مَاشَاءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

مِصباحُ العَوامِل

یعنی

مترجم اردو شرح مائۃ عامِل

مع شرح وترکیب بزبان اردو کامل

مع اضافہ مقدمہ وحل مطالب وغیرہ

از صاحبزادہ مولانا حامد میاں صاحب ابن شیخ الادب والفقہ
حضرت مولانا محمد اعزاز علی صاحب استاذ دار العلوم دیوبند

ناشر

میر محمد کتب خانہ آرام باغ، کراچی

ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

مصباح العوامل

یعنی

مترجم اردو شرح مائۃ عامل

مع شرح و ترکیب بزبان اردو کامل
مع اضافہ مقدمہ و حل مطالب وغیرہ

از صاحبزادہ مولانا حامد میاں صاحب ابن شیخ الادب والفقہ
حضرت مولانا محمد اعزاز علی صاحب استاذ دار العلوم دیوبند

ناشر

میر محمد کتب خانہ آرام باغ، کراچی

مقدمہ

مُشتَمِل بر فوائد ضروریہ

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم۔ امّا بعد۔ مؤلفین کی عادت رہی ہے کہ کتاب کے شروع میں کچھ ایسی کار آمد باتیں بیان کر دیتے ہیں جن کے جان لینے سے متعلم (یعنی پڑھنے والے کو) اس کتاب دیکھنے اور ایسی بصیرت پیدا ہو جاتی ہے جس سے مطالب کتاب بڑی آسانی سے سمجھ میں آجاتے ہیں۔ ان بیانوں کے ذکر کو اصطلاح میں مقدمۃ الکتاب کہا جاتا ہے۔ اس لئے ضروری معلوم ہوتا ہے کہ اس کتاب کے شروع میں بھی مقاصد اور اغراض کا لحاظ رکھتے ہوئے کچھ ایسی مفید باتیں ذکر کر دی جائیں جو اس کتاب کے پڑھنے والے کے لئے کلام عربی کی ترکیب میں نفع بخش اور کار آمد اور موجب بصیرت ہوں وما توفیقی الا باللہ وھو المستعان۔

لفظ عربی:- (وہ جو معنی کے لئے وضع کیا گیا ہو) یا مفرد ہوتا ہے یا مرکب۔

تعریف مفرد:- مفرد وہ لفظ ہے جو تنہا ہو اور ایک معنی پر دلالت کرے اس کو کلمہ بھی کہتے ہیں۔

اقسام مفرد:- مفرد یا کلمہ تین قسم پر ہے (۱) اسم جو معنی مستقل رکھتا ہو اور زمانہ پر دلالت نہ کرے جیسے زید عمرو وغیرہ (۲) فعل جو معنی مستقل رکھتا ہو اور زمانہ پر بھی دلالت کرے۔ زمانے تین ہیں۔ ماضی، حال، استقبال جیسے ضرب یضرب (۳) حرف جو معنی مستقل نہ رکھتا ہو جیسے مِن والیٰ۔

اقسامِ اسم:- پھر اسم کی دو قسمیں ہیں معرب اور مبنی۔ معرب وہ اسم ہے جو عوامل کے اختلاف سے بدلتا رہے اور مبنی وہ اسم ہے جو عوامل کے اختلاف سے نہ بدلے۔ معرب مرفوع اور منصوب اور مجرور ہوتا ہے۔

مرفوعات:- پس مرفوع یہ چیزیں ہیں۔ فاعل، مفعول مالم یسم فاعلہ، مبتدا، خبر مبتدا، اِنّ اور اس کے اخوات کی خبر۔ کان اور اسکی اخوات کا اسم۔ لائے نفی جنس کی خبر۔ ما۔ اور لا مشابہ بلیس کا اسم۔

منصوبات:- اور منصوب یہ چیزیں ہیں (۱) مفعول مطلق (۲) مفعول بہ (۳) مفعول فیہ (۴) مفعول لہٗ (۵) مفعول معہ (۶) حال (۷) تمیز (۸) مستثنیٰ (۹) اِنّ اور اس کی اخوات کا اسم (۱۰) کان اور اس کی اخوات کی خبر (۱۱) لائے نفی جنس کا اسم اور (۱۲) ما و لا مشابہ بلیس کی خبر۔

مجرورات:- اور مجرورات صرف دو ہیں (۱) مضاف الیہ (۲) اور وہ اسم جس کے شروع میں حرف جر ہو

مرکب:- وہ لفظ ہے جو دو یا دو سے زیادہ کلموں سے مل کر بنے۔

مرکب کے اقسام اور ان کی تعریفات:- مرکب کی دو قسمیں ہیں (۱) مفید (۲) غیر مفید مرکب مفید

ایسا مرکب ہے کہ جب کہنے والا کہہ کر خاموش ہو جائے تو سننے والے کو اس سے کوئی خبر یا کوئی طلب معلوم ہو یعنی یہ معلوم ہو جائے کہ اس کلام سے متکلم کسی بات کی خبر دے رہا ہے یا پھر متکلم کسی کام کو طلب کر رہا ہے جیسے زید قائم کہ اس سے قیام زید کی خبر دے رہا ہے اور جیسے اضرب کہ اس سے فعل ضرب کو طلب کر رہا ہے۔

مرکب مفید کو مرکب تام اور مرکب اسنادی اور کلام اور جملہ بھی کہہ دیتے ہیں۔ اور مرکب غیر مفید وہ مرکب ہے کہ جس سے مخاطب کو کوئی خبر یا کوئی طلب معلوم نہ ہو۔

مرکب غیر مفید کے اقسام مع امثلہ:۔ مرکب غیر مفید کی تین قسمیں ہیں (۱) مرکب تقییدی جیسے غلام زید مرکب بنائی جیسے احد عشر اور مرکب منع صرف جیسے بعلبک۔

نوٹ ۔ مرکب غیر مفید ہمیشہ جملہ کا جزء ہوتا ہے جیسے غلام زید قائم۔ عندی احد عشر درہما۔ جاء بعلبک

مرکب مفید کے اقسام اور ان کی تعریفات:۔ مرکب مفید یا جملہ دو قسم پر ہے۔ خبریہ اور انشائیہ جملہ۔ انشائیہ وہ جملہ ہے جس کے کہنے والے کو سچا یا جھوٹا نہ کہہ سکیں جیسے اضرب انت اور جملہ خبریہ وہ جملہ ہے جس کے کہنے والے کو سچا یا جھوٹا کہہ سکیں جیسے زید قائم اور ضرب زید پھر جملہ خبریہ چند قسم پر ہے۔ اسمیہ، فعلیہ، شرطیہ، ظرفیہ۔ اگر جملہ کا پہلا جزء اسم ہو جیسے زید قائم تو ایسے جملہ کو جملہ اسمیہ کہتے ہیں اور اس کا پہلا جزء مسند الیہ یا مبتدا کہلاتا ہے اور دوسرا جزء خبر یا مسند۔ اور اگر جملہ کا پہلا جزء فعل ہو تو اس کو جملہ فعلیہ کہتے ہیں جیسے ضرب زید اس میں پہلا جزء مسند ہے اس کو فعل کہتے ہیں اور دوسرا جزء مسند الیہ اسکو فاعل کہتے ہیں

نوٹ مسند حکم ہے اور مسند الیہ وہ ہے جس پر حکم کیا جائے لہٰذا اسم مسند اور مسند الیہ دونوں ہو سکتا ہے اور فعل صرف مسند ہو سکتا ہے مسند الیہ نہیں ہو سکتا ہے۔ اور حرف نہ مسند اور نہ مسند الیہ۔ یہی وجہ ہے کہ کلام یا دو اسموں یا ایک اسم اور ایک فعل سے مرکب ہوتا ہے اور دو فعلوں اور دو حرفوں اور ایک فعل اور ایک حرف اور ایک اسم اور ایک حرف سے مرکب نہیں ہو سکتا۔ اور اگر جملہ کا پہلا جزء اسم ظرف یا جار مجرور ہو تو اس کو ظرفیہ کہتے ہیں جیسے عندی مال و فی الدار زید۔ یہ اخفش کی رائے ہے ورنہ سہیلی اس کو بھی اسمیہ کہتے ہیں۔

اور اگر جملہ کے پہلے جزء پر کلمہ شرط داخل ہو جائے تو اس کو شرطیہ کہیں گے جیسے ان جئتنی اکرمتک جملہ کی اور بھی بہت سی قسمیں ہیں جیسے معطوفہ، مستانفہ اور تفسیریہ وغیرہ۔

اصول جملہ:۔ لیکن جملہ کی تمام قسموں میں سے چار قسمیں اصل ہیں اسی لئے نحات فرماتے ہیں ان اصل الجملۃ اربعۃ اور جملہ کی باقی قسموں کو صفات جملہ کہتے ہیں اور فرماتے ہیں وصفۃ الجملۃ تسعۃ اور اگر ذرا غور سے کام لیا جائے اور نظر جلی سے دیکھا جائے تو اصل الاصول صرف دو ہی قسمیں ہیں کیونکہ جملہ ظرفیہ حقیقت میں یا فعلیہ ہوتا ہے یا اسمیہ جیسا کہ نحاۃ بصری و کوفی فرماتے ہیں۔ اور اسی طرح شرطیہ اصل میں جملہ فعلیہ ہے حرف شرط کے داخل ہونے کی وجہ سے اگرچہ اخفش نے اس کو ایک مستقل قسم قرار دیا ہے۔

نوٹ جملہ کی دو قسمیں اور بھی کی جاتی ہیں ایک صغریٰ اور دوسری کبریٰ۔ صغریٰ ایسے جملہ کو کہا جاتا ہے جس کے

دونوں جزمفرد ہوں جیسے زید عالم اور ضرب زید۔ اور کبریٰ ایسے جملہ کو کہا جاتا ہے جس کا پہلا جزء اسم ہو اور دوسرا جزء جملہ ہو۔ پھر کبریٰ کی دو قسمیں ہیں۔ اگر دوسرا جزء کامل جملہ اسمیہ ہو جیسے بکر عمرہ ذاہب تو یہ جملہ ذات الوجہ کہلائیگا۔ اور اگر دوسرا جزء کامل جملہ فعلیہ ہو جیسے خالد ضرب اخوہ تو یہ جملہ ذات وجہین کہلاتا ہے۔

صفات جملہ:۔ ابھی جو نحویوں کا قول صفۃ الجملۃ تسعۃ گذرا تھا اس کا مطلب یہ ہے کہ جملہ کی صفات کے اعتبار سے نو قسمیں ہیں۔ ان کی تفصیل ذیل میں درج کی جاتی ہے۔

(۱) مستانفہ جس کا دوسرا نام ابتدائیہ بھی ہے اس کی دو صورتیں ہیں۔ ایک صورت تو یہ ہے کہ وہ جملہ شروع کلام میں واقع ہو اس سے پہلے کوئی جملہ نہ ہو جیسے تم اپنے کلام کو یوں شروع کرو" انت صدیقی (تو میرا دوست ہے) یا کہو ضربنی زید (مجھ کو زید نے مارا) تو اس کو مفتتحہ کہیں گے۔ اور دوسری صورت یہ ہے کہ وہ جملہ درمیان کلام میں اس طرح واقع ہو کہ اس کا کلام سابق سے کوئی تعلق نہ ہو جیسے مات فلان رحمہ اللہ یا جیسے باری تعالیٰ کا قول ہے لا یحزنک قولھم ان العزۃ للہ جمیعا۔ اس ثانی صورت کا نام مقطوعہ یا منقطعہ رکھتے ہیں۔

(۲) معترضہ۔ ایسے جملہ کو کہا جاتا ہے جو ایسی دو متلازم چیزوں کے درمیان واقع ہو جن کے درمیان فصل بالاجنبی جائز نہ ہو پھر یہ جملہ معترضہ اس جملہ کیلئے تقویت کا کام کرتا ہے جس کے اجزاء کے درمیان واقع ہوا ہے۔ اور یہ جملہ معترضہ فعل اور فاعل کے درمیان موصول اور صلہ کے درمیان موصوف اور صفت کے درمیان قسم اور جواب قسم کے درمیان اور شرط اور جزاء کے درمیان اور مبتدا و خبر کے درمیان واقع ہوتا ہے ان الذین کفروا سواء علیھم أانذرتھم ام لم تنذرھم لایؤمنون۔ (۳) جملہ تفسیریہ جس کو مفسرہ اور مبینہ بھی کہتے ہیں وہ جملہ ہے کہ جس سے پہلے کوئی کلام مبہم یا مجمل آیا ہو اور اس جملہ کو اس کی وضاحت یا تفسیر کے لئے لایا گیا ہو۔ اس کی دو صورتیں ہیں۔ ایک صورت تو یہ ہے کہ وہ حرف تفسیر سے خالی ہو جیسے قرآن مجید میں ان مثل عیسیٰ عند اللہ کمثل آدم کے بعد خلقہ من تراب جملہ تفسیریہ ہے لیکن حرف تفسیر سے خالی ہے۔ اور دوسری صورت یہ ہے کہ حرف تفسیر بھی موجود ہو جیسے زید کثیر الرماد ای ھو سخی (۴) جملہ معللہ وہ جملہ ہے کہ جس سے پہلے کوئی حکم مذکور ہو اور یہ جملہ اس حکم کی علت بیان کرنے کے لئے لایا گیا ہو جیسے لاتصوموا فی ایام الاضحی فانھا ایام اکل وشرب (یعنی قربانی کے دنوں میں روزہ نہ رکھو کیونکہ یہ ایام اللہ تعالیٰ کی طرف سے کھانے اور پینے کے لئے ہیں) اس مثال میں فانھا ایام اکل و شرب جملہ معللہ ہے کیونکہ پہلے کلام میں جو ممانعت روزہ کا حکم ہے اس کی علت بیان کر رہا ہے (۵) جملہ جوابِ قسم۔ جواب قسم وہ جملہ ہے جو قسم کے جواب میں واقع ہو جیسے والقرآن الحکیم انک لمن المرسلین میں انک لمن المرسلین جواب قسم ہے اور پہلا جملہ والقرآن الحکیم قسم ہے (۶) جملہ جواب شرط۔ جواب شرط وہ جملہ ہے جو شرط کا جواب ہو جیسے لو جئت عندی لاکرمتک میں لاکرمتک جواب شرط ہے (۷) جملہ فصیحیہ اس کو جملہ نتیجیہ بھی کہدیا جاتا ہے۔ جملہ فصیحیہ ایسے جملہ کو کہا جاتا ہے جو کلام سابق سے پہلے پیدا ہوا ہو اور اس کلام کے لئے مثل نتیجیہ کے ہو یہ بھی یاد رکھئے کہ یہ جملہ ہمیشہ شرط محذوف کی جزاء بنا کرتا ہے جیسے نحوی فرماتے ہیں الخفض من خواص الاسم والجزم من خواص الفعل فلیس

فی الاسماء جزم وفی الافعال جر یعنی مجرور ہونا اسماء کا خاصہ ہے اور مجزوم ہونا افعال کا۔ پس نہیں ہے اسماء میں جزم اور افعال میں جر) اس کلام میں فلیس فی الاسماء جزم ولیس فی الافعال جر جملہ فصیحیہ ہے کیونکہ جملہ اولیٰ الخفض الخ سے پیدا ہو رہا ہے اور نیز یہ جملہ فلیس فی الاسماء جزم ولیس فی الافعال جر شرط محذوف کے جواب میں ہے۔ کلام تقدیر یہ ہوگی اذا اختص الخفض بالاسماء والجزم بالافعال فلیس فی الاسماء جزم ولیس فی الافعال جر اس فاء کو جو اس جملہ پر داخل ہوتی ہے فائے افصاحیہ کہتے ہیں اس لئے کہ یہ شرط مقدر کا افصاح یعنی اظہار کرتی ہے۔ (۸) جملہ معطوفہ وہ جملہ ہے جو اپنے سے پہلے کلام پر معطوف ہو جیسے زید عالم وبکر جاہل۔ (۹) صلہ موصول۔ وہ جملہ ہے جو کسی اسم موصول کیلئے صلہ بن رہا ہو اس کیلئے یہ شرط ہے کہ وہ جملہ خبریہ ہو اور مخاطب کو معلوم ہو اور جملہ میں ایک ضمیر بھی ہونا چاہئے لفظاً یا تقدیراً جو اسم موصول کی طرف لوٹ رہی ہو جیسے سبحان الذی اسریٰ بعبدہ لیلا من المسجد الحرام الی المسجد الاقصیٰ میں اسریٰ بعبدہٖ جملہ صلہ ہے اور خبریہ بھی ہے اور ایک ضمیر بھی ہے جو الذی اسم موصول کی طرف لوٹ رہی ہے (نوٹ) اسم موصول کے صلہ کا جملہ ہونا اس وقت ضروری ہے جبکہ الف لام بمعنی الذی اسم موصول نہ ہو کیونکہ اگر الف لام الذی کے معنی میں ہو کر اسم موصول بن رہا ہوگا تو اس وقت اس کے صلہ کا جملہ ہونا ضروری نہیں جیسے الدال علی الخیر کفاعلہ میں۔

عِلمِ نحو کی تعریف:۔ علم نحو ایک ایسا علم ہے کہ جس کے قوانین کلیہ کو جان لینے کے بعد انسان تینوں کلمہ کو یعنی اسم فعل حرف کو معرب اور مبنی ہونے کی حیثیت سے پہچان لیتا ہے اور نیز یہ بھی جان لیتا ہے کہ ایک کلمہ کو دوسرے کلمہ کیساتھ کیسا تعلق ہے

علم نحو کی غرض وغایت:۔ اس علم کی غرض وغایت یہ ہے کہ انسان اس کو سیکھ کر اور اس کے قواعد کو کام میں لاکر کلام عربی میں غلطی سے محفوظ رہے۔

علم نحو کا موضوع:۔ ہر علم کا موضوع وہ شئی ہوتی ہے جس کے عوارض ذاتیہ سے بحث کی جاوے۔ بدیں وجہ اس علم نحو کا موضوع کلمہ اور کلام ہے کیونکہ ان ہی کے اغراض ذاتیہ سے بحث کی جاتی ہے۔

عوارض ذاتیہ کی تشریح:۔ عوارض شئی کے لئے چھ طرح کے ہوتے ہیں کیونکہ یا وہ اعراض لاحق ہوں گے شئی کو اسکی ذات کی وجہ سے یا اسکی جزء کی وجہ سے یا خارج کی وجہ سے اور خارج کی چار صورتیں ہیں یا خارج مساوی ہوگا یا اخص ہوگا یا اعم ہوگا یا مبائن ہوگا۔ ان میں سے پہلے تین قسموں کو عوارض ذاتیہ کہتے ہیں اور بعد کی تین قسموں کو عوارض غریبہ۔

علم نحو کا موجد اوّل:۔ جب اللہ سبحانہ تعالیٰ نے اپنی کتاب قرآن مجید کو عربی زبان میں نازل فرمایا اور مسلمانوں کیلئے اسکو عملاً وتلاوۃً ضروری قرار دیدیا تو ہر ایک مسلمان کو اس کا پڑھنا اور اس پر عمل کرنا ضروری ہوا ادھر اسلام کی مقبولیت کا یہ عالم تھا کہ اسلام عرب سے نکلکر عجم کی سرزمین میں پھیلتا جارہا تھا اور عجمی کثرت سے مسلمان ہو رہے تھے اور تلاوت قرآن اور مطالب قرآن سے اپنے دلوں کو منور کرنے لگے تو عربی قواعد نہ جاننے کی وجہ سے ان سے غلطی ہوئی اور یہ غلطی ہونا قدرتی بات بھی تھی اس لئے ضروری محسوس کی گئی کہ کلام عرب کی مدد سے عربی زبان کے قواعد کو مرتب کیا جائے تو اس ضرورت کی طرف سب سے پہلے توجہ کرنیوالے امیر المومنین سیدنا علی کرم اللہ وجہہ ہیں اور ان سے سب سے پہلے حاصل کرنیوالے ابو الاسود دُئلی ہیں۔ حضرت ابو الاسود دئلی فرماتے ہیں کہ ایک روز میں حضرت علیؓ کی خدمت میں حاضر ہوا تو میں نے ان کے دست مبارک میں ایک رقعہ دیکھا

میں نے عرض کیا یا امیر المؤمنین یہ کیا ہے؟ تو آپ نے فرمایا کہ میں نے کلام عرب میں تامل کیا تو دیکھا کہ وہ شرح قوم کی مخالطت سے بگڑ گیا اس لئے اب میں نے یہ ارادہ کیا ہے کہ ایک ایسی شئی وضع کر دوں کہ جس کی طرف لوگ بوقت ضرورت اگر رجوع کریں اور اعتماد کریں تو پھر غلطی سے بچ جائیں اور پھر وہ رقعہ آپ نے میری طرف بڑھا دیا میں نے دیکھا اس میں لکھا ہوا تھا الکلام کلہ اسم و فعل و حرف فالاسم ما انبأ عن المسمّی والفعل ما ینبئ بہ والحرف ما افاد المعنی جس کا ترجمہ یہ ہے (پورا کلام اسم فعل حرف ہے پس اسم وہ ہے جس نے کسی مسمّی کی خبر دی اور فعل وہ جس کے ساتھ خبر دی گئی اور حرف وہ ہے جو معنی کا فائدہ دے) پھر آپ نے فرمایا ھذا النحو واضف الیہ ما وقع الیک واعلم یا ابا اسود ان الاسماء ثلاثۃ ظاھر و مضمر و لا ظاھر و لا مضمر (یعنی آپ نے فرمایا اے ابو الاسود اس طریقہ پر چل اور جو تجھ کو معلوم ہے اس کو اس کے ساتھ ملا دے اور اے ابو الاسود اتنا اور جان لے کہ اسم تین قسم کے ہیں ظاہر، مضمر اور ایک وہ جو نہ ظاہر ہے اور نہ مضمر مراد اس تیسرے سے ان کی اسم مبہم تھی۔ ابو الاسود فرماتے ہیں کہ میں نے سیدنا علیؓ کے فرمودہ میں اس طرح عمل کرنا شروع کیا کہ جب کوئی باب یا ابواب نحو میں وضع کرتا تو آپ کے سامنے پیش کر دیتا تھا یہاں تک کہ میں اس مقدار کے جمع کرنے میں کامیاب ہو گیا جو کافی تھی۔ تو پھر امیر المؤمنین سیدنا حضرت علیؓ نے فرمایا احسن ھذا النحو الذی قد نحوتَ یعنی کس قدر اچھا طریقہ ہے جو تو نے اختیار کیا اسی سبب سے اس علم کا نام نحو رکھا گیا۔

علم نحو کے موجد کے بارے میں عاصمؒ اور دوسرے حضرات کی آراء

حضرت عاصمؒ سے مروی ہے کہ علم نحو کا موجد اول ابو الاسود ہیں اور وجہ یہ بیان فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ابو الاسود کے صاحبزادے نے عرض کیا احسن السماء ابو الاسود نے یہ خیال فرمایا کہ صاحبزادہ نے آسمان کی سب سے خوبصورت شئی کے متعلق سوال کیا ہے اسلئے جواب میں فرمایا نجومھا اس کے بعد صاحبزادے نے عرض کیا کہ ابا جان میرا مقصد خوبصورت ترین شئی کے متعلق معلوم کرنا نہ تھا بلکہ میں آسمان کی خوبی پر تعجب کا اظہار کر رہا تھا اس پر حضرت ابو الاسود نے جواب دیا کہ بیٹے اس طرح کہنے کیلئے تم کو یوں کہنا چاہئے ما احسن السما اس کے بعد ابو الاسود نے ضرورت کا خیال فرماتے ہوئے علم نحو کو وضع فرمایا اور سب سے پہلے جو باب قائم کیا وہ باب التعجب تھا۔

نیز موسیٰ ابن اسماعیل اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ بصرہ میں سب سے پہلے علم نحو ایجاد کرنے والے ابو الاسود ہیں۔ بعض کا یہ بھی خیال ہے کہ پہلے موجد نصر ابن عاصم ہیں۔ اور بعض یہ بھی فرماتے ہیں کہ پہلے موجد عبد الرحمٰن بن ہرمز اعرج ہیں مگر یہ قول صحیح نہیں کیونکہ عبد الرحمٰن بن ہرمز اعرج نے یہ علم یا ابو الاسود سے حاصل کیا یا پھر میمون اقرن سے حاصل کیا ہے پس صحیح قول یہی ہے کہ اس علم کے پہلے موجد امیر المؤمنین سیدنا علی کرم اللہ وجہہ ہیں۔ چنانچہ مروی ہے کہ کسی نے ابو الاسود سے دریافت کیا کہ تم کو یہ علم کہاں سے حاصل ہوا تو انہوں نے جواب میں فرمایا کہ میں نے اس کی حدود حضرت علیؓ سے سیکھی ہیں۔ حضرت ابو عبیدہ نے بھی تصریح کی ہے کہ ابو الاسود حضرت علیؓ کے مصاحب رہے ہیں اور علم نحو میں آپ کے شاگرد بھی ہوئے ہیں حضرت ابو الاسود کی وفات ۶۹ھ میں مرض طاعون میں ہوئی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مؤلف متن: اس کتاب کا متن جو مائۃ عامل کے نام سے موسوم ہیں اس کے مؤلف شیخ عبد القاہر جرجانی ہیں جن کی کنیت ابو بکر تھی اور جو اپنے زمانہ کے جید علماء میں شمار ہوتے تھے ان کی عظمت اس بات سے بھی صاف ظاہر ہے کہ انہوں نے علم حضرت سیرافی اور حضرت امام مازنی جیسے حضرات سے حاصل کیا جن کے اقوال کو علماء عربیہ بطور حجت اور دلیل پیش کرتے ہیں

شارح متن:- اور اس متن کے شارح یعنی شرح مائۃ عامل کے مولف صاحب مکنون محمد ماہ ابن محمد انور صاحب کے قول کے مطابق مولانا عبد الرحمٰن جامی ہیں جو علم نحو کے مشہور و معروف عالم ہوئے ہیں اور شرح جامی جو کافیہ کی مشہور و معروف شرح ہے وہ بھی آپ کی تصنیف ہیں۔ ان کی اس کتاب یعنی شرح مائۃ عامل کی خصوصیت یہ ہے کہ اس میں نحو کے تمام عامل آگئے اور نیز یہ بھی واضح ہوگیا کہ ان عاملوں کے ساتھ ان کے معمولین کو کس طرح ملایا جائے۔ فقط

بیان عوامل النحو وانواعہا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بعد توحید خداوند و درود مصطفٰے — نعت آل پاک پیغمبر رسول مجتبٰے

ہست مدح خسرو غازی معین الدین حسین — حامی دین آفتاب معدلت ظل خدا

بر خلائق واجب و بر بندہ باشد فرض عین — چوں دعائے شاہزادہ سال و مہ صبح و مسا

نصرت و فتح و ظفر اقبال و جاہ و سلطنت — باد باقی ہر دو را تا ہست امکان بقا

عامل اندر نحو صد باشد چنیں فرمودہ اند — شیخ عبد القاہر جرجانی بہ پیر ہدا

معنوی از وے دو باشد جملہ دیگر لفظیند — باز لفظی شد سماعی و قیاسی اے فتا

زاں نود یک داں سماعی ہفت دیگر بر قیاس — آں سماعی سیزدہ نوع ست بے روی و ریا

النوع الاول

نوع اول ہفدہ حرف جر بود میداں یقیں — کاندریں یک بیت آمد جملہ بے چون و چرا

با و تا و کاف و لام و واو منذ مذ خلا — رب حاشا من عدا فی عن علٰی حتٰی الٰی

النوع الثانی والثالث

اِنَّ بِاَنَّ کَاَنَّ لَیْتَ لٰکِنَّ لَعَلَّ — ناصب اسم اند و رافع در خبر ضد ما و لا

النوع الرابع

واو و یا و ہمزہ الا ایا وا ے ہیا — ناصب اسم اند پس ایں ہفت حرف اے مقتدا

النوع الخامس

اَن و لن پس کی اذن ایں چار حرف معتبر — نصب مستقبل کنند ایں جملہ دائم انتفا

النوع السادس

اِن و لم لما و لام امر و لائے نہی نیز — پنج حرف جازم فعلند ہر یک بیدغا

النوع السابع

من و ما مہما و ای حیثما اذ ما متٰی — اینما انّٰی نہ اسم جازم آمد فعل را

النوع الثامن

ناصب اسم منکر نوع ہشتم چار اسم — ہست چوں تمیز باشد آں منکر بر کجا

اولیں لفظ عشر باشد مرکب با احد — ہم چنیں تا تسع تسعیں بر شمر ایں حکم را

باز ثانی کم چو استفہام باشد نے خبر — ثالث ایشاں کاین رابع ایشاں کذا

النوع التاسع

نہ بود اسمائے افعال کزاں شش ناصبند — دونک بلہ علیک حیہل باشد وہا

پس روید باز رافع اسم راہیہات داں — باز شتان ست سرعان یادگیر ایں بیتہا

النوع العاشر

نوع عاشر سیزدہ فعلند کایشاں ناقصند — رافع اسم اند و ناصب در خبر چوں ما دلا

کان صار اصبح امسیٰ واضحیٰ ظل بات — ما فتی ما دام ما انفک لیس باشد از قفا

ما برح ما زال افعالی کزینہا مشتقند — ہر کجا بینی ہمیں حکم ست در جملہ روا

النوع الحادی عشر

دیگر افعال مقارب در عمل چوں ناقصند — ہست آں کاد کرب باد شک دیگر عسی

النوع الثانی عشر

دیگر افعال یقین و شک بود کاں بر دو اسم — چوں در آید ہر یکے منصوب سازد ہر دو را

خلت باشد با علمت پس حسبت با زعمت — پس ظننت با رایت پس وجدت بجیطا

النوع الثالث عشر

رافع اسمائے جنس افعال مدح و ذم بود — چار باشد نعم، بئس، ساء، آنکہ حبذا

عوامل قیاسیہ

بعد ازاں ہفت قیاسی اسم فاعل مصدر ست — اسم مفعول و مضاف و فعل باشد مطلقا

پس صفت باشد کہ آں مانند اسم فاعل ست — ہفتم اسم تام باشد ناصب تمیز را

عوامل معنویہ

عامل فعل مضارع معنوی باشد بداں — ہم چنیں معنے بود عامل یقیں در مبتدا

دولت و اقبال و جاہ شاہزادہ برکمال — در تضاعف باد دائم ختم کردم بر دعا

تمام شد

ٮ علم نحو میں مطابق اس طرز کے کہ جمع کیا ہے اسکو شیخ نے جو پیشوا ہیں برتر ہیں اپنے زمانہ کے تمام عالموں سے جن کا نام عبدالقاہر ہے جو کہ بیٹے ہیں عبدالرحمٰن کے ایسے عبدالقاہر جو کہ جرجان کے رہنے والے ہیں۔ ۔لہ بسم اللہ الخ با حرف جار اسم مضاف اللہ موصوف الرحمٰن صفت اوّل الرحیم صفت ثانی اللہ موصوف اپنی دونوں صفتوں سے مل کر مضاف الیہ ہوا اسم مضاف کا اسم مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا بے حرف جار کا جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق مقدم ہوا فعل مقدر اشرع یا اقرء کا اشرع یا اقرء فعل اس میں انا ضمیر متکلم مستتر وہ اس کا فاعل فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر لفظاً جملہ فعلیہ خبریہ ہوا معنیً انشائیہ ہوا ۔ ۲ ۔ الحمد للہ الخ الحمد مبتدا لِ حرف جار اللہ مجرور

جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق اوّل ہوا ثابت مقدر کے علیٰ حرف جار نعماء مضاف ہ ضمیر مجرور راجع ہے اللہ کی طرف وہ اسکا مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر موصوف الشاملۃ اس کی صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر معطوف علیہ واؤ حرف عطف الآء جمع الیٰ بمعنی نعمت مضاف ہ ضمیر جو راجع ہے اللہ کی طرف وہ اس کا مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر موصوف الکاملۃ اسکی صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر معطوف ہوا معطوف علیہ کا معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور ہوا علیٰ جار کا جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ثانی ہوا ثابت مقدر کے ثابت صیغہ واحد مذکر بحث اسم فاعل ضمیر ہو مستتر وہ اس کا فاعل ثابت شبہ فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے ملکر خبر ہوئی مبتدا الحمد کی مبتدا اپنی خبر سے ملکر لفظاً جملہ اسمیہ خبریہ اور معنیً جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا ۔ ۳ ۔ والصلوٰۃ الخ واؤ استینافیہ یا عاطفہ الصلوٰۃ مبتدا علیٰ حرف جار سیّد مضاف الانبیاء مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مبدل منہ محمد موصوف المصطفیٰ اسکی صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر بدل ہوا مبدل منہ کا مبدل منہ اپنے

بِسْمِ اللّٰهِ[۱] الرَّحْمٰنِ[۲] الرَّحِيْمِ ط

اَلْحَمْدُ[۳] لِلّٰهِ عَلٰى نَعْمَائِهِ[۴] الشَّامِلَةِ وَالْآئِهِ[۵] الْكَامِلَةِ وَالصَّلٰوةُ[۶] عَلٰى[۷] سَيِّدِ الْاَنْبِيَاءِ مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰى وَعَلٰى اٰلِهِ الْمُجْتَبٰى اِعْلَمْ[۸] اَنَّ الْعَوَامِلَ فِى النَّحْوِ عَلٰى مَا اَلَّفَهُ[۹] الشَّيْخُ الْاِمَامُ اَفْضَلُ عُلَمَاءِ الْاَنَامِ عَبْدُ الْقَاهِرِ[۱۰] بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْجُرْجَانِىُّ رح

ترجمہ: شروع کرتا ہوں اللہ کے نام کے ساتھ کہ جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے۔ تمام تعریفیں اللہ ہی کیلئے ثابت ہیں اسکی ایسی نعمتوں پر کہ جو شامل ہیں اور اسکی ایسی نعمتوں پر کہ جو کامل ہیں اور رحمت نازل ہو تمام پیغمبروں کے سردار پر کہ نام پاک آپ کا محمد ﷺ ہے جو کہ برگزیدہ ہیں اور رحمت نازل ہو آپکی اولاد پر کہ وہ بھی برگزیدہ ہیں جان تو کہ تحقیق عامل ہے

بدل سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق اوّل ہوا نازلۃ محذوف کا یا معطوف علیہ واؤ حرف عطف علیٰ حرف جار آلِ مضاف ہ ضمیر مجرور راجع ہے طرف محمد کے وہ اس کا مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر موصوف المجتبیٰ اسکی صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر مجرور ہوا علیٰ جار کا جار اپنے مجرور سے ملکر معطوف ہوا معطوف علیہ کا معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مجرور ہوا علیٰ جار کا جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا نازلۃ کا نازلۃ صیغہ واحد مونث بحث اسم فاعل ضمیر ہی مستتر اس کا فاعل نازلۃ شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا اپنی خبر سے مل کر لفظاً جملہ اسمیہ خبریہ ہوا اور معنیً جملہ انشائیہ اسمیہ معطوفہ ہوا ۔ ۴ ۔ اعلم الخ اعلم صیغہ واحد مذکر حاضر بحث امر حاضر معروف ضمیر انت اسمیں مستتر فاعل انّ حرف مشبہ بالفعل العوامل اس کا اسم فی حرف جار

(باقی بر صفحہ)

بقیہ صفحہ ۹ النحو مجرور جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق اوّل ہوا العوامل کا علی حرف جار مآ اسم موصول الف فعل کا ضمیر منصوب متصل جو راجع ہے طرف ما موصولہ کے وہ مفعول بہ الشیخ موصوف الامام صفت اوّل افضل مضاف علما مضاف الانام مضاف الیہ علمار مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر پھر مضاف الیہ ہوا افضل مضاف کا افضل مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبدل منہ عبد مضاف القاہر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر موصوف ابن مضاف عبد مضاف الرحمن مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر پھر مضاف الیہ ہوا ابن مضاف کا ابن مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر صفت اوّل ہوئی موصوف کی الجرجانی صفت ثانی عبدالقاہر موصوف اپنی دونوں صفتوں سے ملکر بدل ہوا مبدل منہ کا مبدل منہ اپنے بدل سے

ملکر صفت ثانی ہوئی الشیخ کی الشیخ موصوف اپنی دونوں صفتوں سے ملکر فاعل ہوا علم کا الف فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ ہوا موصول کا ما اسم موصول اپنے صلہ سے ملکر مجرور ہوا علی جار کا جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ثانی ہوا العوامل کا العوامل اپنے دونوں متعلقوں سے ملکر اسم ہوا ان کا مائۃ مضاف عامل مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر ہوئی ان کی ان حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر مفعول بہ ہوا اعلم کا اعلم فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

سَقَى اللّٰهُ ثَرَاهُ وَجَعَلَ الْجَنَّةَ مَثْوَاهُ

مِائَةُ عَامِلٍ لَفْظِيَّةٌ وَ مَعْنَوِيَّةٌ

فَاللَّفْظِيَّةُ مِنْهَا عَلٰى ضَرْبَيْنِ سَمَاعِيَّةٌ

وَقِيَاسِيَّةٌ فَالسَّمَاعِيَّةُ مِنْهَا اَحَدٌ وَّ

تِسْعُوْنَ عَامِلًا وَالْقِيَاسِيَّةُ مِنْهَا سَبْعَةُ

عَوَامِلَ وَالْمَعْنَوِيَّةُ مِنْهَا عَدَدَانِ وَ

تَتَنَوَّعُ السَّمَاعِيَّةُ مِنْهَا عَلٰى ثَلٰثَةَ عَشَرَ نَوْعًا

ترجمہ: سیراب کرے اللہ تعالیٰ انکی قبر کو اور کردے جنّت میں انکا ٹھکانہ نئو عامل ہیں بعض لفظی ہیں اور بعض معنوی ہیں پس عوامل لفظی ان میں سے دو قسم پر ہیں ایک سماعی اور دوسرے قیاسی پس سماعی ان میں سے اکانوے عامل ہیں اور قیاسی ان میں سے سات عامل ہیں اور معنوی عامل ان میں سے صرف دو ہیں اور منقسم ہوتے ہیں سماعی ان عاملوں میں سے تیرہ قسم پر ہیں۔*

تشریح بسم اللہ کی بآ اشرع اور ابتدار کے متعلق ہوگی اور یہ ابتدار اور اشرع بسم اللہ سے پہلے بھی نکالا جاسکتا ہے اور بعد میں بھی اس طرح سے بھی کہہ سکتے ہیں بسم اللہ الرحمن الرحیم اشرع یا ابتداً ب استعانت کیلئے ہے کہ اللہ کی مدد سے شروع کرتا ہوں اللہ ذات واجب الوجود مستجمع لجمیع صفات الکمال اسم ذاتی ہے باقی جو نام ہیں وہ اسما صفاتیہ ہیں اسکی اصل اَلْاِلٰہ تھی دونوں لاموں کے درمیان والے ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دیدی اور برائے تخفیف ہمزہ کو گرادیا اَللّٰہ ہوگیا۔ رحمٰن و رحیم کے معنی بخشنے والے کے آتے ہیں اور رحمٰن و رحیم صفت مشبہ کے صیغے ہیں رحمٰن صرف خدا کیلئے مخصوص ہے خدا کے علاوہ دوسرے کو رحمٰن کہنا اور [illegible] رکھنا جائز نہیں رحیم خدا کے علاوہ بھی بول سکتے ہیں رحمٰن کو رحیم پر مقدم لانے کی یہی وجہ ہے نعماً نون اور الف ممدودہ کے ساتھ اسم جمع ہے نعمت کی جمع کہنا غلط ہے البتہ بعض لوگ معنی کے اعتبار سے جمع مانتے ہیں مراد نعماء سے مصدری معنی ہیں للمعنٰی سید الانبیا سید سردار اور رئیس کے معنی میں آتا ہے جو تمام قوم افضل اور اشرف و سردار ہو تو سید القوم کہلاتا ہے آنحضور نے ارشاد فرمایا اَنَا سَیِّدُ وُلدِ اٰدم ولا فخر میں اولاد آدم اور انسانوں میں افضل اور ان کا سردار ہوں جس پر مجھے کوئی فخر و ناز نہیں ہے مصطفٰے و مجتبیٰ دونوں مرادف ہیں۔ (باقی بر صفحہ ۱۱)

(بقیہ صفحہ ۱) ۵ شیخ بوڑھے کو کہتے ہیں مگر علم نحو میں جس کتاب میں شیخ کا لفظ آئے اس سے مراد شیخ عبدالقاہر جرجانی ہی ہوتے ہیں مرادی معنی پیشوا اور امام کے ہیں یعنی علم نحو میں موصوف کو سرداری کا مقام حاصل ہے (نوٹ) لفظ ابن کے ماقبل اور مابعد متصلا اگر علم مذکور ہو تو ابن الف کے بجائے صرف بن لکھا جاتا ہے ۶ جرجان گرگان کا معرب ہے یہ بستی خوارزم یا توابع استرآباد یا شیراز کی بستیوں میں سے ایک بستی کا نام ہے (حاشیہ صفحہ ۱۰) ۱ سقی اللہ ثراہ سقی صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل ماضی معروف اللہ اس کا فاعل ثراہ اسم مقصور مضاف ہ ضمیر مجرور متصل کی کر جو راجع ہے طرف عبدالقاہر کے مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول بہ ہوا سقی کا سقی فعل

۱۱

اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ دعائیہ ہو کر معطوف علیہ واو حرف عطف جعل صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل ماضی معروف افعال قلوب میں سے ہے مقتضی دو مفعول کو اس میں ضمیر ہو مستتر راجع ہے اللہ کی طرف وہ اس کا فاعل مثواہ مضاف ہ ضمیر جو راجع ہے عبدالقاہر کی طرف مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول ہو جعل کا الجنۃ مفعول ہوا ول جعل فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف ہوا معطوف علیہ کا معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر جملہ معطوفہ معترضہ ہوا۔ (نوٹ ۱) ایک جملہ کے درمیان اگر کوئی دوسرا جملہ آجائے تو اسکو جملہ معترضہ کہتے ہیں۔ (نوٹ ۲) جس طرح جملہ انشائیہ کی اور دوسری قسمیں ہیں اسی طرح جملہ دعائیہ بھی جملہ انشائیہ کی قسم ہے ۲ قولہ لفظیۃ و معنویۃ دونوں جز ہیں اور مبتدا، ان کا بعضہا جو کہ محذوف ہے ترکیب اسطرح ہو گی بعض مضاف ہا ضمیر جو راجع ہے مائۃ کی طرف مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا لفظیۃ اسکی خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واو حرف عطف بعض مضاف ہا مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا، معنویۃ اسکی خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف ہوا معطوف علیہ کا معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر جملہ معطوفہ ہوا ۳ قولہ فاللفظیۃ ... جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا الثابتۃ محذوف کے الثابتۃ اپنے متعلق سے ملکر صفت ہوئی اللفظیۃ موصوف کی موصوف اپنی صفت سے ملکر مبتدا ملی حرف جار رفع بن مجرور جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا ثابتۃ محذوف کے ثابتۃ اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر ...

لے قولہ النوع الاول الخ النوع موصوف الاول اسکی صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر مبتدا حروف موصوف تجر صیغہ واحد مؤنث غائب بحث اثبات فعل مضارع معروف جر یجر سے ضمیر ہی جو اس میں مستتر ہے جس کا مرجع حروف ہے وہ اس کا فاعل الاسم مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صفت ہوئی حروف موصوف کی حروف موصوف اپنی صفت سے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۲ے قولہ فقط اسم فعل ہے امر حاضر کے معنی میں یعنی بمعنی انت رک جا اور فا جو اس پر داخل ہے جزائیہ ہے کیونکہ یہ جزا ہے شرط محذوف کی جس کی نفظا اصل عبارت اس طریقہ پر ہے اذا جررت بہا الاسم فانتہ عن عمل غیر الجر ترکیب اذا اسم ظرف بمعنی ان شرطیہ جررت فعل اس میں ضمیر انت مستتر فاعل بہ حرف جار ہا ضمیر مجرور جو راجع ہے حروف

النوع الاول

حروفٌ تجر الاسم فقط وتسمّى حروفًا جارَّةً وهي سبعة عشر حرفًا الباءُ للالصاق وهو اتّصال الشيء بالشيء امّا حقيقةً نحو به داءٌ وامّا مجازًا نحو مررتُ بزيدٍ اي التصق مروري بمكان يقرب منه زيد وللاستعانة

ترجمہ: پہلی قسم ایسے حروف ہیں جو صرف اسم کو زیر دیتے ہیں اور نام رکھے جاتے ہیں وہ حروف حروف جارہ اور وہ سترہ حروف ہیں بآ الصاق کیلئے ہے اور وہ (الصاق) ملنا ہے ایک چیز کا دوسری چیز کے ساتھ یا تو حقیقی طور سے جیسے اسکے ساتھ بیماری ہے یا بطریقہ مجاز جیسے گذرا میں زید کیساتھ یعنی مل گیا گذرنا میرا ایسی جگہ سے کہ قریب تھا اس مکان سے زید اور وہ استعمال کیجاتی ہے استعانت کیلئے

کی طرف جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا جررت کے الاسم مفعول بہ فعل اپنے فاعل او مفعول بہ اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط فا جزائیہ قط اسم فعل بمعنی انت انتہ فعل انت ضمیر مستتر اس کا فاعل عن حرف جار عمل مضاف غیر مضاف الجر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر پھر مضاف الیہ ہوا عمل مضاف کا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا عن حرف جار کا جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا انتہ کا انتہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر جزا ہوئی شرط کی شرط اپنی جزا سے ملکر جملہ شرطیہ ہوا ۳ے قولہ وتسمّٰی الخ واو مستانفہ تسمّٰی فعل مضارع مجہول ضمیر ہی مستتر نائب فاعل (مفعول مالم یسمّ فاعلہ) جو راجع ہے طرف حروف کے اور حروفا موصوف جارۃ اسکی صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر مفعول بہ ہوا تسمّٰی کا تسمّٰی فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۴ے ہی الخ واو مستانفہ ہی ضمیر مرفوع متصل (مرجع اس کا حروف ہے) مبتدا سبعۃ عشر ممیز حرفا تمیز ممیز اپنی تمیز سے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۵ے قولہ الباء الخ فا برائے تفریع الباء مبتدا ل حرف جار الالصاق مجرور جار اپنے مجرور سے ملکر مبتدا متعلق مستعمل شبہ فعل کے اپنے متعلق سے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۶ے قولہ وہو الخ واو مستانفہ ہو مبتدا اتصال مصدر مضاف الشیٔ مضاف الیہ حروف جار الشیٔ مجرور جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا اتصال مصدر مضاف کے اتصال مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے ملکر ممیز ہوا اما حرف تردید تفصیل وا بیان کیلئے حقیقۃً معطوف علیہ واو حرف عطف اما حرف تردید مجازا معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر تمیز ہوئی ممیز کی ممیز اپنی تمیز سے ملکر خبر ہوئی ہو مبتدا کی ہو مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۷ے قولہ نحو بہ داء الخ نحو مضاف با حرف جارہ ضمیر مجرور متصل جو راجع ہے مریض کی طرف (آئندہ صفحہ)

(آئندہ صفحہ)

بقیہ صفحہ ۱۲ جو قرینہ مقام سے معلوم ہے) جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا ملتصق شبہ فعل مقدر کے شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر مقدم دآ مبتدا موخر مبتدا موخر اپنی خبر مقدم سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر ہوئی مبتدا محذوف مثالہ کی مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۸ہ قولہ نحو مررت بزید الخ نحو مضاف مررت فعل ت ضمیر بارز فاعل با حرف جار زید مجرور جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا مررت کے مررت فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مفسر اى حرف تفسیر التصق صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل ماضی معروف مرور مضاف تی ضمیر متکلم مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف

الیہ سے ملکر فاعل التصق فعل با حرف جار مکان موصوف یقرب فعل مضارع

نحو کتبت[۱] بالقلم و قد[۲] تکون للتعلیل نحو[۳] قولہ تعالیٰ اِنَّکُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَکُمْ بِاتِّخَاذِکُمُ الْعِجْلَ وللمصاحبۃ[۴] نحو اشتریت الفرس بسرجہ وللتعدیۃ[۵] نحو[۶] قولہ تعالیٰ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ و نحو ذهبت بزید ای اذهبتہ

ترجمہ: جیسے لکھا میں نے قلم کی مدد سے اور کبھی آ معنی ہے با تعلیل کیلئے جیسے اللہ کا قول بلاشبہ تم نے ظلم کیا اپنی جانوں پر بوجہ بچھڑے کو اپنا معبود بنا لینے کے اور با استعمال کیجاتی ہے مصاحبۃ کیلئے جیسے خریدا میں نے گھوڑے کو اسکی زین سمیت اور با استعمال کیجاتی ہے متعدی کرنے کیلئے فعل لازم کو جیسے لے گیا اللہ تعالیٰ روشنی انکی اور جیسے گیا میں زید کے ساتھ یعنی لے گیا میں اس زید کو اور

معروف زید اس کا فاعل من حرف جار ہ ضمیر جو راجح ہے طرف مکان کے وہ مجرور جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق یقرب کے یقرب فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صفت ہوئی مکان موصوف کی موصوف اپنی صفت سے ملکر مجرور ہوا با جار کا جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا التصق کے التصق فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر تفسیر ہوئی مفسر کی مفسر اپنی تفسیر سے ملکر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر ہوئی مثالہ مبتدا محذوف کی مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ ۹ہ قولہ وللاستعانۃ الخ واو مستانفہ لام حرف جار الاستعانۃ (باب استفعال سے مصدر) مجرور جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا تستعمل مقدر کے تستعمل فعل مضارع مجہول ضمیر ہی مستتر جو (البا کی طرف لوٹتی ہے) وہ اس کا نائب فاعل تستعمل فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے ملکر خبر ہوئی مبتدا محذوف البا کی مبتدا محذوف اپنی خبر سے ملکر جملہ خبریہ ہوا۔

تشریح تجرّ میں ضمیر جو کہ واحد مونث کی ہے حروف کی طرف لوٹا دی اسلئے کہ حروف جمع تکسیر ہے اور جمع تکسیر حکم میں واحد مونث کے ہوا کرتی ہے۔۔۔ حروف کے اعلام یعنی نام البا، اللام یہ سب مونث ہیں اسلئے ضمیریں مونث کی لوٹیں گی با الصاق کیلئے ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ با یہ تبلاتی ہے کہ جو فعل مجھ سے پہلے آیا ہے وہ فعل جس اسم میں داخل ہوئی ہوں اسکے پاس سے ہوا جیسے مررت بزید میں مرور زید کے ساتھ یعنی پاس سے ہوا با استعانت کیلئے مطلب یہ ہے کہ با یہ تبلاتی ہے کہ مجھ سے پہلے جو فعل آیا ہے وہ فعل میرے مدخول کی مدد سے ہوا اسی طرح تمام حروف جارہ کے دوسرے معنی کو یاد کرایا جاوے۔ **صفحہ ہذا** ۱ہ نحو کتبت الخ نحو مضاف کتبت صیغہ واحد متکلم فعل با فاعل با حرف جار القلم مجرور جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے (صفحہ ثانی)

(صفحہ ثانی)

(بقیہ صفحہ ۱۳) ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر ہوئی مبتدا محذوف مثالہ کی مبتدا
اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۲؎ قولہ وقد تکون الخ واؤ مستانفہ قد حرف تقلیل تکون فعل ناقص (مضارع ہے کان کا)
اس میں ضمیر ہی جو راجع ہے ظرف الباء کے وہ اس کا اسم لام حرف جار التعلیل مجرور جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستعملۃ
مقدر کے مستعملۃ صیغہ واحد مونث بحث اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر ہوئی تکون فعل ناقص کی فعل ناقص
اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۳؎ قولہ نحو الخ نحو مضاف قول مصدر مضاف ہ ضمیر ذوالحال تعالیٰ فعل ضمیر ہو مستتر
فاعل فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر حال ہوا ذوالحال کا ذوالحال اپنے حال سے ملکر مضاف الیہ ہوا قول

مصدر مضاف کا مضاف اپنے مضاف الیہ
سے ملکر قول ان حرف مشبہ بالفعل کم ضمیر
جمع مذکر حاضر کی منصوب متصل وہ اس کا
اسم ظلمتم فعل با فاعل انفس مضاف
کم ضمیر مجرور متصل کی وہ اس کا مضاف الیہ
مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول بہ
ہوا ب حرف جار تعلیل کے لئے اتخاذ مصدر
مضاف کم مضاف الیہ العجل اس کا مفعول
اتخاذ مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور
مفعول بہ سے ملکر مجرور ہوا ب جار کا جار
اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل ظلمتم کے
فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے
ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر ہوئی ان حرف مشبہ
بالفعل کی حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور
خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر مقولہ ہوا قول
قول اپنے مقولہ سے ملکر مضاف الیہ ہوا نحو
مضاف کا مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر
خبر ہوئی مبتدا محذوف مثالہ کی مبتدا اپنی
خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۴؎ وللمصاحبۃ
واؤ حرف عطف یا حرف استیناف ل حرف
جار المصاحبۃ مجرور جار اپنے مجرور سے ملکر
متعلق ہوا ثابتۃ مقدر کے ثابتۃ صیغہ واحد
مونث بحث اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر ہوئی مبتدا محذوف کی مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۵؎ قولہ
نحو الخ نحو مضاف اشتریت فعل ت ضمیر بارز متصل اس کا فاعل الفرس مفعول بہ ب حرف جار (مع کے معنی میں) سرج مضاف ہ مجرور (جو فرس
کی طرف لوٹتی ہے) مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا ب جار کا جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا اشتریت فعل کے
فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر
خبر ہوئی مبتدا محذوف مثالہ کی مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۶؎ قولہ وللتعدیۃ الخ ل حرف جار التعدیۃ مجرور جار
اپنے مجرور سے ملکر متعلق ثابتۃ کے ثابتۃ صیغہ واحد مونث بحث اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر ہوئی مبتدا محذوف کی ص

وللمقابلة[1] نحو[2] اشتريت العبد بالفرس وللقسم[3] نحو[4] بالله لافعلن كذا وللاستعطاف[5] نحو[6] ارحم بزيد وللظرفية[7] نحو[8] زيد بالبلد وللزيادة[9] نحو[10] قوله تعالىٰ ولا تلقوا بايديكم

ترجمہ:۔ اور بؔ استعمال کی جاتی ہے مقابلہ (عوض) کیلئے جیسے خریدا میں نے غلام کو گھوڑے کے عوض میں اور استعمال کیجاتی ہے قسم کیلئے جیسے خدا کی قسم میں ایسا کروں گا اور استعمال کیجاتی ہے مہربانی طلب کرنے کیلئے جیسے رحم کر تو زید پر۔ اور استعمال کی جاتی ہے ظرفیت کے لئے جیسے زید شہر میں ہے۔ اور استعمال کی جاتی ہے محض زیادتی کے لئے جیسے قول خدائے برتر کا اور مت ڈالو تم اپنے ہاتھوں کو (یعنی جان کو)۔۔۔

سلہ برصفحہ ملاحظہ ہو ۲ہ قولہ نحو الخ نحو مضاف اشتریت فعل ضمیر بارز متصل اس کا فاعل العبد مفعول بہ بؔ حرف جار الفرس مجرور جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا اشتریت فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر ہوئی مبتدا محذوف مثالہ کی مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۳ہ قولہ وللقسم الخ واؤ مستانفہ لؔ حرف جار القسم مجرور جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا ثابتۃ مطلق مقدر کے فعل فاعل اور متعلق ملکر خبر ہوئی البار کی جو مبتدا محذوف ہے مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۴ہ نحو الخ نحو مضاف بؔ حرف جار بمعنی قسم لفظ اللہ مجرور جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا اقسم فعل محذوف کے اقسم فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر قسم لافعلن صیغہ واحد مذکر و مونث متکلم بحث لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ اس میں ضمیر انا مستتر اس کا فاعل کؔ حرف جار (تشبیہ کیلئے) ذا اسم اشارہ مجرور۔ جار مجرور ملکر متعلق ہوا افعلن فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر جواب قسم ہوا قسم اپنے جواب قسم سے ملکر جملہ قسمیہ ہوکر مضاف الیہ نحو مضاف کا مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر ہوئی مبتدا محذوف مثالہ کی۔ مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۵ہ وللاستعطاف الخ واؤ مستانفہ لؔ حرف جار الاستعطاف مجرور جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستعمل مقدر کے مستعمل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر ہوئی مبتدا محذوف البا کی اور مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۶ہ نحو الخ نحو مضاف ارحم فعل اسمیں ضمیر انت مستتر فاعل بؔ حرف جار زید مجرور جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا ارحم کے ارحم اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر ہوئی مبتدا محذوف مثالہ کی مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۷ہ وللظرفیۃ الخ واؤ مستانفہ لؔ حرف جار الظرفیۃ مجرور جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستعمل شبہ فعل کے شبہ فعل اپنے متعلق سے ملکر خبر ہوئی مبتدا محذوف بار کی مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۸ہ نحو الخ نحو مضاف زید مبتدا بؔ حرف جار البلد مجرور جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا ساکن شبہ فعل کے شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر ہوئی مبتدا محذوف مثالہ کی مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۹ہ للزیادۃ الخ واؤ مستانفہ لؔ حرف جار الزیادۃ مجرور جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہو مستعمل شبہ فعل کے (باقی برصفحہ ۱۶ پر)

بقیہ ۲۷ شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر ہوئی مبتدا محذوف الباء کی مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ ۱۸ نحواؤ و مضاف قول مصدر مضاف ہ ضمیر ذوالحال تعالیٰ فعل ضمیر ہو فاعل فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حال ہوا ذوالحال کا ذوالحال اپنے حال سے ملکر مضاف الیہ ہوا قول مصدر مضاف کا مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر قول واؤ زائد (یا استانفہ) لاتلقوا فعل نہی ضمیر انتم مستتر اسمیں فاعل بؔ حرف جار ایدی مضاف کم مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا بؔ جار کا جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق اول ہوا لاتلقوا فعل کے لاتلقوا فعل الیٰ حرف جار التہلکۃ مجرور جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ثانی ہوا فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر مقولہ ہوا قول کا قول اپنے مقولہ سے ملکر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف

۱۶

اِلَى التَّهْلُكَةِ وَاللَّامُ[۱] لِلْاِخْتِصَاصِ نَحْوُ[۲] الْجُلُّ لِلْفَرَسِ وَلِلتَّمْلِيْكِ نَحْوُ الْمَالُ لِزَيْدٍ وَلِلزِّيَادَةِ[۳] نَحْوُ[۴] رَدِفَ لَكُمْ اَىْ رَدِفَكُمْ وَلِلتَّعْلِيْلِ[۵] نَحْوُ[۶] جِئْتُكَ لِاِكْرَامِكَ[۷] وَلِلْقَسَمِ[۸] نَحْوُ لِلّٰهِ لَا يُؤَخَّرُ الْاَجَلُ[۹] وَلِلْمُعَاقَبَةِ[۱۰]

ترجمہ:- ہلاکت میں اور دوسرا ان حروف جارہ میں کا لام ہے جو خصوصیت ظاہر کرنے کے لئے آتا ہے جیسے جھول گھوڑے کے لئے خاص ہے اور تملیک کیلئے آتا ہے جیسے مال زید کی ملکیت ہے اور وہ لام زائد بھی ہوتا ہے جیسے وہ تمہارا ردیف ہے یعنی تمہارے ساتھ ایک گھوڑے پر تمہارے پیچھے سوار ہوا اور وہ لام استعمال کیا جاتا ہے علت بیان کرنے کیلئے جیسے میں تیرے پاس آیا تیری عزت کرنے کیلئے اور وہ لام قسم کیلئے آتا ہے جیسے اللہ کی قسم تاخیر نہیں کرتی ہے موت اور وہ لام انجام ظاہر کرنیکے کیلئے

کا مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر ہوئی مبتدا محذوف کی مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ (متعلقہ صفحۂ ھذا)

۱ اللام الخ لؔ حرف جار الاختصاص مجرور جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا کائن شبہ فعل کے شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ ۲ نحو مضاف الجل مبتدا لؔ حرف جار الفرس مجرور جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا مختص شبہ فعل کے شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ نحو مضاف کا مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر ہوئی مبتدا محذوف مثالہ کی مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۳ وللزیادۃ الخ واؤ مستانفہ لؔ جار الزیادۃ مجرور جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستعمل شبہ فعل کے شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر ہوئی مبتدا محذوف اللام کی مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۴ نحو الخ نحو مضاف ردف فعل ضمیر ہو مستتر فاعل لؔ حرف جار کم مجرور جار مجرور ملکر متعلق ہوا ردف فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مفسر ای حرف تفسیر ردف فعل ضمیر ہو مستتر اسمیں فاعل کم ضمیر منصوب اس کا مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر تفسیر ہوئی مفسر کی مفسر اپنی تفسیر سے ملکر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر ہوئی مبتدا محذوف کی مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۵ وللتعلیل الخ واؤ مستانفہ لؔ جار التعلیل مجرور جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستعمل مقدر کے مستعمل شبہ فعل اپنے متعلق سے ملکر خبر ہوئی اللام مبتدا محذوف کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۶ نحو الخ نحو مضاف جئت فعل تؔ ضمیر بارز متصل فاعل کؔ ضمیر مفعول بہ لؔ حرف جار اکرام مضاف کؔ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا لؔ جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل (آئندہ صفحہ پر)

(بقیہ ملا) اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر ہوئی مبتدا محذوف مثالہ کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ؎ وللقسم الخ واؤ مستانفہ لام جار القسم مجرور جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستعمل شبہ فعل مقدر کے شبہ فعل اپنے متعلق سے ملکر خبر اللام مبتدا محذوف کی مبتدا خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ ؎ نحو الخ نحو مضاف لِ حرف جار لفظ اللہ مجرور جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا اقسم فعل کے اقسم فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر قسم لا اُؤخر فعل الاجل اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر جواب قسم ہوا قسم اپنے جواب قسم سے ملکر جملہ قسمیہ ہوکر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر ہوئی مثالہ مبتدا المحذوف

نحوُ لزم الشرُّ للشقاوة ومنْ
وهي لابتداء الغاية نحو سرتُ
من البصرة الى الكوفة
وللتبعيض نحو اخذتُ من
الدراهم اي بعض الدراهم
وللتبيين نحو قوله تعالى

جیسے لازم پکڑا بدی کو بدبختی کیلئے (اور تیسرا حروف جارہ میں سے) مِن ہے اور وہ مستعمل ہوتا ہے شروع مسافت کے معنی دینے کیلئے جیسے چلا میں بصرہ سے کوفہ تک۔ (اور (وہ من) مستعمل ہوتا ہے بعض کے معنی پیدا کرنے کیلئے جیسے لیا میں نے درہموں میں سے یعنی بعض دراہم کو اور (وہ من) مستعمل ہوتا ہے بیان کرنے کیلئے جیسے قول اللہ بزرگ کا

کی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ؎ وللعاقبة الخ واؤ مستانفہ لام جار العاقبة مجرور جار اپنی مجرور سے مل کر متعلق ہوا مستعمل شبہ فعل مقدر کی۔ مستعمل اپنے متعلق سے مل کر خبر ہوئی اللام مبتدا محذوف کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ **شرح** :- ؎ لام جارہ جب ضمیر کے سوا کسی اسم پر داخل ہوگا تو مجرور ہوگا البتہ ندا میں جب داخل ہوگا تو مفتوح ہوگا جیسے یالزید اسی طرح جب ضمیر پر داخل ہوگا تو بھی مفتوح ہوگا۔

(متعلقہ صفحہ ہذا) ؎ نحو الخ نحو مضاف لزم فعل ماضی معروف ضمیر ہو مستتر وہ اس کا فاعل الشر مفعول بہ لام جار الشقاوة مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر مضاف الیہ نحو مضاف کا مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر ہوئی مثالہ مبتدا المقدر کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ؎ ومن الخ واؤ مستانفہ یا معطوفہ لفظ من مبتدا اوّل اعتراضیہ ہی ضمیر مبتدا ثانی جو راجع ہے من کی طرف لِ جار ابتداء مضاف الغاية مضاف الیہ مضاف و مضاف الیہ ملکر مجرور ہوا جار کا جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا مستعمل مقدر کے مستعمل شبہ فعل اپنے فاعل و متعلق سے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی۔ ہی مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ ہوکر خبر ہوئی لفظ من مبتدا اوّل کی۔ مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ یا معطوفہ ہوا ؎ نحو الخ نحو مضاف سرت فعل با فاعل من جار البصرة مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق اول ہوا فعل کا الی حرف جر الکوفة مجرور جار مجرور سے متعلق ثانی ہوا فعل کا سرت فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر ہوئی مثالہ مبتدا مقدر کی مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ؎ وللتبعیض الخ واؤ عاطفہ لِ حرف جار التبعیض مجرور جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق مستعمل مقدر کے مستعمل اپنے مقدر سے ملکر عطف کی وجہ سے خبر ہوئی من مبتدا کی مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ؎ نحو الخ نحو مضاف اخذت فعل با فاعل مِن جار الدراہم غیر منصرف بوجہ جمع منتہی الجموع منصرف بوجہ دخول لام تعریف مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل و متعلق سے (آئندہ صفحہ پر)

(بقیہ صفحہ ۱۷) ملکر جملہ فعلیہ ہو کر مفسر ای حرف تفسیر بعض مضاف الدراہم مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر تفسیر مفسر اپنی تفسیر سے ملکر جملہ تفسیریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا مضاف اپنی مضاف الیہ سے ملکر خبر ہوئی مثالہ مبتدا محذوف کی مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۵ وللتبیین الخ واؤ حرف عطف لام حرف جار التبیین مجرور جار اپنے مجرور سے ملکر مستعمل مقدر کے متعلق ہوا مستعمل مقدر اپنے متعلق سے ملکر بنا بر عطف من مبتدا کی خبر ہوئی مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ معطوفہ ہوا ۶ نحو الخ نحو مضاف قول مصدر مضاف ہ ضمیر مجرور متصل واحد مذکر غائب ذوالحال تعالیٰ فعل ضمیر ہو اس میں مستتر اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر حال ذوالحال اپنے حال سے ملکر مضاف الیہ ہوا قول مضاف کا مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر قول ف سببیہ اجتنبوا صیغہ جمع مذکر حاضر بحث امر حاضر معروف اس میں انتم ضمیر مستتر اس کا فاعل الرجس من حرف جار بیانیہ الاوثان جمع مکسر منصرف مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے مفعول بہ

فاجتنبوا الرجس من الاوثان ای الرجس الذی ہو الاوثان وللزیادۃ[۱] نحو قولہ تعالیٰ[۲] یغفرلکم من ذنوبکم والی[۳] لانتہاء الغایۃ[۴] فی المکان نحو[۵] سرت من البصرۃ الی الکوفۃ وللمصاحبۃ[۶] نحو

(ترجمہ) پس بچو تم گندگی سے بتوں سے یعنی اس گندگی اور ناپاکی سے کہ وہ بت ہیں اور (وہ من) مستعمل ہوتا ہے زیادہ آنے کیلئے (کلام میں) جیسے قول خدائے تعالیٰ کا معاف کرے گا اللہ تعالیٰ تمہارے گناہوں کو اور چوتھا حرف ان حروف جارہ کا الیٰ ہے مسافت کی انتہا بتانے کے لئے مکان میں جیسے چلا میں بصرہ سے کوفہ تک اور وہ الیٰ مستعمل ہوتا ہے معیت کے معنی دینے کے لئے جیسے

ملکر جملہ انشائیہ ہو کر مفسر ای حرف تفسیر الرجس موصوف الذی اسم موصول ہو ضمیر مرفوع منفصل جو راجع ہے الذی کی طرف مبتدا الاوثان خبر مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صلہ ہوا موصول کا موصول اپنے صلہ سے ملکر صفت موضحہ ہوئی الرجس موصوف کی موصوف اپنی صفت سے ملکر تفسیر مفسر اپنی تفسیر سے ملکر مقولہ ہوا قول کا قول اپنے مقولہ سے ملکر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا نحو مضاف اپنی مضاف الیہ سے ملکر خبر ہوئی مبتدا مقدر مثالہ کی مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(تشریح) لتبیین الخ یعنی من کی خاصیت یہ ہے کہ پوشیدہ بات کو ظاہر کرنے کیلئے آتا ہے جس کی پہچان یہ ہے کہ اسم موصول کو اس کی جگہ رکھدیا جائے تو کلام کے معنی درست رہیں جیسے مثال مذکور میں من الاوثان کی جگہ الذی ہو الاوثان کہنا صحیح ہے۔

(متعلقہ صفحہ ہذا) ۱ وللزیادۃ الخ واؤ عاطفہ لام جار الزیادۃ مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستعمل محذوف کے مستعمل مقدر اپنے متعلق سے ملکر عطف کی بنا پر خبر ہوئی من مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۲ نحو الخ نحو مضاف قول مضاف ہ ضمیر ذوالحال تعالیٰ فعل ضمیر ہو مستتر اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے ملکر حال ہوا ذوالحال کا ذوالحال حال سے ملکر مضاف الیہ ہوا مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر مقولہ ہوا قول کا یغفر فعل ضمیر ہو اس میں مستتر فاعل جو راجع ہے اللہ تعالیٰ کی طرف ل حرف جار کم ضمیر مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا یغفر فعل کے من جار زائدہ ذنوب جمع مکسر منصرف مضاف کم ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ثانی ہوا فعل کا فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے ملکر مقولہ ہوا قول کا قول اپنے مقولہ سے ملکر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر ہوئی مبتدا مقدر مثالہ کی مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا فائدہ: من بیانیہ یہ بتلاتا ہے کہ میرے ماقبل میں کچھ اجمال ہے من کے مدخول کے ذریعہ سے اس کی وضاحت ہو جاتی ہے اور من بیانیہ کی شناخت یہ ہے کہ من کو ہٹا کر الذی اسم موصول لے آؤ تو لا سکو ۳ واؤ عاطفہ یا مستانفہ لفظ الی مبتدا ل حرف جار انتہا مضاف الغایۃ مضاف الیہ فی حرف جار المکان مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا انتہا کے انتہا مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستعمل محذوف کے مستعمل اپنے متعلق سے ملکر خبر ہوئی مبتدا الی کی مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۴ نحو الخ نحو مضاف سرت فعل با فاعل من جار (آئندہ صفحہ پر)

(بقیہ صفحہ ۱۸) البصرۃ مجرور جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق اول ہوا سرت کا الی حرف جار الکوفۃ مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ثانی ہوا سرت فعل کا فعل با فاعل اپنے دونوں متعلقوں سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا مضاف مضاف الیہ ملکر خبر ہوئی مثالہ مبتدا محذوف کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا **۵** وللمصاحبۃ الخ واؤ حرف عطف لام جار المصاحبۃ مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستعمل کے مستعمل مقدر اپنے متعلق سے ملکر بنا بر عطف خبر ہوئی مبتدا الی کی مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ معطوفہ ہوا (شرح) اخفش اور کوفیوں کے ماسوا نحوی من کے زائد ہونے کیلئے دو شرطیں لگاتے ہیں پہلی شرط یہ کہ من ایسے کلام میں واقع ہو جس میں نفی نہی یا استفہام بذریعہ ہل کے ہو دوسری شرط یہ کہ من کا مجرور نکرہ ہو اور کوفی اور اخفش کوئی شرط نہیں لگاتے اور اسی آیۃ کو استدلال میں پیش کرتے ہیں عہ۵ الی انتہاء غائیت کے لئے آتا ہے یعنی حکم الی کے مدخل سے تجاوز نہیں کرتا۔ (متعلقہ صفحہ ہذا) ف۱ نحو قولہ تعالی الخ

قولہ[۱] تعالی ولا تاکلوا اموالھم الی اموالکم ای مع اموالکم

وقد[۲] یکون ما بعدھا داخلا فی حکم ما قبلھا ان کان ما بعدھا من جنس ما قبلھا

نحو[۳] قولہ تعالی فاغسلوا

ترجمہ: قول خدائے تعالی کا اور مت کھاؤ تم یتیموں کے مالوں کو اپنے مالوں کے ساتھ یعنی اپنے مالوں کے ساتھ ملا کر ان کے مال مت کھاؤ اور کبھی الی کا مابعد ما قبل کے حکم میں داخل ہوتا ہے اگر اس کا مابعد اس کے قبل کے جنس سے ہو جیسے اللہ تعالی کا قول ہے پس تم دھوؤ ...

نحو مضاف قول مضاف ہ ضمیر ذو الحال تعالی فعل ہو ضمیر اس میں مستتر وہ اس کا فاعل فعل فاعل سے ملکر حال ذو الحال حال مل کر مضاف الیہ قول مضاف کا مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر قول لا تاکلوا صیغہ جمع مذکر حاضر بحث نہی امر حاضر معروف اس میں انتم ضمیر مستتر وہ اس کا فاعل اموال جمع مکسر منصرف مضاف ہم ضمیر مجرور متصل جمع مذکر غائب راجع ہے الیتمی کی طرف (جس کا ذکر قرآن پاک میں گذر چکا ہے) مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول بہ الی حرف جر بمعنی مع اموال مضاف کم ضمیر مجرور متصل جمع مذکر حاضر مضاف الیہ مضاف و مضاف الیہ ملکر مجرور ہوا جار کا جار اپنے مجرور سے ملکر مفسر ای حرف تفسیر مع مضاف اموال مضاف کم ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر پھر مضاف الیہ ہوا مع مضاف کا مع مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر تفسیر مفسر اپنے تفسیر سے ملکر متعلق ہوا لا تاکلوا کے لا تاکلوا فعل اپنے فاعل و مفعول بہ و متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر مقولہ ہوا قول کا

قول اپنے مقولہ سے ملکر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہ مبتدا مقدر کی مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا **۲** وقد یکون الخ واؤ حرف استیناف قد حرف تعلیل یکون فعل ناقص (جو کہ اسم مرفوع اور خبر منصوب کو چاہتا ہے) ما موصولہ یا موصوفہ بعد مضاف ہا مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر ظرف ہوا وقع یا ثبت فعل محذوف کا وقع فعل ضمیر مستتر اس کا فاعل جو راجع ہے ما کی طرف وقع فعل مقدر اپنے فاعل و ظرف سے ملکر صفت یا صلہ ہوا ما موصوفہ یا موصولہ کا۔ ما اپنے صلہ یا صفت سے ملکر اسم ہوا فعل ناقص کا داخلا شبہ فعل ہو ضمیر اس میں مستتر جو راجع ہے ما کی طرف وہ اس کا فاعل فی جار حکم مضاف ما موصولہ یا موصوفہ قبل مضاف ہا مضاف الیہ مضاف و مضاف الیہ ملکر ظرف ہوا وقع یا ثبت فعل مقدر کا فعل مقدر اپنے فاعل ضمیر اور ظرف سے ملکر صلہ یا صفت ہوا ما موصولہ یا ما موصوفہ کی ما اپنے صلہ یا صفت سے ملکر مضاف الیہ ہوا حکم کا حکم مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا داخلا شبہ فعل کے داخلا اپنے فاعل و متعلق سے ملکر خبر ہوئی یکون کی یکون فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر بصریوں کے نزدیک عوض جزا ہے یا مثل عوض جزا ہے جملہ آئندہ کی اور کوفیوں کے نزدیک یہ خود جزا ہے شرط مؤخر کی ان حرف شرط کان فعل ناقص ما موصولہ یا موصوفہ بعد مضاف ھا مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر ظرف ہوا وقع فعل مقدر کا وقع فعل اپنے فاعل اور ظرف سے ملکر صلہ ہوا موصول کا یا صفت ہوئی موصوف کی موصول (باقی بر صفحہ ۲۰)

(بقیہ ص ۱۹) صلہ سے ملکر یا موصوف صفت سے ملکر اسم ہوا کان کا من حرف جار جنس مضاف ما موصولہ قبل مضاف ہا مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر ظرف ہوا وقع فعل مقدر کا وقع فعل اپنے ظرف سے ملکر صلہ ہوا موصول کا موصول صلہ سے ملکر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا من جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا ثابت مقدر کے ثابت اپنے متعلق سے ملکر خبر ہوئی کان کی کان فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر شرط مؤخر ہوئی شرط اپنی جزا مقدم سے ملکر جملہ شرطیہ ہوا۔ سے نحو الخ نحو مضاف قول مصدر مضاف ہ ضمیر مجرور ذوالحال تعالیٰ فعل ہو ضمیر اس کا فاعل جو اس میں مستتر ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر حال ذوالحال حال سے ملکر قول ہوا فا جزائیہ اغسلوا صیغہ جمع مذکر حاضر بحث امر حاضر فعل با فاعل وجوہ (جمع وجہ کی) مضاف کم ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر معطوف علیہ واؤ حرف عطف آیدی مضاف کم ضمیر مجرور متصل جمع مذکر حاضر مضاف الیہ مضاف و مضاف الیہ ملکر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مفعول بہ الی حرف جار المرافق مجرور

وجوهكم وايديكم الى المرافق

وقد[۱] لايكون مابعدها

داخلا فى حكم ماقبلها

ان لم يكن مابعدها

من جنس ماقبلها[۲] نحو

قوله تعالىٰ ثم اتموا

(ترجمہ) اپنے چہروں کو اور ہاتھوں کو کہنیوں سمیت۔ اور کبھی اس کا مابعد قبل کے حکم میں داخل نہیں ہوتا اگر اس کا مابعد قبل کی جنس سے نہ ہو جیسے اللہ تعالیٰ کا قول پس تم پورا کرو۔۔۔۔۔

جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر جزا ہے شرط سابق الذکر اذا قمتم الی الصلوٰۃ کی۔ شرط و جزا ملکر مقولہ ہوا قول کا قول اپنے مقولہ سے ملکر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر ہوئی مبتدا مقدر مثالہ کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا

ترکیب :۔ اذا قمتم الی الصلوٰۃ۔ اذا حرف شرط قمتم فعل با فاعل الی حرف جار الصلوٰۃ مجرور جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا قمتم فعل کے فعل با فاعل اپنے متعلق سے ملکر شرط ہوا (شرح) الی کا مابعد ماقبل کے حکم میں داخل ہونے نہ ہونے کے بارے میں ایک قول یہ ہے کہ داخل ہونا اس کی حقیقت اور خارج ہونا مجاز ہے دوسرا قول یہ ہے کہ خارج ہونا حقیقت اور داخل ہونا مجاز ہے لہذا منی کے بقول مرافق کا یدین میں داخل ہونا مجاز ہے تلویح نے اکثر نحات کا قول یہی نقل کیا ہے اور ابن حاجب نے کہا ہے کہ جمہور نحوی یہی کہتے ہیں تیسرا قول یہ ہے کہ الی دونوں معنوں میں مشترک ہے یعنی داخل ہونا اور خارج ہونا دونوں الی کی حقیقت ہیں۔ چوتھا قول یہ ہے کہ الی دونوں معنوں پر دلالت نہیں کرتا جیسا مقام ہوگا ویسا ہی کام کرتا ہے۔ پانچواں قول کتاب میں مذکور ہے جس میں جنس و غیر جنس کی تفصیل ہے (متعلقہ صفحہ ہذا)

سے[۱] وقد الخ واؤ عاطفہ قد حرف تقلیل لایکون فعل ناقص ما موصولہ بعد مضاف ہا ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر متعلق ہوا وقع فعل محذوف کے وقع فعل محذوف اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر صلہ ہوا موصول کا موصول صلہ سے ملکر اسم ہوا لایکون فعل ناقص کا داخلا صیغۂ اسم فاعل فی حرف جار حکم مضاف ما موصولہ قبل مضاف ہا ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر وقع فعل محذوف کے تعلق کے بعد صلہ ہوا موصول کا موصول صلہ سے ملکر مضاف الیہ ہوا حکم مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا فی جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا داخلاً کے داخلا اپنے متعلق سے ملکر خبر لایکون کی لایکون اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر جزا مقدم ہوئی باعتبار کوفیوں کے مذہب کے بصریین اس کو عوض جزا کہتے ہیں اور اس شرط مؤخر کی جزا اس قرینہ کی بنا پر محذوف مانتے ہیں کہ حرف شرط صدارت کلام کو چاہتا ہے اور شرط کی مؤخر ہونے کی صورت میں صدارت کلام برقرار نہیں رہتی اس لئے اس کی جزا محذوف ہے ان حرف شرط لم یکن فعل ناقص ما موصولہ بعد مضاف ہا مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر وقع فعل مقدر کے متعلق ہوکر صلہ ہوا موصول کا موصول صلہ مل کر اسم ہوا فعل ناقص کا من حرف جار جنس مضاف ما موصولہ قبل مضاف ہا مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر وقع فعل مقدر کے تعلق سے صلہ ہوا موصول کا موصول صلہ سے ملکر مضاف الیہ ہوا جنس مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا من جار کا جار مجرور ملکر متعلق ثابتا کے ہوکر ظرف مستقر ہوکر خبر ہوئی (باقی برص ۲۱)

الصیام الی اللیل وحتّٰی لانتہاء الغایۃ فی الزمان نحو نمت البارحۃ حتی الصباح وفی المکان نحو سرت البلد حتّٰی السوق وللمصاحبۃ نحو قرأت وردی حتی الدعاء

(ترجمہ) روزوں کو رات تک اور پانچواں ان حروف جارہ حتی ہے مسافت کی انتہا زمان میں بیان کرنے کیلئے آتا ہے جیسے سویا میں آج کی رات صبح تک اور مسافت کی انتہا مکان میں بیان کرنے کیلئے آتا ہے جیسے میں نے شہر کی سیر کی بازار تک اور حتی معیت کیلئے آتا ہے جیسے میں نے اپنا وظیفہ دعا سمیت پڑھا

بقیہ صفحہ
رہی فعل ناقص یکن لم یکن فعل اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر شرط مؤخر۔ شرط اپنی جزاء سے ملکر جملہ شرطیہ ہوا ٢ے نحو الخ نحو مضاف قول مضاف کا ذو الحال تعالیٰ فعل ہو ضمیر اس میں مستتر وہ اس کا فاعل فعل فاعل سے ملکر حال ذو الحال حال سے ملکر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر قول ہوا ثم حرف عطف برائے تعقیب اتموا صیغہ جمع مذکر حاضر بحث امر حاضر معروف اس میں انتم ضمیر مستتر وہ اس کا فاعل الصیام مفعول بہ الی حرف جار اللیل مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا اتموا فعل کے اتموا فعل اپنے فاعل و مفعول بہ و متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر مقولہ ہوا قول کا قول اپنے مقولہ سے ملکر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر ہوئی مبتدا مقدر مثالہ کی مبتدا خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا (متعلقہ صفحہ ہذا)

ا ے حتی الخ واؤ عاطفہ یا مستانفہ حتی تبادیل لفظ مبتدا ل حرف جار انتہا مصدر مضاف الغایۃ مضاف الیہ فی جار الزمان مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا انتہا مضاف کے مضاف اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستعمل شبہ فعل مقدر کے مستعمل شبہ فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے ملکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ٢ے قولہ نحو الخ نحو مضاف نمت فعل با فاعل البارحۃ مفعول بہ حتی جار الصباح مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر ہوئی مبتدا مقدر مثالہ کی مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ٣ے و فی المکان الخ واؤ عاطفہ فی جار المکان مجرور جار مجرور سے ملکر معطوف اور اس کا معطوف علیہ فی الزمان ہوکر انتہا کے متعلق ہے۔ پھر انتہا مضاف اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے ملکر مجرور ہوگا جار کا بعد ازاں ترکیب حسب مذکور ٤ے نحو سرت الخ نحو مضاف سرت فعل با فاعل البلد مفعول بہ حتی جار السوق مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا سرت فعل کے فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر ہوئی مبتدا مقدر مثالہ کی مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ٥ے وللمصاحبۃ الخ واؤ مستانفہ ل جار المصاحبۃ مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق مستعمل شبہ فعل مقدر کے ہوکر خبر ہوئی مبتدا مقدر حتی کی۔ مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر مستانفہ ہوا اگر مستقل جملہ قرار دیا جائے ورنہ جملہ معطوفہ کی صورت میں اس کا عطف لانتہاء الغایۃ الخ پر ہوگا ٦ے نحو الخ نحو مضاف قرأت فعل با فاعل ورد مضاف ی ضمیر متکلم مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول بہ حتی جار الدعاء مجرور جار مجرور سے ملکر مفسر ای حرف تفسیر مع مضاف الدعاء مضاف الیہ مضاف و مضاف الیہ مل کر تفسیر مفسر اپنی تفسیر سے ملکر متعلق ہوا قرأت فعل کے فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر ہوئی مبتدا مقدر مثالہ کی مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا (شارح) ع ے حتی میں ایک لغت بجائے حاء کے عین کے ساتھ عتی بھی ہے حضرت ابن مسعود رضی نے عتی پڑھا ہے حتی تین معنوں میں استعمال ہوتا ہے (١) عاطفہ۔ جارہ ہونے کے ساتھ انتہا کے معنی بھی دیتا ہے لیکن اس کے مدخول میں بطور جزء کے داخل ہونا ضروری ہے جیسے مات الناس حتی الانبیاء (٢) حتی ابتداء کے لئے آتا ہے اس کا دوسرا نام حتی استینافیہ اور حرف ابتداء بھی ہے گویا اس کے مابعد کلام مستانف ہوتا ہے اور اعراب کے لحاظ سے اپنے ماقبل سے جدا ہوتا ہے البتہ معنی ماقبل سے متعلق ہوتا ہے (باقی بر صفحہ ٢٢)

ای مع الدعاء وما^ بعدها قد یکون داخلا فی حکم ماقبلها

^ نحو اکلت السمکۃ حتی راسها

وقد لا یکون داخلا فیہ

^ نحو المثال المذکور وھی^ مختصۃ بالاسم الظاھر

(ترجمہ) یعنی مع دعا کے اور اس کا مابعد کبھی ماقبل کے حکم میں داخل ہوتا ہے جیسے میں نے مچھلی کو اس کے سر سمیت کھایا اور کبھی حتی ماقبل کے حکم میں داخل نہیں ہوتا جیسے مذکورہ مثال میں (یعنی نمت الخ) اور حتی کا دخول اسم ظاہر کے ساتھ خاص ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

(بقیہ صفحہ ۲۱) (۳) حتی جارہ کتاب میں اس جگہ حتی جارہ ہی مراد ہے ھـ نمت ماضی واحد متکلم ہے اصل میں نَوِمْتُ تھا واؤ پر کسرہ دشوار تھا نقل کرکے ماقبل کو دیدیا دو ساکن جمع ہوئے التقاء ساکنین کی وجہ سے واؤ کو گرا دیا نِمْتُ ہوگیا (متعلقہ صفحہ ہذا) ھـ۱ وما بعدہا الخ واؤ مستانفہ ما موصولہ یا موصوفہ بعد مضاف ہا ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر ظرف ہوا ثبت یا وقع فعل مقدر کا فعل مقدر اپنے فاعل یعنی ضمیر اور ظرف سے ملکر صلہ یا صفت ہوئی ما کی ما اپنے صلہ یا صفت سے ملکر مبتدا قد حرف تقلیل یکون فعل ناقص ضمیر ہو اس میں مستتر ہے جو راجع ہے ما کی طرف وہ اس کا اسم داخلا شبہ فعل فی جار حکم مضاف ما موصولہ یا موصوفہ قبل مضاف ہا ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر وقع فعل مقدر کا ظرف ہوکر صلہ یا صفت ہوئی ما کی ما موصولہ یا موصوفہ اپنے صلہ یا صفت سے ملکر مضاف الیہ حکم مضاف کا مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار اپنے مجرور سے ملکر داخلا کا متعلق ہوا داخلا شبہ فعل اپنے نائب فاعل ضمیر مستتر اور متعلق سے ملکر خبر ہوئی یکون کی یکون فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر معطوف علیہ واؤ حرف عطف قد حرف تقلیل لا یکون فعل ناقص ہو ضمیر اس میں مستتر ہے جو مابعد کی طرف راجع ہے وہ اس کا اسم داخلا شبہ فعل فی جارہ مجرور مل کر متعلق ہوا داخلا کے داخلا اپنے متعلق سے ملکر خبر ہوئی لا یکون فعل ناقص اسم اور خبر سے ملکر جملہ ہوکر معطوف معطوف علیہ معطوف مل کر خبر ہوئی مابعد مبتدا کی مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ ہوا ۲ھـ نحو الخ نحو مضاف اکلت فعل با فاعل السمکۃ مفعول بہ حتی جار رأس مضاف ہا ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل و مفعول بہ اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہ مبتدا مقدر کی ۔ مبتدا خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۳ھـ نحو الخ نحو مضاف المثال موصوف المذکور صفت موصوف و صفت ملکر مضاف الیہ نحو مضاف کا نحو مضاف و مضاف الیہ ملکر خبر ہوئی مبتدا مقدر مثالہ کی مبتدا و خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۴ھـ وہی الخ واؤ استینافیہ ہی ضمیر مرفوع منفصل جو راجع ہے حتی کی طرف مبتدا مختصۃ اسم مفعول شبہ فعل ضمیر ہی اس میں مستتر وہ اس کا نائب فاعل ب جار الاسم موصوف الظاہر صفت موصوف صفت سے ملکر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق اول ہوا شبہ فعل کے ب حرف جار خلاف مضاف الی مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ثانی ہوا مختصۃ شبہ فعل کا۔ مختصۃ شبہ فعل اپنے نائب فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر خبر ہوئی ہی مبتدا کی مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ ہوا

شرح: حتی کا استعمال لغت عرب میں تین طرح ہوا کرتا ہے کہیں حتی عاطفہ ہوتا ہے اور کہیں استینافیہ اور کہیں جارہ تفصیل اس مقام کی شرح جامی بحث حرف سے معلوم ہو جاوے گی ۔

۱ ؎ فلا یقال الخ ف بیانیہ یا جزائیہ لایقال نفی فعل مضارع مجہول حتی حرف جارہ جار مجرور سے ملکر بتاویل لفظ نائب فاعل ہوا لایقال کا فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر معطوف علیہ واؤ حرف عطف یقال فعل مضارع مثبت مجہول الی حرف جار ہ مجرور جار مجرور سے ملکر بتاویل لفظ نائب فاعل ہوا فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جزا ہوئی شرط محذوف کی. اگر فا جزائیہ ہو اور شرط محذوف اذا کان الامر کذا ہے جس کی ترکیب اس طرح ہوگی اذا حرف شرط کان فعل ناقص الامر کان کا اسم کاف بمعنی مثل مضاف ذا اسم اشارہ مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر ہوئی کان کی کان اپنے اسم اور خبر سے ملکر شرط ہوا شرط اور جزا ملکر جملہ شرطیہ ہوا ۲ ؎ وعلی للاستعلاء الخ واؤ مستانفہ علی مبتدا لام حرف جار الاستعلاء جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستعمل مقدر کے مستعمل شبہ فعل اپنے متعلق سے ملکر خبر ہوئی مبتدا لفظ علی کی مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۳ ؎ نحو الخ نحو مضاف زید مبتدا علی جار السطح مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر شبہ فعل مقدر کے مستقر اپنے نائب فاعل اور متعلق سے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ واؤ حرف عطف علی جار ہ ضمیر مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق عامل مقدر کے ہوکر خبر مقدم دین مبتدا مؤخر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر ہوئی مبتدا محذوف مثالہ کی مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۴ ؎ وقد تکون الخ واؤ مستانفہ قد حرف تقلیل تکون فعل ناقص ضمیر ہی اس میں مستتر جو راجع ہے علی کی طرف وہ اس کا اسم ب جار معنی مضاف الباء مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار مجرور متعلق مستعملۃ مقدر کے مستعملۃ اپنے متعلق سے ملکر خبر ہوئی تکون فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۵ ؎ نحو مضاف مررت فعل با فاعل علی جار ہ ضمیر مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مررت فعل کے فعل اپنے فاعل و متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر ذوالحال ب جار معنی مضاف مررت فعل با فاعل ب جار ہ ضمیر مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر مضاف الیہ ہوا معنی مضاف کا مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا کائنۃ شبہ فعل مقدر کے کائنۃ اپنے متعلق سے ملکر حال ذوالحال حال سے ملکر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر ہوئی مثالہ مبتدا مقدر کی مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۶ ؎ وقد تکون الخ واؤ حرف عطف یا استیناف قد حرف تقلیل تکون فعل ناقص ضمیر ہی اس میں مستتر وہ اس کا اسم ب حرف جار معنی مضاف فی مضاف الیہ اپنے مضاف سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستعملۃ مقدر کے مستعملۃ شبہ فعل اپنے متعلق سے ملکر خبر ہوئی تکون کی تکون اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ مستانفہ ہوا اور اگر جملہ معطوفہ ہو تو یہ معطوف ہوگا اور اس کا معطوف علیہ وقد تکون بمعنی الباء ہوگا

بخلاف الیٰ فلا یقال[۱] حتاہ و یقال الیہ وعلیٰ للاستعلاء[۲] اما حقیقۃ نحو[۳] زید علی السطح وعلیہ دین وقد تکون[۴] بمعنی الباء نحو[۵] مررت علیہ بمعنی مررت بہ واما مجازا وقد تکون[۶]

(ترجمہ) برخلاف الیٰ کے پس حتاہ نہیں کہا جاتا اور الیہ کہا جاتا ہے اور چھٹا علیٰ ہے جو برتری (بلندی) ہے ظاہر کرنے کیلئے آتا ہے یا حقیقۃً جیسے زید چھت پر ہے یا مجازاً ابر کے کیلئے آتا ہے جیسے اس پر میرا قرض ہے اور کبھی حتی ب کے معنی میں آتا ہے جیسے مررت علیہ کے معنی مررت بہ کے ہیں. میں اس کے قریب سے گذرا اور کبھی مستعمل ہوتا ہے - - - - - - - -

(شارح) ع ۱ الیٰ جب ضمیر پر داخل ہوتا ہے تو وہ الف جو اسم غیر متمکن کے آخر میں واقع ہو اس اسم پر جب ضمیر داخل ہوتی ہے (باقی بر صفحہ ۲۴)

(بقیہ صفحہ ۲۳) تو یہ الف یا سے بدل جاتا ہے جیسے الیہ۔ علیہ اور لدیہ حتی کے ضمیر پر داخل ہونے نہ ہونے میں مختلف اقوال ہیں۔ کوفی حتی کے ضمیر پر داخل ہونے کو جائز مانتے ہیں جیسے شاعر نے حتاک کا لفظ اپنے اس شعر میں استعمال کیا ہے فتی حتاک یا ابن ابی زیاد لیکن جمہور اس استعمال کو شاذ کہتے ہیں ان کے نزدیک حتی حرف اسم ظاہر پر داخل ہوتا ہے ضمیر پر نہیں جمہور کی دلیل یہ ہے کہ الی اصل ہے اور حتی اس کی فرع ہے اس لئے چونکہ مرتبہ میں کم ہے لہٰذا ضمیر پر داخل نہیں ہوگا۔ اگر کبھی ضمیر پر داخل ہوگا تو اس کا الف یا سے بدل جائے گا جیسے حتیہ عمـ بالفاظ دیگر الی حرف جار ہے اور اسی طرح علی بھی حرف جار ہے لدی اسم ظرف ہے لیکن سوال یہ ہے کہ ضمیر پر جب ان کو داخل کیا جاوے تو الاہ اور علاہ اور لداہ نہیں ہوتے بلکہ الیہ اور علیہ اور لدیہ ہو جاتے ہیں جواب یہ ہے اسمائے متمکنہ اور حروف جار جب ضمائر کے ساتھ لگتے ہیں تو کچھ نہ کچھ تغیر ضرور ہوتا ہے ہر وہ اسم متمکنہ کہ جو اسم مقصور ہو اور ہر وہ حرف کہ جس کے آخر میں الف ہو اگر اس کے بعد ضمیر آئے گی تو وہ الف یا سے بدل جائیگا۔ رہ گیا معاملہ حتی حرف جار تو اس کے ضمیر پر داخل ہونے کے سلسلہ میں اختلاف ہے جو لوگ اس کے داخلہ کو ضمیر پر جائز قرار دیتے ہیں وہ حتیہ کہینگے اور جو لوگ داخلہ اس کا ضمیر پر جائز قرار نہیں دیتے ان کے یہاں کچھ سوال پیدا نہیں ہوتا حتیہ کہنے کا (متعلقہ صفحہ ہذا)

۲۴

بمعنی فی نحو[۱] قولہ تعالی ان کنتم علی سفر ای فی سفر وعن[۲] للبعد والمجاوزۃ نحو[۳] رمیت السہم عن القوس وفی[۴] للظرفیۃ نحو[۵] المال فی الکیس ونظرت فی الکتاب وللاستعلاء[۶] نحو

(ترجمہ) فی کے معنی میں جیسے حق تعالی کا قول اگر تم سفر پر ہو یعنی سفر میں ہو۔ اور ساتواں عن ہے دوری اور تجاوز کرنے کے لئے مستعمل ہے جیسے میں نے تیر کو کمان سے پھینکا۔ اور آٹھواں فی ہے ظرفیت کے لئے آتا ہے جیسے مال تھیلی میں ہے اور میں نے کتاب میں نظر کی اور فی برتری کیلئے مستعمل ہے جیسے . . .

لـہ نحو الخ نحو مضاف قول مصدر مضاف ہ ضمیر ذو الحال تعالیٰ فعل ضمیر ہو اس میں پوشیدہ وہ اس کا فاعل فعل فاعل سے ملکر حال ذو الحال حال سے ملکر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر قول ہوا۔ ان حرف شرط کنتم فعل ناقص ضمیر بارز متصل مرفوع اس کا اسم علی جار سفر مجرور جار مجرور سے ملکر مفسر ای حرف تفسیر فی جار سفر مجرور جار مجرور سے ملکر تفسیر مفسر اپنی تفسیر سے ملکر ظرف مستقر متعلق کائنۃ خبر کنتم فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ شرطیہ ہو کر مقولہ ہوا اگلا قول اپنے مقولہ سے ملکر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا مضاف اپنے مضاف الیہ سے خبر مبتدا مقدر مثالہ کی مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا [۲] وعن للبعد الخ واؤ مستانفہ عن مبتدا لام جار البعد معطوف علیہ واؤ حرف عطف المجاوزۃ معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق مستعملۃ شبہ فعل مقدر کے ہو کر خبر ہوئی عن مبتدا کی مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا [۳] نحو الخ نحو مضاف رمیت فعل با فاعل السہم مفعول بہ عن جار القوس مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر ہوئی مبتدا مقدر مثالہ کی مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا [۴] وفی للظرفیۃ الخ واؤ مستانفہ فی سے مراد لفظ فی مبتدا لا حرف جار الظرفیۃ مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق مستعملۃ کے ہو کر خبر ہوئی مبتدا لفظ فی کی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا [۶] وللاستعلاء الخ واؤ عاطفہ لام جار الاستعلاء مجرور جار مجرور سے ملکر مستعملۃ کے متعلق ہو کر معطوف اور اس کا معطوف علیہ الظرفیۃ ہے یا خبر ہوئی فی مبتدا کی مقدر کی مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا (شارح) عـہ وعلیہ دین اس پر قرض ہے یہ مجازی استعلاء کی مثال ہے۔ ایک اور مثال استعلاء کی بیان کی جاتی ہے وکان علی ربک حتما مقضیا اللہ تعالیٰ حقیقۃ (باقی بر صفحہ ۲۵)

ص ۔ ۵ قولہ نحو الخ نحو مضاف المال مبتدا فی جار الکیس مجرور جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا موجود شبہ فعل مقدر کے موجود اپنے متعلق سے ملکر خبر المال مبتدا کی مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واؤ عاطفہ نظرت فعل با فاعل فی جار الکتاب مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا نظرت کے نظرت فعل اپنے فاعل و متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر ہوئی مثالہ مبتدا مقدر کی . . . مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ ۱۲

قولہ[۱] تعالیٰ ولاصلبنکم فی جذوع النخل[۲] والکاف للتشبیہ نحو[۳] زید کالاسد وقد[۴] تکون زائدۃ نحو[۵] قولہ تعالیٰ لیس کمثلہ شئ ای[۶] لیس مثلہ شئ وقد[۷] تکون بمعنی الاسم

(ترجمہ) حق تعالیٰ کا قول اور البتہ ضرور بالضرور میں تم کو سولی دونگا کھجور کے تنوں میں اور اٹھواں کاف ہے جو تشبیہ دینے کیلئے آتا ہے جیسے زید شیر کی طرح ہے اور کبھی زائد ہوتا ہے جیسے حق تعالیٰ کا قول اس کی مثل کوئی شئی نہیں ہے یعنی اس کی مانند کوئی چیز نہیں ہے اور کاف اسم کے معنی میں آتا ہے - - - - - - - - - - - -

(بقیہ صفحہ ۲۴) ہر شئی پر بلند و بالا اور مالک و خالق ہیں ہر شئی ان کی قدرت و اختیار میں ہے اور ان کے حکم و ارادہ کے تابع اور لاشئی محض ہے اس لئے باری تعالیٰ کے استعلاء کے کوئی معنی نہیں لہذا مذکورہ مثال استعلاء مجازی کی قرار دیجائے گی۔ (متعلقہ صفحہ ہذا) [۱] قولہ تعالیٰ الخ نحو مضاف قول مصدر مضاف ہ ضمیر ذوالحال تعالیٰ فعل با فاعل حال ذوالحال اپنے حال سے ملکر مضاف الیہ ہوا مضاف کا مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر قول ہوا واؤ عاطفہ لاصلبن فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ ضمیر مرفوع متصل واحد متکلم اس میں مستتر وہ فاعل کم ضمیر منصوب متصل جمع مذکر حاضر مفعول بہ فی حرف جار بمعنی علیٰ جذوع مضاف النخل مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا لاصلبن فعل کے فعل اپنے فاعل و مفعول بہ اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر مقولہ ہوا قول کا قول اپنے مقولہ سے ملکر مضاف الیہ مضاف کا نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر ہوئی مبتدا مقدر مثالہ کی۔ مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا [۲] والکاف الخ واؤ مستانفہ الکاف مبتدا لام جار التشبیہ مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستعمل شبہ فعل مقدر کے مستعمل اپنے متعلق سے ملکر خبر ہوئی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا [۳] قولہ نحو الخ نحو مضاف زید مبتدا ک جار برائے تشبیہ الاسد مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا کائن مقدر کے کائن شبہ فعل اپنے متعلق سے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوکر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر ہوئی مثالہ مبتدا مقدر کی مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا [۴] وقد تکون الخ واؤ مستانفہ قد حرف تقلیل تکون فعل ناقص ضمیر ہی مستتر جو راجع ہے ک کی طرف اس کا اسم زائدۃ خبر فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا [۵] نحو الخ نحو مضاف قول مصدر مضاف ہ ضمیر ذوالحال تعالیٰ فعل با فاعل حال ذوالحال اپنے حال سے ملکر مضاف الیہ ہوا قول مضاف کا قول مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر قول لیس فعل ناقص ک جار مثل مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق کائنا مقدر کے ہوکر خبر مقدم ہوئی لیس فعل ناقص کی شئی اسم مؤخر لیس اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر مقولہ ہوا قول کا قول اپنے مقولہ سے ملکر مضاف الیہ نحو مضاف کا نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر ہوئی مبتدا محذوف مثالہ کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا [۶] ای الخ ای حرف تفسیر لیس فعل ناقص مثل مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر لیس کی خبر مقدم شئی اسم مؤخر لیس اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر تفسیر مفسر اپنے مفسر سے ملکر مقولہ ہوا۔ قول مقولہ سے ملکر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مثالہ مبتدا کی مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا [۷] وقد تکون الخ وا و حرف عطف قد برائے تقلیل تکون فعل ناقص ہی ضمیر اس میں پوشیدہ اس کا اسم ب حرف جار معنی مضاف الاسم مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ثابتۃ کے ہوکر خبر ہوئی تکون کی تکون فعل اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا (باقی برصفحہ ۲۶)

(بقیہ ٢٥) نحو مضاف یضحکن فعل ضمیر ن اس میں بارز اس کا فاعل عن حرف جار کاف بمعنی مثل مضاف البرد موصوف المنہم صفت موصوف صفت سے مل کر مضاف الیہ ہوا کاف بمعنی مثل کا بمضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق فعل یضحکن کے یضحکن فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر خبر ہوئی مثالہ مبتدا محذوف کی مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا

(متعلقہ صفحہ ہذا) ١ھ واؤ مستانفہ مذ معطوف علیہ واؤ حرف عطف منذ معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مبتدا لام جار ابتدائیہ مصدر مضاف الغایۃ مضاف الیہ فی جار الزمان موصوف الماضی صفت موصوف صفت سے ملکر مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا الابتداء کا ابتداء مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے ملکر مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستعملان شبہ فعل مقدر کے مستعملان اپنے متعلق سے ملکر خبر ہوئی مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا

نحو یضحکن عن کالبرد المنہم ومذ ١ھ ومنذ لابتداء الغایۃ فی الزمان الماضی نحو ما رأیتہ مذ یوم الجمعۃ ٢ھ او منذ یوم الجمعۃ ای ابتداء عدم رؤیتی ایاہ کان یوم الجمعۃ الی الآن وقد تکونان بمعنی جمیع ٣ھ

(ترجمہ) جیسے وہ ہنستی ہے اولے جیسے سفید دانتوں سے۔ اور نواں اور دسواں منذ ہے۔ جو زمانہ ماضی میں مسافت کی ابتداء کے لئے آتے ہیں جیسے میں نے اس کو جمعہ کے دن سے نہیں دیکھا یا جمعہ کے دن سے یعنی اس کو میرے نہ دیکھنے کی ابتدا جمعہ کا دن ہے اور ابتک ہے اور کبھی دونوں پوری مدت بیان کرتے ہیں۔

٢ھ نحو الخ نحو مضاف ما حرف نفی رأیت فعل ماضی با فاعل ہ ضمیر مفعول بہ مذ حرف جار یوم مضاف الجمعۃ مضاف الیہ مضاف و مضاف الیہ ملکر مجرور جار مجرور سے ملکر معطوف علیہ واؤ حرف عطف منذ حرف جار یوم مضاف الجمعۃ مضاف الیہ مضاف و مضاف الیہ ملکر مجرور۔ جار مجرور سے ملکر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر متعلق ہوا ما رأیت فعل کا فعل اپنے فاعل و مفعول بہ اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر مفسر ہوا۔ ای حرف تفسیر ابتداء مفسر مضاف عدم مضاف الیہ مضاف رؤیۃ مصدر مضاف ی ضمیر واحد متکلم جو کہ معنی میں فاعل لفظاً مضاف الیہ ایا ہ ضمیر واحد مذکر غائب کی منصوب منفصل مفعول بہ رؤیۃ مصدر مضاف اپنے فاعل و مضاف الیہ اور مفعول بہ سے ملکر مضاف الیہ ہوا عدم مضاف کا عدم مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر پھر مضاف الیہ ہوا ابتداء مضاف کا ابتداء مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا ہوا کان فعل ناقص ضمیر ہو اس میں مستتر جو راجع ہے ابتداء کی طرف وہ اس کا اسم یوم مضاف الجمعۃ مضاف الیہ مضاف و مضاف الیہ ملکر خبر ہوئی کان کی الی جار الآن مجرور جار مجرور ملکر متعلق ہوا کان فعل کے کان فعل ناقص اپنے اسم و خبر اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر تفسیر مفسر اپنے تفسیر سے ملکر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر ہوئی مبتدا مقدر مثالہ کی مبتدا و خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا

٣ھ وقد تکونان الخ واؤ مستانفہ قد حرف تقلیل تکونان فعل ناقص (تثنیہ مونث غائب مضارع معروف) ہما ضمیر مستتر جو راجع ہے مذ اور منذ کی طرف وہ اس کا اسم ب جار معنی مضاف جمیع مضاف الیہ مضاف المدۃ مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مضاف الیہ ہوا معنی مضاف کا معنی مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستعملتین کے مستعملتین اپنے متعلق سے ملکر خبر ہوئی تکونان فعل ناقص کی فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـ

المدة[1] نحو ما رأيته مذ يومين او
مذ يومين اى جميع مدة انقطاع
رؤيتى اياه يومان وَرُبَّ[2] للتقليل
ولها[3] صدر الكلام ولا يكون مجرورها
الا نكرة موصوفة ولا[4] يكون متعلقها
الا فعلا ماضيا[5] نحو رب رجل كريم

(ترجمہ) جیسے میں نے اس کو دو دن سے یا دو دن سے یعنی پوری مدت اس کو میرے نہ دیکھنے کی دو دن ہیں۔ اور گیارھواں رب ہے وہ شروع کلام میں آتاہے اور وہ اس کا مجرور نکرہ موصوفہ ہوتاہے کمی کے معنی دینے کیلئے آتا ہے اور نہیں ہوتا اس کا متعلق مگر فعل ماضی جیسے شریف لوگ کم ہیں

ـه[1] نحو الخ نحو مضاف ماحرف نفی رایت فعل با فاعل ہ ضمیر مفعول بہ مذ جار یومین مجرور جار مجرور سے ملکر معطوف علیہ او حرف عطف مذ حرف جار یومین مجرور جار مجرور سے ملکر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر متعلق ہوا فعل کے فعل با فاعل اپنے مفعول بہا اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر مفسر ای حرف تفسیر جمیع مضاف مدة مضاف الیہ مضاف انقطاع مضاف الیہ مضاف رؤیتہ مضاف الیہ مضاف ی ضمیر متکلم مضاف الیہ (فاعل) ایاہ مفعول بہ رویت مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ (فاعل) اور مفعول بہ سے ملکر مضاف الیہ ہوا انقطاع مضاف کا انقطاع مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مضاف الیہ ہوا مدة مضاف کا مدة مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر پھر مضاف الیہ ہوا جمیع مضاف کا جمیع مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا یومان خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر تفسیر مفسر اپنی تفسیر سے ملکر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر ہوئی مبتدا مقدر مثالہ کی مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا

ـه[2] وَرُبَّ الخ واؤ حرف استیناف رب مبتدا لام جار التقلیل مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق مستقر کے ہو کر خبر ہوئی رب مبتدا کی۔ مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ـه[3] ولها الخ واؤ عاطفہ لام جار ہا مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ثابت کے ہو کر خبر مقدم اور صدر مضاف الکلام مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مبتدا موخر مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا

ـه[4] ولا یکون الخ واؤ عاطفہ یا مستانفہ لایکون فعل ناقص مضارع منفی مجرور مضاف ہا ضمیر جو راجع ہے رب کی طرف مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر اسم الا حرف استثنا نکرة موصوف موصوفة صیغہ اسم مفعول صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر مستثنیٰ مفرغ ہو کر خبر ہوئی لایکون کی لایکون فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف لایکون فعل ناقص متعلق مضاف ہ ضمیر جو راجع ہے رب کی طرف مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر اسم الا حرف استثنا فعلاً موصوف ماضیاً صفت موصوف صفت سے ملکر مستثنیٰ مفرغ ہو کر خبر ہوئی لایکون کی لایکون فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر جملہ معطوفہ ہوا۔

ـه[5] نحو الخ نحو مضاف رب حرف جار رجل موصوف کریم صفت موصوف صفت سے ملکر مجرور جار سے ملکر متعلق مقدم ہوا لقیت موخر کے لقیت فعل با فاعل اپنے متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر ہوئی مثالہ مبتدا موخر کی مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا (تشریح) عـه رب اس حرف کو کئی طرح پڑھتے ہیں (۱) راء کو ضمہ اور باء کی تین حالتیں ہیں (۲) باء مشدد مفتوح رُبَّ باء مفتوح غیر مشدد رُبَ باء ساکن رُبْ (۲) راء کو فتحہ اور باء کی دو صورتیں باء کو مشدد اور مفتوح پڑھیں رَبَّ۔ باء کو صرف فتحہ پڑھیں رَبَ۔ راء کو ضمہ اور باء مشدد کو فتحہ کیساتھ تاء مفتوحہ آخر میں بڑھادیں جیسے رُبَّتَ۔ راء کو ضمہ باء مفتوحہ مخففہ اس کے بعد تاء مفتوحہ جیسے رُبَتَ۔

لقيت[1] وقد تدخل على الضمير المبهم ولا يكون تميزه الا نكرة موصوفة نحو[2] ربه رجلا جوادا لقيته وقد[3] يكون للتكثير نحو[4] رب مال صرفته والواو[5] للقسم وهى[6] لا تدخل الا على الاسم الظاهر

(ترجمہ) جن سے میں نے ملاقات کی اور کبھی ضمیر مبہم پر داخل ہوتا ہے اور نہیں ہوتی اس کی تمیز مگر نکرہ موصوفہ جیسے بہت کم لوگ سخی ہیں جن میں سے میں نے ملاقات کی۔ اور کبھی کثرت کے معنی دینے کیلئے آتا ہے جیسے میں نے بہت سا مال خرچ کیا اور بارھواں واؤ ہے جو قسم کے لئے آتا ہے اور وہ داخل نہیں ہوتا مگر اسم ظاہر پر - - - - -

[1] وقد تدخل الخ واؤ مستانفہ قد حرف تقلیل تدخل فعل مضارع اس میں ضمیر ہی مستتر جو راجع ہے رب کی طرف وہ اس کا فاعل علی جار الضمیر موصوف المبہم صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا تدخل کے تدخل فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ واؤ حرف عطف لا یکون فعل ناقص تمیز مضاف ہ ضمیر جو راجع ہے الضمیر المبہم کی طرف مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر اسم ہوا لا یکون کا۔ الا حرف استثناء نکرۃ موصوف موصوفۃ صفت موصوف صفت سے ملکر مستثنی مفرغ ہوکر خبر لا یکون کی لا یکون فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر جملہ معطوفہ ہوا

[2] نحو الخ نحو مضاف رب جارہ ہ ضمیر ممیز رجلا موصوف جوادا صفت موصوف صفت سے ملکر تمیز ممیز اپنی تمیز سے ملکر مجرور ہوا جار کا رب جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا لقیت فعل کے لقیت فعل بافاعل اپنے مفعول اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر مضاف الیہ نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر ہوئی مبتدا مقدر مثالہ کی مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا

[3] وقد یکون الخ واؤ عاطفہ قد برائے تقلیل یکون فعل ناقص ضمیر ہو مستتر اس کا اسم لام جار تکثیر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ثابتا کے ہوکر خبر یکون کی یکون فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا

[4] نحو رب الخ نحو مضاف رب جار مال مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق مقدم صرفت فعل کے۔ صرفت فعل بافاعل ہ ضمیر اس کا مفعول فعل فاعل مفعول اور متعلق مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر ہوئی مثالہ مبتدا محذوف کی۔ مبتدا خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا

[5] والواو الخ واؤ عاطفہ یا مستانفہ الواو مبتدا لام جار القسم مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستعملۃ کے مستعملۃ اپنے متعلق سے ملکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ مستانفہ ہوا

[6] وہی الخ واؤ مستانفہ ہی (ضمیر جو راجع ہے الواو کی طرف) مبتدا لا تدخل فعل ضمیر ہی مستتر اس کا فاعل الا حرف استثناء علی جار الاسم موصوف الظاہر صفت موصوف وصفت ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر معطوف علیہ لا عاطفہ علی جار المضمر مجرور جار مجرور سے مل کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر متعلق ہوا لا تدخل فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق مل کر جملہ فعلیہ ہوکر خبر ہوئی ہی مبتدا کی مبتدا اپنی اسم وخبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ

لا علی المضمر نحو[1] واللّٰہ لاشربن اللبن وقد[2] تکون بمعنی رب نحو[3] وعالم یعمل بعلمہ ای ربّ عالم یعمل بعلمہ والتاء[4] للقسم وھی[5] لاتدخل الا علی اسم اللّٰہ تعالیٰ نحو[6] تاللّٰہ لاضربن زیدا

(ترجمہ) نہیں داخل ہوتا ہے ضمیر پر جیسے اللہ کی قسم میں دودھ ضرور پیونگا اور کبھی واؤ رب کے معنی میں آتا ہے جیسے ایسے عالم کم ہیں جو اپنے علم کے مطابق عمل کرتے ہیں یعنی ایسے عالم کم ہیں جو اپنے علم پر عمل کرتے ہیں۔ اور تیرھواں تا ہے جو قسم کے لئے مستعمل ہے اور وہ صرف اللہ کے نام پر داخل ہوتا ہے جیسے اللہ کی قسم میں زید کو ضرور مار دوں گا۔ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ

[1] نحو الخ نحو مضاف واؤ حرف جر برائے قسم لفظ اللہ مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا اقسم فعل مقدر کے اقسم فعل با فاعل اپنے متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر قسم لاشربن فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ فعل با فاعل اللبن مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر جواب قسم۔ قسم اپنے جواب قسم سے مل کر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہ مبتدا محذوف کی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا [2] وقد تکون الخ واؤ مستانفہ قد حرف تقلیل تکون فعل ناقص ضمیر ہی اس میں مستتر جو راجع ہے واؤ کی جانب وہ اس کا اسم ب جار معنی مضاف رب مضاف الیہ مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا مستعملۃ محذوف کے مستعملۃ اپنے متعلق سے ملکر خبر ہوئی تکون کی تکون فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ مستانفہ ہوا [3] نحو الخ نحو مضاف واؤ جار بمعنی رب موصوف یعمل فعل مضارع ضمیر ہو مستتر وہ اس کا فاعل ب جار علم مصدر مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ جو عالم کی طرف راجع ہے مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل یعمل کا فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر صفت ہوئی موصوف کا موصوف صفت سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر مفسر ای حرف تفسیر رب حرف جر عالم موصوف یعمل فعل مضارع ہو ضمیر مستتر وہ اس کا فاعل ب جار علم مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل یعمل کا یعمل فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر صفت ہوئی عالم موصوف کی موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور ہوا جار مجرور سے مل کر تفسیر مفسر اپنی تفسیر سے مل کر متعلق ہوا القیت فعل محذوف کا القیت فعل با فاعل اپنے متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر ہوئی مبتدا مقدر مثالہ کی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا [4] قولہ والتاء الخ واؤ مستانفہ التاء مبتدا لام جار القسم مجرور جار مجرور مل کر مستعمل محذوف کے متعلق ہوکر خبر ہوئی [5] وھی الخ واؤ عاطفہ یا مستانفہ ہی مبتدا لاتدخل نفی فعل مضارع معروف ضمیر ہی اس میں مستتر وہ اس کا فاعل الا حرف استثناء علی حرف جار اسم مضاف لفظ اللہ ذوالحال تعالیٰ فعل ضمیر ہو اس میں مستتر وہ اس کا فاعل فعل فاعل سے ملکر حال ذوالحال حال سے ملکر مضاف الیہ اسم مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر مستثنیٰ مفرغ ہوکر متعلق ہوا لاتدخل فعل کے فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر خبر ہوئی ہی مبتدا کی مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا [6] نحو الخ نحو مضاف ت حرف جر قسم کیلئے لفظ اللہ مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا اقسم کے اقسم فعل با فاعل اپنے متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر قسم (باقی بر صفحہ آئندہ)

(بقیہ ۲۹) لا مر بن صیغہ واحد مذکر و مونث متکلم بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ ضمیر انا اس میں مستتر وہ اس کا فاعل زیدا مفعول بہ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جواب قسم قسم اپنے جواب قسم سے مل کر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مبتدا مقدر مثالہ کی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا (تشاریح) ع۹ الواؤ للقسم الخ واؤ کے قسمیہ آنے کی تین شرطیں ہیں۔[1] واؤ قسمیہ ضمیر پر داخل نہیں ہوتا جیسے وک البتہ بار داخل ہوتا ہے جیسے باللہ۔[2] واؤ قسمیہ سوال پر داخل نہیں ہوتا ہے جیسے واللہ اخبرنی۔ [3] واؤ کے قسمیہ آنے کی شرط یہ ہے کہ قسم کا فعل مذکور نہ ہو جیسے اقسم واللہ درست نہیں ہے (نوٹ) ضمیر مبہم۔ جب ضمیر کا مرجع متعین اور معلوم نہ ہو تو سوال ہوتا ہے کہ اس ضمیر کو کس طرف راجع کریں اس لئے مرجع متعین نہ ہونے کی وجہ سے اس ضمیر کو ضمیر مبہم کہتے ہیں (متعلقہ صفحہ ہذا)

ف۱ اعلم الخ اعلم صیغہ واحد مذکر حاضر بحث امر حاضر معروف فعل با فاعل ان حرف مشبہ بالفعل ہ ضمیر شان منصوب متصل اس کا اسم لا نفی جنس بد نکرہ مفرد اس کا اسم لام حرف جار القسم مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق اول ہوا ما در محذوف کا ما در شبہ فعل اپنے دونوں متعلقوں سے ملکر لائے نفی جنس کی خبر ہوئی من جار الجواب مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ثانی ہوا ما در محذوف کے لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی ان کی ان اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مفعول بہ ہوا اعلم کا اعلم فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ف۲ فان الخ ف تفصیل ان حرف شرط کان فعل ناقص جواب مضاف ہ ضمیر مجرور متصل واحد مذکر غائب جو راجع ہے قسم کی جانب مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر اسم ہوا کان کا جملۃ موصوف اسمیۃ صفت موصوف و صفت ملکر خبر ہوئی کان کی کان فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ف حرف تفصیل

اعلم[1] انه لابد للقسم من الجواب[2] فان كان جوابه جملة اسمية فان كانت مثبتة وجب ان تكون مصدّرة بانّ او لام الابتداء[3] نحو والله ان زيدا قائم و والله لزيد قائم[4] وان كانت منفية كانت مصدرة

(ترجمہ) جان تو کہ قسم کیلئے جواب قسم کا ہونا ضروری ہے پس اگر اس کا جواب جملہ اسمیہ ہو تو اگر مثبت ہو تو واجب ہے کہ اس جملہ کو انّ یا لام ابتداء سے شروع کیا جائے جیسے اللہ کی قسم بیشک زید کھڑا ہے اور اللہ کی قسم البتہ زید کھڑا ہے اور اگر جملہ منفی ہو تو شروع ہوگا۔ ۔ ۔ ۔ ۔

ان حرف شرط کانت فعل ناقص ضمیر ہی مستتر جو راجع ہے جملہ اسمیہ کی طرف وہ اس کا اسم مثبتۃ خبر کانت فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر دوسری شرط وجب فعل ماضی ان مصدریہ تکون فعل ناقص ضمیر ہی اس میں مستتر جو راجع ہے مثبتۃ کی طرف وہ اس کا اسم مصدرۃ شبہ فعل اسم مفعول ضمیر ہی اس میں مستتر جو راجع ہے جملہ مثبتۃ کی طرف وہ اس کا نائب فاعل ب جار ان الف کسرہ کے ساتھ مخففہ ہو خواہ مشقلہ معطوف علیہ او حرف عطف لام مضاف الابتداء مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مجرور ہوا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مصدرۃ کے مصدرۃ شبہ فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر خبر ہوئی تکون کی تکون فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد فاعل ہوا فعل وجب کا وجب فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا ہوئی شرط ثانی کی شرط ثانی اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہو کر پھر جزا ہوئی شرط اول کی۔ شرط اول اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا (تشاریح) حروف قسمیہ تین ہیں ب ت۔ و۔ اور تاء اسم ضمیر پر داخل نہیں ہوسکتی ہے پھر واؤ اللہ تعالیٰ کے جس قدر اعلام ہیں ان سب پر آسکتا ہے اور تا صرف لفظ اللہ پر آئے گی نیز فعل قسم ان کے ساتھ ذکر نہیں کیا جاسکتا بخلاف باء کے وہ سب سے عام ہے اسم ضمیر اور اسم ظاہر دونوں پر داخل ہوتا ہے پھر فعل قسم بھی اس کیساتھ (باقی بر ۳۱)

(بقیہ ص۳۰) ذکر کیا جاسکتا ہے **ف۳** نحو الخ نحو مضاف واؤ حرف جر برائے قسم لفظ اللہ مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل مقدر اقسم کے اقسم فعل با فاعل اپنے متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر قسم انّ حرف مشبہ بفعل زیدًا اس کا اسم قائمٌ خبر ان اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جواب قسم۔ قسم اپنے جواب قسم سے مل کر جملہ قسمیہ ہو کر معطوف علیہ واؤ اول حرف عطف واؤ ثانی حرف جر برائے قسم لفظ اللہ مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق اقسم فعل مقدر کے ہو کر قسم ل حرف ابتدا برائے تاکید زید مبتدا قائم خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جواب قسم قسم اپنے جواب قسم سے مل کر جملہ قسمیہ ہو کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر ہوئی مبتدا مقدر مثالہ کی مبتدا اپنی خبر سے ملکر

بما ولا وان مثل[۱] واللہ ما زید قائمًا
وواللہ لا زید فی الدار ولا عمرو وواللہ
ان زیدًا قائم وان[۲] کان جوابہ[۳] جملۃ
فعلیۃ فان کانت مثبتۃ کانت مصدرۃ
باللام وقد او باللام وحدہ مثل[۱]
واللہ لقد قام زید وواللہ لافعلن کذا

(ترجمہ) ما، لا اور ان سے جیسے اللہ کی قسم زید قائم نہیں ہے اور اللہ کی قسم زید گھر میں نہیں ہے اور نہ عمرو۔ اور اللہ کی قسم بے شک زید قائم ہے اور اگر اس کا جواب جملہ فعلیہ ہو تو اگر وہ جملہ مثبتہ ہے تو اس کو لام اور قد یا تنہا لام سے شروع کیا جائے گا جیسے اللہ کی قسم تحقیق کہ زید کھڑا ہے اور اللہ کی قسم میں ایسا ضرور کروں گا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

جملہ اسمیہ خبریہ ہوا **ف۴** وان کانت الخ واؤ حرف عطف یا استانفہ ان حرف شرط کانت فعل ناقص ضمیر ہی اس میں مستتر وہ اس کا اسم جو راجع ہے جملہ اسمیہ کی طرف منفیۃ خبر فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط کانت فعل ناقص ضمیر ہی اس میں مستتر جو راجع ہے منفیۃ کی طرف وہ اس کا اسم مصدرۃ صیغہ اسم مفعول ہی ضمیر مستتر اس کا نائب فاعل جو راجع ہے منفیۃ کی طرف ب جار ما معطوف علیہ واؤ عاطفہ لا معطوف معطوف علیہ واؤ حرف عطف ان معطوف لا معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر معطوف ہوا ما معطوف علیہ کا ما معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا مصدرۃ کے مصدرۃ شبہ فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے ملکر خبر ہوئی کانت کی کانت فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا شرط اپنی جزا سے ملکر جملہ شرطیہ مستانفہ یا معطوفہ ہوا اور اس کا عطف جملہ گذشتہ فان کانت پر ہے۔

(متعلقہ صفحہ ہذا) **ف۱** مثل واللہ الخ مثل مضاف واؤ جارہ قسمیہ لفظ اللہ مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق اقسم کے ہو کر جملہ انشائیہ ہو کر قسم ما حرف نفی مشابہ بلیس (اس کا اسم مرفوع اور خبر منصوب ہوتی ہے) زید اس کا اسم قائمًا خبر ما مشابہ بلیس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ ہو کر جواب قسم کا قسم اپنے جواب قسم سے مل کر جملہ قسمیہ ہو کر معطوف علیہ واؤ اول حرف عطف واؤ ثانی جار برائے قسم لفظ اللہ مجرور جار مجرور سے مل کر فعل مقدر اقسم کے متعلق ہوا اقسم فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر قسم لا برائے نفی جنس (یہ اسم اور خبر کو چاہتا ہے) زید اس کا اسم فی حرف جار الدار مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق موجود کے ہو کر لا نفی جنس اپنے اسم و خبر سے ملکر معطوف علیہ واؤ حرف عطف لا نفی جنس عمرو اس کا اسم فی جار الدار مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق موجود کے ہو کر خبر لا نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جواب قسم قسم اپنے جواب قسم سے مل کر معطوف معطوف علیہ واؤ اول حرف عطف واؤ ثانی (بقیہ ص۳۲)

وأن كانت منفية فان كانت فعلا ماضيا كانت مصدرة بما[۱] مثل والله ما قام زيد وان كانت فعلا مضارعا كانت مصدرة بما ولا ولن[۲] مثل[۳] والله ما افعلن كذا ووالله

(ترجمہ) اور اگر جملہ فعلیہ منفی ہو پس اگر یہ فعل ماضی ہے تو جملہ ما سے شروع کیا جائے گا جیسے اللہ کی قسم زید کھڑا نہیں ہوا۔ اور اگر یہ جملہ فعلیہ مضارع ہو تو ما ولا ولن سے شروع کیا جائے گا جیسے اللہ کی قسم میں ایسا ہرگز نہیں کروں گا۔ اور اللہ کی قسم۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

(بقیہ ص۳۱) حرف جار قسمیہ لفظ اللہ مجرور جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق اقسم کے ہوکر قسم ہوئی اِنْ نافیہ زید مبتدا قائم خبر مبتدا و خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر جواب قسم۔ قسم اپنے جواب قسم سے ملکر جملہ قسمیہ ہوکر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر معطوف ہوا والله ما زيد الخ کا پھر یہ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر ہوئی مثالہ مبتدا محذوف کی مبتدا محذوف اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ص۳۲ وان کان الخ واؤ عاطفہ یا مستانفہ ان حرف شرط کان فعل ناقص جواب مضاف کا ضمیر جو راجع ہے قسم کی طرف مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر اسم ہوا کان کا جملہ موصوف فعلیۃ صفت موصوف صفت سے ملکر خبر ہوئی کان کی کان فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے ملکر شرط اول ف حرف تفصیل ان حرف شرط کانت فعل ناقص ضمیر ہی جو راجع ہے جملہ فعلیہ کی طرف وہ اس کا اسم مثبتۃ خبر کانت فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر دوسری شرط کانت فعل ناقص ہی ضمیر واحد مونث غائب اس میں مستتر جو راجع ہے مثبتۃ کی طرف وہ اس کا اسم مصدرۃ صیغہ اسم مفعول ہی ضمیر مستتر جو راجع ہے مثبتۃ کی طرف وہ اس کا نائب فاعل ب جار اللام معطوف علیہ واؤ عاطفہ قد معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مجرور جار مجرور سے ملکر معطوف علیہ او حرف عطف ب جار اللام ذو الحال وحدہ مضاف ہ مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر بتاویل منفرداً ہوکر حال ذو الحال سے مل کر مجرور ہوا جار کا جار اپنے مجرور سے ملکر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر متعلق ہوا مصدرۃ کا مصدرۃ شبہ فعل اپنے نائب فاعل ضمیر اور متعلق سے ملکر خبر ہوئی کانت کی کانت فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر جزا ہوئی شرط ثانی کی شرط ثانی اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوکر پھر جزا ہوئی شرط اول کی پھر یہ شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ مستانفہ یا معطوفہ ہوا ص۳۳ خل الخ مثل مضاف والله واؤ قسمیہ حرف جار لفظ اللہ مجرور جار مجرور ملکر اقسم کے متعلق ہوکر قسم ہوئی لام حرف ابتداء برائے تاکید قد حرف تحقیق (جب ماضی پر داخل ہوتا ہے تو تحقیق کے معنی دیتا ہے) قام فعل زید فاعل فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر جواب قسم ہوا قسم اپنے جواب قسم سے مل کر جملہ قسمیہ انشائیہ ہوکر معطوف علیہ واؤ حرف عطف واؤ قسمیہ حرف جار لفظ اللہ مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق اقسم کے ہوکر قسم ہوئی لام حرف تاکید افعلن فعل با فاعل ك حرف جر ذا اسم اشارہ مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا افعل کے فعل اپنے فاعل و متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر جواب قسم قسم اپنے جواب قسم سے مل کر (باقی بر صفحہ آئندہ)

(بقیہ صفحہ ۳۳) جملہ قسمیہ انشائیہ ہوکر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر ہوئی مبتدا مقدر مثالہ کی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا (صفحہ ۲۶) **ف ۱** وان کانت الخ واؤ عاطفہ یا مستانفہ ان حرف شرط کانت فعل ناقص ضمیر مرفوع متصل واحد مونث غائب اس میں مستتر وہ اس کا اسم منفیتہ خبر کانت فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر شرط اوّل ف حرف تفصیل ان حرف شرط کانت فعل ناقص ضمیر ہی اس میں مستتر وہ اس کا اسم فعلا موصوف ماضیا صفت موصوف صفت سے ملکر خبر کانت اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر دوسری شرط کانت فعل ناقص ضمیر واحد مونث غائب ہی اس میں مستتر جو راجع ہے جملہ کی طرف وہ اس کا اسم مصدرۃ صیغہ اسم مفعول شبہ فعل اس میں ضمیر ہی مستتر جو راجع ہے جملہ کی طرف وہ اس کا نائب فاعل ب جار ما مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا مصدرۃ کے مصدرۃ شبہ فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر خبر ہوئی کانت فعل ناقص کی کانت فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر جزا ہوئی شرط دوم کی شرط دوم اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوکر جزا ہوئی پہلی شرط کی یہ شرط وجزا مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ مستانفہ یا معطوفہ ہوا **ف ۲** مثل الخ مثل مضاف واؤ حرف جار قسمیہ لفظ اللہ مجرور جار مجرور ملکر متعلق اقسم مقدر کے ہوکر قسم ما نافیہ قام فعل ماضی زید اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر جواب قسم قسم اپنے جواب قسم سے ملکر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر ہوئی مبتدا مقدر مثالہ کی مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا **ف ۳** وان کانت الخ واؤ عاطفہ یا مستانفہ ان حرف شرط کانت فعل ناقص ہی ضمیر واحد مونث غائب اس میں مستتر جو راجع ہے بجانب جملہ وہ اس کا اسم فعلا موصوف مضارعا صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر ہوئی کان کی کان اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر شرط کانت فعل ناقص ضمیر ہی اس میں مستتر وہ اس کا اسم مصدرۃ صیغہ اسم مفعول شبہ فعل ب جار ما معطوف علیہ واؤ حرف عطف لا معطوف معطوف علیہ واؤ حرف عطف لن معطوف لا معطوف علیہ اپنے معطوف لن سے ملکر معطوف ہوا ما معطوف علیہ کا ما معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور ہوا جار کا جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا مصدرۃ شبہ فعل کے شبہ فعل اپنے نائب فاعل ہی ضمیر اور متعلق سے ملکر خبر فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر جزا شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا **ف ۴** مثل الخ مثل مضاف واللہ بطریق سابق قسم ما افعلن فعل با فاعل ک جار ذا مجرور جار اپنے م

۴۴ ہو کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مبتدا مقدر مثالہ کی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا (متعلقہ صفحہ ۴۳) **ف ۱** وان یکون الخ واؤ عاطفہ یا مستانفہ قد حرف تقلیل یکون فعل ناقص جواب مضاف القسم مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر اسم محذوفا خبر یکون فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر جزا مقدم ان حرف شرط کان فعل ناقص قبل مضاف القسم مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر خبر مقدم۔ جملہ موصوف کی جار الجملۃ موصوف التی اسم موصول وقعت صیغہ واحد مونث غائب بحث (باقی آئندہ صفحہ ۴۲)

۵۴ سے ملکر متعلق ہوا فعل اپنے فاعل مجرور سے ملکر فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر جواب و متعلق سے ملکر جواب قسم ہوا واؤ حرف قسم معطوف علیہ واؤ قسمیہ لفظ قسمیہ واؤ نائی حرف جار مجرور سے مل کر عطف واؤ جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا الا فعلن اللہ مجرور سے متعلق کذا جار مجرور قسم فعل با فاعل متعلق ہوکر جواب قسم معطوف سے ملکر جواب قسم ... واؤ حرف معطوف واللہ لا فعلن علیہ ملکر معطوف سے نسبت علیہ اپنے معطوف کذا معطوف ہوا واللہ لا فعلن کذا ملکر معطوف علیہ اپنے معطوف ملکر جملہ معطوفہ صہ صہ

لا افعلن كذا او والله لن افعل كذا اوقد[1] يكون جواب القسم محذوفا ان كان قبل القسم جملة كالجملة التى وقعت جوابه مثل[2] زيد عالم والله اى والله ان زيدا عالم او[3] كان القسم واقعا بين اجزاء

(ترجمہ) میں ایسا کبھی نہیں کروں گا اور اللہ کی قسم میں ایسا ہرگز نہیں کروں گا اور کبھی قسم کا جواب محذوف ہوتا ہے۔ اگر قسم سے پہلے ایک جملہ ہو جو اس جملہ کی مانند ہو جو قسم کا جواب واقع ہے جیسے زید عالم ہے اللہ کی قسم یعنی اللہ کی قسم بیشک زید عالم ہے یا قسم مذکورہ جملہ کے اجزاء کے درمیان واقع ہو

ل (پہلا حصہ ص۳۳ میں ملاحظہ ہو) بحث اثبات فعل ماضی معروف ہی ضمیر اس میں مستتر (جو جملہ کی طرف راجع ہے) وہ اس کا فاعل جواب مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ (جو راجع ہے قسم کی طرف) مضاف مضاف الیہ سے ملکر مفعول بہ وقعت فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر صلہ ہوا موصول کا موصول اپنے صلہ سے ملکر صفت ہوئی موصوف کی موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور ہوا جار کا جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق کائنۃ کے ہوکر صفت ہوئی جملۃ موصوف کی جملۃ موصوف اپنی صفت سے مل کر اسم مؤخر ہوا کان کا۔ کان فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر شرط موخر ہوئی جزا مقدم کی شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا

ﻪ مثل الخ مثل مضاف زید مبتدا عالم خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر قائم مقام جواب قسم واؤ حرف جار قسمیہ لفظ اللہ مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق اقسم مقدر کے ہوکر قسم ہوئی جواب قسم محذوف کی کر اس پر جملہ سابقہ دلالت کرتا ہے قائم مقام جواب قسم اور قسم اپنے جواب قسم سے مل کر جملہ قسمیہ انشائیہ ہوکر مفسر ای حرف تفسیر واؤ حرف جار قسمیہ لفظ اللہ مجرور جار مجرور سے مل کر اقسم محذوف کے متعلق ہوکر قسم ان حرف مشبہ بفعل زیدا اس کا اسم عالم خبر ان اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر جواب قسم قسم اپنے جواب قسم سے مل کر جملہ قسمیہ انشائیہ ہوکر تفسیر مفسر اپنی تفسیر سے مل کر جملہ تفسیریہ ہوکر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر ہوئی مبتدا محذوف مثالہ کی مبتدا محذوف اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ﻪ او کان الخ او حرف عطف کان فعل ناقص القسم اس کا اسم واقعا شبہ فعل اسم فاعل ہو ضمیر اس میں مستتر وہ اس کا فاعل بین مضاف اجزاء مضاف الیہ مضاف الجملۃ موصوف المذکورۃ صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر مضاف الیہ ہوا اجزاء مضاف کا اجزاء مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مضاف الیہ ہوا بین مضاف کا بین مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر ظرف ہوا واقعًا کا۔ واقعا شبہ فعل اپنے فاعل (ضمیر) اور قولہ ظرف سے ملکر خبر ہوئی کان کی کان فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر ان کان قبل القسم پر معطوف ہوکر یہ بھی جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

الجملۃ المذکورۃ مثل[۱] زید واللہ عالم
ای واللہ ان زیدا عالم وحاشا[۲]
وخلا وعدا کل واحد منہا
للاستثناء مثل[۳] جاءنی القوم حاشا
زید وخلا زید وعدا زید
وقال[۴] بعضہم ان الاسم الواقع

(ترجمہ) جیسے اللہ کی قسم زید عالم یعنی اللہ کی قسم بیشک زید عالم ہے۔ چودھواں حاشا اور پندرھواں خلا اور سولھواں عدا ہے ان میں سے ہر ایک استثناء کے لئے مستعمل ہے۔ جیسے قوم میرے پاس آئی سوائے زید کے اور سوا زید کے اور علاوہ زید کے۔ اور بعض نے کہا ہے بیشک اس کے بعد والا اسم مفعولیت کی بنا پر

[۱] مثل الخ مثل مضاف واؤ قسمیہ حرف جار لفظ اللہ مجرور جار مجرور مل کر اقسم مقدر کے متعلق ہو کر قسم ہوئی عالم خبر زید مبتدا اپنی خبر سے مل کر جواب قسم قسم جواب قسم سے مل کر مضاف زید مبتدا مفسر ای حرف تفسیر واللہ ان زیدا عالم بترکیب مذکورہ بالا تفسیر مفسر اپنی تفسیر سے مل کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا۔ بقیہ ترکیب حسب سابق [۲] وحاشا الخ واؤ مستانفہ حاشا معطوف علیہ واؤ حرف عطف خلا معطوف معطوف علیہ واؤ حرف عطف عدا معطوف خلا معطوف علیہ اپنے معطوف عدا سے مل کر معطوف ہوا حاشا معطوف علیہ کا۔ حاشا معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مبتدا کل مضاف واحد اسم فاعل شبہ فعل من جار ہا ضمیر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا واحد کے واحد شبہ فعل اپنے ضمیر اور متعلق سے مل کر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا ثانی لام جار الاستثناء مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا مستعمل شبہ فعل مقدر کے مستعمل اپنے متعلق سے مل کر خبر ہوئی مبتدا ثانی کی مبتدا ثانی اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا اول کی مبتدا اول اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ ہوا [۳] مثل الخ مثل مضاف جاء فعل نون وقایہ ی ضمیر متکلم مفعول بہ القوم فاعل حاشا حرف جر برائے استثناء زید مجرور جار مجرور سے ملکر معطوف علیہ ہوا واؤ حرف عطف خلا زید جار مجرور سے مل کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف عدا زید جار مجرور سے مل کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جواب قسم قسم اپنے جواب قسم سے مل کر جملہ قسمیہ انشائیہ ہو کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ ہوا مثل۔ مضاف کا مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر ہوئی مبتدا مقدر مثالہ کی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا [۴] وقال الخ واؤ مستانفہ قال فعل ماضی بعض مضاف ہم مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر فاعل ہوا قال کا فعل اپنے فاعل سے مل کر قول۔ ان حرف مشبہ بالفعل الاسم موصوف الواقع شبہ فعل بعد مضاف ہا ضمیر مضاف الیہ جو راجع ہے حاشا وعدا وخلا کی طرف مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر ظرف ہوا الواقع کا شبہ فعل اپنے ظرف سے ملکر صفت ہوئی الاسم موصوف کی موصوف اپنی صفت سے مل کر اسم ہوا ان کا۔ یکون فعل ناقص ضمیر واحد مذکر غائب اس میں مستتر جو راجع ہے اسم کی طرف وہ اس کا اسم۔ منصوبا صیغہ اسم مفعول شبہ فعل علی جار المفعولیۃ مجرور جار مجرور مل کر متعلق ہوا منصوبا کے منصوبا شبہ فعل اپنے متعلق سے ملکر خبر ہوئی یکون کی یکون فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی ان کی۔ ان اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر (باقی بر صفحہ ۳۶)

(بقیہ ص ۳۵) معطوف علیہ ف حرف تفریع عاطفہ حینئذ یہ مخفف ہے حین اذ کان کذا کا جملہ کان کذا کو حذف کر کے اس کے عوض میں اذ کو تنوین مکسور دیدی گئی (اس تنوین کو تنوین عوض کہتے ہیں) حینئذ ہو گیا اس جملہ میں حین کی اضافت اذ کی طرف ہو رہی ہے لہٰذا حین مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ظرف مقدم ہوا تکون کا تکون فعل ناقص ہذہ اسم اشارہ موصوف الالفاظ صفت موصوف صفت سے مل کر اسم ہوا تکون کا افعالا خبر فعل ناقص اپنے اسم و خبر اور ظرف سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واؤ عاطفہ الفاعل مبتدأ فی حرف جار ہا ضمیر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق مقدم ہوا مستتر کا ضمیر موصوف مستتر صیغہ اسم فاعل شبہ فعل ضمیر ہو اس میں مستتر جو راجع ہے ضمیر کی طرف وہ اس کا نائب فاعل

دائما صفت ہے استتارا موصوف مقدر کی موصوف مقدر اپنی صفت سے مل کر مفعول مطلق ہوا مستتر کا مستتر شبہ فعل اپنے نائب فاعل اور مفعول مطلق و متعلق سے مل کر صفت ہوئی ضمیر موصوف کی موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر ہوئی الفاعل مبتدا کی۔ الفاعل مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف ہوا حینئذ الخ کا حینئذ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر پھر معطوف ہوا ان الاسم الخ کا یہ معطوف علیہ اپنے معطوف حینئذ سے مل کر مقولہ ہوا قول کا قول اپنے مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا (تشریح) عہ اذ کان القسم وافعا الخ جس جملے کے درمیان یا اس کے بعد قسم واقع ہوتی ہے تو ایسا جملہ معنیً جواب قسم ہوا کرتا ہے اسے جواب قسم کا عوض مان لیا جاتا ہے نیز کبھی ایسا ہوتا ہے کہ جملہ اسمیہ ہوتا ہے اور اس جملہ کے بعد کوئی قرینہ ایسا ہوا کرتا ہے جو جواب قسم کے حذف پر دلالت کرتا ہے خود وہ جملہ جواب قسم نہیں ہوتا جس

بعدها يكون منصوبا على المفعولية فحينئذ تكون هذه الالفاظ افعالا[له] والفاعل فيها ضمير مستتر دائما فالمثال المذكور فى معنى جاءنى القوم حاشا زيدا[عه] او خلا زيدا او عدا زيدا واذا وقعت

(ترجمہ) منصوب ہوتا ہے پس اس وقت یہ الفاظ فعل واقع ہوں گے اور فاعل ان میں ایسی ضمیر ہوگی تو ہمیشہ پوشیدہ ہوگی۔ لہٰذا مذکورہ مثال معنی میں (اس جملہ کے ہے) میرے پاس قوم آئی کہ اس نے زید کو جدا کیا اور اس نے زید کو خالی کیا اور زید کو دور کیا۔ اور جب واقع ہوئے ۔۔۔۔۔

طرح اس مثال میں کہ الم تر کیف فعل ربک بعاد یہ آیت هل فى ذالك قسم لذى حجر کے بعد مذکور ہے یہ اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ والفجر الخ میں جو قسم مذکور ہے اس کا جواب لیعذبن وغیرہ کو حذف کر دیا گیا ہے عہ حاشا خلا اور عدا یہ تینوں افعال غیر منصرف ہیں کیونکہ الا کے معنی میں ہیں جو غیر منصرف ہیں (متعلقہ صفحہ ہذا) لہ فالمثال الخ ف حرف تفریع المثال موصوف المذکور صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا فی جارۃ معنی مضاف جاء فعل ماضی ن وقایہ ی ضمیر متکلم کی مفعول بہ القوم ذو الحال حاشا فعل ضمیر ہو اس میں مستتر جو راجع ہے قوم کی طرف وہ اس کا فاعل زیدا مفعول بہ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف خلا فعل ضمیر ہو اس میں مستتر اس کا فاعل زیدا مفعول بہ فعل فاعل اور مفعول بہ سے مل کر معطوف معطوف علیہ واؤ حرف عطف عدا فعل ضمیر ہو اس میں مستتر فاعل زیدا مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف ہوا معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر (باقی بر ص ۳۸)

(بقیہ صفحہ ۳۶) معطوف ہوا ما ثنا زیدًا معطوف علیہ کا یہ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر حال ہوا ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا معنی مضاف کا معنی مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا کائن شبہ فعل مقدر کے کائن اپنے متعلق سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ ف۲ واذا وقعت الخ واؤ مستانفہ اذا ظرفیہ جو کہ معنی شرط کو متضمن ہے استقبال کے لئے خاص ہے اگرچہ ماضی پر داخل ہو وقعت فعل خلا معطوف علیہ واؤ حرف عطف عدا معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر فاعل بعد مضاف ما مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ہوا او حرف تردید عطف کے لئے فی جار صدر مضاف الکلام مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا جار کا۔ جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا وقعت فعل کے وقعت فعل اپنے فاعل ومفعول فیہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط تعینتا صیغہ تثنیہ بحث فعل ماضی اس میں ہما ضمیر مستتر وہ اس کا فاعل لام حرف جار الفعلیۃ مجرور جار مجرور مل کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جزا ہوا شرط اور جزا مل کر جملہ شرطیہ ہوا

ف۱ (متعلقہ صفحہ ہذا) قولہ مثل مضاف ما مصدریہ خلا فعل ضمیر فاعل اس میں پوشیدہ زیدًا مفعول بہ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر بتاویل مصدر مفرد ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف ما مصدریہ عدا فعل ضمیر اس کا فاعل زیدًا مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر بتاویل مصدر

خلا وعدا بعد ما مثل ما خلا زيدًا وما عدا زيدًا أو في صدر الكلام مثل خلا البيت زيدًا وعدا القوم زيدًا تعيّنتا للفعلية النوع الثاني الحروف المشبهة بالفعل وهي تدخل على المبتدأ والخبر تنصب المبتدأ وترفع الخبر وهي ستة

(تشریح کے بعد ترجمہ ہے)

مفرد ہوا ف۲ مثل خلا الخ مثل مضاف خلا فعل البیت اس کا فاعل زیدًا مفعول بہ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف عدا فعل القوم فاعل زیدًا مفعول بہ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر معطوف ہوا معطوف علیہ کا معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہ محذوف کی مبتدا محذوف اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ف۳ النوع الخ النوع موصوف الثانی صفت موصوف صفت سے مل کر مبتدا۔ الحروف موصوف المشبہۃ اسم مفعول شبہ فعل ضمیر ہی اس میں مستتر جو راجع ہے حروف کی طرف وہ اس کا نائب فاعل ب جار الفعل مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا شبہ فعل کے شبہ فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ف۴ وہی تدخل الخ واؤ استینافیہ واعتراضیہ ہی ضمیر واحد مونث غائب مبتدا تدخل فعل مضارع ضمیر ہی اس میں مستتر جو راجع ہے حروف کی طرف وہ اس کا فاعل علی جار مبتدا معطوف علیہ واؤ حرف عطف الخبر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا تدخل کے تدخل فعل اپنے فاعل ومتعلق سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر جزء اول تنصب فعل ضمیر ہی اس میں پوشیدہ جو الحروف کی طرف راجع ہے اس کا فاعل (باقی بر صفحہ ۳۹)

المبتدا مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر ثانی واؤ حرف عطف نرفع فعل ہی ضمیر اس میں مستتر جو الحروف کی طرف راجع ہے اس کا فاعل الخبر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر ثالث۔ ہی مبتدا اپنی تینوں خبروں سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ ک وہی الخ واؤ استینافیہ ہی ضمیر مبتدا ستۃ مضاف ممیز حروف مضاف الیہ تمیز مضاف ممیز اپنے مضاف الیہ تمیز سے مل کر مبدل منہ ان معطوف علیہ واؤ حرف ان معطوف معطوف علیہ معطوف سے مل کر بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر خبر ہوئی ہی مبتدا کی مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا —

(تشریح) قولہ ماخلا زیدا اس مثال میں ما مصدریہ ہے خلا محلاً منصوب ہے کیونکہ حال ہے جبکہ خلا کے مصدر کو

اسم فاعل یعنی خالیا کے معنی میں لے لیا جائے اس میں خلا زیدا کے معنی خالیا مجیئہم عن زید کے ہیں یا مصدر کو ظرفیت کے معنی پر محمول کریں جیسے وقت خلوہم عن زید ۔ ع نصب اس حالت کو کہتے ہیں کہ جو کسی اسم کے آخر میں آئے اس اسم کے شروع میں عامل ناصب آنے کے وقت کہیں وہ نصب فتحہ کے ساتھ ہوگا جیسے ان زیدا اور کہیں نصب کسرہ کے ساتھ ہوگا جیسے ان المؤمنات اور الجبات اور کہیں نصب یا ماقبل مفتوح کے ساتھ ہوگا جیسے ان رجلین اور کہیں الف کے ساتھ جیسے ان اباک اور کہیں یا ماقبل مکسورہ کے ساتھ جیسے ان المؤمنین۔ رفع اس حالت کو کہتے ہیں کہ جو کسی اسم کے آخر میں آئے اس اسم کے شروع عامل رافع آنے کی وقت جیسے جاء زیدٌ اور جاء ابوک اور رجلان بقتلان میں رجلان ہے۔ (بقیہ صفحہ ۳۷ کے ترجمہ) خلا اور عدا ما کے بعد جیسے ماخلا زیدا اور ماعدا زیدا کہا جائے یا یہ کلام کے شروع میں واقع ہوں جیسے خالی ہوا الکو زید سے اور دور کیا قوم نے زید کو تو یہ دونوں متعینہ طور پر فعل ہوں گے (عوامل سماعی کی تیرہ قسموں میں سے)

حروف اِنَّ وَاَنَّ وھما لتحقیق مضمون الجملۃ الاسمیۃ مثل اِنَّ زیداً قائمٌ ای حققت قیام زید وبلغنی انَّ زیداً منطلق ای بلغنی ثبوت انطلاق زید وکاَنَّ وھی للتشبیہ نحو کاَنَّ زیداً اسدٌ ولکنَّ وھی للاستدراک ای لدفع التوھم الناشی من

(ترجمہ) حروف ہیں پہلا اِنَّ اور دوسرا اَنَّ ہے اور یہ دونوں جملہ اسمیہ کے مضمون کی تحقیق کے لئے آتے ہیں جیسے بیشک زید کھڑا ہے یعنی میں نے زید کے قیام کی تحقیق کی اور مجھ کو پہونچی کہ بیشک زید چلنے والا ہے یعنی مجھ کو زید کے چلنے کا ثبوت پہونچ گیا۔ اور تیسرا حروف کاَنَّ ہے اور وہ تشبیہ کے لئے مستعمل ہے جیسے گویا کہ زید شیر ہے اور چوتھا حرف لکنَّ ہے اور وہ استدراک کے لئے مستعمل ہے یعنی اس وہم کو دفع کرنے کے لئے جو پیدا ہوئے - - - - - - -

دوسرا قسم حروف مشبہ بہ فعل ہیں وہ مبتدا اور خبر پر داخل ہوتے ہیں اور مبتدا کو نصب اور خبر کو رفع دیتے ہیں اور وہ چھ حروف (متعلقہ صفحہ ہذا) لہ ایک ترکیب اوپر گذر چکی دوسری ترکیب یہ ہے کہ ان خبر ہے احدہا مبتدا محذوف کی مبتدا اپنی خبر سے ملکر معطوف علیہ واؤ حرف عطف ان مراد لفظ یہ خبر ثانیہا مبتدا محذوف کی مبتدا اپنی خبر سے ملکر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا اس صورت میں ستۃ حروف مضاف مضاف الیہ سے

(بقیہ بر صفحہ ۳۹ میں ملاحظہ ہو)

(بقیہ صفحہ ۳۸) مل کر خبر ہوگی ہی مبتدا کی الخ ۲ دہما الخ واؤ عاطفہ یا استینافیہ ہما ضمیر تثنیہ مبتدا لَ جار تحقیق مضاف مضمون مضاف الیہ الجملۃ موصوف الاسمیۃ صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ ہوا مضمون مضاف کا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر پھر مضاف الیہ ہوا تحقیق مضاف کا تحقیق مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر مستعملتان مقدر کے متعلق ہو کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ یا معطوفہ ہوا عطف کی صورت میں اِنّ و اَنّ بترکیب مذکورہ مل کر معطوف علیہ ہوں گے اور یہ جملہ معطوفہ یعنی کانّ پھر معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوگا ۳ مثل ان زیدا الخ مثل مضاف ان حرف مشبہ بالفعل زیدًا

۳۹

الکلام السابق ولہٰذا[۱] لاتقع الابین الجملتین اللتین تکونان متغائرتین بالمفہوم[۲] مثل غاب زید لٰکنّ بکرًا حاضر وما جاءنی زید لٰکنّ عمروا جاءنی وخامسہا[۳] لیت

(ترجمہ) کلام سابق سے اس لئے وہ نہیں واقع ہوتا ہے مگر دو جملوں کے درمیان جو ایک دوسرے کے مفہوم میں متغائر ہوتے ہیں جیسے زید غائب ہوا لیکن بکر حاضر ہے اور میرے پاس زید نہیں آیا میرے پاس عمر آیا (اور پانچواں ان میں سے لیت ہے)

اس کا اسم قائم خبر اِنّ اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مفسر ای حرف تفسیر حقیقت فعل اس میں تَ ضمیر بارز وہ اس کا فاعل قیام مضاف زید مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر تفسیر مفسر اپنی تفسیر سے مل کر معطوف علیہ ہوا واؤ حرف عطف بلغ فعل نَ وقایہ یٓ ضمیر متکلم مفعول بہ ان حرف مشبہ بالفعل زیدا اس کا اسم منطلق خبر۔ اَنّ اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد فاعل ہوا بلغ فعل کا فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر مفسر ای حرف تفسیر بلغ صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل ماضی معروف نَ وقایہ یٓ ضمیر متکلم مفعول بہ ثبوت مضاف انطلاق مضاف الیہ مضاف زید مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا ثبوت مضاف کا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل ہوا بلغ فعل کا فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر تفسیر مفسر اپنی تفسیر سے مل کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہٗ مبتدا محذوف کی مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۴ وکان۔ واؤ مستانفہ یا عاطفہ کانّ خبر مبتدا محذوف ثالثہا کی ثالث مضاف ھا ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا کانّ خبر مبتدا محذوف اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا (نوٹ) اس میں بھی اِن و اَن والی صورتیں متحقق ہو سکتی ہیں اسی طرح ولکن وغیرہ میں یعنی کانّ ستۃ حروف سے بدل بھی ہو سکتا ہے اور اِنّ و اَنّ پر معطوف بھی نیز کانّ معطوف علیہ ہو کر ہی للتشبیہ پورا جملہ معطوف بن جائے پھر معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر ہوگی ثالثہا مبتدا محذوف کی الخ ۵ وہی الخ واؤ مستانفہ یا معطوفہ ہی مبتدا لام جار التشبیہ مجرور جار

(بقیہ بر صفحہ ۴۰ میں ملاحظہ ہو)

(بقیہ صفحہ ۳۹) مجرور سے مل کر متعلق مستقل مقدر کے ہوا مستقل محذوف اپنے متعلق سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ یا معطوفہ ہوا ۵۶ نحو مضاف کان حرف مشبہ بالفعل زید اا اس کا اسم اسد خبر کان اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا انحو مضاف کا نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مبتدا مقدر مثالہ کی مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۵۷ ۔ او عاطفہ لکن خبر ہے رابعہا مبتدا مقدر کی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۵۸ وہی للاستدراک الخ واؤ مستانفہ یا معطوفہ ہی مبتدا ! لام جار الاستدراک مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا مستقل محذوف کے مستقل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر مفسر ای حرف تفسیر لام جار رفع مضاف التوہم موصوف الناشی صیغہ اسم فاعل ۴۰ شبہ فعل من جار الکلام موصوف السابق صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا الناشی اسم فاعل شبہ فعل کے اسم فاعل اپنے متعلق سے مل کر صفت ہوئی التوہم کی التوہم موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ ہوا رفع مضاف کا رفع مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا مستقل محذوف کے مستقل محذوف اپنے متعلق سے مل کر مفسر مفسر اپنی مفسر سے مل کر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا (متعلقہ صفحہ ۳۸)

۵۹ واو عاطفہ آل جار با برائے تنبیہ یعنی مخاطب کو آگاہ کرنے کیلئے ذا اسم اشارہ برائے واحد مذکر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق مقدم ہوا لاتنقع فعل کا لاتنقع فعل مضارع منفی ضمیر ہی مستتر اس میں جو راجع ہے بجانب لکن وہ اس کا فاعل الا حرف استثناء بین مضاف الجملتین موصوف اللتین اسم موصول برائے تثنیہ تکونان فعل ناقص ضمیر مستتر ہما اس کا اسم جو راجع ہے اللتین کی طرف متغائرتین تثنیہ اسم فاعل شبہ فعل تب جار المفہوم مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا متغائرتین کے متغائرتین شبہ فعل اپنے نائب فاعل (ضمیر) اور متعلق سے ملکر خبر فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ ہوا موصول کا موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ ہوا بین مضاف کا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مستثنائی مفرغ مفعول فیہ (مستثنا ہے مفرغ کے یہ معنی ہیں کہ مستثنیٰ منہ کے حذف کی وجہ سے فارغ ہو کر مستثنیٰ میں عمل کرے اور مستثنیٰ منہ سے کوئی تعلق نہ رہے) لاتنقع فعل اپنے فاعل اور مستثنائی مفرغ یعنی مفعول فیہ اور متعلق مقدم سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔ ۶۰ مثل مضاف غاب فعل زید فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مستدرک منہ لکن حرف مشبہ بالفعل ۴۱

۴۳ برائے استدراک [illegible] اس کا اسم [illegible] خبر لیکن اپنے اسم وخبر سے مل کر استدراک مستدرک ہوا [illegible] معطوف علیہ واو عاطفہ [illegible] فعل [illegible] فاعل [illegible] مفعول بہ زیداً [illegible] فعل [illegible] فاعل [illegible] ضمیر [illegible] جملہ فعلیہ [illegible] مفعول بہ سے مل کر [illegible] اس کا اسم [illegible] ضمیر [illegible] متکلم شبہ بالفعل عمراً اس کا [illegible] نون وقایہ [illegible] ضمیر مفعول [illegible] جملہ فعلیہ [illegible] واجع ہے [illegible] فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ اسمیہ [illegible] فعل اپنے فاعل [illegible] اسم وخبر سے مل کر استدراک [illegible] ہوئی لیکن کا [illegible] مستدرک اپنے مستدرک منہ سے [illegible] خبریہ ہو کر [illegible] معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر معطوف معطوف [illegible] کا مضاف اپنے مضاف الیہ ہوا مثل مضاف [illegible] مل کر خبر ہوئی مبتدا مضاف الیہ سے مل کر [illegible] محذوف مثالہ کی مبتدا ۴۵

۴۴ خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۳ فاسمہا الخ فاسمہا مضاف مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا محذوف لیت خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا (متعلقہ صفحہ ۴۱) ۴ مثل مضاف لیت زیداً قائم لیت حرف مشبہ بالفعل زیداً اس کا اسم قائم خبر لیت حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا مفسر ای حرف تفسیر المنی صیغہ واحد مذکر و مونث متکلم بحث فعل مضارع معروف انا ضمیر مستتر وہ اس کا فاعل قیام مضاف کا ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر تفسیر مفسر اپنی تفسیر سے ملکر مضاف الیہ مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر ہوئی مبتدا محذوف

(بقیہ بر صفحہ آئندہ)

وھی للتمنی[1] مثل لیت زید[2] اقائم ای اتمنیٰ قیامه[3] ولعل وھو للترجی[4] مثل لعل السلطان یکرمنی[5] والفرق بین التمنی والترجی ان الاول یستعمل فی الممکنات کما مر والممتنعات

(ترجمہ) اور وہ تمنی آرزو کے لئے مستعمل ہوتا ہے جیسے کاش زید کھڑا ہوتا یعنی میں اسکے قیام کی آرزو کرتا ہوں اور ان حروف میں سے چھٹا لعلّ ہے اور یہ امید کے لئے مستعمل ہوتا ہے جیسے امید ہے کہ بادشاہ میری عزت کرے گا اور تمنی ترجی کے درمیان فرق یہ ہے کہ پہلا ممکنات اور ممتنعات دونوں میں استعمال ہوتا ہے۔ ۔ ۔

[1] (بقیہ گذشتہ صفحہ میں ملاحظہ ہو) مثالہ کی مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا [2] واؤ مستانفہ لعل خبر مبتدا محذوف سادسہا مبتدا مقدر مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا [3] ھو للترجی ہی مبتدا لام حرف جار الترجی مجرور جار مجرور مل کر مستعملۃ مقدر کے متعلق ہوا مستعملۃ اپنے متعلق سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا [4] مثل مضاف لعل حرف مشبہ بفعل السلطان اس کا اسم یکرم فعل مضارع معروف ضمیر ہو اس میں مستتر جو راجع ہے سلطان کی طرف وہ اس کا فاعل ن وقایہ ی ضمیر متکلم مفعول بہ یکرم فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر۔ لعل حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ ہو کر مضاف الیہ مقدر مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہ مبتدا مقدر کی مبتدا مقدر اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا [5] واؤ مستانفہ الفرق مصدر بین مضاف التمنی معطوف علیہ واؤ عاطفہ الترجی معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ ہوا بین مضاف کا بین مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ہوا الفرق مصدر کا الفرق مصدر اپنے مفعول فیہ سے مل کر مبتدا انّ حرف مشبہ بفعل الاول اس کا اسم یستعمل فعل مضارع مجہول ضمیر ہو مستتر اس کا نائب فاعل فی جار الممکنات معطوف علیہ واؤ عاطفہ الممتنعات معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور ہوا جار کا جار اپنے مجرور سے مل کر یستعمل کے متعلق ہوا ک جارہ ما موصولہ یا موصوفہ مرّ فعل ماضی ضمیر ہو اس میں مستتر جو راجع ہے ما کی طرف وہ اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ یا صفت ہوئی ما موصولہ یا موصوفہ اپنے صلہ یا صفت سے مل کر مجرور۔ جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ثانی ہوا فعل کا۔ یستعمل فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی انّ کی۔ انّ اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ بتاویل مفرد ہو کر خبر ہوئی الفرق مبتدا کی الفرق مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ [6] واؤ عاطفہ ہی مبتدا ل جار التمنی مجرور جار مجرور مل کر متعلق ہوا مستعمل محذوف کے مستعمل اپنے متعلق سے مل کر خبر ہوئی مبتدا ہی کی مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(متعلقہ صفحہ ۴۲) [1] مثل الخ مثل مضاف لیت حرف مشبہ بفعل الشباب اس کا اسم یعود فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب ضمیر ہو اس میں مستتر وہ اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر خبر لیت اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ اسمیہ انشائیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مبتدا مقدر مثالہ کی مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مثلُ[1] لیت الشباب یعود والترجی[2] مخصوص بالممکنات فلا یقال[3] لعل الشباب یعود وتدخل[4] ما الکافۃ علی جمیعھا فتکفھا[5] عن العمل کقولہ[6] تعالیٰ انما الٰھکم الٰہ واحد وانما زید

(ترجمہ) جیسے کاش جوانی لوٹ آئے اور ترجی خاص کر ممکنات میں استعمال ہوتا ہے پس لعل الشباب یعود نہیں کہا جائے گا اور ما کافہ ان دونوں میں داخل ہوتا ہے پس اسے عمل سے روک دیتا ہے جیسے اللہ تعالیٰ کا قول بے شک تمہارا معبود ایک معبود ہے اور بے شک زید

[1] گذشتہ صفحہ میں گذر گیا) [2] واؤ مستانفہ یا عاطفہ الترجی مبتدا مخصوص اسم مفعول شبہ فعل ضمیر ہو اس میں مستتر وہ اس کا نائب فاعل ب جارہ الممکنات مجرور۔ جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا شبہ فعل کے مخصوص شبہ فعل اپنے نائب فاعل ضمیر اور متعلق سے مل کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ ہوا جملہ معطوفہ کی صورت میں یہ جملہ ان کے ماتحت ہوگا اور تقدیر عبارت اس طرح ہوگی والفرق بین التمنی والترجی ان الاول الخ وان الترجی مخصوص الخ [3] فلا یقال الخ ف حرف تفریع کہ اس کا مدخول کلام سابق پر متفرع ہے لایقال مضارع مجہول لعل حرف مشبہ بالفعل الشباب اس کا اسم یعود فعل ضمیر ہو اس میں مستتر وہ اس کا فاعل فعل اپنے فاعل ضمیر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر ہوئی لعل کی لعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہو کر نائب فاعل فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا [4] وتدخل الخ واؤ مستانفہ تدخل فعل مضارع ما موصوف الکافۃ صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر فاعل علی جار جمیع مضاف ہا ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا جار کا جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا تدخل فعل کے تدخل فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مستانفہ ہوا [5] فتکفھا الخ ف تعقیبیہ تکف فعل مضارع ضمیر ہی اس میں مستتر جو راجع ہے بجانب ما وہ اس کا فاعل ہا ضمیر منصوب متصل مفعول بہ عن جار العمل مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا [6] کقولہ الخ ک جار برائے تشبیہ قول مصدر مضاف ہ ضمیر ذوالحال تعالیٰ فعل ضمیر ہو جو اس میں مستتر ہے وہ اس کا فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر حال۔ ذوالحال حال سے مل کر مضاف الیہ قول۔ مضاف کا مضاف مضاف الیہ مل کر قول ہوا۔ انما مرکب ہے ان حرف مشبہ بالفعل اور ما کافہ سے (جس کی وجہ سے ان کا عمل باطل ہو کر ترکیب سے کالعدم ہوگیا) الٰہ مفرد منصرف صحیح مضاف کم ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا الٰہ موصوف واحد صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر مقول ہوا قول کا قول اپنے مقولہ سے ملکر معطوف علیہ واؤ عاطفہ ان حرف مشبہ بالفعل ما کافہ زید مبتدا منطلق خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور ہوا جار کا جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا امثل فعل مقدر کے امثل فعل با فاعل اپنے متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا یا کائن کے متعلق ہو کر خبر ہوئی مبتدا محذوف مثالہ کی مثالہ مبتدا محذوف اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا (متعلقہ صفحہ ۴۳) [1] النوع الثالث النوع موصوف الثالث صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا تا معطوف علیہ واؤ حرف عطف لا معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر موصوف المشبھتان تثنیہ اسم مفعول شبہ فعل ضمیر ہما اس میں مستتر جو راجع ہے ما و لا کی طرف (بقیہ بر صفحہ ۴۴)

منطلق النوع الثالث ما ولا المشبهتان[۱]

بليس فی النفی والدخول علی المبتدأ

والخبر تَرفعان[۲] الاسم وتنصبان الخبر

نحو[۳] ما زید قائماً ولا رجل[۴] کریماً وتدخل

ما علی المعرفة والنکرة[۵] مثل ما زید

قائماً وما رجل[۶] ظریفاً ولا تدخل[۷] لا الّا

ترجمہ: چیتے دے اور عوامل کی تیسری قسم ما و لا ہیں۔ یہ دونوں لیس کے ساتھ مشابہ ہوتے ہیں نفی میں اور مبتدا و خبر پر داخل ہوتے ہیں یہ دونوں اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں جیسے زید قائم نہیں ہے اور کوئی مرد بخشش کرنے والا نہیں ہے اور ما نکرہ و معرفہ دونوں میں داخل ہوتا ہے جیسے زید قائم نہیں ہے اور کوئی مرد ظریف نہیں ہے

[۱] (بقیہ گذشتہ صفحہ میں موجود ہے) وہ اس کا نائب فاعل تب جار لیس مجرور جار مجرور مل کر متعلق ہوا المشبہتان شبہ فعل کے فی جار النفی معطوف علیہ واؤ حرف عطف الدخول مصدر علیٰ حرف جر المبتدأ معطوف علیہ واؤ عاطفہ الخبر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور ہوا جار کا جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا دخول مصدر کے دخول مصدر اپنے متعلق سے مل کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ثانی ہوا المشبہتان کا المشبہتان شبہ فعل اپنے نائب فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر ہوئی النوع الثالث مبتدا کی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا [۲] ترفعان الخ ترفعان تثنیہ فعل مضارع ضمیر الفٌ جو راجع ہے بجانب ما و لا وہ اس کا فاعل الاسم مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف تنصبان تثنیہ فعل مضارع ہما اس میں مستتر ہے جو ما اور لا کی طرف راجع ہے وہ اس کا فاعل الخبر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔ یہ ترکیب بھی ہو سکتی ہے کہ یہ جملہ فعلیہ معطوفہ المشبہتان کی ضمیر ہما مستتر سے حال ہوا اور ضمیر مستتر ذوالحال پھر ذوالحال اپنے حال سے مل کر نائب فاعل ہو گا المشبہتان شبہ فعل کا الخ [۳] نحو مضاف ما حرف نفی بمعنی لیس زید اس کا اسم قائماً اس کی خبر ما اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف لا حرف نفی بمعنی لیس رجل اس کا اسم کریماً خبر لا اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف معطوف علیہ معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہو کر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا۔ نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہ مبتدا محذوف کی مبتدا خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا [۴] واؤ استینافیہ تدخل فعل لفظ ما فاعل علیٰ جار المعرفۃ معطوف علیہ واؤ حرف عطف النکرۃ معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور ہوا جار کا جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل و متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ مستانفہ ہوا [۵] مثل مضاف ما مشابہ بلیس زید اس کا اسم قائماً خبر ما اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف ما مشابہ بلیس رجل اس کا اسم ظریف خبر ما اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف معطوف علیہ معطوف سے ملکر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مبتدا مقدر مثالہ کی مبتدا و خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا [۶] واؤ عاطفہ لا تدخل فعل مضارع منفی لا اس کا فاعل الّا حرف استثنا علیٰ جار النکرۃ مجرور جار مجرور ملکر مستثنیٰ مفرغ متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا (اس جملہ کا عطف وتدخل ما الخ پر ہے) (بقیہ بر صفحہ آئندہ)

(بقیہ ص۴۳) تشریح: سے حرف لا ہمیشہ نکرہ پر داخل ہوتا ہے ابن جنی کے نزدیک لا کا اسم معرفہ پر بھی داخل ہونا جائز ہے ابن جنی ایک شاعر کے کلام سے استدلال کرتے ہیں۔ لیکن جو نحوی لا کو معرفہ پر داخل ہونے کو ناجائز کہتے ہیں وہ شاعر کے قول کی تاویل کرتے ہیں کہ یہ استعمال شاذ ہے (متعلقہ صفحہ ہذا)

لے نحو مضاف لا مشابہ بلیس رجل اس کا اسم ظریفا خبر لا اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہ مبتدا محذوف کی مبتدا وخبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۲ النوع موصوف الرابع صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا حروف موصوف تنصب فعل مضارع ضمیر ہی اس میں مستتر جو راجع ہے حروف کی طرف وہ اس کا فاعل الاسم مفعول بہ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر خبر ہوئی مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا

علی النکرۃ[۱] نحو لا رجل ظریفا النوع[۲]

الرابع حروف تنصب[۳] الاسم فقط

وھی[۴] سبعۃ احرف[۵] الواؤ وھی[۶] بمعنی

مع[۷] نحو استوی الماء والخشبۃ[۸] و الا

وھی[۹] للاستثناء وھو متصل[۱۰] نحو

جاءنی القوم الا زیدا او منقطع نحو

(ترجمہ) اور لا حرف نکرہ پر داخل ہوتا ہے جیسے کوئی مرد خوش طبع نہیں ہے حروف عاملہ کی چوتھی قسم ایسے حروف ہیں جو حرف اسم کو نصب دیتے ہیں اور وہ سات حروف ہیں اول واؤ ہے اور یہ مع (یعنی ساتھ) کے معنی میں مستعمل ہوتا ہے جیسے پانی لکڑی کیساتھ برابر ہوگیا ہے اور دوسرا الا ہے اور یہ استثنا کیلئے استعمال ہوتا ہے اس کی ایک قسم متصل ہے جیسے پاس قوم آئی علاوہ زید کے

۳ ف حرف جزا تنصب اسم فعل معنی میں انتہی امر حاضر معروف فعل با فاعل کے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر جزا ہوئی شرط محذوف اذا نصبت بہا الاسم کی اذا شرطیہ نصبت فعل با فاعل ب جار ہا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق ہوا فعل کے الاسم مفعول بہ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط ہوئی۔ شرط محذوف اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا ۴ واؤ مستانفہ ہی ضمیر مرفوع منفصل مبتدا سبعۃ ممیز مضاف احرف جمع کثیر منفرف مضاف الیہ تمیز ممیز اپنے تمیز مضاف الیہ سے مل کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۵ الواؤ خبر ہی احدہا مبتدا محذوف کی مبتدا وخبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ الواؤ کو بدل البعض بھی بنا سکتے ہیں سبعۃ احرف سے اور جملہ آئندہ کا متبدا بھی بشرطیکہ مبتدا وخبر کے درمیان واؤ کو زائدہ مانا جائے ۶ واؤ مستانفہ ہی مبتدا ب جار معنی مضاف مع مضاف الیہ مضاف و مضاف الیہ مل کر مجرور جار مجرور مل کر متعلق ہوا مستعمل محذوف کے مستعمل محذوف اپنے متعلق سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۷ نحو مضاف استوی صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل ماضی الماء اس کا فاعل واؤ بمعنی مع الخشبۃ مفعول معہ فعل اپنے فاعل و مفعول معہ سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر مضاف الیہ نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مبتدا مقدر مثالہ کی مبتدا وخبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۸ واؤ عاطفہ الا کا عطف یا تو الواؤ پر یا احدہا پر یا اس کو مبتدا محذوف ثانیہا کی خبر بنایا جائے پھر اس کا عطف احدہا یا الواؤ پر کیا جائے یا دوسرے احتمالات جو الواؤ میں بیان کئے گئے ہیں ان کے مطابق اس کی اور آئندہ جو حروف آتے ہیں ان کی ترکیب کی جائے ۹ واؤ عاطفہ یا مستانفہ ہی مبتدا لام جار الاستثناء مجرور جار مجرور سے ملکر مستعمل محذوف کے متعلق ہو کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ واؤ حرف عاطفہ ہو مبتدا متصل معطوف علیہ او حرف عطف منقطع معطوف معطوف علیہ معطوف سے مل کر خبر مبتدا وخبر ملکر جملہ اسمیہ ہوا ۱۰ نحو مضاف جاء صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل ماضی ن وقایہ ی ضمیر متکلم مفعول بہ القوم مستثنیٰ منہ (بقیہ ص۴۵)

(بقیہ ص۴۴) الاحرف استثناء زید مستثنیٰ متصل مستثنیٰ منہ اپنے مستثنیٰ سے مل کر فاعل ہوا نعل کا۔ جا فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا مضاف مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مثالہ مبتدا محذوف کی مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا (تشریح) عہ نقط کے معنی یہاں پر یہ لئے جائینگے کہ اذا انصبت بہا الاسم فانتہ عن جعلہا عاملۃ سوا عمل النصب جب نواس کے ذریعہ اسم کو نصب دے چکا تو اب اس کو علاوہ نصب کے دوسرا عمل دینے سے رُک جا عہ وہی للاستثناء اور حرف الّا استثناء کے لئے آتا ہے جس کے معنی خارج کرنے کے ہیں نحویوں کے اصطلاح میں الا کے ماقبل جو حکم پایا جا رہا ہے الا کے مابعد کو اس حکم سے خارج کرنیکو استثناء کہتے ہیں یہ خارج کرنا خواہ الا کے ذریعہ ہو یا جو حرف کہ الا کے معنی میں

ما[۱] جاءنی القوم الا حمارا و یا[۲] و ھی[۳] لنداء القریب والبعید و[۴] ایا و ھیا[۵] و ھما لنداء البعید و ای[۶] والھمزۃ المفتوحۃ و ھما لنداء القریب و ھذہ[۷] الحروف الخمسۃ تنصب الاسم اذا کان مضافا الی اسمٍ اٰخر[۸] نحو یا عبد اللہ و ایا غلام

(ترجمہ) اور تیسرا یا ہے ندائے قریب اور بعید دونوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ اور چوتھا و پانچواں ایا و ہیا ہے یہ دونوں ندائے بعید کے لئے استعمال ہوتے ہیں اور چھٹا ای اور ساتواں ہمزہ مفتوحہ ہے اور یہ دونوں ندائے قریب کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں اور یہ پانچوں حروف اسم کو اس وقت نصب دیتے ہیں جب وہ اسم دیگر کسی اسم کی طرف مضاف واقع ہو جیسے اے اللہ کے بندے

یہاں پہ یہ امر قابل لحاظ ہے مستثنیٰ کی دو مشہور قسمیں ہیں اول متصل۔ دوم منقطع۔ متصل اس مستثنیٰ کو کہتے ہیں مستثنیٰ منہ دو والا ہو اس کے حکم سے الا اور اخوات کے ذریعہ خارج کرنے کو متصل اور جو مستثنیٰ منہ عدد والا نہ ہو اس سے بذریعہ الا یا اس کے اخوات کے خارج کرنے کو منقطع کہتے ہیں منتخب والے کی تعریفیں ان میں سے کسی تعریف پر صادق نہیں آتی۔

(متعلقہ صفحہ ہذا) ؁۱ نحو منہا ما حرف نفی جا رفعل ن وقایہ ی ضمیر متکلم مفعول بہ القوم فاعل مستثنیٰ منہ الا حرف استثناء حمارا مستثنیٰ مستثنیٰ منہ مستثنیٰ سے مل کر فاعل ہوا جا فعل کا فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر خبر ہوئی مثالہ مبتدا محذوف کی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ؁۲ واؤ عاطفہ یا خبر ثالثہا مبتدا محذوف کی خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ؁۳ واؤ مستانفہ ہی مبتدا لام جار ندا مضاف القریب معطوف علیہ واؤ حرف عطف البعید معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ ہوا ندا۔ مضاف کا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے مل کر مستقر مقدرہ کے متعلق ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ؁۴ رابع منہا مبتدا محذوف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا محذوف یا خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر معطوف علیہ واؤ حرف عطف خامس منہا مضاف مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا محذوف ہیا اس کی خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر معطوف ہوا ؁۵ واؤ عاطفہ یا مستانفہ ہما مبتدا لام جارہ ندا مضاف البعید مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہو ثابتان مقدر کے ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ؁۶ ای خبر ہے سادسہا مبتدا مقدر کی مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف الھمزۃ موصوف المفتوحۃ اس کی صفت موصوف صفت مل کر خبر مبتدا محذوف سابعہا کی مبتدا خبر سے (بقیہ بر صفحہ ۴۶)

(بقیہ ص۴۵) جملہ اسمیہ ہو کر معطوف معطوف علیہ معطوف سے مل کر جملہ اسمیہ معطوفہ ہوا ۷ھ واؤ مستانفہ یا ابتدائی جار ندا مضاف القریب مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مجرور جار مجرور ملکر مستعملان کے متعلق ہو کر خبر مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۸ھ واؤ استینافیہ ہذہ اسم اشارہ الحروف موصوف الخمسۃ صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر مشار الیہ اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے ملکر مبتدا تنصب فعل ضمیر مستتر ہی اس کا فاعل جو راجع ہے حروف خمسہ کی طرف الاسم مفعول بہ فعل اپنے فاعل ضمیر اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا مقدم اذا ظرفیہ برائے شرط کان فعل ناقص ضمیر مستتر واحد مذکر اس کا اسم مضافا اسم مفعول شبہ فعل الی جار اسم موصوف آخر صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مضافا شبہ فعل کے شبہ فعل اپنے متعلق سے ملکر خبر کان فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط مؤخر اور

شرط مؤخر اپنی جزا مقدم سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہو کر خبر ہوئی وہذہ الحروف الخمسۃ مبتدا کی مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۹ھ نحو مضاف یا حرف ندا قائم مقام اَدعُو صیغہ واحد متکلم فعل اس میں انا ضمیر مستتر وہ اس کا فاعل عبد مضاف لفظ اللہ مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول ہوا اَدعُو کا۔ ادعو فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف علیہ ہوا واؤ حرف عطف اَیا حرف ندا بمعنی ادعو غلام مضاف زید مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول بہ ہوا ادعو فعل کا فعل فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف معطوف علیہ واؤ حرف عطف ہیا حرف ندا بمعنی اَدعو کے شریف مضاف القوم مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول اَدعو فعل فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف معطوف علیہ واؤ حرف عطف ای بمعنی میں اَدعو کے افضل مضاف القوم مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مفعول بہ اَدعو فعل با فاعل و مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف

زید وہیا شریف القوم وای افضل القوم واعبد اللہ ترفع[1] الاسم ان لم یکن ذالک الاسم مضافا مثل[2] یا زید ویا رجل[3] النوع الخامس حروف تنصب[4] الفعل المضارع وهی اربعة احرف ان[5] ولن وکی واذن فان[6] للاستقبال

(ترجمہ) اور اے زید کے غلام اور اے قوم کے سردار اور اے قوم کے بزرگ اور اے اللہ کے بندے اور یہ اسم کو رفع دیتے ہیں جب دوسرے اسم کی طرف مضاف نہ ہو جیسے اے زید اے مرد حروف عاملہ کی پانچویں قسم ایسے حروف ہیں جو فعل مضارع کو نصب دیتے ہیں اور وہ چار حروف ہیں۔ وہ اَن، لَن، کَی، اِذن ہیں۔ پس اَن مستقبل کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

معطوف علیہ واؤ حرف عطف ہمزہ مفتوحہ حرف ندا بمعنی میں اَدعو کے عبد مضاف لفظ اللہ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مفعول بہ اَدعو فعل با فاعل و مفعول بہ سے ملکر معطوف معطوف علیہ جملہ معطوفات سے ملکر مضاف الیہ ہو نحو مضاف کا مضاف مضاف الیہ مل کر خبر ہوا مثالہ مبتدا محذوف کی مبتدا و خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا (تشریح) ہذہ الحروف الخمسۃ اسم اشارہ اور مشار الیہ کا اعراب ایک ہوتا ہے یہ کتب نحو یہ میں کسی جگہ لکھا ہوا نہیں ہے جہاں اسم اشارہ اور مشار الیہ آیا کرتا ہے وہاں اسم اشارہ کو موصوف اور مشار الیہ کو صفت کہہ دیا کرتے ہیں اور یہی وجہ اسم اشارہ اور مشار الیہ کے اعراب ایک ہونے کی ہوتی ہے اختیار ہے چاہے اسم اشارہ اور مشار الیہ کہہ دیا جائے چاہے موصوف اور صفت کہہ دیا جاوے (متعلقہ صفحہ ہذا) ۱ھ واؤ عاطفہ یا مستانفہ ترفع صیغہ واحد مؤنث غائب بحث اثبات فعل مضارع معروف ضمیر مستتر ہی اس کا فاعل جو راجع ہے حروف کی طرف الاسم مفعول بہ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر جزائے مقدم ان حرف شرط لم یکن مضارع منفی بلم فعل ناقص ذالک اسم اشارہ الاسم مشار الیہ اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے ملکر اسم مضافا خبر۔ لم یکن فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط مؤخر شرط مؤخر اپنی جزا مقدم سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ مستانفہ یا معطوفہ ہوا اس صورت میں یہ جملہ معطوف اور تنصب الاسم الخ معطوف علیہ ہوگا بعد (بقیہ بر ص۴۸)

وأنْ دخلت على الماضي نحو اسلمت

ان ادخل الجنة وان دخلت الجنة

وتسمّٰى هٰذه مصدرية ولن لتاكيد

نفي المستقبل مثل لن ترانى واصلها

لا ان عند الخليل فحذفت الهمزة

تخفيفا فصارت لان ثم حذفت الالف

(ترجمہ) اگرچہ ماضی پر داخل ہو جیسے میں اسلام لایا تاکہ جنت میں داخل ہو جاؤں اور تاکہ جنت میں داخل ہو جاؤں اور اس کو مصدریہ کہا جاتا ہے اور لن مستقبل کی نفی تاکید کے لئے استعمال ہوتا ہے جیسے تو مجھ کو ہرگز نہیں دیکھے گا اور اس کی اصل لا ان ہے خلیل کے نزدیک۔ پس تخفیف کے لئے ہمزہ حذف کر دیا گیا تو لان ہو گیا پھر دو ساکن جمع ہونے کے باعث الف کو حذف کر دیا گیا۔

(بقیہ صفحہ ۴۶) معطوف علیہ و معطوف ملکر خبر ہوگی و ہذہ الخ مبتدا کی الخ ۲ھ شل مضاف یا حرف ندا قائم مقام ادعو مضارع متکلم کے زید مبنی علی الضم محلاً منصوب مفعول بہ ادعو فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف یا رجل بترکیب یا زید جملہ فعلیہ ہو کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ ہوا شل مضاف کا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مبتدا مقدر مثال کی مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۳ھ النوع موصوف الناصب صفت موصوف صفت سے ملکر مبتدا حروف جمع مکسر منصرف جو حکم میں واحد مونث کے ہوا کرتی ہے موصوف تنصب فعل مضارع معروف ضمیر ہی مستتر ہو رہی ہے حروف کی طرف الفعل موصوف المضارع صفت موصوف صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صفت ہوئی حروف موصوف کی موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا

۴ھ واؤ استینافیہ ہا ضمیر مرفوع منفصل مبتدا اربعۃ مضاف احرف مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے مل کر خبر اول ان و لن و کی واذن معطوف علیہ و معطوف مل کر خبر ثانی۔ یا اربعۃ احرف مبدل منہ اور ان و لن وغیرہ معطوف علیہ و معطوف ملکر بدل مبدل منہ بدل سے مل کر خبر ہوئی ہی مبتدا کی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۵ھ دو ترکیبیں گذر چکیں تیسری ترکیب یہ ہے کہ ان خبر ہے احدہا مبتدا محذوف کی مبتدا اپنی خبر سے مل کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف لن خبر ہے ثانیہا مبتدا محذوف کی۔ کی خبر ہے ثالثہا مبتدا محذوف کی اور اذن خبر ہے رابعہا مبتدا محذوف کی یہ سب مبتدا اپنی خبر سے مل کر معطوف معطوف علیہ ہو کر معطوف ہیں احدہا ان معطوف علیہ کے پھر یہ معطوف علیہ اپنے ان تمام معطوفات سے مل کر جملہ اسمیہ معطوفہ ہوا۔ ۶ھ ف حرف تفصیل ان مبتدا لام جار الاستقبال مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق مستقبل محذوف کے ہو کر خبر مبتدا و خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا

(تشریح) عہ حروف ناصبہ ان لن کی اذن ایسے حروف ہیں جو فعل مضارع کو نصب دیتے ہیں یہ عمل خواہ لفظاً ہو یا تقدیراً لیکن چاروں تثنیہ جمع مذکر غائب حاضر واحد مونث حاضر سے نون اعرابی کو ساقط کرتے ہیں اور جمع مونث غائب و حاضر میں یہ کوئی عمل نہیں کرتے عہ فان للاستقبال پس ان استقبال کیلئے آتا ہے ان کو چونکہ انّ مشددہ کے ساتھ مشابہت حاصل ہے کیونکہ ان جس طرح جملہ پر داخل ہوتا ہے ان بھی داخل ہوتا ہے اور جس طرح ان مشددہ جملہ کو مفرد کے معنی میں کر دیتا ہے اسی طرح ان بھی جملہ کو مفرد کے معنی میں کر دیتا ہے جیسے احب ان تقوم۔ میں پسند کرتا ہوں کہ تو کھڑا ہو یہ احب قیامک کے معنی میں ہے یعنی میں تیرے قیام کو پسند کرتا ہوں اور بقول جمہور نحاۃ کے ان مشابہت کی وجہ سے کی۔ اذن اور لن بھی عمل کرتے ہیں۔ مشابہت اس معنی پر ہے کہ ان استقبال کے لئے ہے اسی طرح یہ بھی استقبال ہی کے لئے آتے ہیں۔ خلیل نحوی کی رائے یہ ہے کہ یہ تینوں حروف اس وجہ سے عمل کرتے ہیں کیونکہ ان تینوں کے بعد ان پوشیدہ ہوتا ہے (متعلقہ صفحہ ہذا) ۱ھ واؤ حرف عطف ان حرف شرط وصلیہ دخلت صیغہ واحد مونث غائب بحث اثبات فعل ماضی ہی ضمیر فاعل اس میں مستتر علی جار الماضی مجرور جار مجرور سے متعلق ہوا دخلت کے دخلت فعل اپنے فاعل و متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر شرط اس کی جزا محذوف ہے اس لئے کہ ان وصلیہ (بقیہ ص۴۸)

(بقیہ صفحہ ۴۷) جزا ہمیشہ محذوف ہوتی ہے اور جملہ سابقہ اس پر دلالت کرتا ہے وہ جزائے محذوف یہاں فہی للاستقبال ہے پوری عبارت یوں ہے وان دخلت علی الماضی فہی للاستقبال شرط اپنی جزائے محذوف سے مل کر جملہ شرطیہ وصلیہ ہوا ۲؎ نحو مضاف اسلمت فعل با فاعل ان مصدریہ ادخل فعل با فاعل الجنۃ مفعول فیہ فعل اپنے فاعل ومفعول فیہ سے مل کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف ان مصدریہ ادخل فعل با فاعل الجنۃ مفعول فیہ فعل اپنے فاعل ومفعول فیہ سے مل کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوکر بتاویل مفرد مفعول بہ ہوا۔ اسلمت فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف مثال کی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا

۳؎ واؤ مستانفہ قسمتی صیغہ واحد مونث غائب بحث اثبات فعل مضارع مجہول ہذہ اسم اشارہ اس کا مشار الیہ اَن محذوف اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر نائب فاعل مصدریہ مفعول بہ فعل مجہول اپنے نائب فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مستانفہ ہوا ۴؎ واؤ استینافیہ یا حالیہ لن مبتدا ل جار تاکید مضاف نفی مضاف الیہ مضاف المستقبل مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا تاکید مضاف کا۔ تاکید مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا جار کا جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق مستعملۃ کے ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۵؎ مثل۔ مضاف لن برائے تاکید نفی مستقبل تری فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب ن وقایہ ی ضمیر متکلم مفعول بہ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہ مبتدا محذوف کی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا

لالتقاء الساکنین فبقیت لن[۱] وکی[۲] للسببیۃ ای یکون ماقبلھا سببًا لمابعدھا مثل[۳] اسلمت کی ادخل الجنۃ فان[۴] الاسلام سبب لدخول الجنۃ واذن[۵] للجواب والجزاء[۶] وھو لایتحقق الافی الزمان المستقبل

(ترجمہ) پس لن باقی رہا اور کیْ سبب کے معنی دیتا ہے یعنی کی کا ماقبل سبب اور اس کا مابعد مسبب ہوتا ہے جیسے میں اسلام لایا تاکہ جنت میں داخل ہوجاؤں پس اسلام لانا سبب ہے دخول جنت کے لئے اور اذن جواب اور جزا دونوں کے لئے استعمال ہوتا ہے اور یہ دونوں معنی صرف زمانہ مستقبل میں پائے جاتے ہیں

۵؎ واؤ مستانفہ اصل مضاف یا ضمیر جو راجع ہے بجانب لن مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے مل کر مبتدا لا ان ذوالحال عند مضاف الخلیل مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ظرف ہوا ثابتًا کا ثابتًا اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف سے مل کر حال ہوا۔ ذوالحال حال سے مل کر خبر ہوئی اصلھا مبتدا کی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۶؎ ف حرف تفصیل حذفت فعل مجہول الہمزۃ نائب فاعل تخفیفا مفعول لہ فعل مجہول اپنے نائب فاعل ومفعول لہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۸؎ ف تفریعیہ یا جزائیہ صارت فعل ناقص ہی ضمیر مستتر جو راجع ہے طرف لا ان کے اس کا اسم لا ان خبر فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ نتیجیہ یا جزا ہوا شرط محذوف اذا حذفت الہمزۃ کی شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا ۹؎ ثم حرف تعقیب واسطے ترتیب وجمع کے حذفت فعل مجہول الالف نائب فاعل ل برائے جار برائے تعلیل التقاء مضاف الساکنین مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا حذفت فعل مجہول کے فعل مجہول اپنے نائب فاعل ومتعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا (تشریح) عہ لا اَن۔ لن کے اصل کے بارے میں خلیل کا مذہب تو کتاب میں مذکور ہے مگر فرا نحوی لن کی اصل لاہ بتلاتا ہے بقول اس کے لا کا الف نون سے تبدیل کر دیا گیا اس لئے لن ہوگیا سیبویہ نحوی کا کہنا ہے کہ لن اسی شکل وصورت کے ساتھ مستقل حرف ہے جملا

(انظر الی الصفحۃ الآتیۃ)

(بقیہ صفحہ) سلہ نبقیت الخ ن حرف بیان بقیت صیغہ واحد مونث غائب بحث اثبات فعل ماضی معروف اس میں ضمیر ہی مستتر جو راجع ہے طرف لان کے دہ اس کا فاعل نَ مفعول بہ بقیت فعل اپنے فاعل اور اپنے مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا **۵۲** واؤ مستانفہ کی مبتدا لام جار السببیۃ مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق مستملہ مقدر کے ہو کر مفسر ای حرف تفسیر یکن فعل ناقص ما موصوفہ یا موصولہ قبل مضاف ها ضمیر جو راجع ہے ما کی طرف مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ظرف ہوا فعل محذوف وقع یا حصل کا وقع فعل ضمیر مستتر اس کا فاعل۔ ۔ ۔ ۔ فعل اپنے فاعل و ظرف سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صفت یا صلہ ہوا ما موصولہ یا موصوفہ کا۔ ما موصوفہ یا موصولہ اپنے صفت یا صلہ سے ملکر اسم ہوا یکن کا۔ سببا مصدر موصوف لِ جار مابعد با ترکیب معلوم مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق واقعا مقدر کے ہو کر صفت ہوئی سببا موصوف کی موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر ہوئی یکن فعل ناقص کی فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر تفسیر مفسر اپنی تفسیر سے مل کر خبر ہوئی کی مبتدا کی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ ہوا **۵۳** مثل مضاف اسلمت فعل با فاعل کی حرف ناصب ادخل فعل با فاعل الجنۃ مفعول فیہ یا بقول بعض مفعول بہ فعل اپنے فاعل ومفعول فیہ یا مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مفعول لہ ہوا اسلمت فعل کا اسلمت فعل اپنے فاعل اور مفعول لہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف مثالہ کی مبتدا وخبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا **۵۴** ف حرف تعلیل ان حرف مشبہ بفعل الاسلام اس کا اسم مصدر موصوف لِ جار دخول مضاف الجنۃ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ثابت کے ہو کر صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر ہوئی ان کی۔ ان اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معللہ ہوا۔ **۵۵** واؤ مستانفہ اذن مبتدا لام جار الجواب معطوف علیہ واؤ حرف عطف الجزاء معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور ہوا جار کا جار مجرور مل کر متعلق ہوا مستقل محذوف کے مستقل صیغہ واحد مذکر بحث اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا **۵۶** واؤ مستانفہ ھو ضمیر مرفوع منفصل جو راجع ہے جواب وجزا کی طرف بتاویل کل واحد مبتدا لا تحقق مضارع منفی ہو ضمیر مستتر اس کا فاعل الا حرف استثنا فی جار الزمان موصوف المستقبل صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر مستثنیٰ مفرغ متعلق ہوا لا

(متعلقہ صفحہ ۴۸) سلہ ف حرف جزا ای مبتدا جو راجع ہے اذن کی طرف وہ اس کا فاعل الا حرف استثنا علیٰ جار الفعل موصوف المستقبل صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر مستثنیٰ مفرغ متعلق ہوا لا تدخل فعل کے لا تدخل فعل مضارع معروف ضمیر ہی اس میں مستتر لا تدخل فعل اپنے فاعل ومتعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جزا ہوئی شرط محذوف اذا تحقق الجواب والجزاء الا فی الزمان المستقبل کی شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا ۱۲

\+ +

۵۴ فعل اپنے [illegible] جملہ [illegible] اس فعل کے متعلق سے مل کر [illegible] فاعل و متعلق سے مل کر خبر ہو کر جملہ اسمیہ [illegible] فعلیہ خبریہ ہو کر [illegible] اذان [illegible] مبتدا اپنی خبر سے [illegible] اذن کی اصل [illegible] و تشدید [illegible] الف [illegible] اس کی اصل اذن [illegible] تخفیف کی وجہ سے [illegible] اس کا مضاف الیہ تھا اس [illegible] ثابت [illegible] اس کے عوض میں تنوین لے آئے [illegible] ذوف کر کے [illegible] اس لئے اذن ہو گیا [illegible] بتاویل [illegible] اس کی راجع ہے [illegible] کی طرف [illegible] واحد [illegible] ضمیر [illegible] جواب اور جزا [illegible] لا تحقق [illegible] صیغہ [illegible] واحد [illegible] ۱۲ منہ

فهی[1] لا تدخل الا علی الفعل المستقبل مثل[2] اذن تدخل الجنة فی جواب من قال اسلمت[3] النوع السادس حروف تجزم[4] الفعل المضارع وهی خمسة احرف[5] لم ولما ولام الامر ولا النهی وان[6] للشرط والجزاء فلم تجعل

(ترجمہ) لہٰذا وہ صرف فعل مستقبل پر داخل ہوتا ہے جیسے اب تو جنت میں داخل ہوگا اس شخص کے جواب میں جو کہے میں اسلام میں داخل ہوا۔ عوامل کی چھٹی قسم ایسے حروف ہیں جو فعل مضارع کو جزم دیتے ہیں اور وہ پانچ حروف ہیں ولم ولما ولام الامر ولا نہی۔ اور اِنْ جو کہ شرط اور جزا دونوں کیلئے استعمال ہوتا ہے پس لم

[1] ترکیب صفحہ ۴۹ میں گذر گیا [2] مثل مضاف اذن ناصب مضارع تدخل فعل ضمیر ہی مستتر اس کا فاعل الجنۃ مفعول فیہ فعل اپنے فاعل و مفعول فیہ سے مل کر ذوالحال۔ فی حرف جار جواب مضاف من اسم موصول قال فعل ضمیر مستتر واحد مذکر غائب جو راجع ہے من کی طرف وہ اس کا فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر قول اسلمت فعل با فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر مقولہ قول اپنے مقولہ سے مل کر صلہ ہوا موصول کا۔ موصول اپنے صلہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا جواب مضاف کا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور۔ جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا مفولاً شبہ فعل مقدر کے مقولاً شبہ فعل مقدر اپنے متعلق سے ملکر حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف مثالہ کی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا [3] النوع موصوف السادس صفت موصوف صفت سے ملکر مبتدا حروف موصوف تجزم فعل مضارع ہی ضمیر مستتر اس کا فاعل الفعل موصوف المضارع صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا [4] واؤ مستانفہ ہی ضمیر مرفوع منفصل جو راجع ہے حروف کی طرف مبتدا خمسۃ اسم عدد مضاف ممیز احرف مبدل منہ لم معطوف علیہ واؤ حرف عطف لما معطوف۔ معطوف علیہ واؤ عاطفہ لام مضاف الامر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف و معطوف علیہ واؤ عاطفہ لا مضاف النہی مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف و معطوف علیہ واؤ حرف عطف ان موصوف ل جار الشرط معطوف علیہ واؤ حرف عطف الجزاء معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور جار مجرور مل کر ظرف مستقر مجرور محلاً صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر معطوف ہوا لام الامر معطوف علیہ کا۔ اسی طرح لما ولم اور لام الامر اپنے معطوفات سے مل کر بدل مبدل منہ اپنے بدل سے ملکر مضاف الیہ تمیز۔ خمسۃ ممیز مضاف اپنی تمیز مضاف الیہ سے ملکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا [5] ایک مثال اوپر گذر چکی دوسری ترکیب کے مطابق لم اپنے تمام معطوفات سے مل کر خبر ہے مبتدا محذوف ہی کی۔ تیسری ترکیب یہ بھی ہو سکتی ہے کہ ان میں سے ہر ایک کے لئے ایک ایک مبتدا محذوف علیحدہ مانا جائے اور ترکیب اس طرح کی جائے کہ لم خبر ہے احدہا مبتدا محذوف کی مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف لما خبر ہے ثانیہا مبتدا محذوف کی مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف و معطوف علیہ علیٰ ہذا القیاس الخ (بقیہ بر ص ۵۱)

(بقیہ نوٹ) ۶ھ ف حرف تفصیل لفظ لم مبتدا تجمل فعل مضارع ضمیر اس میں مستتر وہ اس کا فاعل المضارع مفعول اول ماضیا موصوف منفیا صفت موصوف صفت سے مل کر مفعول ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر خبر لم مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا (تشریح) ۷ھ عوامل کی چھٹی قسم حروف جازمہ ہیں جو فعل مضارع کو جزم دیتے ہیں لیکن اگر فعل مضارع کے آخر میں نون اعرابی ہو جیسے چار دل تثنیہ جمع مذکر غائب وحاضر اور واحد مؤنث حاضر تو یہاں جزم دینے کے بجائے نون اعرابی کو ساقط کردیتے ہیں اور اگر فعل مضارع کے آخر میں حروف علت میں سے کوئی حرف ہوگا تو یہ حروف جازمہ اس کو گرادینگے ۸ھ لم اور لما وغیرہ حروف جازمہ اس واسطے کرتے ہیں

کیونکہ ان کے ساتھ مشابہت رکھتے ہیں یہاں پر ایک اعتراض بھی ہے وہ یہ کہ جب ان کی مشابہت کی وجہ سے عمل کرتے ہیں تو بطور مثال کے ان کو اس کی کوئی مثال یہاں پر ذکر کرنی چاہئے تھی مگر ایسا نہیں کیا گیا۔

المضارع ماضيا منفيا مثل ۱ه لم يضرب بمعنى ما ضرب ولمّا ۲ه مثل لم لكنها مختصة بالاستغراق ۳ه مثل لمّا يضرب زيد اي ما ضرب زيد في شيء من الازمنة الماضية ولام الامر ۴ه وهي لطلب الفعل إمّا عن الفاعل الغائب

(ترجمہ) فعل مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کردیتا ہے جیسے لم یضرب (اس نے نہیں مارا) ما ضرب کے معنی میں ہے (اس نے نہیں مارا) اور لما لم ہی کی طرح ہے لیکن وہ استغراق کے لئے خاص ہے جیسے اب تک زید نے نہیں مارا یعنی زید نے زمانہ ماضی کے کسی حصے میں نہیں مارا اور لام امر بہ فعل کی طلب کے لئے استعمال ہوتا ہے یا تو فاعل غائب سے

(متعلقہ صفحہ ھذا) ۱ھ مثل مضاف لم یضرب مراد لفظ مبتدا ب حرف جار معنی مضاف ما ضرب ماضی منفی مراد لفظ مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا جار کا جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق کائن محذوف کے ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا الخ دوسری ترکیب لم یضرب مبتدا الحال بمعنی ما ضرب بترکیب بالا ظرف مستقر منصوب محلاً حال۔ ذوالحال حال سے مل کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا۔ مضاف مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف مثالہ کی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ ہوا ۲ھ واؤ استینافیہ لما مبتدا مثل مضاف لم مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مستدرک منہ لکن حرف شبہ بالفعل برائے استدراک ہا ضمیر جو راجع ہے لما کی طرف اس کا اسم مختصۃ شبہ فعل ضمیر ہی مستتر نائب فاعل بالاستغراق جار مجرور ملکر متعلق ہوا مختصۃ شبہ فعل کے شبہ فعل اپنے نائب فاعل و متعلق سے ملکر خبر ہوئی لکن کی لکن اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر استدراک مستدرک منہ اپنے استدراک سے مل کر خبر ہوئی لما مبتدا کی مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۳ھ مثل مضاف لما حرف جازم یضرب فعل مضارع معروف زید فاعل فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر مفسر ای حرف تفسیر ما ضرب فعل ماضی منفی زید فاعل فی جار شئی موصوف من جار الازمنۃ موصوف الماضیۃ صفت موصوف صفت سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا کائن شبہ فعل محذوف کے کائن اپنے متعلق سے مل کر صفت ہوئی شئی موصوف کی موصوف صفت سے ملکر مجرور ہوا جار کا۔ جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل ما ضرب کے فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر تفسیر مفسر اپنی تفسیر سے مل کر مضاف الیہ مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مبتدا مقدر مثالہ کی مبتدا و خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۴ھ واؤ استینافیہ لام مضاف الامر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا اول۔ واؤ زائدہ ہی مبتدا ثانی ل جار طلب مصدر مضاف الفعل مضاف الیہ اما حرف تردید عن جار الفاعل موصوف الغائب صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور

(بقیہ بر صفحہ ۵۲)

(بقیہ صـ۵۱) جار مجرور سے مل کر معطوف علیہ اوُ حرف عطف* عن المفعول الغائب بترکیب مذکور معطوف و معطوف علیہ علیٰ ہذا القیاس۔ او عن المفعول اور او عن المفعول المتکلم...... معطوف علیہ (عن الفاعل الغائب) اپنے تمام معطوفات سے مل کر متعلق ہوا طلب مصدر کے۔ طلب مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے مل کر متعلق ثابتۃ شبہ فعل مقدر کے ہو کر خبر ہوئی ہی مبتدا ثانی کی۔ ہی مبتدا اپنی خبر سے مل کر خبر ہوئی لام الامر مبتدا اول کی مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۴ــه مثل مضاف لیضرب صیغہ امر واحد مذکر غائب ضمیر ہو مستتر اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا۔ مضاف و مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف مثالہ کی۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا (تشریح) عــه جمہور نحات کے نزدیک لما

کا عمل یہ ہے کہ لم کی طرح یہ بھی مضارع

مثل لیضرب ۱ اوعن الفاعل المتکلم ۲ مثل لاضرب ولنضرب اوعن ۳ المفعول الغائب مثل لِیُضْرَب ۴ اوعن المفعول المخاطب مثل ۵ لِتُضْرَبْ اوعن المفعول المتکلم ۶ مثل لِاُضْرَبْ ولِنُضْرَبْ ولا النہی

(ترجمہ) جیسے چاہئے کہ ایک مرد مارے یا فاعل متکلم سے جیسے چاہئے کہ میں ماروں یا ہم سب ماریں۔ یا مفعول غائب جیسے چاہئے کہ وہ ایک مرد مارا جائے۔ یا مفعول حاضر سے جیسے چاہئے کہ تو ایک مرد مارا جائے۔ یا مفعول متکلم سے جیسے چاہئے کہ میں مارا جاؤں یا چاہئے کہ ہم مارے جائیں اور

کو ماضی کے معنی میں کر دیتا ہے لیکن حر دبلی اور دوسرے نحوی یہ کہتے ہیں کہ دونوں مضارع کو ماضی کے معنی میں کرتے ہیں مگر لم کے لئے تو مثال موجود او نظیر موجود ہے لما کے لئے کوئی نظیر نہیں پائی جاتی۔ ایک تحقیق یہ بھی ہے کہ لما در اصل لم ہی ہے فرق یہ ہے کہ لما میں لم پر ما کا اضافہ کر دیا گیا ہے لما متوقع امر کی نفی پر دلالت کرتا ہے جس طرح قد ماضی میں داخل ہو کر ثبوت کی توقع پر دلالت کرتا ہے جیسے لما یرکب الامیر۔ لم اور لما میں ایک اور فرق یہ بھی ہے کہ حروف شرط پر لما داخل نہیں ہوتا جیسے ان لما یضرب زیدا صحیح نہیں ہے اس کے برخلاف ان لم یضرب زیدا صحیح ہے۔ عــه لم اور لما دونوں فعل مضارع کے شروع میں آتے ہیں اور فعل مضارع کے آخر میں جزم کر دیتے ہیں اور فعل مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کر دیتے ہیں۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ جب ان دونوں کا کام ایک ہی ہے تو بغیر کسی فرق کے ایک معنی و عمل کے پیدا کرنے کے لئے ان دونوں کو کیوں وضع کیا گیا۔ جواب یہ ہے کہ ان دونوں میں فرق ہے لم سے جس فعل کی نفی ہوتی ہے مطلب یہ ہوتا ہے کہ یہ فعل زمانۂ ماضی میں فاعل نے نہیں کیا ہو سکتا ہے کہ کبھی کیا ہو اور کبھی نہ کیا ہو جیسے لم یضرب زیدا عمرا یعنی زید نے عمر کو زمانہ گذشتہ میں مارا نہیں۔ ہو سکتا ہے کہ کبھی مارا ہو اور ہو سکتا ہے کہ کبھی نہ مارا ہو۔ اور لما یضرب زید عمرا کا مطلب یہ ہے کہ جب سے زید و عمر کا وجود دنیا میں آیا ہے اس وقت سے بیکر اور متکلم کے لما یضرب زید عمرا کہنے کے وقت تک زید نے عمر کو زمانۂ گذشتہ میں نہیں۔ پھر قرائن کے ہوتے ہوئے فعل مجزوم بلما کو حذف کر سکتے ہیں جیسے شارفت المدینۃ ولما۔ اور لم کے فعل مجزوم کو نہیں حذف کر سکتے لم کے ذریعہ سے ہر فعل کی نفی کی جا سکتی ہے اور لما کے ذریعہ سے ایسے فعل کی نفی کی جاوے گی کہ جس فعل کے وجود کا سب کو انتظار ہو رہا ہو جیسے لما یرکب الامیر و فی ہذا المقام فوائد اخر فلیطالع فی شرح الجامی عــه ایک ترکیب یہاں یہ بھی ہو سکتی ہے ثالث مضاف ہا ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مبتدا لام مضاف الامر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے مل کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف ہی مبتدا ثابتۃ لطلب الفعل خبر (بقیہ بر صفحہ)

(متعلقہ صفحہ ۵۲) لے مثل مضاف لیضرب صیغہ امر واحد مذکر غائب ضمیر ہو مستتر اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا. مضاف و مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف مثالہ کی. مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۲ے مثل مضاف لاضرب امر صیغہ واحد متکلم انا اس کا فاعل. فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ واو حرف عطف لنضرب امر جمع متکلم نحن ضمیر مستتر اس کا فاعل. فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف. معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا مضاف و مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مثالہ مبتدا محذوف کی

مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۳ے مثل مضاف لیضرب امر صیغہ واحد غائب مجہول ہو ضمیر مستتر اس کا نائب فاعل. فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف مثالہ کی. مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۴ے مثل مضاف لتضرب امر حاضر مجہول ضمیر انت مستتر اس کا نائب فاعل. فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا. مضاف و مضاف الیہ مل کر خبر ہو مثالہ مبتدا محذوف کی. مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۵ے مثل مضاف لاضرب صیغہ امر مجہول واحد متکلم ضمیر مستتر انا اس کا نائب فاعل. فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ. واو حرف عطف لنضرب امر مجہول ضمیر نحن مستتر اس کا نائب فاعل فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف. معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف مثالہ کی. مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۶ے واو مستانفہ لا مضاف النہی مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا. واو زائدہ ہی ضمیر مونث مبتدا ثانی ضد مضاف لام مضاف الیہ مضاف الامر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر پھر مضاف الیہ ہوا ضد مضاف کا. ضد مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفسر ای حرف تفسیر آل جار طلب مصدر مضاف ترک مضاف الیہ مضاف الفعل مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر پھر مضاف الیہ ہوا طلب مضاف کا. اما حرف تردید عن جار الفاعل موصوف الغائب معطوف علیہ او حرف عطف المخاطب معطوف علیہ او حرف عطف المتکلم معطوف. معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر صفہ

ص ۴۶
خبر مبتدا اپنی خبر
سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر
معطوف علیہ واو حرف
لے مثل مضاف لاتضرب فعل نہی ضمیر ھو
(متعلقہ صفحہ ۵۴)
مستتر اس کا فاعل. فعل اپنے فاعل
سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ واو حرف
عطف لاتضرب فعل نہی ضمیر انت مستتر اس کا
فاعل. فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر
معطوف. واو حرف عطف لااضرب فعل نہی
ضمیر انا مستتر فاعل. فعل اپنے فاعل سے مل کر
جملہ فعلیہ ہو کر معطوف واو حرف عطف لانضرب
فعل نہی ضمیر مستتر نحن اس کا فاعل. فعل اپنے فاعل
سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف. معطوف
علیہ اپنے معطوفات سے
(بقیہ بر صفحہ ۵۵)

ص ۴۷
معطوف ہوا
النائب معطوف علیہ اپنے معطوف
الغائب معطوف ہوا. جار اپنے مجرور
سے مل کر مجرور ہوا. طلب مصدر کا. طلب
مل کر متعلق ہوا طلب مضاف الیہ اور متعلق
مصدر مضاف اپنے مجرور سے مل کر متعلق
سے مل کر مجرور. جار اپنے مجرور سے ہو کر فعل
نائبۃ نہیں بعد منفصل سے ہوئی مبتدا ثانی کی
اپنی نعت سے مل کر خبر ہوئی مبتدا اپنی
مبتدا ثانی اپنی خبر سے مل کر مبتدا اول
ہوئی خبر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر
خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا
ع۹ ادرہ ابعیا
لا النہی
ص ۴۷

ـلـه (اگلی ترکیب گذشتہ صفحہ میں ملاحظہ ہو) مل کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا۔ مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف مثالہ کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ ہوا ـٹـه او برائے تردید عن حرف جار المفعول موصوف الغائب معطوف علیہ او حرف عطف المخاطب معطوف او حرف عطف المتکلم معطوف۔ معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر صفت ہوئی موصوف کی۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور ہوا جار کا۔ جار اپنے مجرور سے مل کر یہ بھی بواسطہ عطف کے متعلق ہوا طلب مصدر کے۔ طلب مصدر اپنے متعلق سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ثابت کے ہو کر خبر ہوئی ہی مبتدا کی۔ مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا . . . .

وھی ضد لام الامر ای لطلب ترک الفعل اما عن الفاعل الغائب او المخاطب او المتکلم مثل لایضرب ولا تضرب ولا اضرب ولا نضرب او عن المفعول الغائب او المخاطب او المتکلم مثل لایضرب ولا تضرب

(ترجمہ) اور لائے نہی اور یہ لام امر کی ضد ہے یعنی ترک فعل کی طلب کے لئے آتا ہے یا فاعل غائب سے یا حاضر سے یا متکلم سے جیسے وہ نہ مارے۔ اور تو مت مار اور میں نہ ماروں اور ہم نہ ماریں۔ یا مفعول غائب سے یا حاضر یا متکلم سے جیسے چاہئے کہ وہ نہ مارا جائے۔ تو نہ مارا جائے

(متعلقہ صفحہ ۵۵) ـلـه
واؤ عاطفہ یا مستانفہ ان مبتدا واؤ زائدہ ہی مبتدا ثانی تدخل فعل ضمیر ہی مستتر اس کا فاعل علیٰ جار الجملتین مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا "تدخل فعل کے "تدخل فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر خبر ہوئی ہی مبتدا کی مبتدا اپنی خبر سے مل کر خبر ہوئی ان مبتدا اول کی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔
ـٹـه واؤ مستانفہ الجملۃ موصوف الاولیٰ صفت موصوف صفت سے مل کر مبتدا تکون فعل ناقص ضمیر ہی مستتر اس کا اسم فعلیۃ خبر تکون فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا اپنی خبر سے مل کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف الثانیۃ مبتدا قد حرف تقلیل تکون فعل ناقص ہی ضمیر مستتر واحد مونث غائب اس کا اسم فعلیۃ خبر تکون فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے ملکر معطوف علیہ واؤ حرف عطف قد حرف تقلیل تکون فعل ناقص ضمیر مستتر ہی اس کا اسم اسمیۃ خبر۔ فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر الثانیۃ مبتدا اپنی خبر سے مل کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا (تشریح مطالب) ۳ ان شرطیہ مستقبل کے معنی دیتا ہے لیکن کان اور اس کے دوسرے صیغوں پر داخل ہو تو اس وقت ماضی یا مستقبل کے معنی لئے جا سکتے ہیں جیسے ان کنت قلتہ فقد علمتہ میں ماضی کے معنی اور ان کنتم جنبا فاطہروا میں استقبال کے معنی مراد ہیں۔ مبرد نحوی کا قول ہے ان شرطیہ کان میں داخل ہو کر مستقبل کے معنی میں تبدیل نہیں کر سکتا۔ رضی کا بھی یہی قول ہے اور حاشیہ کشاف کی روشنی میں علامہ تفتازانی کا بھی یہی رائے معلوم ہوتی ہے۔ شرط و جزا دونوں کا حذف بوقت قرینہ شعر میں جائز ہے۔ کلام نثر اگر لا کے ساتھ منفی ہو تو شرط کا حذف جائز ہے۔

(لـه اور ٢ـه صفحہ ٥٧ میں موجود ہے) ٥٣ واؤ عاطفہ یا استینافیہ تسمّی مضارع مجہول الاولیٰ نائب فاعل شرطاً مفعول بہ فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور مفعول بہ سے مل کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف الثانیۃ نائب فاعل تسمّی فعل مجہول مقدر کا جزاء مفعول بہ۔ فعل مقدر مجہول اپنے نائب فاعل اور مفعول بہ سے مل کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مستانفہ یا معطوفہ ہوا۔ اس صورت میں اس کا عطف جملہ ماقبل والجملۃ الاولیٰ الخ پر ہے ٥٤ ف تفصیلیہ ان حرف شرط کان فعل ناقص الشرط معطوف علیہ واؤ حرف عطف الجزاء معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر معطوف علیہ او حرف عطف الشرط

(٥٥)

ولا اضرب ولا نضرب[١] وان وهي تدخل[٢] على الجملتين والجملة الاولى تكون فعلية والثانية قد تكون فعلية وقد تكون اسمية وتسمّى[٣] الاولى شرطا والثانية جزاء[٤] فان كان الشرط والجزاء

(ترجمہ) اور میں نہ مارا جاؤں۔ ہم نہ مارے جائیں۔ اور اِن اور یہ دو جملوں پر داخل ہوتا ہے۔ پہلا جملہ فعلیہ ہوتا ہے اور دوسرا جملہ کبھی فعلیہ اور کبھی اسمیہ ہوتا ہے۔ اور پہلا جملہ شرط اور دوسرا جزاء نام رکھا جاتا ہے بس اگر شرط اور جزاء

ذوالحال وحدہ مضاف ٥ ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر بتاویل منفرداً ہو کر حال۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر اسم ہوا کان کا۔ فعلاً موصوف مضارعًا صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر ہوئی کان کی۔ کان اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط۔ ف جزائیہ تجزم فعل مضارع ٥ ضمیر مفعول بہ ان فاعل علیٰ جار سبیل مضاف الوجوب مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا تجزم فعل کے۔ تجزم فعل اپنے فاعل و مفعول بہ و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا ہوئی شرط کی۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا (تشریح مطالب) ٥٩ وجوب اور جواز علمائے نحو و صرف کی اصطلاح میں ایک خاص معنی رکھتا ہے علمائے صرف و نحو کی اصطلاح میں قاعدہ جوازی وہ قاعدہ کہلایا جاتا ہے کہ لفظ کو چاہے اس قاعدہ پر عمل کر کے پڑھو چاہے نہ پڑھو لفظ بہر صورت غلط نہ ہوگا درست اور صحیح سمجھا جائے گا۔ اور قاعدہ وجوبی یہ ہے کہ لفظ کو اگر اس قاعدہ پر عمل کر کے پڑھا گیا تو لفظ درست اور صحیح سمجھا جائے گا اور اگر اس قاعدہ پر عمل کر کے لفظ کو نہ پڑھا گیا تو وہ لفظ یہ کہا جائے گا کہ اس کا تلفظ تم نے غلط کیا صحیح نہ کیا درست اور صحیح لفظ جب ہی سمجھا جائے گا کہ جب قاعدہ وجوبی پر عمل کر کے لفظ پڑھا جاوے (متعلقہ صفحہ ٥٦) لـه مثل مضاف اِن حرف شرط تضرب فعل با فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط ہوا اضرب فعل ضمیر مستتر اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزا۔ شرط جزا سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف اِن شرطیہ تضرب فعل ضمیر مستتر انت اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط۔ ضربت فعل ضمیر مستتر انا فاعل (بقیہ بر صفحہ آئندہ)

(۱) (پہلا از صفحہ ۵۵ ملاحظہ ہو) فعل اپنے فاعل سے مل کر جزا ہوئی۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف ان حرف شرط تضرب فعل ضمیر انت مستتر اس کا فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط۔ ف جزائیہ زید مبتدا ضارب خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جزا۔ شرط اپنی جزا سے مل کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر معطوف ہوا معطوف علیہ اول کا۔ معطوف علیہ اول اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا۔ مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف مثالہ کی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا (۲) واؤ عاطفہ ان حرف شرط کان فعل ناقص الجزاء ذوالحال وحد مضاف ۃ ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر بتاویل منفرداً حال۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر اسم ہوا کان فعل ناقص کا فعلا موصوف مضارعا صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر۔ کان فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط۔ ف جزائیہ تجزم فعل اس میں ضمیر ہی مستتر جو راجع ہے اِن کی طرف وہ اس کا فاعل ہ ضمیر مفعول بہ علی جار سبیل مضاف الجواز مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ سے مجرور ہوا جار کا۔ جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا تجزم فعل کا فعل اپنے فاعل و مفعول بہ و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزا۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہو کر معطوف ہوا اور اس کا معطوف علیہ فان کان الشرط والجزاء الخ ہے۔ واللہ اعلم (۳) نحو مضاف ان حرف شرط ضربت فعل ضمیر مستتر انت اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط اضرب فعل ضمیر انا مستتر فاعل فعل اپنے فاعل سے ملکر

او الشرط وحده فعلا مضارعا فتجزمه إن على سبيل الوجوب (۱) مثل ان تضرب اضرب وان تضرب ضربت وان تضرب (۲) فزيد ضارب وان كان الجزاء وحده فعلا مضارعا فتجزمه على سبيل الجواز (۳) نحو ان ضربت اضرب

(ترجمہ) یا صرف جزا فعل مضارع ہو تو اِن وجوباً اس کو جزم دیتا ہے جیسے اگر تو مارے گا تو میں ماروں گا اور اگر تو مارے گا تو میں مارونگا۔ اور اگر تو ماریگا تو زید مارنے والا ہے اور اگر صرف جزا فعل مضارع ہو تو اس کو جوازاً جزم دیتا ہے جیسے اگر تو مارے گا تو میں ماروں گا۔

جملہ فعلیہ ہو کر جزا۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف مثالہ کی۔ مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا (متعلقہ صفحہ ۵۷) (۱) النوع موصوف السابع صفت۔ موصوف صفت سے مل کر مبتدا۔ اسماء موصوف تجزم فعل مضارع ضمیر مستتر ہی اس کا فاعل۔ الفعل موصوف المضارع صفت۔ موصوف صفت سے ملکر مفعول بہ حال مضاف کون مصدر مضاف ھا ضمیر جو راجع ہے اسماء کی طرف لفظاً مضاف الیہ معنًی اسم مشتملۃ اسم فاعل شبہ فعل علی جار معنی مضاف لفظ اِن مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا مشتملۃ شبہ فعل کے مشتملۃ شبہ فعل اپنے (بقیہ بر صفحہ آئندہ)

سلہ (اگلی جزء گذشتہ صفحہ میں گذرگیا) فعل اپنے متعلق اور نائب فاعل ضمیر سے مل کر خبر ہوئی کون کی کون مصدر اپنے مضاف الیہ یعنی اسم وخبر سے مل کر مضاف الیہ ہوا حال مضاف کا حال مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ظرف ہوا تجزم فعل کا تجزم فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور ظرف سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۲ے واؤ مستانفہ تدخل فعل مضارع ضمیر ہی واحد مونث غائب جو راجع ہے اسماء کی طرف اس کا فاعل علی جار الفعلین مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا تدخل کے۔ تدخل فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر معطوف علیہ اول واؤ حرف عطف یکون فعل ناقص الفعل موصوف الاول صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر اسم ہوا یکون کا سببًا مصدر ل جار الفعل موصوف الثانی صفت۔ موصوف صفت سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا سببًا کے۔ سببا مصدر اپنے متعلق سے مل کر خبر یکون فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے ملکر معطوف علیہ ثانی واؤ حرف عطف یسمّی فعل مجہول الاول نائب فاعل شرطا مفعول بہ۔ فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور مفعول بہ سے مل کر معطوف علیہ ثالث۔ واؤ عاطفہ الثانی نائب فاعل فعل مجہول یسمّی محذوف جزاء مفعول بہ فعل مجہول محذوف اپنے نائب فاعل اور مفعول بہ سے مل کر معطوف ہوا یسمّی الخ معطوف علیہ ثالث کا معطوف علیہ ثالث اپنے معطوف سے مل کر معطوف ہوا یکون الخ معطوف علیہ ثانی کا ثانی معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر معطوف ہوا تدخل الخ معطوف علیہ اول کا پھر یہ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا ۳ے ف برائے تفصیل ان حرف شرط کان فعل ناقص الفعلان اس کا اسم مضارعین خبر

النوع السابع اسماء تجزم الفعل المضارع حال كونها مشتملة على معنى ان وتدخل على الفعلين ويكون الفعل الاول سببا للفعل الثاني ويسمى الاول شرطا والثاني جزاء فان كان الفعلان مضارعين اوكان الاول

(ترجمہ) اور حروف عاملہ کی ساتویں قسم ایسے اسماء ہیں جو فعل مضارع کو جزم اس وقت دیتے ہیں جبکہ یہ اِنْ پر مشتمل ہوں اور یہ دو فعلوں پر داخل ہوتے ہیں اور فعل اول فعل ثانی کے لئے سبب ہوتا ہے۔ اول کا نام شرط اور دوسرے کا نام جزاء رکھا جاتا ہے پس اگر دونوں فعل مضارع ہوں یا اوّل

کان اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ او حرف عطف کان فعل ناقص الاول اس کا اسم مضارعا خبر دون مضاف الثانی مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ ہوا کان کا۔ فعل ناقص کان اپنے اسم وخبر اور ظرف یعنی مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر شرط ف جزائیہ الجزم مبتدا واجب اسم فاعل شبہ فعل فی جار المضارع مجرور۔ جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا واجب کے واجب شبہ فعل اپنے نائب فاعل ضمیر مستتر اور متعلق سے مل کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جزاء۔ شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا (تشریح مطالب) عے ساتویں قسم وہ اسماء ہیں جو فعل مضارع کو جزم دیتے ہیں۔ چونکہ ان اسماء کا عمل فعل مضارع کو جزم دینے کا ہے۔ اس لئے حروف جازمہ کے بعد ان کو یہاں ساتویں قسم میں ذکر کیا گیا ہے عے فعل اوّل ثانی کے لئے سبب ہوتا ہے اوّل کو شرط اور دوسرے کو جزاء کہتے ہیں۔ اختلاف۔ اس بارے میں نحویوں میں اختلاف ہے کہ اوّل و ثانی یعنی شرط وجزاء میں عامل کون اور معمول کون ہے۔ ایک قول یہ کہ (بقیہ بر صفحہ ۵۸)

(بقیہ ص۵۷) کہ حروف شرط دونوں میں عامل ہیں. جس طرح حروف مشبہ بفعل اسم و خبر دونوں میں عامل ہوتے ہیں۔ یہ سیرافی کا مذہب ہے دوسرا قول یہ ہے کہ ان تو شرط میں عامل ہوا کرتا ہے پھر ان اور شرط دونوں مل کر جزا پر عمل کرتے ہیں۔ مبرد اور خلیل نحوی یہی کہتے ہیں اور اخفش کا قول یہ ہے کہ ان تو شرط کے اندر عامل ہے اور شرط جزا میں عمل کرتی ہے۔ کوفیین کا مذہب یہ ہے کہ شرط تو حروف شرط کی وجہ جزم پاتی ہے اور جزا مجاورت کی وجہ سے مجزوم ہوتی ہے۔ اور مازنی کا قول یہ ہے کہ شرط و جزا دونوں مبنی ہیں کیونکہ اسم میں نہیں آتے حرف فعل میں داخل ہوتے ہیں۔ یہی قول تقریبا پسندیدہ ہے (متعلقہ صفحہ ہذا) له واؤ مستانفہ ہی ضمیر مرفوع منفصل مبتدا تسعۃ اسم عدد ممیز مضاف اسما مضاف الیہ تمیز ممیز مضاف اپنے مضاف الیہ تمیز سے مل کر خبر مبتدا

مضارع دون الثانی فالجزم واجب فی المضارع[۱] وھی تسعۃ اسماء[۲] من وما وای ومتی واینما وانّٰی ومھما[۳] وحیثما واذما فمن[۴] وھو لا یستعمل الا فی ذوی العقول[۵] نحو من یکرمنی اکرمہ ای ان یکرمنی زید اکرمہ

(ترجمہ) مضارع ہو دوسرا نہ ہو تو فعل مضارع میں جزم واجب ہے اور وہ نو اسم ہیں۔ من۔ ما۔ ای۔ متی۔ اینما۔ انّٰی۔ مہما۔ حیثما۔ اذ ما۔ پس من وہ نہیں استعمال کیا جاتا ہے لیکن ذوی العقول کے لئے جیسے جو شخص میرا اکرام کرے گا میں اس کا اکرام کروں گا یعنی اگر زید میرا اکرام کرے گا تو اس کا اکرام کروں گا۔

اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۲ے من معطوف الیہ اپنے معطوفات سے مل کر یا تو بدل ہے تسعۃ اسماء مبدل منہ کا۔ یا خبر ہے ہی مبتدا محذوف کی یا ان میں سے ہر ایک خبر ہے علی الترتیب احدہا ثانیہا وغیرہ مبتدا ہائے محذوف کی ۳ے ف حرف تفصیل من مبتدا اول واؤ زائدہ ہو مبتدا ثانی لا یستعمل مضارع مجہول ہو ضمیر مستتر اس کا نائب فاعل الا حرف استثناء فی جار ذوی مضاف العقول مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور۔ جار مجرور سے مل کر استثناء مفرغ متعلق ہوا لا یستعمل کے۔ لا یستعمل فعل مجہول اپنے نائب فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا ثانی کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا اول کی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۴ے نحو مضاف من اسم موصول بمعنی ان شرطیہ یکرم فعل اس میں ضمیر ہو مستتر واحد مذکر غائب جو من کی طرف راجع ہے وہ اس کا فاعل ن وقایہ ی ضمیر متکلم مفعول بہ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط اکرم صیغہ واحد متکلم فعل با فاعل ہ ضمیر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزا۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہو کر مفسر۔ ای حرف تفسیر ان شرطیہ یکرم فعل ن وقایہ ی ضمیر متکلم مفعول بہ زید فاعل۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط۔ اکرمہ بترکیب مذکورہ جزا شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف ان شرطیہ یکرم فعل ن وقایہ ی ضمیر متکلم مفعول بہ عمر فاعل۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط۔ اکرم فعل با فاعل ہ ضمیر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزا شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہو کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر تفسیر۔ مفسر اپنی تفسیر سے مل کر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا۔ نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف مثالہ کی۔ مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا (تشریح مطالب) عه فالجزم واجب چونکہ یہ اسماء فعل مضارع پر عمل کرتے ہیں کیونکہ وہ معرب ہے اور معرب میں عمل ظاہر ہوتا ہے جیسے اینما اشد علی الرحمن انہ کے (بقیہ بر ص۵۹)

(بقیہ صفحہ) استعمال مختلف ہیں۔ موصوفہ ہوتا ہے جیسے یاایہا الرجل اور صفت بھی واقع ہوتا ہے جیسے مررت برجل ای رجل وغیرہ۔

لـــه مہما کی اصل میں اختلاف ہے بعض مہما کو فعل کے وزن پر غیر مرکب مانتے ہیں لہٰذا اس کی کتابت فعل کی طرح ہونی چاہیئے۔ اور دوسرا قول یہ ہے کہ اگر فعل کے وزن پر ہوگا غیر منصرف ہوگا الف کی وجہ سے۔ اور اگر یہ الف تانیث کا ہے تو الف تانیث کی وجہ سے بھی غیر منصرف ہوگا۔ ایک قول یہ ہے کہ مہما اصل میں ماما تھا اس کے آخر میں دوسرے ما کو شامل کر دیا گیا ہے لیکن اس صورت میں ماما دو ہم جنس جمع ہونے جو کہ مکروہ ہے اس لئے اول ما کے الف کو ہا سے بدل دیا یہ قول خلیل کی طرف منسوب ہے اور قرین قیاس معلوم ہوتا ہے۔ ایک قول یہ بھی ہے کہ مہ اسم اور ما شرطیہ سے مل کر بنا ہے وغیرہ

للحه اور یہ ترکیب بھی ہو سکتی ہے فاحدہا من ف حرف تفصیل احدہا ترکیب

وان یکرمنی عمرو اکرمه[له] وما[عه] وهو لایستعمل الا فی غیر ذوی العقول غالبا[له] نحو ما تشتر اشتر ای ان تشتر الفرس اشتر الفرس وان تشتر[له] الثوب اشتر الثوب وای وهو لایستعمل الا فی ذوی العقول

ترجمہ) اور اگر عمرو میرا اکرام کرے گا تو میں اس کا اکرام کروں گا۔ اور ما وہ زیادہ تر صرف غیر ذوی العقول میں استعمال کیا جاتا ہے جیسے جو چیز تو خریدیگا میں خریدوں گا۔ اگر تو گھوڑا خریدیگا تو میں گھوڑا خریدوں گا۔ اور اگر تو کپڑا خریدیگا تو میں کپڑا خریدوں گا۔ اور ای یہ صرف ذوی العقول ہی میں استعمال کیا جاتا ہے۔

افاما مبتدا من خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف ہو مبتدا لایستعمل الخ خبر صه وہو لایستعمل الخ ای صرف ذوی العقول میں استعمال کیا جاتا ہے مصنف کی اس رائے پر بعض لوگوں نے اعتراض کیا ہے وہ یہ کہ تخصیص ذوی العقول کی غلط ہے۔ کیونکہ ای تو غیر ذوی العقول میں بھی اسی طرح مستعمل ہے جس طرح ذوی العقول میں جیسے وایا ماتدعون فلہ الاسماء الحسنیٰ (متعلقہ صفحہ ہٰذا) سله واؤ مستانفہ ما مبتدا اول واؤ زائدہ ہو مبتدا ثانی لایستعمل فعل مضارع مجہول ہو ضمیر واحد مذکر غائب اس کا نائب فاعل الا حرف استثناء فی جار غیر مضاف ذوی مضاف الیہ مضاف العقول مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا غیر مضاف کا غیر مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور۔ جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا لایستعمل فعل کے غالبا یا تو استعمالا محذوف کی صفت ہو کر مفعول مطلق ہے۔ یا بمعنی فی غالب الاستعمال ہو کر مفعول فیہ پس فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور متعلق اور مفعول مطلق یا مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا ثانی کی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا اول کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا سله نحو مضاف ما شرطیہ تشتر صیغہ واحد مذکر حاضر ضمیر انت اس میں مستتر وہ اس کا فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط۔ اشتر فعل مضارع صیغہ واحد متکلم ضمیر انا مستتر اس کا فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزا۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہو کر مفسر۔ ای حرف تفسیر ان حرف شرط تشتر فعل ضمیر مستتر انت اس کا فاعل۔ الفرس مفعول بہ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط۔ اشتر فعل با فاعل الفرس مفعول فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزا۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف ان شرطیہ تشتر فعل با فاعل الثوب مفعول بہ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط۔ اشتر فعل با فاعل الثوب مفعول بہ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا۔ شرط اپنی جزا سے مل کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف (باقی بر صفحہ ۶۰)

وتلزمه الاضافة مثل[1] ايهم يضربني اضربه اي ان يضربني زيد اضربه وان يضربني عمرو اضربه ومتى[2] وهو للزمان مثل[3] متى تذهب اذهب اي ان تذهب اليوم اذهب اليوم

(ترجمہ) اور اس کو اضافت لازم ہے جیسے ان میں سے جو مجھ کو ماریگا میں اس کو ماروں گا یعنی اگر مجھ کو زید ماریگا تو میں اس کو ماروں گا۔ اور اگر عمرو ماریگا تو میں اس کو ماروں گا۔ اور متی اور وہ زمان اور وقت کے لئے استعمال کیا جاتا ہے جیسے جب تو جائے گا میں جاؤنگا یعنی اگر تو آج جائے گا تو میں آج جاؤں گا۔

(بقیہ ترکیب صفحہ ۵۹) سے مل کر تفسیر مفسر اپنی تفسیر سے مل کر جملہ تفسیریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا۔ مضاف مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہ مبتدا محذوف کی۔ مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا [1] واؤ مستانفہ ای اسم موصول مبتدا اول واؤ زائدہ ہو ضمیر مرفوع منفصل مبتدا ثانی لایستعمل فعل مضارع مجہول ضمیر ہو مستتر اس کا نائب فاعل الاحرف استثناء فی جار ذوی مضاف العقول مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا۔ جار اپنے مجرور سے مل کر مستثنیٰ مفرغ متعلق ہوا لایستعمل فعل مجہول کے فعل مجہول اپنے نائب فاعل ضمیر اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف تلزم فعل مضارع معروف ہ ضمیر مفعول بہ الاضافۃ فاعل۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر ہوئی مبتدا ثانی کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا اول کی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا (تشریح) وثانیہا ما وہو لایستعمل [1] مثل مضاف ای اسم شرط مضاف ہم ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا یضرب فعل مضارع معروف ضمیر ہو مستتر اس کا فاعل ن وقایہ ی ضمیر متکلم مفعول بہ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط اضرب فعل با فاعل ہ ضمیر مفعول بہ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا۔ شرط اپنی جزا سے مل کر مفسر ای حرف تفسیر ان حرف شرط یضرب فعل ن وقایہ ی ضمیر متکلم مفعول بہ زید فاعل فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط اضربہ بترکیب بالا جزا شرط اپنی جزا سے ملکر جملہ شرطیہ جزائیہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف ان حرف شرط یضرب فعل مضارع معروف ن وقایہ ی ضمیر واحد متکلم مفعول بہ عمرو فاعل۔ فعل فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط اضرب فعل با فاعل ہ ضمیر مفعول بہ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزا۔ شرط جزا سے مل کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر تفسیر مفسر اپنی تفسیر سے مل کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا الخ [2] واؤ مستانفہ متی مبتدا اول واؤ زائدہ ہو مبتدا ثانی ل جار الزمان مجرور۔ جار مجرور سے ملکر مستقل شبہ فعل مقدر کے متعلق ہو کر خبر ہوئی مبتدا ثانی کی مبتدا ثانی اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا اول کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ ہوا [3] مثل مضاف متی اسم ظرف بمعنی ان شرطیہ تذہب فعل فاعل سے مل کر شرط اذہب فعل فاعل سے مل کر جزا شرط اپنی جزا سے مل کر مفسر ای حرف تفسیر ان شرطیہ تذہب فعل با فاعل الیوم مفعول فیہ فعل اپنے فاعل و مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط اذہب فعل با فاعل الیوم مفعول فیہ فعل اپنے فاعل و مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا شرط اپنی جزا سے مل کر معطوف علیہ (باقی برصفحہ ٦١)

وان تذهب غداً اذهب غداً ا

و اینما وهو للمکان مثل اینما تمش

امش ای ان تمش الی المسجد

امش الی المسجد وان تمش الی

السوق امش الی السوق و انّیٰ

وهو ایضاً للمکان مثل انّیٰ تکن اکن

(ترجمہ) اور اگر تو کل جائے گا تو میں کل جاؤں گا۔ اور اینما وہ مکان کے معنی دینے کے لئے مستعمل ہے جیسے جس جگہ تو چلے گا میں چلوں گا یعنی اگر تو مسجد کی طرف جائے گا تو میں مسجد کی طرف جاؤں گا اور اگر تو بازار کی طرف جائے گا تو میں بازار کی طرف جاؤں گا۔ اور انّیٰ وہ بھی مکان کے لئے مستعمل ہے جیسے جہاں تو ہوگا

(بقیہ صفحہ ٦٠) واؤ حرف عطف ان حرف شرط تذہب فعل با فاعل غداً مفعول فیہ فعل فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شرط۔ اذہب فعل با فاعل غداً مفعول فیہ فعل فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جزا۔ شرط جزا سے مل کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر تفسیر۔ مفسر اپنی تفسیر سے ملکر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا الخ (تشریح) ع۵ وثالثہا ای وہو لایستعمل۔ ع۵ درابعہا منی رابعہا مبتدا متیٰ خبر (متعلقہ صفحہ ہذا) ۵۱ واؤ حرف عطف اینما مبتدا اول واؤ زائدہ ہو مبتدا ثانی ل جار مکان مجرور۔ جار مجرور مل کر مستعمل کے متعلق ہو کر خبر ہوئی مبتدا ثانی کی۔ مبتدا ثانی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا اول کی۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۵۲ مثل مضاف اینما اسم ظرف بمعنی ان شرطیہ تمش فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں انت ضمیر مستتر اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط۔ امش فعل مضارع معروف واحد متکلم اس میں انا ضمیر مستتر اس کا فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہو کر مفسر ای حرف تفسیر ان حرف شرط تمش فعل انت ضمیر مستتر اس کا فاعل الی حرف جار المسجد مجرور۔ جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط۔ امش فعل با فاعل الیٰ حرف جار المسجد مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا۔ شرط جزا سے مل کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف ان حرف شرط تمش فعل با فاعل الیٰ جار السوق مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے فعل فاعل و متعلق سے مل کر شرط۔ امش فعل با فاعل الیٰ حرف جار السوق مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق ہوا فعل کے۔ فعل با فاعل و متعلق سے مل کر جزا۔ شرط و جزا مل کر معطوف۔ معطوف علیہ معطوف سے مل کر تفسیر۔ مفسر اپنی تفسیر سے مل کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا۔ مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف مثالہ کی۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۵۳ واؤ مستانفہ انی مبتدا اول واؤ زائدہ ہو مبتدا ثانی ل حرف جار المکان مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق مستعمل کے ہو کر خبر مبتدا ثانی اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا اول کی۔ مبتدا اول اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۵۴ ایضاً مفعول مطلق ہے فعل محذوف اٰض کا (جو اہل عرب سے سن کر وجوباً حذف کیا جاتا ہے) آض فعل ضمیر ہو اس میں مستتر اس کا فاعل فعل اپنے فاعل و مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معترضہ ہوا ۵۵ مثل مضاف انی اسم شرط تکن فعل با فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط اکن فعل اس میں انا مستتر دہ اس کا فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا (باقی بر صفحہ ٦٢)

(بقیہ صـــ ۶۱) شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہو کر مفسر۔ ای حرف تفسیر ان شرطیہ تکن فعل انت ضمیر مستتر اس کا فاعل فی جار البلدة مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا تکن فعل کے تکن فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط اکن فعل انا ضمیر مستتر اس کا فاعل فی البلدة اس کے متعلق فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف ان شرطیہ تکن فعل انت ضمیر مستتر اس کا فاعل فی البادیة اس کے متعلق فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط اکن صیغہ واحد مذکر و مونث متکلم بحث اثبات فعل مضارع معروف ضمیر انا اس میں مستتر اس کا فاعل فی جار البلدة مجرور۔ جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا اکن کے اکن فعل با فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا۔ شرط

اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہو کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر تفسیر مفسر اپنی تفسیر سے مل کر جملہ تفسیریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر ہوئی مبتدا محذوف مثالہ کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ (متعلقہ صفحہ ہذا) ؎ ۵ واؤ مستانفہ مہما مبتدا اول واؤ زائدہ ھو مبتدا ثانی للزمان جار مجرور سے مل کر مستقر محذوف کے متعلق ہو کر خبر۔ مبتدا ثانی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا اول کی مبتدا اول اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ ہوا (فائدہ) یہاں ایک ترکیب یہ بھی ہو سکتی ہے۔ ومنہا مہما۔ مہما مبتدا مؤخر اور منہا محذوف ثابت کے متعلق ہو کر خبر مقدم۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ؎ ۵ مثل مضاف مہما اسم جازم شرط کے لئے تذہب فعل مضارع انت اس میں مستتر اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ

ای ان تکن فی البلدة اکن فی البلدة وان تکن فی البادیة اکن فی البادیة

ومہما[۵] وھو للزمان[۱] مثل مہما تذھب اذھب ای ان تذھب الیوم اذھب الیوم وان تذھب غدًا اذھب غدًا وحیثما[۳] وھو للمکان

(ترجمہ) یعنی اگر تو شہر میں ہوگا تو میں شہر میں ہوں گا اور اگر تو دیہات میں ہوگا تو میں دیہات میں ہوں گا۔ اور مہما وہ زمان کے لئے مستعمل ہوتا ہے جیسے جب تو جائے گا میں جاؤں گا یعنی اگر تو آج جائے گا تو میں آج جاؤں گا۔ اور اگر تو کل جائے گا تو میں کل جاؤں گا۔ اور حیثما اور وہ مکان کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔

ہو کر شرط۔ اذھب فعل ضمیر انا مستتر اس کا فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا۔ شرط اپنی جزا سے مل کر مفسر ای حرف تفسیر ان شرطیہ تذھب فعل با فاعل الیوم مفعول فیہ فعل اپنے فاعل و مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط۔ اذھب فعل با فاعل الیوم مفعول فیہ۔ فعل اپنے فاعل و مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا۔ شرط اپنی جزا سے مل کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف ان شرطیہ تذھب فعل با فاعل غدًا مفعول فیہ فعل اپنے فاعل و مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط۔ اذھب غدًا بترکیب مذکور جزا۔ شرط اپنی جزا سے مل کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر تفسیر مفسر اپنی تفسیر سے مل کر جملہ تفسیریہ مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہ مبتدا محذوف کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ؎ ۳ واؤ استینافیہ حیثما مبتدا اول واؤ زائدہ ھو مبتدا ثانی ل جار المکان مجرور جار مجرور ملکر متعلق شبہ فعل کے ہو کر خبر ہوئی مبتدا ثانی کی مبتدا ثانی اپنی خبر سے ملکر خبر ہوئی مبتدا اول۔ حیثما کی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مثلُ حیثما تقعد اقعد ای ان تقعد فی القریة اقعد فی القریة وان تقعد فی البلدة اقعد فی البلدة واذما وھو یستعمل فی غیر ذوی العقول مثلُ اذ ما

(ترجمہ) جیسے جہاں تو بیٹھے گا میں بیٹھونگا یعنی اگر تو بستی میں بیٹھے گا میں بستی میں بیٹھوں گا اور اگر تو شہر میں بیٹھے گا تو میں شہر میں بیٹھوں گا۔ اور اذ ما وہ غیر ذوی العقول میں استعمال کیا جاتا ہے جیسے

له مثل مضاف حیثما اسم جازم برائے شرط تقعد مضارع مجزوم ضمیر انت مستتر اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط اقعد فعل ضمیر انا مستتر اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزا۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہو کر مفسر ای حرف تفسیر ان شرطیہ تقعد فعل با فاعل فی جار القریة مجرور۔ جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا تقعد فعل کے۔ فعل اپنے فاعل ومتعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط۔ اقعد فعل اس میں انا ضمیر مستتر اس کا فاعل فی جار القریة مجرور۔ جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا اقعد فعل کے۔ فعل اپنے فاعل ومتعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزا۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف ان حرف شرط تقعد فعل اس میں انت ضمیر مستتر اس کا فاعل۔ فی جار البلدة مجرور۔ جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے۔ فعل اپنے فاعل ومتعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط اقعد فعل اس میں انا ضمیر مستتر فاعل فی جار البلدة مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق اقعد فعل کے فعل با فاعل ومتعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزا شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہو کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر تفسیر مفسر اپنی تفسیر سے مل کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہ مبتدا محذوف کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا **٢ه** واؤ استینافیہ اذ ما مبتدا اول واو زائدہ ھو ضمیر مرفوع منفصل مبتدا ثانی یستعمل فعل مجہول ضمیر مستتر ہو اس کا نائب فاعل فی جار غیر مضاف ذوی مضاف الیہ مضاف۔ العقول مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر پھر مضاف الیہ ہوا غیر مضاف کا۔ غیر مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور۔ جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے فعل مجہول اپنے نائب فاعل ومتعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا ثانی۔ مبتدا ثانی اپنی خبر سے مل کر خبر ہوئی مبتدا اول کی۔ مبتدا اول اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا **٣ه** مثل مضاف اذ ما اسم جازم برائے شرط تفعل فعل انت ضمیر مستتر فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط۔ افعل فعل مضارع متکلم ضمیر مستتر انا اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا۔ شرط اپنی جزا سے مل کر مفسر ای حرف تفسیر ان حرف شرط تفعل فعل با فاعل الخیاطة مفعول بہ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط۔ افعل فعل با فاعل الخیاطة مفعول بہ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ فعلیہ جزائیہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف ان حرف شرط تفعل فعل با فاعل الزراعة مفعول بہ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر شرط۔ افعل فعل با فاعل الزراعة مفعول بہ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جزا۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہو کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر تفسیر مفسر اپنی تفسیر سے مل کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہ مبتدا محذوف کی مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ (تشریح)

عه حیثما الخ کلمہ حیثما میں ابہام پایا جاتا ہے کیونکہ وہ ان کے معنی دیتا ہے جیسے کتاب میں مذکورہ مثال سے واضح ہے (باقی برصفحہ ٦٤)

(بقیہ صفحہ ٦٢) ان کے معنی دینے کی وجہ سے یہ عمل جزم دینے کا بھی کرتا ہے اسی لئے اغربت الشمس الخ لکھنا درست نہیں ہے۔ حیثما اصل میں حیث تھا جس کے لئے اضافت لازم ہے مگر ما کے لاحق ہوجانے کی وجہ سے یہ مضاف الیہ کی طلب سے رُک گیا۔ ۵ اذما یہ اذ اسے بنا ہے ما کے لاحق ہونے کی وجہ سے الف کو گرا دیا گیا۔ اذما ہوگیا۔ چونکہ اذ ایں خود ہی شرط کے معنی پائے جاتے ہیں اور مستقبل کے لئے وضع کیا گیا ہے لیکن ما کے لاحق ہوجانے کی وجہ سے مضارع پر داخل اگرچہ ہوجاتا ہے مگر جزم نہیں کرتا اسی طرح اذ بھی جو ماضی کے لئے وضع کیا گیا ہے جزم نہیں دیتا اس قول کی بنا پر آذ مرکب نہیں ہے۔ سیرافی کا قول یہ ہے کہ سیبویہ کے علاوہ کسی نحوی نے اذ ما کو ذکر بھی نہیں کیا ہے۔ مبرد کا قول یہ ہے کہ اذما

اپنی اسمیت پر باقی رہتا ہے۔ ما سے وہ اضافت کی طلب سے رک جاتا ہے اس قول کی بنا پر اذ ما جزم دینے کے ساتھ مستقبل کے معنی بھی دیتا ہے۔ ١٢

تفعل افعل ای ان تفعل الخیاطۃ افعل الخیاطۃ و ان تفعل الزراعۃ افعل الزراعۃ وان[1] کان الفعل الثانی مضارعا دون الاول فالوجہان فی المضارع الجزم والرفع مثل[2] اذما تکتبت اکتب النوع[3]

(ترجمہ) جو چیز تو کرے گا تو میں کروں گا یعنی اگر تو سلائی کریگا تو میں سلائی کرونگا اور اگر تو کھیتی کریگا تو میں کھیتی کروں گا۔ اور اگر دوسرا فعل مضارع ہو اول نہ ہو تو مضارع میں دونوں وجہ جائز ہیں پہلا جزم اور دوسرا رفع جیسے جو کچھ تو لکھیگا

(متعلقہ صفحہ ہذا) [1] واؤ عاطفہ یا مستانفہ ان شرطیہ کان فعل ناقص الفعل موصوف الثانی صفت موصوف صفت سے مل کر اسم مضارعا خبر۔ دون مضاف الاول مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ظرف ہوا کان فعل ناقص کا۔ کان فعل ناقص اپنے اسم و خبر اور ظرف سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط۔ ف حرف جزا۔ الوجہان مبدل منہ الجزم معطوف علیہ واؤ حرف عطف الرفع معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجموعہ معطوفین بدل الکل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مبتدا فی جار المضارع مجرور۔ جار مجرور سے مل کر جائز ان محذوف کے متعلق ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر جزا شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ مستانفہ یا معطوفہ ہوا۔

[2] مثل مضاف اذما اسم جازم مضارع بمعنی شرط کتبت فعل ماضی ضمیر ت بارز اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط۔ اکتب فعل با فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر جزا۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوکر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا۔ مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف مثالہ کی۔ مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا [3] النوع موصوف الثامن صفت موصوف صفت سے مل کر مبتدا۔ اسماء موصوف تنصب صیغہ واحد مونث غائب بحث اثبات فعل مضارع معروف ضمیر ہی اس میں مستتر جو راجع ہے اسماء کی طرف وہ اس کا فاعل الاسماء موصوف النکرات صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ علی جار التمیز مجرور۔ جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا تنصب فعل کے۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا (تشریح مطالب) النکرات جمع مونث سالم ہے حالت نصبی اس کو کسرہ کے ساتھ ہوتی ہے۔ لہٰذا اس کے مفعول بہ ہونے کی شکل میں بھی کسرہ آیا ہے۔

۱ہ واؤ مستانفہ ہی بتدا اربعۃ اسم عدد ممیز مضاف اسماء مضاف الیہ تمیز۔ اربعۃ ممیز مضاف اپنے مضاف الیہ تمیز سے مل کر خبر بتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۲ہ الاول بتدا۔ لفظ بتدا عشر معطوف علیہ آو حرف عطف عشرون لفظا مرفوع باعراب حکائی و مجرور معنیً اپنے تمام معطوفات سے مل کر معطوف ہوا عشر معطوف علیہ کا عشر معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ ہوا لفظ مضاف کا۔ لفظ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر۔ بتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۳ہ اذا اسم ظرف مضاف رکب فعل ماضی ضمیر ہو مستتر (جو راجع ہے لفظ عشر وغیرہ کی طرف) وہ اس کا نائب فاعل مع مضاف آحد معطوف علیہ او حرف عطف اثنین تسع تک اپنے تمام معطوفات سے مل کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ ہوا مع مضاف کا۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ۔ فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا اذا مضاف کا۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف ہذا کی۔ بتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا (تشریح مطالب)

الثامنُ[۴ہ] اسماءٌ تنصب الاسماء النكراتِ[۵ہ] على التمييز وهي اربعةُ اسماءٍ الاوّلُ[۶ہ] لفظُ[۷ہ] عشرٍ او عشرون او ثلثون او اربعون او خمسون او ستون او سبعون او ثمانون او تسعون اذا[۸ہ] رُكِّبَ مع احدٍ او

(ترجمہ) عوامل کی آٹھواں قسم ایسے اسماء ہیں جو اسم نکرہ کو نصب دیتے ہیں تمیز ہونے کی بنا پر اور وہ چار اسم ہیں۔ پہلا لفظ عشر، عشرون یا ثلثون یا اربعون یا خمسون یا ستون یا سبعون یا ثمانون یا تسعون ہیں۔ جب یہ مرکب کئے جائیں احد،

۴ہ آٹھویں قسم ایسے اسماء ہیں جو اسم نکرہ کو نصب دیتے ہیں۔ وہ مبنی ہوتے ہیں اسماء عدد اس وجہ سے مبنی ہوتے ہیں کیونکہ وہ حروف کے معنی کو متضمن ہوتے ہیں۔ اس طرح کم استفہامیہ حروف کے معنی کو متضمن ہونے کی وجہ سے مبنی ہے اور کم خبریہ چونکہ استفہامیہ پر محمول واقع ہوتا ہے اس وجہ سے مبنی ہوتا ہے ۵ہ النکرات جمع مونث سالم ہے حالت نصبی اسکی کسرہ کے ساتھ ہوتی ہے لہذا اس کے مفعول بہ ہونے کی شکل میں بھی کسرہ ہی آیا۔ اسم نکرہ وہ اسم ہے جو غیر متعین چیز پر دلالت کرے۔ نکرہ نون کو فتحہ کاف کو کسرہ اور راء کو فتحہ ہے۔ لفظ تمیز کی اصل تمییز تھی اول یاء کی حرکت میم کو دیدی۔ پھر دو ساکن جمع ہونے کی وجہ سے ایک یاء کو حذف کر دیا۔ تمیز کا ایک نام بتین بھی ہے جس کے معنی بیان کرنے والے کے ہے۔ اسے تفسیر اور مفسر بھی کہتے ہیں ۶ہ چونکہ عشرون اور اس کے اخوات ثلثون اربعون وغیرہ اسمائے قیاسیہ میں سے ہیں ان پر اعراب کبھی واؤ نون کبھی یاء نون کے ساتھ آتا ہے۔ اور احد اور اثنان کے ساتھ مرکب ہو یا نہ ہو ہر حالت میں قیاسی اعراب آتا ہے اس لئے اس موقع پر عشر کا مثال پر اکتفا کرنا بہتر تھا ۷ہ جتنے اسماء عدد ہیں مقدار کی طرح یہ بھی مبہم ہوتے ہیں اس لئے ابہام دور کرنے کیلئے دوسرا اسم لایا جاتا ہے جو اس کے ابہام کو دور کر دے ابہام کو دور کرنیوالا اسم کبھی اضافت کی وجہ سے مجرور اور تمیز کی بنا پر منصوب ہوتا ہے مجرور کی دو قسمیں ہیں کبھی واحد ہوتا ہے کبھی جمع اور منصوب صد عشر سے شروع ہو کر تسعۃ و تسعون تک ہوتے ہیں۔

لہ ف حرف تفصیل ان شرطیہ کان فعل ناقص الممیز اس کا اسم مذکرًا خبر کان اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط۔ ف حرف جزا طریق مضاف الترکیب مصدر فی جار لفظ مضاف احد معطوف علیہ واؤ حرف عطف اثنان معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ ہوا مضاف کا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا جار کا۔ جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا ترکیب مصدر کے مع مضاف عشر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ہے الترکیب مصدر کا۔ ترکیب مصدر اپنے متعلق اور مفعول فیہ سے مل کر مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔ اَنْ ناصب مضارع تقول فعل مضارع معروف ضمیر انت اس میں مستتر اس کا فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر قول احد عشر مرکب بنائی مبنی برفتحہ اسم عدد ممیز رجلا تمیز ممیز اپنی تمیز سے مل کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف اثنا عشر اسم عدد ممیز رجلًا تمیز ممیز اپنی تمیز سے مل کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ذو الحال۔ ب جار تذکیر مصدر مضاف الجزأین مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور۔ جار مجرور سے مل کر کائنًا شبہ فعل کے متعلق ہوکر حال۔ ذو الحال حال سے مل کر مقولہ ہوا قول کا قول اپنے مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر جزا شرط اپنی جزا سے ملکر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

اثنين او ثلث او اربع او خمس او ست او سبع او ثمان او تسع فان[1] كان المميز مذكرا فطريق التركيب فى لفظ احد واثنان مع عشر ان تقول احد عشر رجلا واثنا عشر[2] رجلا بتذكير الجزأين وان[3] كان

(ترجمہ) اثنین، ثلث، اربع، خمس، ست، سبع، ثمان، تسع کے ساتھ۔ پس اگر ممیز مذکر ہو تو ترکیب کا طریقہ اس تفصیل کے ساتھ ہے) کہ لفظ احد اور اثنان میں عشر کے ساتھ تم کہو احد عشر رجلا باعتبار مرد کے گیارہ ہیں اور باعتبار مرد ہونے کے بارہ ہیں دونوں جزؤں کو مذکر لاکر۔ اور اگر تمیز۔ ۔ ۔ ۔ ۔

ع٢ واؤ حرف عطف ان شرطیہ کان فعل ناقص ضمیر ھو مستتر (جو راجع ہے تمیز کی طرف) وہ اس کا اسم مونثا خبر کان اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط ف جزائیہ تقول فعل ضمیر انت فاعل فعل فاعل سے مل کر قول۔ احدیٰ عشرۃ امرکب بنائی جزاول مبنی برسکون وجز ثانی مبنی برفتحہ اسم عدد ممیز امرأۃ تمیز ممیز اپنی تمیز سے مل کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف اثنتا عشرۃ مرکب بنائی اسم عدد ممیز امرأۃ تمیز ممیز اپنی تمیز سے مل کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ذو الحال۔ ب جار تانیث مضاف الجزأین مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور۔ جار مجرور سے مل کر متعلق کائنًا شبہ فعل مقدر کے ہوکر حال۔ ذو الحال حال سے مل کر مقولہ ہوا قول کا۔ قول اپنے مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزا۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا اور اس کا عطف فان کان الخ پورے جملہ پر ہے۔

(تشریح) اثنا عشر میں تمام نحوی جز اول کو معرب اور جز ثانی کو مبنی مانتے ہیں جیسے جاءنی اثنا عشر میں الف کے ساتھ ہے اور رأیت اثنی عشر میں یا کے ساتھ حذف نون میں اضافت کا مشابہ ہوگیا۔ اور مرکب اضافی مبنی ہونے کے منافی ہے لیکن بعض نحوی اثنا عشر کو دیگر اخوات کے مانند مبنی ہی قرار دیتے ہیں وہ ہذان الذین اور ہذان وہذین پر قیاس کرتے ہیں کہ جس طرح اختلاف کے باوجود یہ مبنی ہیں اثنا عشر بھی (باقی برصفحہ ٦٧)

(بقیہ ص۶۶) اختلاف کے باوجود مبنی ہی رہے گا اور تمام اسماء عدد مبنی ہیں اثنا عشر کو اس سے مستثنیٰ نہیں کیا جا سکتا۔

(متعلقہ صفحہ ہذا) لہ واؤ عاطفہ طریق مضاف ترکیب مصدر مضاف الیہ مضاف غیر مضاف ہما ضمیر تثنیہ مضاف الیہ۔ غیر مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف ہوا ترکیب مصدر مضاف کا الیٰ حرف جار تسع مجرور۔ جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا مصدر کے۔ مع مضاف عشر مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ہوا مصدر کا۔ ترکیب مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ و متعلق و مفعول فیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا طریق مضاف کا طریق مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔ اَنْ نا صبہ مصدریہ

مؤنثا فتقول احدیٰ عشرۃ امرأۃ واثنتا عشرۃ امرأۃ بتانيث الجزأين وطريق[1] تركيب غيرهما الى تسع مع عشر ان تقول فى المذكر ثلثة عشر رجلا واربعة عشر رجلا الى تسعة عشر رجلا بتانيث

(ترجمہ) مونث ہو تو یوں کہو احدیٰ عشرۃ امرأۃ۔ گیارہ ہیں عورتوں کے اعتبار سے اور بارہ ہیں عورتوں کے اعتبار سے دونوں جزوں کو مذکر لانے کے ساتھ اور دو عددوں کے علاوہ ترکیب کا طریقہ نو تک دس کے ساتھ یہ ہے کہ تو کہے مذکر میں ثلثة عشر رجلا (تیرہ ہیں مردوں کے اعتبار سے) اور اربعة عشر رجلا چودہ ہیں مردوں کے اعتبار سے تسعة عشر رجلا تک۔

تقول فعل مضارع ضمیر مستتر انت اس کا فاعل فی جار المذکر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا ان تقول فعل کے فعل اپنے فاعل و متعلق سے ملکر قول۔ ثلثة عشر مرکب بنائی ممیز رجلاً منصوب تمیز ممیز اپنی تمیز سے مل کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف اربعة عشر مرکب بنائی ممیز۔ رجلاً تمیز۔ ممیز اپنی تمیز سے مل کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل مقولہ۔ الیٰ جار تسعة عشر اسم عدد ممیز۔ رجلاً تمیز۔ ممیز اپنی تمیز سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا ان تقول فعل کے۔ قول اپنے مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر ذوالحال ب حرف جار تانیث مضاف الجزء موصوف الاول صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ ہوا مضاف کا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف تذکیر مضاف الجزء موصوف الثانی صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ ہوا تذکیر مضاف کا۔ تذکیر مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور۔ جار مجرور سے مل کر ظرف مستقر متعلق کائنًا کے ہو کر حال۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا (متعلقہ صفحہ ۶۷) لہ واؤ حرف عطف فی جار المونث مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا اَلْقَوْلُ فعل محذوف کے۔ فعل محذوف اپنے فاعل و متعلق سے مل کر قول ثلث عشرۃ اسم عدد ممیز امرأۃ تمیز۔ ممیز اپنی تمیز سے مل کر* معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مقولہ الیٰ حرف جار تسع عشرۃ ممیز امرأۃ تمیز۔ ممیز اپنی تمیز سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا (باقی بر صفحہ ٦٨)

* معطوف علیہ واؤ حرف عطف اربع عشرۃ مرکب بنائی ممیز امرأۃ تمیز ممیز اپنی تمیز سے مل کر معطوف ہوا۔

سلہ اگلی حصہ صت۶۷ میں ملاحظہ ہو) متعلق ہوا تقول قول کے۔ قول اپنے مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر ذوالحال
سب جار تذکیر مضاف الجزء موصوف الاول صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ ہوا مضاف
کا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف واؤ حرف عطف تانیث مضاف الجزء موصوف الثانی
صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ ہوا تانیث مضاف کا مضاف اپنے مضاف الیہ سے
مل کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور۔ جار مجرور سے مل کر ظرف مستقر متعلق کائنا
کے ہو کر حال۔ ذوالحال حال سے مل کر معطوف ہوا ان تقول الخ کے معطوف علیہ اپنے معطوف

الجزء الاول وتذكير الجزء الثانى وفى[1] المونث ثلث عشرة امرأة واربع عشرة امرأة الى تسع عشرة امرأة بتذكير الجزء الاول وتانيث الجزء الثانى واما[2] طريق التركيب فى الواحد والاثنين

(ترجمہ) جزء اول کو مونث اور جزء ثانی کو مذکر لانے کے ساتھ اور مونث میں میں تو یوں کہے ثلث عشرۃ امرأۃ۔ تیرہ عورتیں اور اربع عشرۃ امرأۃ چودہ عورتیں۔ تسع عشرۃ امرأۃ۔ انیس عورتیں۔ تک جزء اول کو مذکر اور جزء ثانی کو مونث لا کر۔ بہر حال ترکیب کا طریقہ واحد اور اثنین میں

سے مل کر خبر ہوئی طریق ترکیب الخ مبتدا کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا سلہ واؤ مستانفہ اما حرف شرط طریق مضاف الترکیب مصدر۔ فی حرف جر الواحد معطوف علیہ واؤ حرف عطف الاثنین معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور۔ جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا الترکیب مصدر کے الی حرف جر تسع مجرور۔ جار مجرور سے مل کر متعلق ثانی ہوا مصدر کا مع مضاف عشرون معطوف علیہ۔ واؤ حرف عطف اخوات مضاف ہ ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ ہوا مع مضاف کا مع مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ظرف ہوا الترکیب مصدر کا۔ الی حرف جر تسعین مجرور۔ جار مجرور سے مل کر یہ بھی متعلق ہوا اسی مصدر کا۔ الترکیب مصدر اپنے ظرف اور متعلقات سے مل کر مضاف الیہ ہوا طریق مضاف کا۔ طریق مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا قائم مقام شرط علیٰ جار سبیل مضاف العطف مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور۔ جار مجرور سے مل کر متعلق ثابت مقدر کے ہو کر خبر ہوئی جو قائم مقام جزا کے ہے مبتدا قائم مقام شرط اپنی خبر قائم جزا سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔
(متعلقہ صفحہ ۶۷) سلہ ف حرف تفصیل ان حرف شرط کان فعل ناقص الممیز اس کا اسم مذکرا خبر فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط۔ ف جزائیہ تقول فعل با فاعل فی جار ترکیب مضاف الواحد معطوف علیہ واؤ حرف عطف الاثنین معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور۔ جار مجرور سے ملکر معطوف علیہ لا حرف عطف فی جار غیر مضاف ہا ضمیر تثنیہ (باقی بر صفحہ ۶۹)

الیٰ تسع مع عشرون واخواته الیٰ
تسعین علیٰ سبیل العطف فانْ[۱] کان
التمیز مذکراً فتقول فی ترکیب الواحد
والاثنین لا فی غیرھما احد وعشرون
رجلا واثنان وعشرون رجلا بتذکیر
الجزء الاول وانْ[۲] کان التمیز مونثا فتقول
احدیٰ وعشرون امرأة واثنتان وعشرون

(ترجمہ) تسع تک عشرون اور دوسری دہائیوں کے ساتھ نوے (تسعون تک) عطف کے طریقہ پر پس اگر تمیز مذکر ہو تو پس واحد و اثنین کی ترکیب میں بول کہے ان کے علاوہ میں نہیں۔ احد وعشرون رجلا (اکیس مرد اور اثنان وعشرون رجلا (بائیس مرد) جزء اول کو مذکر لاکر۔ اور اگر تمیز مونث ہو تو پس احدیٰ وعشرین امرأة اور اثنتان وعشرون امرأة کہے گا

له (اگلی ترکیب صفحہ ۶۸ میں ملاحظہ ہو) مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا جار کا۔ جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر متعلق ہوا تقول فعل کے۔ تقول فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر قول۔ احدٌ وعشرون اسم عدد ممیز رجلا تمیز ممیز تمیز سے مل کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف اثنان وعشرون اسم عدد ممیز رجلاً تمیز ممیز تمیز سے مل کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مقولہ۔ قول اپنے مقولہ سے مل کر ذو الحال۔ ب جار تذکیر مضاف الجزء موصوف الاول صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ ہوا تذکیر مضاف کا۔ تذکیر مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جا۔ مجرور سے مل کر ظرف مستقر متعلق کائنا کے ہوکر حال۔ ذو الحال حال سے مل کر جزا۔ شرط اپنی جزا سے ملکر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا ۲ه واؤ حرف عطف ان شرطیہ کان فعل ناقص التمیز اس کا اسم مونثا خبر کان اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط۔ ف جزائیہ تقول فعل مضارع معروف انت ضمیر مستتر اس کا فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر قول۔ احدیٰ وعشرون اسم عدد ممیز امرأة تمیز۔ ممیز اپنی تمیز سے مل کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف اثنتان و عشرون اسم عدد ممیز امرأة تمیز ممیز اپنی تمیز سے مل کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ذو الحال۔ ب حرف جر تانیث مضاف الجزء موصوف الاول صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور۔ جار مجرور سے مل کر ظرف مستقر متعلق کائنا کے ہوکر حال۔ ذو الحال حال سے مل کر مقولہ ہوا قول کا۔ قول اپنے مقولہ سے مل کر جزا۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔ (اس جملہ کا عطف وان کان الممیز الخ پر ہے) (متعلقہ صفحہ ۶۷) له واؤ مستانفہ فی جار ترکیب مصدر مضاف غیر مضاف الیہ ثانیا الواحد معطوف علیہ واؤ حرف عطف الاثنین معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ ہوا غیر مضاف کا۔ غیر مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ذو الحال۔ الیٰ حرف جار تسع مجرور جار مجرور سے مل کر ظرف مستقر منتہیا شبہ فعل مقدر کے متعلق ہوکر حال۔ ذو الحال حال سے مل کر (باقی بر صفحہ)

امرأة بتانيث الجزء الاول[1] وفی ترکیب غیر الواحد والاثنین الی تسع وعشرین ان تقول فی التمیز المذکر ثلثة وعشرون رجلا واربعة وعشرون رجلا بتانیث الجزء الاول[2] وفی التمیز المؤنث تقول ثلث وعشرون امرأة واربع وعشرون امرأة بتذکیر الجزء الاول وعلی[3] هذا القیاس

(ترجمہ) جزء اول کو مونث لانے کے ساتھ اور واحد واثنین کے علاوہ کی ترکیب میں تسع وعشرین تک یوں کہنا چاہئے۔ مذکر کی تمیز میں ثلثة وعشرون رجلا (۲۳ مرد) اور اربعة وعشرون رجلا (۲۴ مرد) جزء اول کو مونث لانے کے ساتھ اور مونث کی تمیز میں تم کو کہنا چاہئے ثلث وعشرون امرأة (۲۳ عورتیں) اور اربع وعشرین امرأة (۲۴ عورتیں) جزء اول کو مذکر لانے کے ساتھ اسی طریقہ پر ترکیب

[1] (اگلی حصہ صفحہ ۶۹ میں ملاحظہ ہو) مضاف الیہ ہوا ترکیب مضاف کا۔ مع مضاف عشرین مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ہوا ترکیب مصدر کا۔ ترکیب مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور مفعول فیہ سے مل کر مجرور ہوا جار کا۔ جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق مقدم ہوا تقول فعل کا۔ تقول فعل ضمیر انت مستتر فاعل فی حرف جار المميز موصوف المذکر صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور۔ جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا تقول کے۔ تقول فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر قول۔ ثلثة وعشرون اسم عدد ممیز رجلا تمیز۔ ممیز اپنی تمیز سے مل کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف اربعة وعشرون اسم عدد ممیز رجلا تمیز ممیز اپنی تمیز سے مل کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ذوالحال۔ ب جار تانیث مضاف الجزء موصوف الاول صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ ہوا تانیث مضاف کا۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور۔ جار مجرور سے مل کر ظرف مستقر متعلق کائنا کے ہو کر حال۔ ذوالحال حال سے مل کر مقولہ ہوا قول کا۔ قول اپنے مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مستانفہ ہو کر معطوف علیہ (آئندہ جملہ اس کا معطوف ہے) [2] واؤ عاطفہ فی حرف جار المميز موصوف المؤنث صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور ہوا جار کا۔ جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق مقدم ہوا تقول کے تقول فعل ضمیر انت مستتر اس کا فاعل۔ فعل اپنے فاعل ومتعلق سے مل کر قول۔ ثلث وعشرون اسم عدد ممیز امرأة تمیز۔ ممیز اپنی تمیز سے مل کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف اربع وعشرون اسم عدد ممیز امرأة تمیز۔ ممیز اپنی تمیز سے مل کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر ذوالحال ب حرف جر تذکیر مضاف الجزء موصوف الاول صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ ہوا مضاف کا۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور۔ جار مجرور سے مل کر ظرف مستقر متعلق کائنا کے ہو کر حال۔ ذوالحال حال سے مل کر مقولہ ہوا قول کا قول اپنے مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف۔ (اس کا معطوف علیہ تقول فی المميز المذکر الخ ہے) [3] واؤ مستانفہ علی جار ہذا اسم اشارہ مجرور جار مجرور سے مل کر ظرف مستقر مرفوع محلاً خبر مقدم القیاس مصدر (الی جار تسع وتسعین مجرور (باقی بر صفحہ

(بقیہ ص) جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا قیاس مصدر کے قیاس مصدر اپنے متعلق سے مل کر مبتدا مؤخر۔ مبتدا اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا
ترکیب دوم۔ علیٰ حرف جار ہذا مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا قِس فعل محذوف کے۔ قِس فعل ضمیر انت مستتر اس میں فاعل
آل عوض میں تنوین کے قیاس مفعول مطلق الیٰ جار تسع وتسعین مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا قِس کے قِس فعل اپنے فاعل
ومفعول مطلق اور دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔ اس ترکیب دوم میں القیاس منصوب ہوگا مفعول
مطلق ہونے کی وجہ سے۔ ترکیب سوم۔ واؤ عاطفہ علیٰ حرف جر ہذا موصوف القیاس صفت۔ موصوف اپنی صفت
سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا تقول فعل محذوف کے۔ الیٰ جار تسع وتسعین مجرور جار مجرور سے ملکر

متعلق ثانی ہوا تقول فعل محذوف کا۔ فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا (اس کا عطف جملہ ماسبق تقول الخ پر ہے) اس ترکیب سوم القیاس مجرور ہوگا۔

الیٰ تسع وتسعین والثانی کم معناہ
عدد مبہم وھو علیٰ نوعین احدھما
استفہامیۃ ان کان متضمنا لمعنی
الاستفہام وھو ینصب التمیز
مثل کم رجلا ضربتہ والثانی خبریۃ
ان لم یکن متضمنا لمعنی الاستفہام۔

(ترجمہ) تسع وتسعین (۹۹) تک ہوگی۔ اور دوسرا کم ہے اس کے معنی عدد مبہم کے ہیں اور وہ دو قسموں پر ہے۔ ان دونوں میں سے ایک استفہامیہ ہے اگر استفہام کے معنی پر مشتمل ہو وہ تمیز کو نصب دیتا ہے جیسے کتنوں کو تو نے مردوں میں سے مارا۔ اور دوسرا خبریہ ہے۔ اگر استفہام کے معنی پر مشتمل نہ ہو

(متعلقہ صفحہ ہذا) له واؤ استینافیہ الثانی مبتدا کم خبر مبتدا خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ٢ه معنی مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے مل کر مبتدا عدد موصوف مبہم صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ٣ه واؤ استینافیہ ہو مبتدا علیٰ جار نوعین مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ثابت مقدر کے ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ٤ه احد مضاف ہما مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا استفہامیۃ خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ٥ه ان شرطیہ کان فعل ناقص ہو ضمیر مستتر واحد مذکر غائب وہ اس کا اسم۔

متضمنا اسم فاعل شبہ فعل ضمیر ہو مستتر اس کا نائب فاعل لام جار معنی مضاف الاستفہام مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور۔ جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا متضمنا شبہ فعل کے۔ شبہ فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر خبر۔ کان فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ہوئی جزا محذوف فہوا ستفہامیۃ کی کہ جس پر جملہ سابقہ دلالت کرتا ہے۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا ٦ه واو عاطفہ ہو مبتدا ینصب فعل ضمیر ہو مستتر اس کا فاعل التمیز مفعول بہ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ٧ه مثل مضاف کم استفہامیہ ممیز۔ رجلا تمیز ممیز اپنی تمیز سے مل کر یا تو مبتدا ہے اور ضربتہ جملہ فعلیہ ہو کر اسکی خبر ہے اور یا مفعول بہ ضربت فعل محذوف کا۔ ضربت فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر مفسر ہوا ضربت فعل با فاعل ہ ضمیر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف مثالہ کی۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ٨ه واؤ عاطفہ الثانی مبتدا خبریۃ خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ (باقی ص)

(بقیہ ص۷۱) معطوفہ ہوا (اس کا عطف احدہا استفہامیہ پر ہے) ف ان شرطیہ لم یکن فعل ناقص مضارع مجزوم ضمیر مستتر ہو اس کا اسم متضمنا اسم فاعل شبہ فعل ضمیر ہو مستتر اس کا نائب فاعل لام جار معنی مضاف الاستفہام مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا متضمنا شبہ فعل کے۔ متضمنا شبہ فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر خبر فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر شرط ہوئی جزا محذوف فہو خبریۃ کی جس پر جملہ سابقہ دلالت کر رہا ہے۔ شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا (تشریح مطالب) ع لمعنی الاستفہام۔ کم کی دو قسمیں ہیں اول استفہامیۃ۔ ثانی خبریہ۔ کم استفہامیہ یا کم خبریہ دونوں عدد اور ذی عدد یعنی معدود کی خبر دیتے ہیں۔ دونوں کا فرق یہ ہے

وهو ينصب التمييز ان كان بينهما فاصلة مثل كم عندي رجلا وان لم تكن بينهما فاصلة فتمييزه مجرور بالاضافة اليه مثل كم رجل ضربت وكم غلمان اشتريت والثالث كاين وهو مركب من كاف التشبيه واي لكن

(ترجمہ) اور وہ تمیز کو نصب دیتا ہے اگر ان دونوں کے درمیان فاصلہ ہو جیسے میرے پاس بہت سے مرد ہیں اور اگر ان دونوں کے درمیان فاصلہ نہ ہو تو اسکی تمیز مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے مجرور ہوگی جیسے میں نے کتنے ہی مردوں کو مارا اور کتنے ہی غلاموں کو میں نے خریدا۔ اور تیسرا کاین ہے اور وہ کاف تشبیہ اور ای سے

کہ کم استفہامیہ اس عدد کے ابہام کو دور کرتا ہے جس کو متکلم مبہم سمجھتا ہے جبکہ اس کے خیال میں مخاطب کو معلوم ہے۔ دوسری صورت یہ ہے کہ مخاطب کی طرح متکلم بھی عالم ہوتا ہے اس صورت میں خبریہ و استفہامیہ دونوں مخاطب کے نزدیک مجہول ہوں گے اسی وجہ سے تمیز کی ضرورت ہوتی ہے (۲) تمیز بلا قرینہ محذوف نہیں ہوا کرتی البتہ اگر قرینہ موجود ہو تو اسے حذف کر دیتے ہیں جیسے آپس میں درہم کا تذکرہ تھا ایسے وقت پر آپ سوال کریں کم عندک یعنی کم درہم عندک۔ بعض نحویوں کا قول ہے کہ کم استفہامیہ میں تمیز کو زیادہ تر حذف کر دیا جاتا ہے اس لئے کہ وہ تقریباً زائد ہوتا ہے موقعہ و محل اس پر خود نشاندہی کرتے ہیں۔

(متعلقہ صفحہ ہذا) ف واؤ استینافیہ ہو مبتدا ینصب فعل ضمیر ہو مستتر اس کا فاعل التمیز مفعول بہ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا مقدم۔ ان حرف شرط کان فعل ناقص بین مضاف ہما مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ظرف ہوا ثابتا شبہ فعل محذوف کے۔ ثابتا شبہ فعل اپنے ظرف سے مل کر خبر مقدم فاصلۃ اسم مؤخر۔ کان فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط مؤخر ہوئی جزا مقدم کی شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا ف۲ مثل مضاف کم اسم عدد خبریہ ممیز۔ رجلا تمیز۔ ممیز اپنی تمیز سے ملکر مبتدا عند مضاف ی ضمیر متکلم مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ظرف ہوا ثابت شبہ فعل مقدر کا۔ شبہ فعل اپنے ظرف سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔ ف۳ واؤ عاطفہ ان حرف شرط لم تکن صیغہ واحد مؤنث غائب بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف فعل ناقص بین مضاف ہما مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ظرف ہوا ثابتا شبہ فعل مقدر کا ثابتا اپنے ظرف سے مل کر خبر مقدم فاصلۃ اسم مؤخر فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط۔ ف جزائیہ ممیز مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور اسم مفعول شبہ فعل ضمیر ہو مستتر جو راجع ہے طرف ممیز کے اس کا نائب فاعل ب جار الاضافۃ مصدر (باقی ص۷۳)

بیچ مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے

مل کر خبر ہوئی مثال مبتدا مقدر کی۔ مبتدا خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(بقیہ صلہ) الی جارۃ ضمیر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا اضافت مصدر کے مصدر اپنے متعلق سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا مجرور شبہ فعل کے مجرور شبہ فعل اپنے نائب فاعل ضمیر اور متعلق سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جزا شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا ۹۴ مثل مضاف کم خبریہ اسم عدد ممیز مضاف رجل مضاف الیہ تمیز ممیز مضاف اپنے مضاف الیہ تمیز سے مل کر مفعول بہ مقدم ہوا ضربت فعل کا ضربت فعل ضمیر انا مستتر اس کا فاعل فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف کم خبریہ ممیز مضاف غلمان جمع مکسر منصرف مضاف الیہ تمیز ممیز مضاف اپنے تمیز مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ ہوا اشتریت فعل کا اشتریت فعل با فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہ مبتدا محذوف کی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۹۵ واو استینافیہ الثالث مبتدا کاین خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر معطوف علیہ واؤ عاطفہ ہو ضمیر مرفوع منفصل مبتدا مرکب اسم مفعول شبہ فعل ضمیر ہو مستتر اس کا نائب فاعل من حرف جر کاف مضاف التشبیہ مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف ای معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا مرکب اسم مفعول کے مرکب شبہ فعل اپنے نائب فاعل ضمیر اور متعلق سے مل کر مستدرک منہ لکن حرف مشبہ بالفعل برائے استدراک المراد اسم مفعول شبہ فعل من جارۃ ضمیر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا شبہ فعل المراد کے المراد شبہ فعل اپنے متعلق سے مل کر اسم ہوا۔ عدد موصوف مبہم صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر معطوف علیہ لا حرف عطف المعنی موصوف الترکیبی صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر لکن

المراد منه عدد مبهم لا المعنى التركيبي مثل كاين رجلا لقيت وقد يكون متضمنا لمعنى الاستفهام نحو كاين رجلا عندك والرابع كذا وهو مركب من كاف التشبيه وذا اسم الاشارة ولكن المراد منه عدد مبهم ولا يكون

(ترجمہ) مرکب ہے لیکن اس سے عدد مبہم مراد ہوتا ہے معنی ترکیبی مراد نہیں ہوتے جیسے میں نے کتنے ہی آدمیوں سے ملاقات کی۔ اور کبھی وہ استفہام کے معنی کو شامل ہوتا ہے جیسے مرد تیرے پاس کتنے ہیں۔ اور چوتھا کذا ہے وہ کاف تشبیہ اور ذا اسم اشارہ سے مرکب ہے لیکن اس سے عدد مبہم مراد ہوا کرتا ہے اور وہ

حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر استدراک مستدرک منہ اپنے استدراک سے مل کر خبر ہوئی ہو مبتدا کی مبتدا اپنی خبر سے مل کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا (تشریح مطالب) ۹۵ والثالث کاین۔ تیسرا کاین ہے یہ کاف تشبیہ اور ای سے مرکب ہے جب تشبیہ کا کاف ای معرب میں داخل ہو گیا تو کاف کے تشبیہ کے معنی سلب ہو گئے اور دونوں کے ایک ہی معنی ہو گئے یعنی عدد کی کثرت پر کاین دلالت کرنے لگا اور یہ مجموعہ مفرد کی طرح ہو گیا۔ (متعلقہ صفحہ ہذا) ۹۶ مثل مضاف کاین اسم عدد ممیز رجلا تمیز ممیز اپنی تمیز سے مل کر مفعول بہ مقدم ہوا لقیت فعل کا لقیت فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ انشائیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف مثالہ کی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۹۷ واؤ مستانفہ قد حرف تقلیل یکون فعل ناقص ضمیر مستتر ہو اس کا اسم متضمنا شبہ فعل ضمیر ہو مستتر اس کا نائب فاعل لام جار معنی مضاف الاستفہام مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا شبہ فعل کے (باقی برصفحہ)

متضمنا لمعنی الاستفهام مثل[1]
عندی کذا رجلا النوع[2] التاسع
اسماء تسمی اسماء الافعال
وانما[3] سمیت باسماء[4] الافعال
لان معانیها افعال و[5]هی تسعة

(ترجمہ) اور وہ استفہام کے معنی کو متضمن نہیں ہوتا جیسے میرے پاس اتنے
مرد ہیں نویں قسم ایسے اسماء ہیں جن کا نام اسماء افعال ہیں۔ ان اسماء افعال کا نام اسلئے
رکھا گیا کیونکہ ان کے معنی فعل کے ہوتے ہیں اور وہ نو (۹) ہیں

(بقیہ صـ۷۲) شبہ فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر خبر ہوئی یکون کی۔ یکون فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۲ھ نحو مضاف
کاین ممیز رجلا تمیز۔ ممیز اپنی تمیز سے مل کر مبتدا عند مضاف ک مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ظرف مستقر ہو کر موجود کے متعلق ہوا
موجود شبہ فعل اپنے متعلق مستتر سے مل کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا۔ نحو مضاف اپنے مضاف الیہ
سے مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف مثالہ کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۴ھ واؤ مستانفہ الرابع مبتدا کذا خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر
جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۵ھ واؤ حرف عطف ہو مبتدا مرکب شبہ فعل اسم مفعول ضمیر ہو مستتر اس کا نائب فاعل من جار کاف مضاف التشبیہ
مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف ذا اسم موصوف اسم مضاف الاشارۃ مضاف الیہ مضاف
اپنے مضاف الیہ سے مل کر صفت موصوف
اپنی صفت سے مل کر معطوف معطوف علیہ اپنے
معطوف سے مل کر مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق
ہوا شبہ فعل مرکب کے۔ مرکب شبہ فعل اپنے نائب
فاعل ضمیر اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر
مستدرک منہ واؤ زائدہ لکن حرف شبہ بفعل
برائے استدراک المراد اسم مفعول شبہ فعل عن
جارہ ضمیر مجرور۔ جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا
شبہ فعل کے المراد شبہ فعل اپنے متعلق سے مل کر
اسم ہوا لکن کا۔ عدد موصوف مبہم صفت
موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر۔ لکن حرف
شبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ
خبریہ ہو کر استدراک مستدرک منہ اپنے
استدراک سے مل کر خبر ہوئی ہو مبتدا کی۔
مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر
معطوف علیہ واؤ حرف عطف لا یکون
فعل ناقص ضمیر مستتر موجود راجع ہے کذا کی
طرف اس کا اسم متضمنا شبہ فعل ضمیر ہو مستتر اس کا نائب فاعل لام جار معنی مضاف الاستفہام مضاف الیہ مضاف اپنے
مضاف الیہ سے مل کر مجرور۔ جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا متضمنا شبہ فعل کے۔ متضمنا اپنے نائب فاعل ضمیر اور متعلق
سے مل کر خبر۔ فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ
ہوا (متعلقہ صفحہ ہٰذا) ۱ھ مثل مضاف عند مضاف ی ضمیر متکلم مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ظرف
ہوا ثابت شبہ فعل مقدر کا۔ ثابت شبہ فعل اپنے ظرف سے مل کر خبر مقدم۔ کذا اسم عدد ممیز رجلا تمیز۔ ممیز اپنی تمیز سے مل کر مبتدا
مؤخر۔ مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا۔ مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے
مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف مثالہ کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۲ھ النوع موصوف التاسع صفت۔
موصوف صفت سے مل کر مبتدا۔ اسماء موصوف تسمی صیغہ واحد مونث غائب بحث اثبات فعل مضارع مجہول ضمیر ہی مستتر
اس کا نائب فاعل اسماء مضاف الافعال مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ ہوا تسمی کا۔ تسمی فعل
مجہول اپنے نائب فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۳ھ واؤ
استینافیہ ان حرف مشبہ بالفعل ما کافہ سمیت فعل مجہول ہی ضمیر واحد مونث غائب جو اس میں مستتر ہے وہ نائب فاعل (بقیہ صـ۷۴)

(بقیہ صفحہ ۷۴) تب جار اسماء مضاف الافعال مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا
سمیت کے۔ لام جار ان حرف مشبہ بالفعل معانی مضاف با ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر اسم افعال خبر۔ ان اپنے اسم
و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد مجرور۔ جار مجرور سے مل کر متعلق ثانی ہوا سمیت کا۔ سمیت فعل مجہول اپنے نائب
فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا (فائدہ) ان حرف مشبہ بالفعل کے بعد جو ما کافہ آتا ہے وہ اس کے
عمل کو بیکار کر دیتا ہے اور اس انما کو کلمۂ حصر کہتے ہیں (فائدہ) ان جملہ کو بتاویل مفرد کر دیا کرتا ہے ۴ے واؤ عاطفہ ہی
ضمیر واحد مونث غائب مبتدا تسعۃ خبر مبتدا خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا (تشریح مطالب) نویں قسم حروف

ستۃ[۱] منہا موضوعۃ للامر الحاضر وتنصب[۲] الاسم علی المفعولیۃ احدہا[۳] روید[۴] فانہ موضوع لامہل وہو[۵] یقع فی اول الکلام

(ترجمہ) چھ ان میں سے امر حاضر کے لئے وضع کئے گئے ہیں اور مفعول ہونے کی بنا پر اسم کو نصب دیتے ہیں۔ ان میں سے ایک روید ہے کیونکہ وہ امہل (مہلت دے) کے معنی کے لئے وضع کیا گیا ہے اور وہ کلام کے شروع میں واقع ہوتا ہے۔

عاملہ کی اسماء افعال ہیں یعنی وہ اسم جو فعل ماضی کے معنی میں ہوں خاص کر ماضی کے معنی میں ہونے کی وجہ یہ ہے کہ ماضی مبنی ہوتا ہے اور مضارع معرب ہوتا ہے اگر یہ اسماء مضارع کے معنی ہوتے تو معرب ہو جاتے جیسے اُف معنی میں تضجرت کے ہے اور اُوہ توجعت کے معنی میں ہے مضارع کے معنی یعنی اتوجع اور اتضجر کے معنی میں نہ ہونگے البتہ بعض نحوی اسماء افعال کو فعل مضارع کے معنی میں ہونے کو جائز قرار دیتے ہیں ان کے نزدیک اسماء افعال کے مبنی ہونے کی وجہ یہ نہیں ہے کہ یہ فعل ماضی کے معنی میں ہوتے ہیں بلکہ مبنی ہونے کی وجہ در اصل یہ ہے کہ اسماء افعال حروف کے ساتھ مشابہ ہوتے ہیں۔ اور رضی نے کہا ہے کہ اسماء
افعال جب ایسی چیز کے لئے اسم قرار دیئے گئے جو اصل بناء کے اعتبار سے مبنی ہے تو یہ بھی جائز ہے کہ مبنی ہو جائیں بناء اصلی فعل کے لئے
مطلق ہے چاہے اس پر باقی رہیں یا بناء اصلی باقی نہ رہے عہ ان اسماء کو اسماء افعال کہنے کی وجہ یہ ہے کہ یہ اسماء اپنے معنی کے
اعتبار سے فعل ہیں لیکن افعال کے اوزان اہل صرف کے نزدیک متعین ہیں اس لئے یہ فعل کے وزن پر نہیں آتے بلکہ اسماء کے
وزن پر آتے ہیں تو لفظوں کے اعتبار سے اسم ہوئے اور معنی کے اعتبار سے فعل (متعلقہ صفحہ ہذا) لہ ستۃ موصوف
من جار ہا ضمیر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق کائنۃ کے ہو کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا موضوعۃ اسم مفعول شبہ
فعل ضمیر ہی اس کا مستتر نائب فاعل لام جار الامر موصوف الحاضر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر
متعلق ہوا موضوعۃ شبہ فعل کے۔ موضوعۃ شبہ فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا
۲ے واؤ عاطفہ تنصب فعل ہی ضمیر مستتر واحد مونث غائب جو راجع ہے ستۃ کی طرف اس کا فاعل الاسم مفعول بہ علی جار
المفعولیۃ مجرور۔ جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا تنصب کے۔ تنصب فعل اپنے فاعل و مفعول بہ و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ
معطوفہ ہوا (اس کا عطف جملہ ماسبق ستۃ الخ پر ہے ۳ے احد مضاف ہا ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر
مبتدا روید خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۴ے ف برائے تفصیل ان حرف مشبہ بفعل ہ ضمیر اس کا اسم موضوع
اسم مفعول شبہ فعل ضمیر ہو مستتر اس کا نائب فاعل لام جار امہل مراد لفظ مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا موضوع شبہ فعل کے۔
شبہ فعل اپنے نائب فاعل ضمیر اور متعلق سے مل کر خبر ان حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا (باقی بر صفحہ ۷۶)

(بقیہ ص۷۵) ۵۵ واؤ عاطفہ ہو ضمیر مرفوع منفصل مبتدا یقع فعل مضارع معروف ضمیر ہو اس میں مستتر جو راجع ہے روید کی طرف وہ اس کا فاعل فی جار اول مضاف الکلام مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا یقع فعل کے یقع فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی ہو مبتدا کی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا (تشریح مطالب) ۵۶ رُوَیْدَ رَادَ یَرُوْدُ رادو سے تصغیر کر کے روید بنایا گیا ہے یہ کبھی مفعول کی طرف مضاف ہو جاتا ہے جیسے روید زید ایں یعنی چھوڑ زید کو۔ یہ مذکر و مونث۔ تثنیہ و جمع ہر حال میں یکساں ہی رہتا ہے یارجل روید زیدا۔ یارجلان روید زیدا۔ یارجال روید زیدا اسی طرح مونث میں بھی رویدَ اپنی حالت پر برقرار رہیگا جیسے یاامرأۃ روید زیدًا الخ چونکہ روید

میں دال مفتوح ہے یا ساکن۔ اگر دال کو ساکن کیا جاتا تو اجتماع ساکنین لازم آتا اس لئے تخفیف کے لئے دال کو فتحہ دیدیا گیا۔

مِثْلُ رُوَیْدَ زَیْدًا اَیْ اَمْهِلْ زَیْدًا وَثَانِیْهَا بَلْهَ فَاِنَّهٗ مَوْضُوْعٌ لِدَعْ مِثْلُ بَلْهَ زَیْدًا اَیْ دَعْ زَیْدًا وَثَالِثُهَا دُوْنَكَ فَاِنَّهٗ مَوْضُوْعٌ لِخُذْ مِثْلُ دُوْنَكَ زَیْدًا اَیْ خُذْ

(ترجمہ) جیسے زید کو مہلت دے اور دوسرا بَلْہَ ہے پس بیشک وہ دع (چھوڑ تو) کے لئے وضع کیا گیا ہے جیسے بَلْہَ زَیْدَ یعنی زید کو چھوڑ دے اور تیسرا دونک ہے وہ خذ (تو پکڑ) کے معنی دینے کے لئے وضع کیا گیا ہے جیسے دونک زیدا یعنی تو زید کو پکڑ

(متعلقہ صفحہ ہذا) ۱ مثل مضاف روید اسم فعل بمعنی امہل امر حاضر فعل با فاعل زیدًا مفعول بہ۔ روید اسم فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر مفسر ای حرف تفسیر امہل امر حاضر معروف ضمیر انت مستتر اس کا فاعل زیدًا مفعول بہ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر تفسیر مفسر اپنی تفسیر سے مل کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا۔ مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہ مبتدا محذوف کی۔ مبتدا محذوف اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۲ واؤ مستانفہ ثانی مضاف ہا ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔ بلہ خبر۔ مبتدا خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۳ ف حرف تعلیل ان حرف مشبہ بالفعل ہٗ ضمیر اس کا اسم موضوع شبہ فعل ضمیر ہو مستتر اس کا نائب فاعل لام جار دَعْ مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا شبہ فعل کے شبہ فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر خبر انّ حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۴ مثل مضاف بلہ اسم فعل بمعنی دع امر حاضر فعل با فاعل زیدًا مفعول بہ بلہ اسم فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر مفسر ای حرف تفسیر دع امر حاضر معروف ضمیر انت مستتر اس کا فاعل زیدًا مفعول بہ۔ دع فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر تفسیر مفسر اپنی تفسیر سے مل کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہ مبتدا محذوف کی مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۵ واؤ مستانفہ ثالث مضاف ہا ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔ دونک خبر۔ مبتدا خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۶ ف برائے تفصیل ان حرف مشبہ بالفعل ہٗ ضمیر اس کا اسم موضوع اسم مفعول شبہ فعل ضمیر ہو مستتر اس کا نائب فاعل لام جار لفظ خذ مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا شبہ فعل کے موضوع شبہ فعل اپنے نائب فاعل ضمیر اور متعلق سے مل کر خبر انّ اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۷ مثل مضاف دونک اسم فعل بمعنی خذ امر حاضر فعل با فاعل زیدًا مفعول بہ دونک اسم فعل اپنے فاعل و مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر مفسر ای حرف تفسیر خذ امر حاضر معروف ضمیر انت مستتر اس کا فاعل زیدًا مفعول بہ (باقی بر ص۷۷)

(بقیہ ص۷۶) فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر تفسیر مفسر اپنی تفسیر سے مل کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہ مبتدا محذوف کی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا (**تشریح مطالب**) ع۵ بلہ جس طرح روید مصدر ہے اسی طرح بلہ بھی مصدر ہے۔ نیز جس طرح روید مضاف مفعول کی طرف ہوجاتا ہے اسی طرح بلہ بھی مفعول کی طرف مضاف ہوجاتا ہے۔ نیز جس طرح روید مذکر ومونث اور تثنیہ جمع میں یکساں رہتا ہے اسی طرح بلہ بھی ہرحال میں بلہ ہی رہے گا۔ کوئی تغیر نہیں ہوتا جیسے بلہ زیدًا یعنی اترک زیدًا۔ زید کو چھوڑ دے۔ یہ بھی روید کی طرح فتحہ پر مبنی ہے ع۶ د دنلث دون مضاف اور ک ضمیر حاضر کی طرف مضاف واقع ہو رہا ہے اس کے لئے ظرفیت لازم ہے اور فتحہ اصل میں دون نون کے سکون کے

۷۷

زید او رابعها علیك[۱] فانہ[۲] موضوع لالزم[۳] مثل علیك زیدا ای الزم[۴] زیدا وخامسها حیهل فانہ[۵] موضوع لِاٰیتِ[۶] مثل حیهل الصلوة ای اِیتِ الصلوة و

(ترجمہ) اور چوتھا ان میں سے علیک ہے پس بیشک وہ الزام کے معنی دینے کے لئے وضع کیا گیا ہے جیسے علیک زیدًا یعنی تو زید کو لازم پکڑ۔ اور پانچواں ان میں سے حیهل ہے وہ اِیتِ (آتو) کے معنی کے لئے وضع کیا گیا ہے جیسے آ تو نماز کے لئے۔ اور

ساتھ ہے جب اسے لازم ظرفیت قرار دیا گیا تو اصل سے فرق کرنے کے لئے اس کو حرکت دیدی گئی اور فتحہ چونکہ اخف الحرکات ہے اس لئے حرکت فتحہ کی دی گئی۔ ۔ ۔

(متعلقہ صفحہ ہذا) ۱ھ

وا ؤ مستانفہ رابع مضاف ہا ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا علیک خبر۔ مبتدا خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا **۲ھ** ف حرف تفصیل ان حرف مشبہ بفعل ہ ضمیر اس کا اسم موضوع اسم مفعول شبہ فعل ضمیر ہو مستتر اس کا نائب فاعل لام جار لفظ الزم مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا موضوع شبہ فعل کے شبہ فعل اپنے نائب فاعل ضمیر اور متعلق سے مل کر خبر۔ ان حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا **۳ھ** مثل مضاف علیک اسم فعل بمعنی الزم (امر حاضر) فعل با فاعل زیدًا مفعول بہ علیک اسم فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر مفسر ای حرف تفسیر الزم امر حاضر معروف ضمیر انت مستتر اس کا فاعل زیدًا مفعول بہ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر تفسیر مفسر اپنی تفسیر سے مل کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہ مبتدا محذوف کی۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا **۳ھ** و اؤ مستانفہ خامس مضاف ہا ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا حیهل خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا **۴ھ** ف حرف تفصیل ان حرف مشبہ بفعل ہ ضمیر اس کا اسم موضوع اسم مفعول شبہ فعل ضمیر ہو مستتر اس کا نائب فاعل لام جار لفظ ایت مجرور۔ جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا موضوع شبہ فعل کے۔ موضوع شبہ فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر خبر ان کی اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا **۵ھ** مثل مضاف حیهل اسم فعل بمعنی ایت امر حاضر۔ فعل با فاعل الصلوة مفعول بہ حیهل اسم فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر مفسر ای حرف تفسیر ایت امر حاضر معروف ضمیر انت مستتر اس کا فاعل۔ الصلوة مفعول بہ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر تفسیر مفسر اپنی تفسیر سے مل کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہ مبتدا محذوف کی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا (**تشریح مطالب**) ع۵ حیهل الصلوة یعنی آتو نماز کے لئے کلمہ حیهل اصل میں

(باقی برص۷۸)

(بقیہ صــ۷۷ـ) دو اسموں سے مرکب ہے (۱) حی (۲) ہل جس کے معنی ایت کے آتے ہیں کبھی اس کا استعمال حی کے معنی کے لئے ہوتا ہے یعنی اقبل موجہ ہو۔ آگے بڑھ۔ اس وقت یہ متعدی ہوگا اور صلہ اس کا علیٰ آئے گا جیسے حی علی الصلوۃ یعنی نماز کے لئے حاضر ہو۔ اقبل الی الصلوۃ (متعلقہ صفحہ ھذا) لـہ واؤ مستانفہ سادس مضاف ہا ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔ ھا خبر۔ مبتدا خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۲ـہ ف حرف تفصیل ان حرف مشبہ بالفعل ہٗ ضمیر اس کا اسم موضوع صیغہ واحد مذکر بحث اسم مفعول شبہ فعل اس میں ہو ضمیر مستتر وہ اس کا مفعول ما لم یسم فاعلہ لام جار لفظ خذ مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا موضوع کے موضوع اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر خبر۔ ان حرف مشبہ بالفعل

سادسها ها فانه موضوع لخذ مثل ها زيدا اى خذ زيدا او قد جاء فيها ثلث لغات هاء بسكون الهمزة وهاء بزيادة الهمزة المكسورة وهاء بزيادة الهمزة

(ترجمہ) چھٹا ان میں سے ہا ہے وہ خذ کے معنی کے لئے وضع کیا گیا ہے جیسے ھا زیدًا یعنی زید کو پکڑ اور اس میں تین لغتیں ہیں یعنی تین طرح بولا گیا ہے (۱) ہمزہ کے سکون (۲) ہاء آخر میں ہمزہ مکسورہ کی زیادتی کے ساتھ (۳) ہاء آخر میں

اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۳ـہ مثل مضاف ہا اسم فعل بمعنی امر حاضر معروف خذ فعل با فاعل زیدًا مفعول بہ ہا اسم فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر مفسر ای حرف تفسیر خذ امر حاضر معروف ضمیر مستتر انت اس کا فاعل زیدًا مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر تفسیر مفسر اپنی تفسیر سے مل کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہ مبتدا محذوف کی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۴ـہ واؤ مستانفہ قد حرف تحقیق جاء فعل ماضی فی جار ہا ضمیر مجرور۔ جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا جاء فعل کے ثلث ممیز مضاف لغات تمیز مضاف الیہ۔ ممیز مضاف اپنے تمیز مضاف الیہ سے مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۵ـہ ھاء مفعول بہ ہے اعنی فعل محذوف کا۔ ب جار سکون مضاف الہمزۃ مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل محذوف اعنی کا۔ اعنی فعل اپنے فاعل و مفعول بہ اور متعلق سے مل کر معطوف علیہ ہوا ۶ـہ واؤ حرف عطف ہاء مفعول بہ ہے اعنی فعل محذوف کا۔ ب جار زیادۃ مضاف الہمزۃ موصوف المکسورۃ صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور۔ جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا اعنی کا۔ اعنی فعل محذوف اپنے فاعل و مفعول بہ و متعلق سے مل کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۷ـہ واؤ حرف عطف ہاء مفعول بہ ہے اعنی فعل محذوف کا ب جار زیادۃ مضاف الہمزۃ موصوف المفتوحۃ صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور۔ جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا اعنی فعل محذوف کا۔ فعل محذوف اپنے فاعل و مفعول بہ و متعلق سے مل کر معطوف ہوا۔ اس کا عطف جملہ ماسبق پر ہے۔ ان تینوں کی ترکیب اس طرح بھی ہو سکتی ہے کہ ہاء ذوالحال بسکون الہمزۃ ثابتا مقدر کے متعلق ہو کر حال۔ ذوالحال حال سے مل کر خبر ہے مبتدا محذوف احدہا کی الخ اور ہاء بزیادۃ الہمزۃ المکسورۃ ترکیب بالا خبر ہے ثانیہا مبتدا محذوف کی اور ہاء بزیادۃ الہمزۃ المفتوحۃ بترکیب مذکورہ خبر ہے ثالثہا مبتدا محذوف کی

(بقیہ بر صــ۷۹ـ)

المفتوحة[1] ولابد لهذه الاسماء من فاعل وفاعلها[2] ضمير المخاطب المستتر فيها وثلثة[3] منها موضوعة للفعل الماضي وترفع[4] الاسم بالفاعلية احدها[5] هيهات فانه[6] موضوع لبعد[7] مثل هيهات

(ترجمہ) ہمزہ مفتوحہ کی زیادتی کے ساتھ ان اسموں کے لئے فاعل ضروری ہے اور ان کا فاعل حاضر کی وہ ضمیر ہوتی ہے جو اس میں پوشیدہ ہوتی ہے اور ان میں سے تین فعل ماضی کے لئے وضع کئے گئے ہیں اور یہ اسم کو فاعلیت کی بنا پر رفع دیتے ہیں ان میں سے ایک ہیہات ہے۔ بیشک وہ بُعْدَ کے معنی دینے کے لئے وضع کیا گیا ہے جیسے ہیہات زیدٌ۔

(بقیہ ص۷۸) بایہ تینوں جملے بدل ہیں ثلث لغات مبدل منہ پھر مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر فاعل ہوگا جار کا۔ جار فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا (متعلقہ صفحہ ہذا) [1] واؤ استینا فیہ لابرائے نفی جنس ہذا اس کا اسم لام جار ہذہ اسم اشارہ الاسماء مشارٌ الیہ اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر ظرف خبر اول من جار فاعل مجرور۔ جار مجرور سے مل کر ظرف خبر ثانی۔ لائے نفی جنس اپنے اسم اور دونوں خبروں سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا [2] واؤ استینافیہ فاعل مضاف ہا ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔ ضمیر مضاف المخاطب مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر موصوف المستتر صیغہ اسم فاعل شبہ فعل ضمیر ہو اس میں مستتر جو راجع ہے لفظ ضمیر کی طرف وہ اس کا نائب فاعل فی جار ھا ضمیر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا المستتر اسم فاعل شبہ فعل کے شبہ فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا [3] واؤ متانفہ ثلثۃ موصوف من جار ہا ضمیر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق کائنۃ شبہ فعل مقدر کے ہو کر صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا۔ موضوعۃ اسم مفعول شبہ فعل ضمیر ہی اس میں مستتر اس کا نائب فاعل لام جار الفعل موصوف الماضی صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا شبہ فعل کے شبہ فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا [4] واؤ استینافیہ ترفع فعل مضارع معروف ضمیر ہی اس میں مستتر جو راجع ہے طرف ثلثۃ کی وہ اس کا فاعل الاسم مفعول بہ ب جار الفاعلیۃ مجرور۔ جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا ترفع فعل کے ترفع فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا [5] احد مضاف ہا ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا ہیہات خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا [6] ف حرف تفصیل انّ حرف مشبہ بالفعل ہٗ ضمیر اس کا اسم موضوع اسم مفعول شبہ فعل ضمیر ہو اس میں مستتر اس کا نائب فاعل لام جار لفظ بُعْدَ مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا موضوع کے موضوع شبہ فعل اپنے نائب فاعل ضمیر اور متعلق سے مل کر خبر۔ انّ اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا [7] مثل مضاف ہیہات اسم فعل بمعنی بَعُدَ فعل ماضی زیدٌ فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مفسر ای حرف تفسیر بعد فعل زید فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر تفسیر مفسر اپنی تفسیر سے مل کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر

(باقی ص۸۰)

(بقیہ صفحہ ۷۹) خبر ہوئی مبتدا محذوف مثالہ کی مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا (تشریح مطالب) ۹ھ ہیہات زیدا زید دور ہوگیا ہَیْہَیْتَ سے بنایا گیا ہے۔ تا سے پہلے جو یار ساکن واقع ہے اس وجہ سے الف سے بدل گئی کہ یار ساکن ماقبل مفتوح پایا جاتا ہے اس لئے ہیہات ہوگیا اس میں ایک لغت ہیئات بھی ہے یعنی یار ثانی کو ہمزہ سے بدل دیا جاتا ہے۔ ہیئات کے تار کو تینوں حرکتیں جائز ہیں فتحہ، کسرہ، ضمہ۔ اہل حجاز تار مفتوح پڑھتے ہیں اور بنی تمیم تار کو کسرہ پڑھتے ہیں۔ بعض نحوی تار کو ضمہ بھی پڑھتے ہیں۔ اختلاف ایک قول یہ ہے کہ اسمار افعال کو اعراب کا کوئی حصہ ہی نہیں ہے کیونکہ وہ سکون سے بدل کر آئے ہیں۔ رضی کا یہی قول ہے۔ بعض نے محلاً مصدر مان کر نصب

پڑھا ہے اور بعض نے ان کو مبتدار مان کر ضمہ دیا ہے اور ان کے مابعد کو خبر ہونے کی وجہ سے مرفوع پڑھا ہے جیسے ہیہات زید (متعلقہ صفحہ ھذا)

زید ای بَعُدَ[۱] زید وثانیہا[۲] سرعان

فانہ موضوع لِسَرُعَ مثل سرعان

زید ای سَرُعَ زید وثالثہا[۳]

شتان فانہ[۴] موضوع لافترق مثل[۵]

شتان زید وعمرو ای افترق زید

(ترجمہ) یعنی زید دور ہوا ان میں سے دوسرا سرعان ہے جو سَرُعَ کے معنی دینے کے لئے وضع کیا گیا ہے جیسے سرعان زید یعنی زید نے جلدی کی۔ اور تیسرا ان میں سے شتان ہے بیشک وہ افتراق (جدا ہوا) کے لئے وضع کیا گیا ہے جیسے شتان زیدٌ

۱ھ واؤ مستانفہ ثانی مضاف ہا ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا سرعان خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۱۲ ف حرف تفصیل ان حرف مشبہ بالفعل ہٗ ضمیر اس کا اسم موضوع اسم مفعول شبہ فعل ضمیر ہو مستتر نائب فاعل لام جار لفظ سرع مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا شبہ فعل کے شبہ فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی انّ کی ان اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۲ھ مثل مضاف سرعان اسم فعل بمعنی سَرُعَ فعل ماضی زیدٌ فاعل۔ فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ ہو کر مفسر ای حرف تفسیر سرع فعل ماضی زید فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ ہو کر تفسیر مفسر اپنی تفسیر سے مل کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہ مبتدا محذوف کی مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۳ھ واو مستانفہ ثالثہا مبتدا شتان خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۴ھ ف حرف تفصیل ان حرف مشبہ بفعل ہٗ ضمیر اس کا اسم موضوع شبہ فعل ہو ضمیر اس کا نائب فاعل لام جار لفظ افترق مجرور۔ جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا موضوع کے موضوع شبہ فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر خبر۔ ان مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ خبریہ ہوا ۵ھ مثل مضاف شتان اسم فعل بمعنی افترق زید معطوف علیہ واؤ حرف عطف عمرو معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مفسر ای حرف تفسیر افترق فعل زید معطوف علیہ واؤ حرف عطف عمرو معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر تفسیر مفسر اپنی تفسیر سے مل کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہ مبتدا محذوف کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا (تشریح مطالب) سرعان اس کی سین کو تینوں اعراب جائز ہیں بفتح سین بکسر سین اور ضمہ کے ساتھ سَرعَانَ کے معنی جلدی کرنے کے آتے ہیں۔

وعمروالنوعؔ العاشر الافعال الناقصة وانماؔ سمیت ناقصة لانها لاتکون بمجرد الفاعل کلاما تاما فلا تخلو عن نقصان وھیؔ تدخل علی الجملة الاسمیة ای المبتدأ والخبر فترفعؔ الجزء الاول منها ویسمّٰی اسمها

(ترجمہ) وعمرو یعنی زید اور عمرو جدا ہوئے۔ دسویں قسم افعال ناقصہ ہیں اور بیشک ان کا نام ناقصہ اس لئے رکھا گیا ہے کیونکہ یہ تنہا فاعل کے ساتھ کلام تام نہیں ہوتے پس نقصان سے خالی نہیں ہوتے اور وہ جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں یعنی مبتدا اور خبر پس اس کے پہلے جزء کو رفع دیتے ہیں ان کا نام اسم رکھا جاتا ہے

له النوع موصوف العاشر صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا الافعال موصوف الناقصۃ صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا **عه** واو مستانفہ انما کلمہ حصر سمیت ماضی مجہول ضمیر ہی مستتر اس کا نائب فاعل ناقصۃ مفعول بہ لام جار ان حرف مشبہ بالفعل ہا ضمیر جو راجع ہے الافعال الناقصہ کی طرف اس کا اسم لاتکون فعل ناقص ضمیر ہی مستتر اس کا اسم ب جار مجرد مضاف الفاعل مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا لاتکون کے۔ کلاما موصوف تاما صفت موصوف صفت سے مل کر خبر ہوئی لاتکون کی لاتکون فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر قائم مقام ہوا شرط کے۔ ف جزائیہ لاتخلو صیغہ واحد مونث غائب بحث نفی فعل مضارع معروف ضمیر مستتر ہی اس کا فاعل۔ عن جار نقصان مجرور۔ جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبر۔ ہو کر جزا۔ قائم مقام شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہو کر خبر ہوئی انّ کی انّ اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہو افعل مجہول کے فعل مجہول اپنے نائب فاعل و مفعول بہ و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا **عه** واو استینافیہ یا عاطفہ ہی ضمیر مرفوع منفصل مبتدا تدخل فعل ضمیر مستتر ہی اس کا فاعل علیٰ جار الجملۃ موصوف الاسمیۃ صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفسر ای حرف تفسیر المبتدأ معطوف علیہ واؤ حرف عطف الخبر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر تفسیر مفسر اپنی تفسیر سے مل کر مجرور۔ جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا تدخل فعل کے۔ تدخل فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی ہی مبتدا کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا **عه** ف تفریع ترفع فعل مضارع معروف ضمیر ہی مستتر اس کا فاعل الجزء موصوف الاول صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر ہو موصوف ہوا۔ من جار ہا ضمیر مجرور۔ جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا الکائن محذوف کے۔ الکائن شبہ فعل اپنے متعلق سے مل کر صفت موصوف صفت سے مل کر مفعول بہ ہوا ترفع فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ۔ واؤ عاطفہ یسمّٰی فعل مجہول ضمیر ہو مستتر جو راجع ہے جزء اول کی طرف وہ نائب فاعل اسم مضاف ہا ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ فعل مجہول اپنے نائب فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا (**تشریح مطالب**) **عه** سمیت نامہ افعال ناقصہ کا ناقصہ اس لئے نام رکھا گیا کہ چونکہ تمام افعال اپنے مصدر کا معنی پر دلالت کرتے ہیں اور اسی کے ساتھ ساتھ تمام افعال میں کوئی نہ کوئی زمانہ بھی پایا جاتا ہے مگر افعال ناقصہ ہر زمانے پر دلالت کرتے ہیں معنی مصدری ان کے اندر نہیں پائے جاتے ہیں اس لئے ان کا نام (باقی برصفحہ ۸۲)

(بقیہ ص۸۱) ناقصہ رکھدیا گیا۔ رضی نے نحویوں کے اس قول کی تردید کی ہے اور ثابت کیا ہے کہ ان کے اندر بھی مصدری معنی پائے جاتے ہیں۔ ما دام دوام پر دلالت کرتا ہے اور ما زال استمرار پر۔ اسی طرح اصبح صبح کے ہونے پر۔ صار انتقال وتبدیل پر دلالت کرتا ہے اسی طرح لیس میں انتفاء کے معنی پائے جاتے ہیں (متعلقہ صفحہ ہذا) ص‍ ١ واو عاطفہ تنصب صیغہ واحد مونث غائب بحث اثبات فعل مضارع معروف ہی ضمیر مستتر جو راجع ہے افعال ناقصہ کی طرف وہ اس کا فاعل الجزء موصوف الثانی صفت موصوف صفت سے مل کر مفعول بہ من جار ہا ضمیر مجرور۔ جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل ومفعول بہ ومتعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واؤ عاطفہ یسمیٰ فعل مجہول ضمیر ہو مستتر جو راجع ہے جزء ثانی کی طرف وہ نائب فاعل

وتنصب[١] الجزء الثاني منها ويسمى[٢] خبرها وهي ثلثة[٣] عشر فعلا[٤] الأول كان وهي[٥] قد تكون زائدة[٦] مثل ان من افضلهم كان زيد[٧] او حينئذ لا تعمل وقد[٨] تكون غير زائدة وهي تجئ على معنيين ناقصة وتامة[٩]

(ترجمہ) اور وہ دوسرے جزء کو نصب دیتے ہیں اس کا نام ان کی خبر رکھا جاتا ہے اور وہ تیرہ فعل ہیں۔ پہلا کان ہے اور وہ کبھی زائد ہوتا ہے جیسے بہترین ان میں زید ہے اور اس وقت یہ کوئی عمل نہیں کرتا اور کبھی زائد نہیں ہوتا اور وہ دو معنی کے لئے آتا ہے ایک ناقصہ دوسرے تامہ۔

خبر مضاف ہا ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ فعل مجہول اپنے نائب فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا ص‍ ٢ واو استینافیہ ہی مبتدا ثلثۃ عشر اسم عدد ممیز فعلا تمیز۔ ممیز اپنی تمیز سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ص‍ ٣ الاول مبتدا لفظ کان خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ص‍ ٤ واو استینافیہ ہی مبتدا قد حرف تقلیل تکون فعل ناقص ضمیر ہی مستتر اس کا اسم زائدۃ خبر فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی ہی مبتدا کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ص‍ ٥ مثل مضاف ان حرف مشبہ بالفعل من جار افضل مضاف ہم ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور۔ جار مجرور سے مل کر کائن شبہ فعل مقدر کے متعلق ہو کر خبر مقدم ہوئی انّ کی۔ کان زائدہ زیدا اسم مؤخر۔ انّ اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا۔ مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مبتدا مقدر مثالہ کی۔ مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ص‍ ٦ واو عاطفہ حین مضاف اذ مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ مقدم ہوا لا تعمل فعل کا۔ لا تعمل فعل مضارع منفی ضمیر مستتر ہی اس کا فاعل فعل اپنے فاعل و مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ص‍ ٧ واؤ عاطفہ قد حرف تقلیل تکون فعل ناقص ضمیر مستتر ہی جو راجع ہے کلمہ کان کی طرف وہ اس کا اسم غیر مضاف زائدۃ مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر فعل ناقص تکون اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ص‍ ٨ واؤ عاطفہ ہی مبتدا تجئ فعل با فاعل علیٰ جار معنیین مبدل منہ ناقصہ معطوف علیہ واو حرف عطف تامہ معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر بدل الکل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مجرور ہوا جار کا جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے تجئ فعل اپنے فاعل ومتعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ص‍ ٩ ایک ترکیب گذر چکی دوسری (باقی بر ص۸۳)

(بقیہ ص۸۲) دوسری یہ ہے کہ ناقصہ خبر ہے احدہما مبتدا محذوف کی۔ مبتدا وخبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ واؤ حرف عطف ثانیہ خبر ہے ثانیہما مبتدا محذوف کی مبتدا وخبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا **تشریح مطالب**) عـہ وہی ثلثۃ عشر۔ مشہور قول افعال ناقصہ کے تیرہ ہونے کا ہے۔ مگر بعض کے نزدیک چار کا مزید اضافہ ہے۔ ان کے نزدیک راح۔ عاد، عدا، اور آض بھی افعال ناقصہ میں سے ہیں لیکن سیبویہ کے نزدیک سترہ ہیں ۱۳ سے الگ۔ تیسرا قول ہے وہ کہتے ہیں کہ افعال ناقصہ صرف چار ہیں۔ اوّل کان دوم صار۔ سوم لیس چہارم مادام۔ باقی ان کے متعلقات میں سے ہیں صاحب لباب نے ۱۳ شمار کئے ہیں بظاہر مصنف نے انھیں کا قول اختیار کیا ہے۔ عـہ کان کبھی زائد ہوتا ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ چاہے وہ کان

فالناقصة[1] يجي على معنيين[2] احدهما ان يثبت خبرها لاسمها في الزمان الماضي سواء[3] كان ممكن الانقطاع مثل[4] كان زيد قائما او ممتنع الانقطاع مثل كان[5] الله عليما حكيما وثانيهما ان يكون بمعنى صار

(ترجمہ) پس ناقصہ دو معنی کے لئے آتا ہے دونوں میں سے ایک معنی یہ ہیں کہ اس کی خبر اس کے اسم کے لئے زمانہ ماضی میں ثابت ہو۔ برابر ہے کہ اس کا جدا ہونا ممکن ہو جیسے زید قائم ہے۔ یا جدا ہونا محال ہو جیسے اللہ تعالیٰ علم والے اور حکمت والے ہیں۔ اور دوسرے معنی یہ ہیں کہ وہ صار کے معنی میں ہو۔

لفظوں میں ہو یا چاہے عبارت ولفظوں میں نہ ہو بہرصورت معنی میں کوئی خرابی نہیں آتی۔ بلکہ صرف عبارت کی خوبصورتی کے لئے لایا جاتا ہے اس کی تفصیل مختصر المعانی سے معلوم ہوگی کہ عبارت کی خوبصورتی کے لئے کان کو کہاں کہاں زائد لایا جاسکتا ہے۔ کان زائدہ کی دوسری مثال کیف نکلم من کان فی المھد صبیا ہے **متعلقہ صفحہ ہذا**

لـہ فَ حرف تفصیل الناقصۃ مبتدا تجی فعل با فاعل علی جار معنیین مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا تجی فعل کے فعل اپنے فاعل ومتعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر۔ الناقصۃ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا **کـہ** احد مضاف ہما مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔ ان مصدریہ ناصب مضارع یثبت فعل خبر مضاف ہا ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے مل کر فاعل لام جار اسم مضاف ہا ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق اوّل ہوا یثبت فعل کے۔ فی جار الزمان موصوف الماضی صفت موصوف صفت سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ثانی ہوا فعل کا۔ فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا **سـہ** سواء خبر مقدم کان فعل ناقص ضمیر مستتر ہو اس کا اسم جو راجع ثبوت کی طرف ذکہ جو ان یثبت خبرھا سے مفہوم ہو رہا ہے) ممکن مضاف الانقطاع مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے مل کر معطوف علیہ معطوف سے مل کر خبر ہوئی کان کی کان اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مبتدا مؤخر۔ مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا **سـہ** مثل مضاف کان ناقصہ زید اس کا اسم قائما خبر کان اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ۔ مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہ مبتدا محذوف کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا **ھـہ** مثل مضاف کان فعل ناقص اللہ اس کا اسم علیما خبر اول حکیما خبر ثانی۔ کان ناقصہ اپنے اسم اور دونوں خبروں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ (باقی برص۸۴)

(بقیہ صفحہ ۸۳) ہوا مثل مضاف مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر ہوئی شالہ مبتدا محذوف کی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۶ے واؤ استینافیہ ثانی مضاف ہا مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے مل کر مبتدا ان ناصب مضارع مصدریہ یکون فعل ناقص ضمیر مستتر ہو اس کا اسم جو راجع ہے کان کی طرف ب جار معنی مضاف لفظ صار مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق کائنا مقدر کے ہو کر خبر یکون فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد ہوئی ثانیہا مبتدا کی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا (متعلقہ صفحہ ہذا) ۱ے مثل مضاف کان ناقصہ الفقیر اس کا اسم غنیا خبر کان اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مفسر ای حرف تفسیر صار فعل ناقص ہو ضمیر اس میں پوشیدہ وہ اسم غنیا خبر صار اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر تفسیر مفسر اپنی تفسیر سے مل کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی شالہ مبتدا محذوف کی ۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۲ے واو عاطفہ التامۃ مبتدا تتم فعل اس میں ضمیر مستتر وہ اس کا فاعل ب جارہ فاعل مضاف ہا ضمیر جو راجع ہے تامۃ کی طرف مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا تتم کے تتم فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر قائم مقام ہوا شرط کے ف جزائیہ لا تحتاج فعل منفی ہی ضمیر مستتر اس کا فاعل الی جار الخبر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا لا تحتاج فعل کے فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا ہوئی قائم مقام شرط کی شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہو کر

مثل کان الفقیر غنیا ای صار غنیا و
التامۃ تتم بفاعلھا فلا تحتاج الی
الخبر فلا تکون ناقصۃ وحینئذ
تکون بمعنی ثبت مثل کان زید
ای ثبت زید والثانی صار وھو
للانتقال ای لانتقال الاسم

(ترجمہ) جیسے کان الفقیر غنیا یعنی فقیر مالدار ہو گیا ۔ اور کان کی دوسری قسم تامہ یہ اپنے فاعل پر تام ہو جاتا ہے پس وہ خبر کا محتاج نہیں ہوتا پس ناقصہ نہیں رہتا اور اس وقت وہ ثبت کے معنی میں ہوتا ہے جیسے کان زید یعنی زید ثابت ہوا اور افعال ناقصہ میں سے دوسرا صار ہے اور وہ انتقال کے معنی دینے کے لئے آتا ہے یعنی اسم کے انتقال کے لئے

خبر ہوئی التامۃ مبتدا کی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۳ے ف برائے تفریع یا جزائیہ لا تکون فعل ناقص ضمیر مستتر اس کا اسم ناقصۃ خبر لا تکون اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا یا جزا ہوئی شرط محذوف اذا کان کذالک کی ۔ شرط محذوف اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا ۴ے واو متانفہ حین مضاف اذ مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ظرف مقدم ہوا تکون کا تکون فعل ناقص ضمیر مستتر ہی جو راجع ہے ناقصۃ کی طرف اس کا اسم ب جار معنی مضاف لفظ ثبت مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق کائنا مقدر کے ہو کر خبر ۔ تکون فعل ناقص اپنے اسم و خبر اور ظرف مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۵ے مثل مضاف کان فعل تام ۔ زید فاعل فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مفسر ای حرف تفسیر ثبت فعل زید فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر (باقی بر صفحہ ۸۵)

(بقیہ ص۸۴) جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر تفسیر مفسر اپنی تفسیر سے مل کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا، مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہ مبتدا محذوف کی مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۵ واؤ مستانفہ الثانی مبتدا لفظ صار خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

تشریح ۲؎ والثانی منہ کان تامۃ. کان کی کئی قسمیں ہیں پہلی قسم کان شانیہ۔ اس کو کہتے ہیں جس کا اسم ضمیر شان ہو۔ مگر صاحب لباب کی رائے یہ ہے کہ وہ کان جس کا اسم ضمیر شان ہو وہ کان ناقصہ کہلاتا ہے بظاہر مصنف نے اس کو علیحدہ سے ذکر نہ کرکے انھیں کا قول اختیار فرمایا ہے۔ کان کی دوسری قسم تامہ، تیسری قسم زائدہ اور چوتھی قسم ناقصہ ہے ہر ایک کی مثال کتاب میں مذکور ہے۔ کان شانیہ کی مثال کان زید قائم میں کان کی اسم ضمیر شان ہے جو خبر کے بعد ہے عـہ والثانی صار۔ افعال ناقصہ میں سے دوسرا صار ہے جس کے معنی انتقل کے آتے ہیں۔

لہ من حقیقۃ الی حقیقۃ اخری ۲ؔلہ نحو صار الطین خزفا او من صفۃ الی صفۃ اخری ۳ؔلہ مثل صار زید غنیا ۴ؔلہ وقد تکون تامۃ بمعنی الانتقال من مکان الی مکان اٰخر

(ترجمہ) ایک حقیقت سے دوسرے حقیقت کی طرف جیسے مٹی ٹھیکرا ہو گئی یا ایک صفت سے دوسری صفت کی طرف جیسے زید غنی ہوگیا۔ اور صار کبھی تامہ ہوتا ہے جو انتقال کے معنی میں آتا ہے ایک مکان سے دوسرے مکان کی طرف۔

صحیح تو یہ ہے کہ اسے تامہ استعمال کیا جائے البتہ جب یہ وجود بعد العدم کے معنی میں مستعمل ہو تو ناقصہ ہوتا ہے جیسے صار الطین خزفا۔ مٹی ٹھیکرا بن گئی لیکن جب کان اپنی اصل پر استعمال ہوتا ہے اگرچہ کمی کے ساتھ سہی تو تو اس وقت کان تامہ ہوتا ہے۔ ــ

(متعلقہ صفحہ ہذا) لہ وہو ای الانتقال الانتقال الاسم من حقیقۃ الخ واؤ مستانفہ ہو مبتدا الام جار الانتقال مجرور جار مجرور سے مل کر مفسر ای حرف تفسیر لام جار انتقال مصدر مضاف الاسم مضاف الیہ من جار حقیقۃ مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق اول ہوا مصدر کا الی جار حقیقۃ موصوف اخری صفت موصوف صفت سے مل کر مجرور، جار مجرور سے مل کر متعلق ثانی ہوا مصدر کا او حرف عطف من حرف جار صفت مجرور، جار مجرور سے مل کر بنا بر عطف متعلق ثالث ہوا انتقال مصدر کا۔ الی حرف جر صفۃ موصوف اخری صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق رابع انتقال مصدر کا انتقال مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور چاروں متعلقوں سے مل کر مجرور، جار مجرور سے مل کر تفسیر مفسر اپنی تفسیر سے مل کر متعلق مستعملۃ مقدر کے ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۲ؔلہ نحو مضاف صار فعل ناقص الطین اس کا اسم خزفا خبر فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا، نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہ مبتدا محذوف کی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۳ؔلہ مثل مضاف صار فعل ناقص زید اس کا اسم غنیا خبر فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا، مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہ مبتدا محذوف کی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۴ؔلہ واؤ مستانفہ قد حرف تقلیل تکون فعل ناقص ضمیر مستتر ہی اس کا اسم جو راجع ہے صار کی طرف. تامۃ موصوف ب جار معنی مضاف الانتقال مصدر من جار مکان مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق اول ہوا مصدر کے الی جار مکان موصوف آخر صفت. موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور، جار مجرور سے مل کر یہ بھی متعلق ہوا مصدر کے انتقال مصدر اپنے دونوں متعلقوں سے مل کر مضاف الیہ ہوا معنی مضاف کا معنی مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوکر متعلق ہوکائنا محذوف کے. کائنا شبہ فعل اپنے متعلق سے مل کر صفت تامۃ موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر ہوئی تکون کی تکون فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ واؤ حرف عطف جین مضاف اذ مضاف الیہ (باقی بر ص۸۶)

عـہ قولہ وہو الانتقال الخ واؤ مستانفہ ہو مبتدا لام جار الانتقال مجرور جار مجرور سے مل کر مفسر ای حرف تفسیر لام جار انتقال مصدر مضاف الاسم مضاف الیہ من جار حقیقۃ مجرور جار مجرور سے متعلق اول

(بقیہ ۳ش) مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ظرف مقدم ہوا تتعدیٰ فعل کا تتعدیٰ صیغہ واحد مونث غائب بحث اثبات فعل مضارع معروف اس میں ضمیر ہی مستتر جو راجع ہے کلمہ صار کی طرف وہ اس کا فاعل تب جار الیٰ مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل و ظرف مقدم یعنی مفعول فیہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

متعلقہ صفحہ ہذا لہ نحو مضاف صار فعل تام زید اس کا فاعل مِن جار بلد مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے الیٰ جار بلد مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ثانی ہوا فعل کا فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہ مبتدا محذوف کی مبتدا اپنی

خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۲ہ واؤ مستانفہ الثالث مبتدا لفظا اصبح خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۳ہ واؤ مستانفہ الرابع مبتدا اضحیٰ خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۴ہ واؤ مستانفہ الخامس مبتدا امسیٰ خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۵ہ ف حرف تفریع ہذہ اسم اشارہ الثلثۃ مشار الیہ اسم اشارہ اپنے مشار الیہ مل کر مبتدا لام جار اقتران مصدر مضاف مضمون مضاف الیہ مضاف الجملۃ مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا اقتران مضاف کا ب جار اوقات مضاف ہا ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر موصوف التی اسم موصول ہی مبتدا الصباح معطوف علیہ واؤ حرف عطف الضحیٰ معطوف واؤ حرف عطف المساء معطوف معطوف علیہ اپنے معطوفوں سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صلہ ہوا موصول کا موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت ہوئی موصوف کی موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ ہوا مضاف کا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا اقتران مصدر کے اقتران مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر مجرور ہوا جار کا جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ثابتۃ مقدر کے ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا

وحینئذ تتعدی بالی نحو صار زید من بلد الی بلد والثالث اصبح والرابع اضحی والخامس امسی فہذہ الثلثۃ لاقتران مضمون الجملۃ باوقاتہا التی ہی الصباح والضحی والمساء

ترجمہ اور وہ الیٰ کے ساتھ متعدی ہوتا ہے جیسے زید ایک شہر سے دوسرے شہر کی طرف منتقل ہوا اور تیسرا اصبح اور چوتھا اضحیٰ اور پانچواں امسیٰ ہے پس یہ تینوں جملہ کے مضمون کو ان کے وقت کے ساتھ ملانے کے لئے آتے ہیں۔ صبح چاشت اور شام ہیں۔

تشریح مطالب) عہ فہذہ الثلاثۃ یعنی اصبح امسیٰ اور اضحیٰ یہ تینوں ناقصہ اور تامہ دونوں طرح استعمال کئے جاتے ہیں ناقصہ ہونے کی صورت میں دو معنی لئے جاتے ہیں (۱) صار کے معنی میں ہوتے ہیں یعنی مطلق زمانے کے معنی میں آتے ہیں اس کا اعتبار نہیں ہوتا کہ جن پر ان کی ترکیب دلالت کرتی ہے دوسرے کان فی الصبح اور کان فی الضحیٰ وکان فی المساء کے معنی میں آتے ہیں اس صورت میں مضمون خبر اس زمانے پر دلالت کریگا جس زمانے پر ان افعال کی ہیئت دلالت کریگی لہٰذا اصبح امسیٰ، اضحیٰ میں ترکیبا ماضی کے زمانہ پایا جائے گا اور خبر کا مضمون یہ ہوگا کہ اصبح زید امیراً یعنی زید صبح کے وقت امیر ہوا یصبح زید قائماً یعنی زید کا قیام زمانہ حال میں صبح کے وقت ثابت ہے یا زمانہ استقبال ثابت ہوگا عہ اصبح اور امسیٰ اور اضحیٰ میں دو معنی ہیں ایک معنی وہ ہیں کہ جو ان کے حروف اصلی سے سمجھ میں آتے ہیں جیسے کہ اصبح میں صبح ہے اور امسیٰ میں (باقی بر صفحہ)

(بقیہ صفحہ ۸۶) مساء ہے اور اضحٰی میں ضحٰی ہے۔ اور ایک وہ معنی ہیں کہ ان سے ان کے فعل ہونے کی شکل میں سمجھ میں آتے ہیں یعنی زمانہ ماضی۔ تو یہ مادہ حروف اصلی کے اعتبار سے جو معنی سمجھ میں آتے ہیں یعنی صبح اور شام اور چاشت ان ہی معنی پر دلالت کرتے ہیں زمانہ ماضی پر دلالت نہیں کرتے

(متعلقہ صفحہ ہذا) [1] نحو مضاف اصبح فعل ناقص زید اس کا اسم غنیا خبر۔ اصبح فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہ مبتدا محذوف کی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا [2] معنا مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل ہوا حصل کا فی جار وقت مضاف الصباح مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا حصل کے حصل فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی معناہ مبتدا کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا [3] واؤ عاطفہ نحو مضاف اضحٰی فعل ناقص زید اس کا اسم حاکمًا خبر۔ اضحٰی اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہ مبتدا محذوف کی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا [4] معناہ بترکیب اضافی مبتدا حصل فعل حکومت مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف ومضاف الیہ مل کر فاعل فی جار وقت مضاف الضحٰی مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا حصل کے حصل فعل اپنے فاعل ومتعلق سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر خبر ہوئی معناہ مبتدا کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا [5] واؤ عاطفہ امسٰی فعل ناقص زید اس کا اسم قاریا خبر فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہ مبتدا محذوف کی مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا [6] معنا مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔ حصل فعل قرأة مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل ہوا حصل فعل کا۔ فی جار وقت مضاف المساء مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا حصل فعل کے حصل فعل اپنے فاعل ومتعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا [7] واؤ استینافیہ ہٰذہ موصوف الثلٰثۃ صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا۔ قد حرف تقلیل تکون فعل ناقص ضمیر ہی مستتر اس کا اسم بِ جار معنیٰ مضاف لفظ مار مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ثابتا مقدر کے ہو کر خبر ہوئی تکون کی۔ تکون فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا کی۔ مبتدا اپنے خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نحو[1] اصبح زید غنیا معناه[2] حصل غناه في وقت الصباح و[3] نحو اضحىٰ زيد حاكما معناه[4] حصل حكومته في وقت الضحىٰ وامسىٰ[5] زيد قاريا معناه[6] حصل قراءته في وقت المساء وهٰذه[7] الثلاثة

(ترجمہ) جیسے زید صبح کے وقت مالدار ہو گیا۔ اس کے معنی اس کو مالداری صبح کے وقت حاصل ہوئی اور جیسے اضحٰی زید حاکمًا اس کے معنی اس کو حکومت چاشت کے وقت حاصل ہوئی اور امسٰی زید قاریًا اس کے معنی ہیں کہ اس کو قرأت شام کے وقت حاصل ہوئی اور یہ تینوں

قد تکون بمعنی صار[1] مثل اصبح الفقیر غنیا و امسی زید کاتبا و اضحی المظلم منیرا و قد تکون تامۃ[2] مثل اصبح زید[3] بمعنی دخل زید فی الصباح و امسی عمرو ای دخل عمرو فی المساء و اضحی

(ترجمہ) کبھی صار کے معنی میں آتے ہیں جیسے اصبح الفقیر غنیا. فقیر مالدار ہو گیا. اور امسی زید کاتبا. زید کاتب ہوگیا. اور اضحی المظلم منیرا یعنی تاریک چیز روشن ہو گئی. اور یہ تینوں کبھی تامہ ہوتے ہیں جیسے اصبح زید یعنی زید صبح کے وقت داخل ہوا اور امسی عمرو یعنی عمر شام کیوقت داخل ہوا۔

[1] مثل مضاف اصبح فعل ناقص الفقیر اس کا اسم غنیا خبر. فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف امسی فعل ناقص زید اسم کاتبا خبر. فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ معطوف واؤ حرف عطف اضحی فعل ناقص المظلم اسم منیرا خبر. فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر معطوف ہوا اصبح معطوف علیہ کا. معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا. مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہ مبتدا محذوف کی. مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا [2] واؤ حرف عطف قد حرف تقلیل تکون فعل ناقص ضمیر ہی اس کا اسم تامۃ خبر. فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا [3] مثل مضاف اصبح فعل تام زید فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر ذو الحال. ب جار معنی مضاف دخل فعل ماضی زید اس کا فاعل. فی جار الصباح مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا دخل کے دخل فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا معنی مضاف کا. معنی مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور. جار مجرور سے مل کر ظرف مستقر منصوب محلا حال ذو الحال حال سے مل کر معطوف علیہ اول واؤ عاطفہ امسی فعل ماضی عمرو اس کا فاعل. فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مفسر ای حرف تفسیر دخل فعل ماضی عمرو اس کا فاعل. فی جار المساء مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا دخل فعل کے فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر تفسیر. مفسر اپنی تفسیر سے مل کر معطوف علیہ ثانی واؤ عاطفہ اضحی فعل بکر اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مفسر ای حرف تفسیر دخل فعل ماضی بکر اس کا فاعل. فی جار الضحی مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا دخل کے دخل فعل اپنے فاعل و متعلق سے جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر تفسیر. مفسر اپنی تفسیر سے مل کر معطوف ہوا معطوف علیہ ثانی کا. معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر معطوف ہوا معطوف علیہ اول کا. معطوف علیہ اول اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا. مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف مثالہ کی. مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا

بکرٌ ای دخل بکرٌ فی الضحیٰ والسادس[١] ظلّ والسابع بات وھما لاقتران مضمون الجملۃ بوقتیھما ھی النھار واللیل فظلّ[٢] لاقتران مضمون الجملۃ بالنھار و بات[٣] لاقتران مضمون الجملۃ باللیل نحو[٤] ظلّ زید کاتبا ای حصل کتابتہ فی النھار وبات زید

(ترجمہ) اور اضحیٰ بکر یعنی بکر چاشت کیوقت داخل ہوا اور ان میں سے چھٹا ظلّ اور ساتواں بات ہے۔ اور یہ دونوں جملہ کے مضمون کو اپنے وقتوں کے ساتھ ملانے کے لئے آتے ہیں اور وہ نہار (دن) اور لیل (رات) ہیں پس ظلّ جملہ کے مضمون کو دن کے ساتھ اور بات جملہ کے مضمون کو رات کیساتھ ملانے کے لئے آتے ہیں جیسے ظلّ زید کاتبا یعنی اس کو کتابت دن میں حاصل ہوئی اور بات زید نائما۔

[١] واو عاطفہ السادس مبتدا ظلّ خبر۔ مبتدا خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واو عاطفہ السابع مبتدا بات خبر۔ مبتدا خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر معطوف علیہ۔ واؤ عاطفہ ھما ضمیر تثنیہ مبتدا لام جار اقتران مصدر مضاف مضمون مضاف الیہ مضاف الجملۃ مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا اقتران مصدر مضاف کا۔ بِ جار وقتی مضاف ھما مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے مل کر موصوف ھی مبتدا النھار معطوف علیہ واؤ حرف عطف اللیل معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر ہوئی ھی مبتدا کی۔ مبتدا خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صفت ہوئی۔ موصوف صفت سے مل کر مجرور۔ جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا اقتران مصدر کے۔ اقتران مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر ظرف مستقر متعلق ثابتان مقدر کے ہو کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا [٢] فظلّ الخ ف حرف تفصیل ظلّ مبتدا لام جار اقتران مصدر مضاف مضمون مضاف الیہ مضاف الجملۃ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا اقتران مصدر مضاف کا۔ بِ جار النھار مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق ہوئے اقتران مصدر مضاف کا۔ مضاف اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے ملکر مجرور جار مجرور مل کر متعلق ثابت محذوف کے ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا [٣] واؤ عاطفہ بات مبتدا۔ لام جار اقتران مصدر مضاف مضمون مضاف الیہ مضاف الجملۃ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا اقتران مضاف کا۔ بِ جار اللیل مجرور جار مجرور مل کر متعلق ہوا اقتران مصدر کے۔ اقتران مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر مجرور جار مجرور مل کر متعلق ثابت مقدر کے ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا [٤] نحو مضاف ظلّ فعل ناقص زید اس کا اسم کاتبا خبر فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مفسر ای حرف تفسیر حصل فعل ماضی کتابت مصدر مضاف ہٗ ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل فی جار النھار مجرور۔ جار مجرور ملکر متعلق ہو حصل کے حصل فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر تفسیر مفسر اپنی تفسیر سے مل کر معطوف علیہ واو عاطفہ بات فعل ناقص زید اس کا اسم نائما خبر فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مفسر ای حرف تفسیر حصل فعل ماضی نوم مصدر مضاف ہٗ ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل (باقی بر صفحہ ٩٠)

(بقیہ ص ٨٩) فی جار اللیل مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا حصل فعل کے حصل فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر تفسیر مفسر اپنی تفسیر سے مل کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف مثالہ کی مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا (متعلقہ صفحہ ہذا) لہ واو عاطفہ قد حرف تقلیل تکونان فعل ناقص مضارع تثنیہ ہما ضمیر مستتر اس کا اسم۔ ب جار معنی مضاف صار مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ثابتتان شبہ فعل مقدر کے ہو کر خبر تکونان فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ٢ه مثل مضاف ظل فعل ناقص الصبی اس کا اسم بالغا خبر۔ فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ

واو حرف عطف بات فعل ناقص

نائما ای حصل نومه فی اللیل وقد [1]
تکونان بمعنی صار [2] مثل ظل الصبی
بالغا و بات الشاب شیخا [3] والثامن
ما دام [4] وهو لتوقیت شیٔ بمدة ثبوت خبرها
لاسمها فلابد من ان یکون قبلها جملة
فعلیة او اسمیة نحو [5] اجلس ما دام زید

(ترجمہ) یعنی اس کو نیند رات کے وقت حاصل ہوئی۔ اور کبھی دونوں صار کے معنی میں آتے ہیں جیسے لڑکا بالغ ہو گیا اور جوان بوڑھا ہو گیا۔ اور ان میں سے آٹھواں ما دام ہے وہ اس کی خبر جو اسم کے لئے ثابت ہے اس کی مدت کے مقرر کرنے کیلئے آتا ہے لہذا اس سے پہلے ایک جملہ فعلیہ یا جملہ اسمیہ ہونا ضروری ہے جیسے اجلس ما دام زید جالسا یعنی تو اس وقت تک بیٹھ جب تک زید بیٹھا ہے۔

الشاب اس کا اسم شیخا خبر فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوا مثالہ مبتدا محذوف کی۔ مبتدا وخبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ٣ه واو استینافیہ الثامن مبتدا ما دام خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ٤ه واو استینافیہ ہو مبتدا لام جار توقیت مصدر مضاف شیٔ مضاف الیہ ب جار مدة مضاف ثبوت مصدر مضاف خبر مضاف ہا ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا ثبوت مصدر کا لام جار اسم مضاف ہا ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور۔ جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا ثبوت مصدر کا ثبوت مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر مضاف الیہ ہوا مدة مضاف کا مدة مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور۔ جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا توقیت مصدر کے توقیت مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر متعلق ثابت مقدر کے ہو کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر قائم مقام شرط۔ ف جزائیہ لا نفی جنس بد اس کا اسم من جارہ ان ناصب مضارع مصدریہ یکون فعل ناقص قبل مضاف ہا ضمیر جو راجع ہے ما دام کی جانب مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ہوا ثابتا شبہ فعل مقدر کا ثابتا مفعول فیہ یعنی ظرف مقدم سے مل کر خبر مقدم جملة موصوف فعلیة معطوف علیہ او حرف عطف اسمیة معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر اسم مؤخر فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد کی ہو کر (بوجہ مصدریہ) مجرور ہوا جار کا جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق موجود شبہ فعل مقدر کے ہو کر خبر ہوئی لا کی۔ لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جزا۔ قائم مقام شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا ٥ه نحو مضاف اجلس فعل با فاعل ما دام فعل ناقص زید اس کا اسم جالسا خبر فعل ناقص اپنے (باقی بر ص ٩١)

(بقیہ صفحہ ۹۰) اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مفعول فیہ ہوا اجلس کا اجلس فعل اپنے فاعل و مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف علیہ
واؤ عاطفہ زید مبتدا قائم شبہ فعل صیغہ اسم فاعل ضمیر ہو اس میں مستتر جو راجع ہے زید کی طرف وہ اس کا نائب فاعل مادام فعل ناقص
عمرو اس کا اسم قائما خبر فعل ناقص مادام اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مفعول فیہ ہوا قائم شبہ فعل کا شبہ فعل اپنے نائب فاعل
(ضمیر) اور مفعول فیہ سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ ہوا نحو
مضاف کا نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہ مبتدا محذوف کی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا (متعلقہ صفحہ ہذا)
لہ واؤ عاطفہ التاسع مبتدا مازال

خبر مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۲ہ واؤ عاطفہ العاشر مبتدا مابرح خبر

جالسا وزید قائم مادام عمرو قائما والتاسع
مازال والعاشر مابرح والحادی عشر
ما انفك والثانی عشر ما فتئ وقد یقال
ما فتأ وما افتأ وكل واحد من هذه الافعال
الاربعة لدوام ثبوت خبرها لاسمها مذ
قبل ویلزمها النفی مثل مازال زید عالما و

(ترجمہ) اور زید قائم ہے جب تک عمرو کھڑا ہے اور نواں اس میں سے مازال ہے
اور دسواں مابرح ہے اور گیارھواں ما انفک ہے اور بارھواں ما فتی ہے اور
اس کو ما فتأ اور ما افتأ بھی کہا جاتا ہے اور ان چاروں فعلوں میں سے ہر ایک ہمیشہ
ان کی خبر کے ان کے اسموں کے لئے ثابت ہونے کے واسطے ہے جبکہ اس کو قبول کیا ہے اور
ان کو نفی لازم ہے جیسے زید ہمیشہ عالم ہے

مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۳ہ واؤ
عاطفہ الحادی عشر مبتدا ما انفک خبر مبتدا
خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۴ہ واؤ
عاطفہ الثانی عشر مبتدا ما فتی خبر مبتدا خبر
مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۵ہ واؤ عاطفہ
قد حرف تقلیل یقال فعل مضارع مجہول
و ما فتأ معطوف علیہ واؤ حرف عطف
ما افتأ معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف
سے مل کر نائب فاعل فعل مجہول اپنے نائب
فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۶ہ
واؤ عاطفہ کل مضاف واحد اسم فاعل
شبہ فعل من حرف جر ہذہ اسم اشارہ الافعال
موصوف الاربعۃ صفت موصوف اپنی صفت
سے مل کر مشار الیہ اسم اپنے مشار الیہ سے
مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق
ہوا واحد شبہ فعل کے واحد شبہ فعل اپنے
متعلق سے مل کر مضاف الیہ ہوا کل مضاف کا
کل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا
لام حرف جر دوام مضاف ثبوت مصدر
مضاف خبر ہا ضمیر مضاف الیہ خبر مضاف
اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا ثبوت

مضاف کا لام جار اسم مضاف ہا ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا ثبوت مصدر کے
مذ برائے ظرف زمان مضاف قبل فعل ماضی ضمیر ہو اس میں مستتر جو راجع ہے اسم کی طرف وہ اس کا فاعل ہ ضمیر مفعول بہ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ
سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا مذ مضاف کا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ہوا ثبوت مصدر مضاف کا ثبوت
مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر مضاف الیہ ہوا دوام مضاف کا۔ دوام مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار مجرور
سے مل کر ظرف مستقر متعلق ثابتۃ کے ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۷ہ واؤ عاطفہ یا مستانفہ یلزم فعل ہا ضمیر مفعول بہ
النفی فاعل فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا ۸ہ مثل مضاف مازال فعل ناقص زید اس کا
اسم عالما خبر فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف مابرح فعل ناقص زید اس کا اسم (باقی بر صفحہ ۹۲)

(بقیہ صہ ۹۱) صائماً خبر فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف و اؤ حرف عطف ما فتیٔ فعل ناقص عمرو اسم فاضلاً خبر فعل ناقص اپنے اسم خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف واؤ حرف عطف ما انفک فعل ناقص بکر اسم عاقلاً خبر فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر معطوف ۔معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف مثالہ کی مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا (متعلقہ صفحہ ہٰذا) لـه واو مستانفہ الثالث عشر مبتدا لیس خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ٢ـه واؤ عاطفہ ہی ضمیر مرفوع منفصل مبتدا لام حرف جر نفی مصدر مضاف مضمون مضاف الجملۃ ۔مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا نفی مضاف کا فی جارہ زمان مضاف الحال مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا نفی مصدر کے نفی مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر مجرور ۔جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق مستعمل مقدر کے ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف قال فعل ماضی بعض مضاف ہم مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل۔ فی جار کل مضاف زمان مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل ومتعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ۔معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر ہوئی ہی مبتدا کی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ٣ـه مثل مضاف لیس فعل ناقص زید اس کا اسم قائماً خبر فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہ مبتدا محذوف کی ۔مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ٤ـه واؤ

ما برح زید صائماً وما فتیٔ عمرو فاضلاً و

ما انفك بكر عاقلاً والثالث[1] عشر ليس

وهي[2] لنفي مضمون الجملة في زمان الحال و

قال[3] بعضهم في كل زمان مثل ليس زيد

قائماً واعلم[4] ان تقديم اخبار هذه الافعال

على اسمائها جائز بابقاء عملها مثل[5] كان

(ترجمہ) اور زید ہمیشہ روزہ رکھنے والا ہے اور ہمیشہ فاضل ہے۔ اور ہمیشہ بکر عاقل ہے۔ اور تیرھواں لیس ہے اور وہ جملہ کے مضمون کی نفی کے لئے آتا ہے زمانہ حال میں اور بعض نے کہا ہے کہ ہر زمانے میں جیسے زید قائم نہیں ہے اور جان تو کہ ان افعال ناقصہ کی خبروں کی تقدیم ان کے اسموں پر جائز ہے ان کا عمل بھی باقی رہیگا

مستانفہ اعلم امر حاضر معروف فعل با فاعل انّ حرف مشبہ بفعل تقدیم مصدر مضاف اخبار مضاف ہذہ اسم اشارہ الافعال مشار الیہ اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا اخبار مضاف کا۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا تقدیم مضاف کا علی جار اسما مضاف ہا ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا تقدیم مصدر کا تقدیم مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر اسم ہوا انّ کا جائز شبہ فعل ضمیر ہو مستتر جو راجع ہے تقدیم کی طرف وہ اس کا فاعل ب حرف جر ابقاء مضاف عمل مضاف ہا ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا ابقاء مضاف کا۔ ابقاء مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا جائز شبہ فعل کے۔ جائز شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر ہوئی انّ کی۔ انّ حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد مفعول بہ اعلم کا اعلم فعل اپنے فاعل ومفعول سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ٥ـه مثل مضاف کان فعل ناقص قائماً خبر مقدم زید اسم مؤخر فعل ناقص اپنے اسم مؤخر (باقی بر صہ ۹۴)

(بقیہ صـ۹۲) اور خبر مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہٗ مبتدا محذوف کی مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا (متعلقہ صفحہ ھذا) لہ واو استینافیہ علیٰ جار ہذا مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ثابت مقدر کے ہو کر خبر مقدم القیاس مصدر فی جار البواقی مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا القیاس مصدر کے القیاس اپنے معلق سے مل کر مبتدا موخر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اور ایک ترکیب یہ بھی ہو سکتی ہے وقس علی القیاس فی البواقی ٢ه واو عاطفہ ایضا مفعول مطلق ہے فعل محذوف آض کا آض فعل ہو ضمیر واحد مذکر غائب اس میں مستتر وہ اس کا فاعل فعل اپنے فاعل و مفعول مطلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ٣ه تقدیم مصدر مضاف اخبار مضاف ہا ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا تقدیم مضاف کا علیٰ حرف جر نفس مضاف ہا ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا تقدیم مصدر کے تقدیم مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر مبتدا جائز شبہ فعل سوی مضاف ما لیس معطوف علیہ واو حرف عطف الافعال موصوف التی اسم موصول کان فعل ناقص فی حرف جر اوائل مضاف ہا ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا واقعًا شبہ فعل مقدر کے شبہ فعل محذوف اپنے متعلق سے مل کر خبر مقدم ما اسم موخر فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ ہوا موصول کا۔ موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ ہوا سوی مضاف کا۔ سوی مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ہوا جائز اسم فاعل شبہ فعل کا جائز شبہ فعل اپنے مفعول فیہ سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا مثل مضاف قائما خبر کان فعل ناقص زید اسم کان اپنے اسم و خبر مقدم کے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا مثل

قائما زید وعلیٰ[١] ھذا القیاس فی البواقی

وایضا تقدیم[٢] اخبارھا علیٰ انفسھا جائز سوی

لیس والافعال التی کان فی اوائلھا

ما مثل قائما کان[٣] زید وقال بعضھم

تقدیم الاخبار علیٰ ھذہ الافعال ایضا

جائز سوی مادام اما[٥] تقدیم اسمائھا

علیھا فغیر جائز لان اسمائھا فاعلھا

(ترجمہ) جیسے زید کھڑا ہے اسی طرح باقی کی مثالیں ہیں۔ اور نیز ان کے خبروں کی تقدیم خود ان پر بھی جائز ہے علاوہ لیس کے اور ان افعال ناقصہ کے جن کے شروع میں ما ہے جیسے قائما کان زید۔ کھڑا ہوا ہے زید اور بعض نے کہا ہے کہ ان کی خبروں کی تقدیم بھی خود ان پر جائز ہے۔ مادام کے علاوہ۔ اور بہر حال ان کے اسموں کی تقدیم ان پر پس وہ جائز نہیں ہے اس لئے کہ ان کے اسم فاعل ہوا کرتے ہیں۔

مضاف کا مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مثالہٗ مبتدا محذوف کی۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ٤ه واو حرف استیناف قال صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل ماضی معروف بعض مضاف ہم ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر قول تقدیم مضاف الاخبار مضاف الیہ علیٰ جار ہذہ اسم اشارہ الافعال مشار الیہ۔ اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا تقدیم مصدر کے تقدیم مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر مبتدا۔ ایضا ترکیب مذکورہ آض ایضا جملہ فعلیہ خبریہ معترضہ۔ جائز اسم فاعل شبہ فعل سوی مضاف مادام مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ دباقی بر صـ۹۵

(بقیہ صـ۹۳) جائز شبہ فعل اپنے مفعول فیہ سے مل کر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مقولہ ہوا قول کا قول اپنے مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا
ـ۵ اما حرف شرط تقدیم مضاف اسم مضاف ہا ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا تقدیم مضاف کا علیٰ جار ہا ضمیر مجرور
جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا تقدیم مصدر کے تقدیم مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر مبتدا ہوا قائم مقام شرط کے ف جزائیہ غیر مضاف
جائز مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی قائم مقام جزا کے لام جار ان حرف مشبہ بفعل اسم مضاف ہا ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف
الیہ سے مل کر ان کا اسم فاعل مضاف ہا ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر ان کی خبر ان اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ
واو حرف عطف فاعل مبتدا لا یجوز فعل منفی تقدیم مصدر مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر فاعل علیٰ جار الفعل مجرور

جار مجرور مل کر متعلق لا یجوز کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف۔ معطوف علیہ معطوف سے مل کر مجرور جار مجرور مل کر متعلق تقدیم مقدر کے ہو کر مبتدا قائم مقام شرط اپنی خبر قائم مقام جزا اور متعلق سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ غیر طلبیہ جزائیہ ہوا (متعلقہ صفحہ ہذا) ـ۱ واو مستانفہ اعلم امر حاضر معروف فعل با فاعل ان حرف مشبہ بالفعل حکم مضاف مشتقات مضاف ہذہ اسم اشارہ الافعال مشار الیہ اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا مشتقات مضاف کا مشتقات مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا حکم مضاف کا حکم مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر اسم ہوا ان کا۔ ک جار حکم مضاف ہذہ اسم اشارہ الافعال مشار الیہ اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا حکم مضاف کا فی جار العمل مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا حکم مقدر کے حکم مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر مجرور

والفاعل[۱] لا یجوز تقدیمه علی الفعل واعلم ان حکم مشتقات هذه[۲] الافعال کحکم هذه الافعال فی العمل[۳] النوع الحادی عشر افعال[۴] المقاربة وانما[۵] سمیت بهذا الاسم لانها تدل علی المقاربة وهی ترفع[۶] الاسم الواحد وهی اربعة

(ترجمہ) اور فاعل کی تقدیم فعل پر جائز نہیں ہے۔ اور جان تو کہ عمل کرنے میں ان کے مشتقات کا وہی حکم ہے جو ان افعال کا حکم ہے۔ عوامل کی تیرہ قسموں میں سے گیارھویں قسم افعال مقاربہ ہے ان کا نام مقاربہ اس لئے رکھا گیا ہے کیونکہ یہ قربت کے معنی پر دلالت کرتے ہیں اور یہ اسم واحد کو رفع دیتے ہیں اور یہ

جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا ثابت مقدر کے ثابت اپنے متعلق سے مل کر خبر ان اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد مفعول بہ ہوا اعلم کا اعلم فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـ۲ النوع موصوف الحادی عشر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا افعال مضاف المقاربۃ مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـ۳ واو مستانفہ انما کلمہ حصر سمیت فعل ماضی مجہول ہی اس میں مستتر جو راجع ہے افعال مقاربہ کی طرف وہ نائب فاعل ب جار ہذا اسم اشارہ الاسم مشار الیہ اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر مجرور جار مجرور مل کر متعلق ہوا سمیت کے لام جار ان حرف مشبہ بالفعل ہا ضمیر اس کا اسم تدل فعل مضارع معروف ضمیر ہی اس میں مستتر وہ اس کا فاعل جو راجع ہے افعال مقاربہ کی طرف علیٰ جار المقاربۃ مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا تدل کے تدل فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی ان کی۔ ان اپنے اسم وخبر سے مل کر بتاویل مفرد مجرور ہوا جار کا جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ثانی ہوا سمیت کے سمیت فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور دونوں (باقی بر صـ۹۵)

(بقیہ صہ ۹۴) متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مستانفہ ہوا و اؤ عطف تی بتدا ترفع فعل ہی ضمیر اس کا فاعل الاسم موصوف الواحد صفت موصوف صفت سے مل کر مفعول فعل فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی ہی بتدا کی۔ مبتدا خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۵۴ واو مستانفہ ہی مبتدا اربعۃ خبر مبتدا خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا (تشریح مطالب) ع۹ یہ افعال ناقصہ جن قدبھی ہیں ان سے ماضی ومضارع اور صرف کی تمام گردانیں گردانی جاسکتی ہیں سب ہی متصرف ہیں مگر لیس اور ما دام اور ما برح اور ما زال وما فتی وما انفک کہ ان کا مصدر اور اسم فاعل عربی بول چال میں سنا نہیں گیا ع۱۰ افعال مقاربہ تین طرح کے ہیں (۱) افعال میں سے بعض اپنے اسم کے لئے خبر کے حاصل ہونیکی امید پر دلالت کرتے ہیں جیسے عسی اللہ ان یدخلنی الجنۃ (۲) اور بعض ان میں سے اس بات پر دلالت کرتے ہیں کہ ان کے فاعل نے کام شروع کردیا ہے جیسے طفق زید ان یخرج یعنی زید نے خروج شروع کردیا ہے۔ (۳) ان میں سے بعض اس بات پر دلالت کرتے ہیں کہ خبر کا حصول ان کے اسم یعنی فاعل کے لئے قریب ہے جیسے کاد زید ان یخرج۔ زید نکلنے کے قریب ہے ان سب افعال کو مقاربہ کہنا محض بعض کے اعتبار سے ہے لہذا مصنف کے قول لانہا تدل علی المقاربۃ صرف بعض کے لحاظ سے ہے۔ سب کے لحاظ سے نہیں ہے یعنی مقاربت کے معنی ان افعال کے اندر لے جاتے ہیں خواہ بعض کے ضمن میں مقاربت کے معنی پائے جاتے ہیں (متعلقہ صفحہ ہذا)

۹۵

الاول[1] عسی وھو[2] فعل متصرف بدخول تاء التانیث الساکنۃ فیہ نحو[3] عست وغیر متصرف اذ[4] لایشتق منہ مضارع واسماء فاعل ومفعول وامر ونھی مثلا[5] وعمل علی نوعین الاول[6] ان یرفع الاسم وھو فاعلہ وینصب الخبر ویکون خبرہ[7]

(ترجمہ) چار ہیں پہلا عسیٰ ہے۔ اور وہ ایسا فعل ہے جس میں گردان ہوتی ہے کیونکہ اس میں تاء تانیث ساکنہ داخل ہوتی ہے جیسے عَسَتْ اور دوسرے لحاظ سے یہ غیر متصرف ہے کیونکہ اس سے مضارع، اسم فاعل، اسم مفعول، امر نہی وغیرہ مشتق نہیں ہوتے اور ان کا عمل دو قسموں پر ہے۔ اول یہ اسم کو رفع کرتا ہے اور اس کا فاعل بھی ہوتا ہے اور خبر کو نصب دیتا ہے۔

[1] الاول مبتدا عسیٰ خبر مبتدا خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا [2] واؤ استینافیہ ھو ضمیر مرفوع منفصل جو راجع ہے عسیٰ کی طرف مبتدا۔ فعل مصدر موصوف متصرف اسم فاعل ب جار دخول مضاف تاء مضاف التانیث موصوف الساکنۃ صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ تاء مضاف کا مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مضاف الیہ ہوا دخول مضاف کا فی جار ہا ضمیر مجرور جار مجرور مل کر متعلق ہوا دخول مصدر کے دخول مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا متصرف کے متصرف مصدر اپنے متعلق سے مل کر صفت موصوف صفت سے مل کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف غیر مضاف متصرف مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر خبر ہوئی ھو مبتدا کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا [3] نحو مضاف عَسَتْ مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہ مبتدا محذوف کی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا [4] اذ حرف تعلیل لایشتق صیغہ واحد مذکر غائب بحث نفی فعل مضارع مجہول من جارہ ضمیر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے مضارع معطوف علیہ واؤ حرف عطف اسما مضاف فاعل معطوف علیہ واؤ حرف عطف مفعول معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ مضاف (باقی بر صہ ۹۷)

فعل مضارع مع ان[1] وحينئذ يكون بمعنى قارب نحو[2] عسى زيد ان يخرج فزيد[3] مرفوع بانه اسمه وفاعله وان يخرج منصوب في موضع النصب بانه خبره بمعنى قارب زيد الخروج

(ترجمہ) اور اس کی خبر فعل مضارع اَن کے ساتھ ہوتی ہے اور اس وقت یہ قارَب کے معنی میں ہوتا ہے جیسے زید نکلنے کے قریب ہے پس اس مثال میں زید مرفوع ہے کیونکہ اس کا اسم اور فاعل ہے اور ان یخرج منصوب ہے کیونکہ موضع نصب میں ہے اور اسکی خبر ہے اور معنی میں قارب زید الخروج کے ہے یعنی زید نکلنے کے قریب ہے۔

(بقیہ ص۹۵) اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف امر معطوف علیہ واؤ حرف عطف نہی معطوف۔ امر معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر معطوف ہوا اسما الخ معطوف علیہ کا یہ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر معطوف ہوا مضارع معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر نائب فاعل ہوا الاشتق فعل مجہول کا فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ تعلیلیہ ہوا **۵۵** مثلاً مفعول مطلق ہی فعل محذوف خلث فعل با فاعل اپنے مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا **۵۶** واو استینافیہ عمل مضاف ۂ ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا علیٰ جار نوعین مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ثابت شبہ فعل مقدر کے ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا **۵۷** الاول مبتدا ان مصدریہ یرفع صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل مضارع معروف ضمیر مستتر ہو جو راجع ہے الاول کی طرف وہ اس کا فاعل الاسم ذوالحال وا وحالیہ ہو ضمیر مرفوع منفصل مبتدا اناعل مضاف ۂ ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر حال ذوالحال اپنے حال سے ملکر مفعول بہ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واو حرف عطف ینصب صیغہ واحد مذکر غائب بحث فعل مضارع معروف (منصوب بواسطہ عطف مدخول ان ہونے کے سبب سے) ضمیر ہو اس میں مستتر وہ اس کا فاعل الخبر مفعول بہ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر تاویل مفرد خبر ہوئی الاوّل مبتدا کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا **۵۸** واؤ عاطفہ یکون فعل ناقص خبر مضاف ۂ ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر اسم ہوا یکون کا فعلاً موصوف مضارعا صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر مع مضاف لفظ آن مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ فعل ناقص اپنے اسم وخبر اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا (تشریح) اسمان تھا۔ اضافت کی وجہ سے نون تثنیہ گر گیا۔

(متعلقہ صفحہ ہذا) **۱** واو عاطفہ حین مضاف اذ مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ظرف مقدم ہوا یکون کا یکون فعل ناقص ہو ضمیر واحد مذکر غائب اس کا اسم بِ جار معنی مضاف لفظ قارب مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ثابتا کے ہو کر خبر یکون فعل ناقص اپنے اسم وخبر اور ظرف مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا **۲** نحو مضاف عسیٰ فعل مقاربہ زیدٌ اس کا اسم ان یخرج صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل مضارع معروف ضمیر مستتر ہو اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر عسیٰ فعل مقاربہ اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر مضاف الیہ نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہ مبتدا محذوف کی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا **۳** ف حرف تفصیل زید مبتدا مرفوع شبہ فعل اسم مفعول ضمیر ہو مستتر اس کا نائب فاعل جو راجع ہے زید کی طرف (باقی بر ص۹۷)

(بقیہ صفحہ ۹۶) تب جار ان حرف مشبہ بالفعل ۃ ضمیر اس کا اسم اسم مضاف ۃ ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف علیہ واو حرف عطف فاعل مضاف ۃ ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر ان اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا مرفوع شبہ فعل کے شبہ فعل اپنے نائب فاعل ضمیر اور متعلق سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر معطوف علیہ واو حرف عطف لفظ ان یخرج مبتدا فی جار موضع مضاف النصب مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا منصوب کے ہو کر متعلق ہوا ثابت شبہ فعل محذوف کے ب جا ان حرف مشبہ بالفعل ۃ ضمیر اس کا اسم خبر مضاف ۃ ضمیر ذو الحال تبجا معنی مضاف

۹۷

قارب فعل زید اس کا فاعل الخروج مفعول بہ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ معنی مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ثابتا شبہ فعل مقدر کے ہو کر حال ذو الحال حال سے مل کر مضاف الیہ ہوا خبر مضاف کا خبر مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی ان کی ان حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا ثابت شبہ فعل کے ثابت شبہ فعل اپنے متعلق سے مل کر خبر ہوئی ان یخرج مبتدا کی مبتدا اپنی خبر سے مل کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ تفصیلیہ ہوا آلشی بیجر (عہ متاخرین کے نزدیک کان کی طرح عسٰی بھی اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے اور اگر اس کی خبر فعل مضارع ان کے ساتھ ہو تو وہ محلا منصوب ہوگی اس میں سیبویہ نحوی کا قول یہ ہے کہ فعل مضارع یا ان کا خبر ہونا عسٰی کی جائز نہیں ہے۔ اس لئے کہ جب عسٰی انشاء طمع کا فائدہ دیتا ہے تو اپنی اصل سے بدل گیا جس طرح ما احسن زیدا اپنی اصل سے بدل کر ای شئی حسن زیدا کے ہیں اور جب اس سے انشاء تعجب کے معنی لئے گئے تو اپنی اصل سے بدل گیا کیونکہ عسٰی میں قریب ہونے کے معنی اصل وضع میں ہیں نہ استعمال میں اور کوئی اس مسئلہ میں کہتے ہیں کہ فعل مضارع ان کے ساتھ محل رفع میں ہے کیونکہ یہ از قسم بدل اشتمال ہے جیسے اس مثال میں کہ زیدون عسٰی ان یقوموا۔ یہاں یقوموا کا فاعل ضمیر ہے اور اس کا بدل زیدون ہے۔ اس مثال میں عسٰی کے معنی توقع کیلئے جا رہے ہیں جیسے عسٰی زید ان یقوم زید کے قیام کی امید ہے۔ اور جو لوگ بدل اشتمال کہتے ہیں اور ابہام کے بعد تفسیر واقع میں پائی جاتی ہے۔

ویجب[1] ان یکون خبرہ مطابقا لاسمہ فی الافراد والتثنیۃ والجمع والتذکیر والتانیث نحو[2] عسٰی زید ان یقوم وعسی الزیدان ان یقوما وعسی الزیدون ان یقوموا وعست ھند ان تقوم وعستا الھندان ان تقوما وعست الھندات ان یقمن

(ترجمہ) اور واجب ہے کہ اس کی خبر اپنے اسم کے مطابق ہو مفرد، تثنیہ، جمع مذکر اور مونث ہونے میں جیسے زید کھڑے ہونے کے قریب ہے اور دو زید کھڑے ہونے کے قریب ہیں اور بہت سے زید کھڑے ہونے کے قریب ہیں اور ہندہ کھڑی ہونے کے قریب ہے اور دو ہندہ کھڑے ہونے کے قریب ہیں اور بہت سی ہندائیں کھڑے ہونے کے قریب ہیں

(متعلقہ صفحہ ہذا) لہ واو مستانفہ یجب فعل مضارع معروف ان یکون فعل خبر مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر اسم ہوا ان یکون فعل ناقص کی مطابقا اسم فاعل شبہ فعل ضمیر ہو اس کا نائب فاعل لام جار اسم مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا شبہ فعل کے فی جار الافراد معطوف علیہ واو حرف عطف التثنیۃ معطوف اسی طرح التانیث تک تمام معطوفات ہیں معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق (باقی بر ۹۹)

(بقیہ ص۹۷) ہوا مطابقاً شبہ فعل کے شبہ فعل اپنے نائب فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر خبر فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتادیل مفرد فاعل ہوا یجب فعل کا یجب فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۵۲ نحو مضاف عسیٰ فعل مقاربہ زید اس کا اسم ان یقوم خبر فعل مقاربہ اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف عسیٰ فعل مقاربہ الزیدان اس کا اسم ان یقوما خبر فعل مقاربہ اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف علیہ ثانی واؤ حرف عطف عسیٰ فعل مقاربہ الزیدون اس کا اسم ان یقوموا جملہ فعلیہ بتادیل مفرد خبر فعل مقاربہ اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر معطوف ہوا عسیٰ زید ان یقوم معطوف علیہ کا یہ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر پھر معطوف علیہ ہوا واؤ عاطفہ

٩٨

عست فعل مقاربہ ہند اس کا اسم ان تقوم بتادیل مصدر خبر فعل مقاربہ اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف علیہ اول واؤ عاطفہ عست فعل مقاربہ الہندان اس کا اسم ان تقوما بتادیل مصدر خبر فعل مقاربہ اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف علیہ معطوف واؤ عاطفہ عست فعل مقاربہ الہندات اس کا اسم ان یقمن ان ناصبہ یقمن صیغہ جمع مؤنث غائب بحث اثبات فعل مضارع معروف اس میں ہن ضمیر مستتر وہ اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مصدر کے معنی میں ہو کر خبر فعل مقاربہ اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر معطوف ہوا معطوف علیہ اول کا معطوف علیہ اول اپنے معطوف سے مل کر معطوف ہوا معطوف علیہ ثانی کا۔ یہ معطوف

وهذا[۱] اى كون الخبر مطابقا للفاعل اذا كان الفاعل اسما ظاهرا اما[۲] اذا كان مضمرا فليست المطابقة بينهما شرطا النوع[۳] الثاني من النوعين المذكورين ان يرفع[۴] الاسم وحده وذالك اذا

(ترجمہ) اور یہ یعنی خبر کان فاعل کے مطابق ہونا اس وقت ہے جبکہ اسم فاعل ظاہر ہو بہرحال جب فاعل ضمیر ہو تو دونوں کے درمیان مطابقت کی شرط نہیں ہے مذکورہ دو قسموں میں سے دوسری قسم یہ کہ افعال صرف اسم کو رفع دیں اور یہ جب ہے

علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہ مبتدا محذوف کی مبتدا محذوف اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا (متعلقہ صفحہ ہذا) ۱ھ واو مستانفہ ہذا مفسر ای حرف تفسیر کون مصدر مضاف الخبر مضاف الیہ اسم۔ مطابقا شبہ فعل اسم فاعل ضمیر ہو مستتر اس کا نائب فاعل لام جار الفاعل مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا شبہ فعل کے شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر۔ کون مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر تفسیر مفسر اپنی تفسیر سے مل کر جزا مقدم اذا ظرف زمان متضمن معنی شرط کان فعل ناقص الفاعل اس کا اسم اسما موصوف ظاہرا صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط مؤخر۔ شرط مؤخر اپنی جزا مقدم سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا ۲ھ اما حرف استدراک اذا ظرفیہ معنی میں شرط کے کان فعل ناقص ہو ضمیر مستتر اس کا اسم مضمرا خبر فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ہوئی ف جزائیہ لیست فعل ناقص المطابقۃ مصدر بین مضاف ہما ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ظرف ہوا المطابقۃ کا۔ المطابقۃ مصدر اپنے ظرف سے مل کر اسم ہوا فعل ناقص کا شرطا خبر۔ فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا ۳ھ النوع موصوف الثانی صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر ذوالحال من جار النوعین موصوف المذکورین صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور (باقی بر ص۹۹)

کانَ اسمُہٗ فعلاً مضارعاً مع اَنْ فیکونُ الفعل المضارع مع اَنْ فی محل الرفع بانہٗ اسمہٗ و یکون عسیٰ حینئذ بمعنیٰ قَرُبَ مثلُ عسیٰ ان یخرج زید ای

(ترجمہ) کہ ان کا اسم فعل مضارع ان کے ساتھ واقع ہو رہا ہو تو فعل مضارع مع ان کے محلاً مرفوع ہوگا کیونکہ وہ اسم ہے اور اس وقت عسیٰ قریب کے معنی میں ہوگا جیسے عسیٰ ان یخرج زید اس کے معنی قَرُبَ خروجہ کے ہیں

(بقیہ صـ۹۸) جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ثابتاً شبہ فعل مقدر کے ہو کر حال ذوالحال حال سے مل کر ان مصدریہ مبتدا یرفع فعل مضارع معروف ضمیر جو مستتر اس کا فاعل الاسم ذوالحال وحدہ مضاف ہ مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر بتاویل منفرداً ہو کر حال۔ ذوالحال حال سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ عـہ واؤ مستانفہ ذالک مبتدا اذا اسم ظرف مضاف کان فعل ناقص اسم مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر اسم ہوا کان کا۔ فعلاً موصوف مضارعاً صفت۔ موصوف صفت سے مل خبر مع مضاف ان مضاف الیہ مضاف اور مضاف الیہ مل کر مفعول فیہ ہوا کان کا۔ کان فعل ناقص اپنے اسم و خبر اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا اذا مضاف کا اذا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ظرف مستقر مرفوع محلاً خبر مبتدا ذالک کا مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(متعلقہ صفحہ ہذا) لہ ف جزائیہ یکون فعل ناقص الفعل موصوف المضارع صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر اسم ہوا۔ مع مضاف ان مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ظرف ہوا یکون فعل ناقص کا فی جار محل مضاف الرفع مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور۔ جار مجرور سے مل کر متعلق ثابتاً مقدر کے ہو کر خبر ہوئی یکون فعل ناقص کی ب جار انّ حرف مشبہ بالفعل ہ ضمیر اس کا اسم اسم مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی انّ کی انّ اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ ہو کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل ناقص کا فعل ناقص اپنے اسم و خبر اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ و اؤ حرف عطف یکون فعل ناقص عسیٰ اس کا اسم حین مضاف اذ مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ظرف ہوا یکون کا ب جار معنی مضاف لفظ قَرُبَ مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور۔ جار مجرور سے مل کر متعلق ثابتاً مقدر کے ہو کر خبر ہوئی یکون کی یکون فعل ناقص اپنے اسم و خبر اور ظرف سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جزا ہوئی شرط محذوف اذا کان کذالک کی شرط محذوف اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا عـہ مثل مضاف عسیٰ فعل تام بمعنی اقرب ان مصدریہ یخرج فعل زیدٌ فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر بتاویل مصدر فاعل ہوا عسیٰ کا عسیٰ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مفسر ای حرف تفسیر قرب فعل ماضی خروج مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف۔ یہ سے مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر تفسیر مفسر اپنی تفسیر سے مل کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہ مبتدا محذوف کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

تشریح مطالب) عـہ اسمہ فعل مضارع مع ان محلاً رفع ہے کیونکہ اس کا اسم ہے اور عسیٰ اس وقت قریب کے معنی میں ہوگا یہاں مصنف کو اسمہ کے بجائے فاعلہ کہنا زیادہ بہتر تھا کیونکہ اسم بول کر فاعل وہاں مراد ہوتی ہے جہاں فعل خبر کا محتاج ہو مگر یہاں اس طرح کی احتیاج نہیں ہے (باقی بر صـ۱۰۰)

(بقیہ ص ۹۹) نیز ایسی جگہ عسیٰ تامہ ہوتا ہے ابن مالک عسیٰ کو ہمیشہ ناقصہ ہی مانتے ہیں اور یہاں ان اور اس کا صلہ دونوں دو جزء کے قائم مقام ہیں ان کا استدلال یہ آیت ہے احسب الناس ان یترکوا ان سے یترکوا کے دو مفعول کے قائم مقام ہے (متعلقہ صفحہ ہذا)

۱ ف تفریعیہ لایحتاج فعل مضارع معروف ہو ضمیر واحد مذکر غائب مستتر اس کا فاعل فی حرف جر ہذا اسم اشارہ الوجہ مشار الیہ اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا لایحتاج کے ۔ الی جار الخبر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ثانی ہوا لایحتاج فعل کا ب جار خلاف مضاف الوجہ موصوف الاول صفت موصوف صفت سے مل کر مضاف الیہ ۔ ل جار ان حرف مشبہ بالفعل ہ ضمیر اس کا اسم لا یتم فعل مضارع منفی معروف المقصود اسم مفعول شبہ فعل فی جار ہ ضمیر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا المقصود شبہ فعل کے شبہ فعل اپنے متعلق سے مل کر فاعل ہوا لایتم فعل کا ۔ ب جار دون مضاف الخبر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر پھر متعلق ہوا فعل کا ۔ فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی ان کی ۔ ان اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد مجرور ہوا جار کا جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا خلاف مصدر کے خلاف مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے ملکر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ثالث ہوا لایحتاج فعل کا لایحتاج فعل اپنے فاعل اور تینوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۲ ف تفریعیہ یکون فعل ناقص الاول اس کا اسم ناقصا خبر ۔ فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر معطوف علیہ واؤ عاطفہ یکون فعل ناقص محذوف الثانی اس کا اسم تاما خبر فعل ناقص محذوف اپنے اسم و خبر سے مل کر معطوف ۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا ۔

قرب خروجه فلا[۱] يحتاج في هذا الوجه الى الخبر بخلاف الوجه الاول لانه لا يتم المقصود فيه بدون الخبر فيكون[۲] الاول ناقصا و[۳] الثاني تاما والثاني

(ترجمہ) یعنی اس کا نکلنا قریب ہے پس ایسی صورت میں عسیٰ خبر کا محتاج نہیں ہوتا بخلاف پہلی صورت کے اس لئے کہ اس میں مقصود خبر کے بغیر پورا نہیں ہوتا لہٰذا پہلا ناقصہ اور دوسرا تامہ ہوگا اور افعال مقاربہ میں سے دوسرا

۳ واؤ عاطفہ الثانی مبتدا لفظ کاد خبر ۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا (متعلقہ صفحہ ۱۰۱) ۱ واؤ مستانفہ ہو ضمیر مرفوع منصل مبتدا یرفع صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل مضارع معروف ضمیر مستتر ہو جو راجع ہے طرف لفظ کاد کے اس کا فاعل الاسم مفعول بہ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ ۔ واؤ حرف عطف ینصب فعل مضارع معروف ضمیر مستتر ہو اس کا فاعل الخبر مفعول بہ ۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر ۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔
۲ واؤ مستانفہ خبر مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا فعل موصوف مضارع صفت ۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر پھر موصوف ۔ ب جار غیر مضاف ان مضاف الیہ ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر ظرف مستقر مرفوع محلا صفت ۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر ۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔

[1] اور [2] ترکیب اگلی صفحہ میں موجود ہے وہاں ملاحظہ ہو) [3] داؤ حرف عطف یا استیناف قد حرف تقلیل یکون فعل ناقص ضمیر مستتر ہو اس کا اسم مع مضاف لفظ ان مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ظرف مستقر مرفوع محلاً خبر۔ تشبہا مصدر لام جارہ ضمیر مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق ہوا مصدر کے۔ ب جار عسیٰ مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق ثانی ہوا مصدر کا۔ مصدر اپنے دونوں متعلقوں سے مل کر مفعول لہٗ ہوا۔ فعل ناقص اپنے اسم وخبر اور مفعول لہٗ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا [4] مثل مضاف کاد فعل مقاربہ زید اس کا اسم۔ یجی فعل مضارع معروف ضمیر ہو اس میں مستتر وہ اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر۔ فعل مقاربہ اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر مضاف الیہ مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہٗ مبتدا محذوف کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا [5] ف تفریع زید مبتدا مرفوع اسم مفعول شبہ فعل ب جار ان حرف مشبہ بفعل ہٗ ضمیر اس کا اسم۔ اسم مضاف لفظ کاد مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر۔ ان اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مجرور۔ جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا مرفوع شبہ فعل کے مرفوع شبہ فعل اپنے متعلق سے مل کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف لفظ یجی مبتدا فی جار محلاً مضاف النصب مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور

كَادَ وَهُوَ يَرْفَعُ الْاِسْمَ[1] وَيَنْصِبُ الْخَبَرَ وَخَبَرُهُ[2] فِعْلٌ مُضَارِعٌ بِغَيْرِ اَنْ وَقَدْ يَكُوْنُ[3] مَعَ اَنْ تَشْبِيْهًا لَهٗ بِعَسٰى[4] مِثْلُ كَادَ زَيْدٌ يَجِيْئُ فَزَيْدٌ[5] مَرْفُوْعٌ بِاَنَّهٗ اِسْمُ كَادَ وَيَجِيْئُ فِيْ

(ترجمہ) کاد ہے وہ اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے اور اس کی خبر فعل مضارع اَن کے بغیر ہوتی ہے اور کبھی خبر ان کے ساتھ بھی ہوتی ہے عسیٰ کے ساتھ مشابہ ہونے کی وجہ سے جیسے کاد زید یجی یعنی قریب ہے کہ زید آئے پس زید مرفوع ہے اس بنا پر کہ وہ کاد کا اسم ہے اور یجی

جار مجرور سے مل کر ظرف مستقر متعلق کائنا محذوف کے۔ ب جار ان حرف مشبہ بفعل ہٗ ضمیر اس کا اسم۔ خبر مضاف ہٗ ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی ان کی۔ ان اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مجرور۔ جار مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہو کر متعلق ثانی ہوا کائن محذوف کا۔ کائن محذوف اپنے دونوں متعلقوں سے مل کر خبر ہوئی یجی مبتدا کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ تفریعیہ ہوا **(تشریح مطالب)** [6] کاد اور نیز کاد کے مشتقات کے شروع میں اگر حرف نفی داخل ہو تو وہ حرف نفی نفی ہی کا کام کرے گا جس طرح کے اور دوسرے افعال کے شروع میں داخل ہو کر حرف نفی کا کام انجام دیا کرتا ہے۔ یہ مذہب جمہور نحاۃ کا ہے جیسے وما کادوا یفعلون۔ اور بعض نحویوں نے کہا کہ ماضی اور مضارع دونوں کے شروع میں فعل کاد میں حرف نفی کچھ کام نہیں کریگا۔ بلکہ فعل کاد مثبت ہی رہے گا۔ اور بعض نحویوں نے دونوں نحویوں کا درمیان کا راستہ اختیار کیا ہے کہ ماضی میں مثبت ہی رہے گا فعل باوجود منفی ہونے کے۔ اور مضارع میں حرف نفی کام کرے گا۔

محل النصب بانه خبره[1] معناه قرب مجئ[2] زيد و[3] حكم باقى المشتقات من مصدره كحكم كاد مثل[4] لم يكد زيد يجئ ولا يكاد زيد يجئ و[5] ان دخل على كاد حرف النفى ففيه خلاف

(ترجمہ) محل نصب میں ہے اس بنا پر کہ اس کی خبر ہے اس کے معنی ہیں زید کا آنا قریب ہے۔ اور باقی مشتقات جو اس کے مصدر کے ہوں گے کاد ہی کا حکم رکھتے ہیں جیسے لم یکد زید یجیٔ قریب نہیں ہے کہ زید آئے اور زید آنے کے قریب نہیں ہوتا ہے اور اگر کاد پر حرف نفی داخل ہو تو اس میں اختلاف ہے۔

[1] معنا مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا قرب فعل مجئ مضاف زید مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل ہوا قرب فعل کا قرب فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی معناہ مبتدا کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا [3] واؤ مستانفہ حکم مضاف باقی المشتقات صیغہ اسم مفعول شبہ فعل من جار مصدر مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا اسم مفعول شبہ فعل کے اسم مفعول اپنے متعلق سے مل کر مضاف الیہ ہوا باقی مضاف کا۔ باقی مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا حکم مضاف کا۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔ ک جار حکم مضاف لفظ کاد مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا ثابت مقدر کے۔ ثابت اپنے متعلق سے مل کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا [4] مثل مضاف لم یکد فعل مقاربہ بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف زید اس کا اسم یجئ جملہ فعلیہ ہو کر خبر۔ فعل مقاربہ اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف لا یکاد فعل مقاربہ مضارع معروف منفی زید اس کا اسم یجئ فعل ضمیر ہو اس کا فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر۔ فعل مقاربہ اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہ مبتدا محذوف کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا [5] واؤ مستانفہ ان حرف شرط دخل صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل ماضی معروف علی حرف جر لفظ کاد مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا دخل کے۔ حرف مضاف النفی مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل ہوا دخل فعل کا۔ دخل فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط۔ ف جزائیہ فی جار ہ ضمیر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا متحقق شبہ فعل مقدر کے شبہ فعل اپنے متعلق سے مل کر خبر مقدم ہوئی خلاف مبتدا مؤخر۔ مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جزا۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا [2] (متعلقہ صفحہ ۱۰۲)

[2] قال صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل ماضی معروف بعض مضاف ہم مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل ہوا۔ ان حرف مشبہ بفعل حرف مضاف النفی مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر نوالحال فی جار ہ ضمیر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ثابتا شبہ فعل مقدر کے ہو کر حال مطلقا حال ثانی (باقی بر صفحہ ۱۰۳)

قالؔ بعضهم ان حرف النفی فيه مطلقا يفيد معنی النفی وقالؔ بعضهم انه لايفيده بل الاثبات باق علی حاله وقال بعضهم انه لايفيد النفی فی الماضی وفی المستقبل يفيده

(ترجمہ) بعض نے کہا کہ کاد میں حرف نفی مطلقاً نفی کے معنی کا فائدہ دیتا ہے اور بعض نے کہا کہ کاد نفی کا فائدہ نہیں دیتا بلکہ باقی کو اپنے حال پر ثابت رکھنے کے لئے آتا ہے اور بعض نے کہا، ماضی میں نفی کا فائدہ نہیں دیتا ہے اور مستقبل میں

لے واگلی حد صفحہ ۱۰۲ میں ملاحظہ ہو) ود الحال اپنے دونوں حالوں سے مل کر اسم ہوا آن کا یفید فعل مضارع معروف ضمیر مستتر ہو اس کا فاعل معنی مضاف النفی مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ ہوا فعل اپنے فاعل و مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہو کر خبر ہوئی ان کی۔ انّ اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہو کر مقولہ یعنی مفعول بہ ہوا قال فعل اپنے فاعل و مقولہ یعنی مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوا کے واؤ مستانفہ قال فعل ماضی بعضھم مضاف و مضاف الیہ مل کر فاعل ہوا قال فعل کا۔ ان حرف مشبہ بالفعل ہٗ ضمیر اس کا اسم لایفید صیغہ واحد مذکر غائب بحث نفی فعل مضارع معروف ضمیر ہو مستتر اس کا فاعل ہٗ ضمیر مفعول بہ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر ہوئی انّ کی۔ انّ اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہو کر معطوف علیہ بل حرف عطف الاثبات مبتدا باقی اسم منقوص اسم فاعل شبہ فعل ضمیر ہو اس میں مستتر وہ اس کا نائب فاعل علیٰ جار حال مضاف ہٖ ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا باقی شبہ فعل کے شبہ فعل اپنے نائب فاعل ضمیر اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہو کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول بہ۔ قال فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ یعنی مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوا سے واؤ مستانفہ قال فعل ماضی بعض مضاف ہم مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل انّ حرف مشبہ بفعل ہٗ ضمیر اس کا اسم لایفید فعل مضارع معروف منفی ضمیر مستتر ہو اس کا فاعل النفی مفعول بہ۔ فی جار الماضی مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا لایفید کے لایفید فعل اپنے فاعل و مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف فی جار المستقبل مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق مقدم ہوا فعل کا یفید فعل ضمیر مستتر ہو جو راجع ہے حرف نفی کی طرف اس کا فاعل ہٗ ضمیر مفعول بہ جو راجع ہے نفی کی طرف فعل اپنے فاعل و مفعول بہ اور متعلق مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہو کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر ہوئی انّ کی ان اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہو کر مقولہ یعنی مفعول بہ ہوا۔ قال فعل اپنے فاعل اور مقولہ یعنی مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوا (تشریح مطالب) عہ بعض نے کاد کے نفی کے سلسلے میں کہا ہے کہ کاد جب حرف نفی پر داخل ہوتا ہے تو یہ اثبات پر دلالت کرتا ہے البتہ اپنے ماسوا کی نفی کرتا ہے صحیح نہیں معلوم ہوتا لیکن اگر اس کی یہ تاویل کی جائے کہ کاد کا اثبات اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ مضمون خبر متحقق نہیں ہے کیونکہ تعلیت کے قریب ہونے کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ بالفعل موجود نہیں ہے۔

۱ واؤ مستانفہ الثالث مبتدا کرب خبر مبتدا خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا **۲** واؤ استینافیہ ہو ضمیر مبتدا یرفع فعل مضارع معروف ضمیر مستتر واحد مذکر غائب ضمیر ہو مستتر اس کا فاعل الاسم مفعول بہ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف ینصب فعل ضمیر ہو مستتر فاعل الخبر مفعول بہ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر ہوئی ہو مبتدا کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔
۳ واؤ مستانفہ یا عاطفہ خبر مضاف ۂ ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا یجئ فعل مضارع معروف ضمیر ہو اس میں مستتر جو راجع ہے خبر کی طرف ذو الحال فعلا موصوف مضارعا صفت موصوف صفت سے مل کر حال۔ ذو الحال حال سے مل کر فاعل ہوا یجئ کا دائما صفت ہو موصوف محذوف مجیئا کی۔ موصوف محذوف مجیئا اپنی صفت سے مل کر مفعول مطلق ہوا یجئ کا ب جار غیر مضاف لفظ آن مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا یجئ کے یجئ فعل اپنے فاعل و مفعول مطلق و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا **۴** نحو مضاف کرب فعل مقاربہ زید اس کا اسم یخرج فعل ضمیر ہو اس میں مستتر اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی کرب فعل مقاربہ کی فعل مقاربہ اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہ مبتدا محذوف کی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا **۵** واؤ عاطفہ الرابع مبتدا اوشک خبر مبتدا خبر سے مل کر جملہ اسمیہ ہوا **۶** واؤ مستانفہ ہو مبتدا یرفع فعل مضارع معروف ضمیر ہو اس کا فاعل الاسم مفعول بہ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف ینصب فعل مضارع معروف ضمیر ہو اس کا فاعل الخبر مفعول کو فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر ہوئی ہو مبتدا کی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا **۷** واؤ عاطفہ یا مستانفہ خبر مضاف ۂ ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا فعل ہو موصوف مضارع صفت موصوف صفت سے مل کر ذو الحال مع مضاف لفظ أن مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ظرف مستقر منصوب محلاً معطوف علیہ أو حرف عطف ب جار غیر مضاف لفظ أن مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر ظرف مستقر متعلق ثابتا مقدر کے ہو کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر حال ہوا ذو الحال حال سے مل کر خبر ہوئی خبرہ مبتدا کی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا **۸** مثل مضاف اوشک فعل مقاربہ زید اس کا اسم ان یجئ فعل مضارع معروف ضمیر ہو مستتر جو راجع ہے زید

وَالثَّالِثُ كَرُبَ وَهُوَ يَرْفَعُ الْاِسْمَ وَ يَنْصِبُ الْخَبَرَ وَخَبَرُهُ يَجِئُ فِعْلًا مُضَارِعًا دَائِمًا بِغَيْرِ اَنْ نَحْوُ كَرُبَ زَيْدٌ يَخْرُجُ وَالرَّابِعُ اَوْشَكَ وَهُوَ يَرْفَعُ الْاِسْمَ وَيَنْصِبُ الْخَبَرَ وَخَبَرُهُ فِعْلٌ مُضَارِعٌ مَعَ اَنْ اَوْ بِغَيْرِ اَنْ مِثْلُ اَوْشَكَ زَيْدٌ

(ترجمہ) اور افعال مقاربہ میں سے تیسرا کَرُبَ ہے۔ وہ اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے اور اس کی خبر ہمیشہ فعل مضارع بغیر اَن کے آتی ہے جیسے کَرُبَ زید یخرج۔ قریب ہے کہ زید نکلے۔ اور ان میں سے چوتھا اوشک ہے وہ اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے اور اسکی خبر فعل مضارع ہے ان کے ساتھ اور بغیر اَن کے بھی آتی ہے جیسے اوشک زید۔ - - - - - - - -

(بقیہ صفحہ) زید کی طرف وہ اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ یجیٔ فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر فعل مقاربہ اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر مضاف الیہ مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی ھٰذا مبتدا محذوف کی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا (**تشریح مطالب**) عہ اوشک مصدر ایشاک سے بنا ہے جس کے معنی جلد کے آتے ہیں یوشک ان یکون کنا اسی سے ہے۔ اور یوشک شین کے فتحہ کے ساتھ پڑھنا چاہیئے (**متعلقہ صفحہ ہٰذا**) **سلہ** واو مستانفہ قال فعل ماضی معروف بعض مضاف ہم مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل ان حرف مشبہ بفعل افعال مضاف المقاربۃ مضاف الیہ مضاف (۱۰۵) اپنے مضاف الیہ سے مل کر اسم ہوا آن کا سبعۃ مبدل منہ ہٰذہ اسم اشارہ الاربعۃ

ان یجیٔ او یجیٔ وقال[1] بعضھم ان افعال المقاربۃ سبعۃ ھٰذہ الاربعۃ المذکورۃ وجعل وطفق واخذ وھٰذہ الثلاثۃ مرادفۃ لکرب وموافقۃ لہ فی جمیع الاستعمال النوع الثانی عشر افعال المدح والذم وھی اربعۃ الاول نعم اصلہ نعم بفتح الفاء

(ترجمہ) ان یجیٔ یا یجیٔ۔ زید آنے کے قریب ہے یا یہ کہ زید قریب ہے کہ آوے۔ اور بعض نے کہا ہے کہ افعال مقاربہ سات ہیں چار تو یہ ہیں جو مذکور ہوئے اور تین جَعَلَ طَفِقَ اور اَخَذَ ہیں۔ یہ تینوں کَرُبَ کے ہم معنی ہیں اور استعمال میں اس کے موافق ہے۔ اور بارھویں قسم عوامل کی افعال مدح اور ذم ہیں اور وہ چار ہیں پہلا نعم ہے۔ اور اس کی اصل نَعِمَ ہے فاء کے فتحہ اور

موصوف المذکورۃ صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مشار الیہ اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر معطوف علیہ واو حرف عطف جعل وطفق واخذ معطوف علیہ معطوف معطوف علیہ ومعطوف مل کر معطوف ہوئے ہٰذہ الخ معطوف علیہ کے ہٰذہ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر خبر ہوئی ان کی ان اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مقولہ یعنی مفعول بہ۔ قال فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا **سلہ** واو مستانفہ یا عاطفہ ہٰذہ اسم اشارہ الثلٰثۃ مشار الیہ اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر مبتدا مرادفۃ اسم فاعل شبہ فعل (باب مفاعلۃ سے) ضمیر ہی مستتر نائب فاعل لام جار لفظ کرب مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا مرادفۃ شبہ فعل کے شبہ فعل اپنے نائب فاعل او متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واو حرف عطف موافقۃ اسم فاعل شبہ فعل ضمیر مستتر نائب فاعل لام جارہ ضمیر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا موافقۃ کے فی جار الاستعمال مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ثانی ہوا موافقۃ کے موافقۃ شبہ فعل اپنے نائب فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا **سلہ** النوع موصوف الثانی عشر صفت موصوف صفت سے مل کر مبتدا۔ افعال مضاف المدح معطوف علیہ واو حرف عطف الذم معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا **سلہ** واو مستانفہ ہی مبتدا اربعۃ خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا **سلہ** الاول مبتدا نعم خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا **سلہ** اصل مصدر مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا نعم ذو الحال ب جار فتح مضاف الفاء مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف (باقی بر صفحہ)

(بقیہ ص ۱۰۶) معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ثابتا مقدر کے ہوکر حال ذوالحال حال سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا **(تشریح مطالب)** عه افعال مدح وذم مشہور قول کی بناء پر چار ہیں لیکن نَعُلَ جو کہ فعل سے محول کیا گیا ہے تقضوا الرجل فلاں اگرچہ مدح اور تعریف کے معنی ہیں اس لئے کہ اس کے معنی نعم القاضی کے ہیں۔ اس کے باوجود افعال مدح میں ان کا شمار نہیں کیا جاتا مگر چونکہ احکام میں افعال مدح وذم کے ساتھ شریک ہیں اس لئے تبعاً ان کو ملحقات میں شمار کر لیا جاتا ہے۔

(متعلقہ صفحہ ہٰذا) ۱ه ف عطف برائے تعقیب کسرت فعل ماضی مجہول الفاء نائب فاعل اتباعا مصدر ۔ لام جار العین مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا مصدر کے مصدر اپنے متعلق سے مل کر مفعول لہٗ فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور مفعول لہٗ سے مل کر معطوف علیہ ثم عاطفہ برائے تعقیب اُسکنت فعل ماضی مجہول العین نائب فاعل لام جار التخفیف مجرور جار مجرور مل کر متعلق ہوا فعل کے فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا ۲ه ف جزائیہ صار فعل ناقص ضمیر ہو مستتر اس کا اسم (جو راجع ہے نعم کی طرف) نعم خبر فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزا ہوئی شرط محذوف اذا کسرت الفاء ثم اسکنت العین کی۔ شرط محذوف اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا ۳ه واؤ مستانفہ ہو مبتدا فعل مضاف مدح مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۴ه واؤ مستانفہ فاعل مضاف ہٗ ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ

وکسر العین فکسرت[۱ه] الفاء اتباعا للعین ثم اسکنت العین للتخفیف[۲ه] فصار[۳ه] نعم وهو فعل مدح[۴ه] وفاعله قد یکون اسم جنس معرفا باللام[۵ه] مثل نعم الرجل زید فالرجل مرفوع[۶ه]

(ترجمہ) عین کے کسرہ کے ساتھ پھر عین کی اتباع کی وجہ سے فاء کلمہ کو کسرہ دیدیا گیا عین کو تخفیف کے لئے ساکن کردیا گیا پس نِعْمَ ہوگیا۔ اور یہ فعل مدح ہے اور اس کا فاعل کبھی اسم جنس معرف باللام ہوتا ہے جیسے نعم الرجل زید اچھا ہے مرد زید پس الرجل مرفوع ہے۔

سے مل کر مبتدا قد حرف تقلیل یکون فعل ناقص ضمیر ہو مستتر اس کا اسم ۔ اسم مضاف جنس مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر موصوف معرفا اسم مفعول شبہ فعل ب حرف جر اللام مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا معرفا اسم مفعول شبہ فعل کے شبہ فعل اپنے متعلق سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر ہوئی فاعلہٗ مبتدا کی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۵ه مثل مضاف نعم فعل مدح الرجل فاعل زید مخصوص بالمدح فعل مع اپنے فاعل اور مخصوص بالمدح سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر مضاف الیہ ہوا مثل الخ کا۔ **ترکیب دوم** نعم فعل مدح الرجل فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر خبر مقدم زید مخصوص بالمدح مبتدائے مؤخر۔ مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ انشائیہ ہوکر مضاف الیہ مثل مضاف کا الخ **ترکیب سوم** نعم فعل مدح الرجل مبدل منہ زید بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر فاعل فعل مدح اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا الخ **ترکیب چہارم** نعم فعل مدح الرجل فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ ہو مبتدا محذوف زید خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۶ه ف حرف تفصیل الرجل مبتدا مرفوع اسم مفعول شبہ فعل ب جار ان حرف مشبہ بالفعل ہٗ ضمیر اس کا اسم فاعل مضاف لفظ نعم مضاف الیہ (باقی بر ص ۱۰۸)

(بقیہ ص۱۰۶) مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر انّ حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا مرفوع شبہ فعل کے۔ شبہ فعل اپنے متعلق سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا

(تشریح مطالب) عہ نعم میں عین کی موافقت کی وجہ سے فاء کو کسرہ دینے کے بعد عین کلمہ حروف حلقی میں سے ہے اور کسرہ ثقیل ہے اس لئے اس کو ساکن کر دیا گیا۔ لغت بنی تمیم میں اس کو چار طریقوں سے پڑھا جاتا ہے نَعِمَ فاء کو فتحہ اور عین کلمہ کو کسرہ یہی اصل بھی ہے دوسرے فاء کو فتحہ اور عین کو سکون نَعْمَ۔ تیسرا نون کو کسرہ اور عین کو سکون نِعْمَ۔ چوتھے فاء اور عین دونوں کو کسرہ نِعِمَ۔ بنی تمیم کی لغت میں رائج تیسری ہے۔ اور سیبویہ کہتے ہیں کہ تمام اہل عرب نے لغت بنی تمیم کی اتباع کی ہے اور انشاء کی طرف نقل کرنے سے پہلے نعم اور بئس میں چاروں لغتیں جاری تھیں

بانه فاعل نعم وزيد[له] مخصوص بالمدح مرفوع بانه مبتداء ونعم الرجل خبره مقدم عليه او مرفوع[عه] بانه خبر مبتداء محذوف[ےه] وهو الضمير تقديره نعم الرجل[سه] وهو زيد فيكون على التقدير الاول جملة واحدة وعلى

(ترجمہ) اس وجہ سے کہ وہ نعم کا فاعل ہے اور زید مخصوص بالمدح ہے۔ مرفوع ہے اس وجہ سے کہ وہ مبتدا ہے اور نعم الرجل اسکی خبر مقدم ہے یا مرفوع ہے کیونکہ وہ مبتدا محذوف کی خبر ہے اور وہ ضمیر ہے۔ اس کی اصل نعم الرجل ہو زید ہے یعنی اچھا مرد وہ زید ہے پس پہلی صورت میں ایک ہی جملہ ہوگا۔

متعلقہ صفحہ ہذا

لہ واو حرف عطف زید مبتدا المخصوص شبہ فعل اسم مفعول ب جار المدح مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا المخصوص شبہ فعل کے شبہ فعل اپنے متعلق سے مل کر خبر اول مرفوع شبہ فعل اسم مفعول بِ حرف جر ان حرف مشبہ بالفعل ہٗ ضمیر اس کا اسم مبتداء خبر۔ ان اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد مجرور۔ جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا مرفوع شبہ فعل کے۔ شبہ فعل اپنے متعلق سے مل کر خبر دوم۔ مبتدا اپنی دونوں خبروں سے مل کر معطوف علیہ واؤ عاطفہ نعم الرجل مراد لفظ مبتدا خبر مضاف ہٗ ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر موصوف مقدم اسم مفعول شبہ فعل علیٰ جار ہٗ ضمیر مجرور۔ جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا مقدم کے مقدم شبہ فعل اپنے متعلق سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر۔ معطوف علیہ آؤ حرف عطف مرفوعا شبہ فعل اسم مفعول ب جار۔ ان حرف مشبہ بالفعل ہٗ ضمیر اس کا اسم خبر مضاف مبتدا موصوف محذوف صفت موصوف صفت سے مل کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف ہو ضمیر مبتدا الضمیر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ ہوا خبر مضاف کا۔ خبر مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی انّ کی انّ اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد مجرور۔ جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا مرفوع شبہ فعل کے مرفوع شبہ فعل اپنے متعلق سے مل کر خبر ہوئی زید مبتدا محذوف کی مبتدا اپنی خبر سے مل کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا

ےہ تقدیرہ مضاف ہٗ ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے مل کر مبتدا نعم فعل مدح الرجل فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر خبر اول ہو مبتدا زید خبر مبتدا خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر ثانی۔ تقدیرہ مبتدا اپنی دونوں خبروں (باقی بر ص۱۰۹)

(بقیہ صفحہ ۱۰۷) سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا دوسری ترکیب) تقدیرہ مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر مبتدا نعم فعل مدح الرجل مبدل منہ تمیم مبتدا زید خبر۔ مبتدا خبر مل کر بدل۔ مبدل منہ و بدل مل کر فاعل ہوا نعم فعل مدح کا فعل فاعل سے مل کر خبر ہوئی تقدیرہ مبتدا کی۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا **۳ھ** ف برائے تفریع یکون فعل ناقص ضمیر مستتر اس کا اسم علیٰ جار التقدیر موصوف الاول صفت موصوف صفت سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل ناقص کے جملۃ موصوف واحدۃ صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر یکون فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف یکون فعل ناقص محذوف ضمیر ہو اس میں مستتر اس کا اسم علیٰ جار التقدیر موصوف الثانی صفت موصوف صفت سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق

ہوا یکون فعل ناقص محذوف کے جملتین خبر یکون فعل ناقص اپنے اسم و خبر اور متعلق سے مل کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا

التقدیر الثانی جملتین وقد [۱] یکون فاعلہ اسما مضافا الی المعرّف باللام [۲] نحو [۳] نعم صاحب الرجل زید وقد یکون ضمیرا مستترا ممیزا بنکرۃ منصوبۃ [۴] مثل نعم رجلا زید [۵] والضمیر المستتر عائد الی معہود ذہنی [۶] وقد یحذف

(ترجمہ) اور دوسری صورت میں دو جملے ہوں گے اور کبھی اس کا فاعل ایسا اسم ہوتا ہے جو مضاف ہو معرف باللام کی طرف جیسے اچھا ہے آنا مرد کا زید اور کبھی نعم کا فاعل ضمیر مستتر ہوتا ہے جس کی تمیز نکرۂ منصوبہ سے لائی جاتی ہے جیسے نعم رجلا زید یعنی بہتر ہے از روئے مرد کے زید۔ اور وہ ضمیر مستتر معہود ذہنی کی طرف لوٹتی ہے۔ اور کبھی مخصوص بالمدح حذف کر دیا جاتا ہے۔

(تشریح مطالب) عہ مبتدا محذوف کی خبر ہونا بہت سے نحویوں کا پسندیدہ مذہب ہے۔ علامہ ابن حاجبؒ کی رائے بھی یہی ہے۔ اول یعنی زید کا رفع مبتدا کی بنا پر اور نعم الرجل اسکی خبر ہے جو مقدم ہے۔ ابن عصفور کی رائے میں ایک تیسری صورت بھی بن سکتی ہے کہ زید کو مبتدا مانیں اور زید کی خبر محذوف قرار دیدیں یعنی زید ممدوح۔ چوتھی صورت یہ بھی ہے کہ زید جملہ کا عطف بیان ہے یہ اختلاف رائے مخصوص بالمدح کے آخر میں آنے کی صورت میں واقع ہوا ہے لیکن اگر مقدم ہو تو پہلی صورت ہی متعین ہے (متعلقہ صفحہ ھذا)

[۱] واؤ استینافیہ قد حرف تقلیل یکون فعل ناقص فاعلہ مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل اسما موصوف مضافا اسم مفعول شبہ فعل الیٰ حرف جر المعرف اسم مفعول ب حرف جر اللام مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا المعرف کے۔ المعرف شبہ فعل اپنے متعلق سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا مضافا کے۔ مضافا اسم مفعول شبہ فعل اپنے متعلق سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر ہوئی یکون فعل ناقص کی یکون فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا [۲] نحو مضاف نعم فعل مدح صاحب مضاف الرجل مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل زید مخصوص بالمدح فعل مدح اپنے فاعل و مخصوص بالمدح سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر مضاف الیہ نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہ مبتدا محذوف کی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا [۳] واؤ استینافیہ قد حرف تقلیل یکون فعل ناقص ضمیر ہو مستتر اس کا اسم ضمیرا موصوف مستترا صفت اول ممیزا اسم مفعول شبہ فعل ب جار نکرۃ موصوف منصوبۃ صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا باقی بر صفحہ ۱۰۹

المخصوص اذا دل علیہ قرینۃ[1] مثل نعم العبد ای نعم العبد ایوب[2] والقرینۃ سیاق الآیۃ[3] وشرط المخصوص[4] ان یکون مطابقا للفاعل فی الافراد والتثنیۃ والجمع والتذکیر والتانیث[5] مثل نعم

(ترجمہ) جب اس کے حذف پر کوئی قرینہ دلالت کرتا ہو جیسے نعم العبد یعنی نعم العبد ایوب ہے۔ کہ اچھا ہے مرد ایوب اور آیت کا سیاق اس پر دلالت کرتا ہے۔ اور مخصوص بالمدح کی شرط یہ ہے کہ وہ فاعل کے مطابق ہوتا ہے مفرد تثنیہ جمع۔ مذکر اور مونث ہوتے ہیں جیسے اچھا ہے مرد زید ۔ ۔ ۔

(بقیہ صفحہ ۱۰۸) ممیز کے ممیز اسم مفعول شبہ اپنے متعلق سے مل کر صفت ثانی موصوف اپنی دونوں صفتوں سے مل کر خبر ہوئی یکون فعل ناقص کی یکون فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۲۵ مثل مضاف نعم فعل مدح ضمیر ہو مستتر ممیز رجلا تمیز ممیز اپنی تمیز سے مل کر فاعل ہوا نعم کا۔ زید مخصوص بالمدح۔ فعل مدح اپنے فاعل اور مخصوص بالمدح سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مبتدا المحذوف مثالہ کی مبتدا خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۲۵ واو عاطفہ الضمیر موصوف المستتر صفت موصوف صفت سے مل کر مبتدا عائدا اسم فاعل شبہ فعل ضمیر ہو مستتر اس کا فاعل الی جار معہود موصوف ذہنی صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا عائدا کے عائدا اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۲۶ واو

مستانفہ قد حرف تقلیل یحذف فعل مضارع مجہول المخصوص نائب فاعل اذا ظرفیہ مضاف دل فعل ماضی علی جارہ ضمیر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا دلّ کے قرینۃ فاعل دلّ فعل اپنے فاعل ومتعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا اذا مضاف کا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ہوا یحذف فعل مجہول کا فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور مفعول فیہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ ترکیب ثانی قد یحذف فعل مجہول اپنے نائب فاعل المخصوص سے مل کر جزا مقدم۔ اذا ظرفیہ متضمن معنی شرط دلّ فعل ماضی علی جارہ ضمیر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا دلّ فعل کے قرینۃ فاعل۔ دلّ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط مؤخر۔ جزا مقدم شرط مؤخر سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا (متعلقہ صفحہ ھذا) ۱ مثل مضاف نعم فعل مدح العبد فاعل فعل مدح اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر مفسر ای حرف تفسیر نعم فعل مدح العبد فاعل ایوب مخصوص بالمدح فعل مدح اپنے فاعل ومخصوص بالمدح سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر تفسیر مفسر اپنی تفسیر سے مل کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہ مبتدا محذوف کی۔ مبتدا خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۲ واو استینافیہ القرینۃ مبتدا سیاق مضاف الآیۃ مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۳ واو استینافیہ شرط مضاف المخصوص مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا ان مصدریہ ناصب مضارع یکون فعل ناقص ضمیر مستتر ہو جو راجع ہے مخصوص کی طرف اس کا اسم مطابقا اسم فاعل شبہ فعل ضمیر ہو مستتر اس کا فاعل لام جار الفاعل مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا مطابقا کے۔ فی جار الافراد معطوف علیہ واو حرف عطف التثنیۃ والجمع وغیرہ معطوف۔ معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا مطابقا کے۔ مطابقا شبہ فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر خبر فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد خبر ہوئی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۴ مثل مضاف نعم فعل مدح الرجل فاعل زید مخصوص بالمدح (باقی بر صفحہ ۱۱۰)

(بقیہ صـ۱۰۹) فعل مدح اپنے فاعل اور مخصوص بالمدح سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف علیہ اول واؤ حرف عطف نعم فعل مدح الرجلان فاعل الزیدان مخصوص بالمدح فعل اپنے فاعل و مخصوص بالمدح سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف واؤ حرف عطف نعم فعل مدح الرجال فاعل الزیدون مخصوص بالمدح فعل مدح اپنے فاعل و مخصوص بالمدح سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف بمعطوف علیہ اول اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر معطوف علیہ ثانی واؤ حرف عطف نعمت فعل مدح المرأۃ فاعل ہند مخصوص بالمدح نعمت فعل مدح اپنے فاعل و مخصوص بالمدح سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف علیہ ثالث واؤ حرف عطف نعمت فعل مدح المرأتان فاعل الہندان مخصوص بالمدح نعمت فعل مدح اپنے فاعل و مخصوص بالمدح سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوفہ اسی طرح نعمت النساء الہندات

الرجل زید ونعم الرجلان[عه] الزیدان ونعم الرجال الزیدون ونعمت المرءة هند ونعمت المرءتان[عه] الهندان ونعمت النساء[سه] الهندات والثانی[له] بئس[عه] وهو فعل ذم اصله[سه] بَئِسَ من باب[عه] عَلِمَ فكسرت الفاء

(ترجمہ) اور اچھے ہیں دو مرد دو زید اور اچھے ہیں بہت سے مرد بہت سے زید اور اچھی ہے ایک عورت ایک ہندہ اور اچھی ہیں دو عورتیں دو ہندہ اور اچھی ہیں بہت سی عورتیں بہت سی ہندہ۔ اور دوسرا فعل بئس ہے اور وہ فعل ذم ہے اس کی اصل بَئِسَ ہے باب سمع سے ہے۔ عین کی متابعت کی وجہ سے فاء کلمہ کو بھی کسرہ دیدیا گیا۔

جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف بمعطوف علیہ ثالث اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر معطوف ہوا معطوف علیہ ثانی کا معطوف علیہ ثانی اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوا مثالہ مبتدا محذوف کی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا (تشریح مطالب) عہ مخصوص بالمدح میں فاعل کے ساتھ مطابقت کے شرط کی وجہ یہ ہے کہ مخصوص بالمدح تفسیر کا کام دیتا ہے۔ مفسر اور مفسر میں مطابقت ضروری ہوتی ہے مفرد میں مطابقت کبھی حقیقۃً ہوتی ہے جیسے نعم الرجل زید اور کبھی تاویلاً ہوتی ہے جیسے نعم الاسد زید اور معرفہ میں مطابقت کا مطلب یہ ہے کہ جس طرح فاعل خاص ہو اسی طرح مخصوص بالمدح بھی خاص ہو اسی وجہ سے نعم الانسان رجل جائز نہیں ہے۔

(متعلقہ صفحہ ھذا) لہ واؤ عاطفہ الثانی مبتدا بئس خبر مبتدا خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا **عہ** واؤ مستانفہ ہو ضمیر مرفوع منفصل مبتدا فعل مضاف ذم مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مبتدا خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا **سہ** اصل مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا بئس ذو الحال من جار باب مضاف علم مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ثابتا شبہ فعل مقدر کے ہو کر حال۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا **عہ** ف حرف بیان کسرت فعل ماضی مجہول الفاء نائب فاعل لام حرف جر تبعیۃ مضاف العین مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل مجہول کے فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر معطوف علیہ ثم حرف عطف برائے تراخی اسکنت فعل ماضی مجہول العین نائب فاعل تخفیفاً مفعول لہ فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور مفعول لہ سے مل کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا (تشریح مطالب) **عہ** چونکہ مخصوص بالمدح میں فاعل کے ساتھ مطابقت ضروری ہے اسی لئے بئس مثل القوم الذین کذبوا میں تاویل کرتے ہیں کہ القوم کی صفت الذین کذبوا ہے اور اس آیت میں مخصوص بالذم محذوف ہے تو اصل یہ مانتے ہیں مثل ہؤلاء القوم الخ ہؤلاء کو محذوف مانتے ہیں **عہ** مصنف کی وضاحت و تشریح سے واضح ہوگیا کہ یہ مثال نعمت الانسان ہند کہنا درست نہیں ہے کیونکہ نعمت مونث ہے اور الانسان فاعل مذکر ہے اور اس کا مخصوص بالمدح ہند

(باقی بر صـ۱۱۱)

(بقیہ ص۱۱۰) مؤنث ہے لہذا تذکیر و تانیث میں مطابقت کی شرط نہیں پائی جاتی لیکن رضی اس کو جائز سمجھتے ہیں لہذا تاویل یہ کریں گے کہ شرط میں یہ بات قابل لحاظ ہے کہ اس پر فاعل کا اطلاق صحیح ہو جیسے النساء امرأۃ کی جمع ہے مگر بغیر لفظہ۔ **متعلقہ صفحہ ہذا** ف ۱ جزائیہ صارت فعل ناقص ضمیر ہی مستتر اس کا اسم بئس خبر فعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا ہوئی شرط محذوف اذا کسرت الفاء ثم اسکنت العین کی یہ شرط محذوف اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا ف ۲ واؤ حرف عطف فاعل مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا (ایضا مفعول مطلق ہی فعل محذوف آض کا۔ آض فعل اپنے فاعل ضمیر مستتر ہو اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معترضہ ہوا) احد مضاف الامور موصوف الثلاثۃ صفت اول المذکورۃ اسم مفعول شبہ فعل ضمیر ہی مستتر نائب فاعل فی جار لفظ نعم مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق

ہوا اسم مفعول شبہ فعل کے شبہ فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر صفت ثانی ہو موصوف اپنی دونوں صفتوں سے مل کر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ف ۳ واؤ استینافیہ یا عاطفہ حکم مضاف المخصوص شبہ فعل اسم مفعول ضمیر ہو مستتر نائب فاعل ب جار الذم مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا اسم مفعول کے المخصوص اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا ک جار حکم مضاف المخصوص اسم مفعول شبہ فعل ضمیر ہو مستتر نائب فاعل ب جار المدح مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا المخصوص کے۔ المخصوص شبہ فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر مضاف الیہ فی حرف جر جمیع مضاف الاحکام موصوف المذکورۃ صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہو حکم مصدر کے حکم مصدر مضاف اپنے

لتبعیۃ العین ثم اسکنت العین تخفیفا فصارت بئس وفاعلہ[ف۱] ایضا[ف۲] احد الامور الثلاثۃ المذکورۃ فی نعم[ف۳] وحکم المخصوص بالذم کحکم المخصوص بالمدح فی جمیع الاحکام[ف۴] المذکورۃ مثل بئس الرجل زید وبئس صاحب الرجل زید وبئس رجلا

(ترجمہ) پھر عین کلمہ یعنی ہمزہ کو تخفیفا ساکن کر دیا پس بئس ہو گیا اور اس کا فاعل بھی انھیں تین میں سے کوئی ایک ہوتا ہے جو نعم میں ذکر کئے گئے اور مخصوص بالذم کا حکم مخصوص بالمدح جیسے مخصوص بالمدح میں ذکر کئے گئے سارے احکام میں جیسے برا ہے مرد زید برا ہے آقا مرد کا زید۔

مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر مجرور، جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا ثابت فعل مقدر کے۔ ثابت شبہ فعل اپنے فاعل ضمیر مستتر اور متعلق سے مل کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ف ۴ مثل مضاف بئس فعل ذم الرجل فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر خبر مقدم زید مبتدا مؤخر۔ مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف بئس فعل ذم صاحب مضاف الرجل مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل زید مخصوص بالذم فعل ذم اپنے فاعل اور مخصوص بالذم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف واؤ حرف عطف بئس فعل ذم ضمیر ہو اس میں مستتر ہو راجع ہے معہود ذہنی کی طرف ممیز رجلا تمیز ممیز اپنی تمیز سے مل کر فاعل زید مخصوص بالذم فعل ذم اپنے فاعل اور مخصوص بالذم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف۔ اسی طرح مابعد کے تمام جملے بترکیب مذکورہ معطوفات ہیں معطوف علیہا اپنے تمام معطوفات سے مل کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا۔ مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی ذالک مبتدا محذوف کی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا **(تشریح مطالب)** ف۱ یعنی اس کا فاعل یا تو ضمیر مستتر ہوگا یا اسم جنس معرف باللام بلا واسطہ یا معرف باللام بالواسطہ ہوگا ف۲ جس طرح مدح میں دو اعراب کا استعمال ہوتا ہے بئس میں بھی دو اعراب محتمل ہوں گے اور قرینہ کے موجود ہونے کے وقت

(باقی بر ص۱۱۳)

(بقیہ ص ۱۱۱) مخصوص بالذم کا حذف جائز ہے اور مخصوص بالذم کا فاعل کے ساتھ مطابق ہونا وغیرہ فبئس الرفیق مخصوص بالذم کی حذف کی مثال ہے کیونکہ اصل عبارت یہ ہے لاترافق الشیطان فبئس الرفیق یہاں ہو محذوف ہے (متعلقہ صفحہ ۱۱۲) ؁۲ واؤ عاطفہ بئس فعل ذم الرجال فاعل الزیدون مخصوص بالذم فعل فاعل اور مخصوص بالذم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف ؁۳ واؤ عاطفہ بئست فعل ذم المرأۃ فاعل ہند مخصوص بالذم فعل ذم فاعل اور مخصوص بالذم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف ؁۴ واؤ عاطفہ بئست فعل ذم المرأتان فاعل الہندان مخصوص بالذم فعل فاعل اور مخصوص بالذم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف ؁۵ واؤ عاطفہ بئست فعل ذم النساء فاعل الہندات مخصوص بالذم فعل ذم اپنے فاعل اور مخصوص بالذم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف ؁۶ واؤ عاطفہ الثالث مبتدا

زید وبئس الرجلان الزیدان وبئس الرجال الزیدون وبئست المرءۃ ہند وبئست المرءتان الہندان وبئست النساء الہندات والثالث ساء وہو مرادف لبئس وموافق لہ فی جمیع وجوہ الاستعمال والرابع حبّ بفتح الفاء او

(ترجمہ) اور برا ہے از روئے مرد کے زید اور برے ہیں دو مرد دو زید اور برے ہیں سب مرد سب زید۔ اور بری ہے ایک عورت ہندہ۔ بری ہیں دو عورتیں دو ہندہ اور بری ہیں سب عورتیں سب ہندہ۔ اور تیسرا فعل ساءَ ہے اور وہ بئس کے ہم معنی اور اس کے موافق ہوتا ہے استعمال کے جمیع طریقوں میں اور چوتھا فعل حَبَّ ہے فا کلمہ کے فتح یا

لفظ ساء خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ؁۷ واؤ مستانفہ ہو ضمیر مرفوع منفصل مبتدا مرادف اسم فاعل شبہ فعل ضمیر ہو مستتر اس کا فاعل لام حرف جر بئس مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا مرادف شبہ فعل کے شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف موافق اسم فاعل شبہ فعل ضمیر ہو مستتر اس کا فاعل لام حرف جر۔ ہٗ ضمیر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا شبہ فعل کے فی جار جمیع مضاف وجوہ مضاف الیہ مضاف الاستعمال مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا جمیع مضاف کا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور۔ جار مجرور سے مل کر متعلق ثانی ہوا موافق شبہ فعل کا موافق شبہ فعل اپنے فاعل ضمیر مستتر اور دونوں متعلقوں سے مل کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ؁۸ واؤ مستانفہ الرابع مبتدا حبّ ذوالحال بِ جار فتح مضاف الفاء مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف علیہ او حرف عطف ضم مضاف ہا ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ثابتا شبہ فعل مقدر کے ہو کر حال۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا

؁۱ واؤ عاطفہ بئس فعل ذم الرجلان فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر خبر مقدم۔ الزیدان مبتدا مؤخر۔ مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہو کر معطوف۔ (متعلقہ صفحہ ۱۱۳) ؁۱ اصل مصدر مضاف ہٗ ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا لفظ حُبّ موصوف بِ جار ضم مضاف العین مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ثابت شبہ فعل مقدر کے ہو کر صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا **ترکیب دوم** اصل مصدر مضاف ہٗ ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا لفظ حُبّ ذوالحال بضم العین جار مجرور سے مل کر ظرف مستقر منصوب محلاً حال ذوالحال حال سے مل کر خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا

[1] ترکیب صفحہ ۱۱۲ پر ملاحظہ ہو [2] ف حرف تفصیل اسکنت فعل ماضی مجہول صیغہ واحد مونث غائب الباء موصوف الاولیٰ صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر نائب فاعل۔ فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف اُدغمت فعل ماضی مجہول ضمیر ہی اس میں مستتر جو راجع ہے الباء کی طرف وہ اس کا نائب فاعل فی جار الغایۃ مجرور۔ جار مجرور سے مل کر متعلق اول ہوا فعل مجہول ادغمت کا۔ علیٰ جار اللغۃ موصوف الاولیٰ صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر متعلق ثانی فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا [3] واو حرف عطف نقلت فعل ماضی مجہول ضمۃ مضاف ہا ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے

ضمها اصله [1] حُبُبَ بضم العين فاسكنت [2] الباء الاولى وادغمت فى الثانية على اللغة الاولى [3] اونقلت ضمتها الى الحاء وادغمت الباء [4] فى الباء على اللغة الثانية وحَبَّ لاينفصل عن ذا فى الاستعمال [5] ولهذا يقال فى تقرير الافعال حَبَّذا [6] وهو [7] مرادف لنعم

(ترجمہ) ضمہ کے ساتھ ہے اور اس کی اصل حُبُبَ عین کلمہ کے ضمہ کے ساتھ ہے لہذا پہلی با کو ساکن کردیا گیا اور ثانی با میں ادغام کردی گئی پہلی لغت کے مطابق اور اس کا ضمہ حا کی طرف نقل کردیا گیا اور با کو با میں ادغام کردیا گیا دوسری لغت کے مطابق۔ اور حَبَّ استعمال میں ذا سے جدا نہیں ہوتا اسی وجہ سے افعال کے شمار کرنے میں حبذا ہی کہا جاتا ہے اور یہ نعم کے ہم معنی ہوتا ہے۔

مل کر نائب فاعل الیٰ حرف جر الحاء مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا نقلت کے نقلت فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف اُدغمت فعل ماضی مجہول الباء نائب فاعل فی جار الباء مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا ادغمت فعل مجہول کے علیٰ جار اللغۃ موصوف الثانیۃ صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور۔ جار مجرور سے مل کر متعلق ثانی ہوا ادغمت کا۔ ادغمت فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا [4] واؤ مستانفہ لفظ حَبَّ مبتدا لاینفصل صیغہ واحد مذکر غائب بحث نفی فعل مضارع معروف ضمیر ہو مستتر واحد مذکر غائب جو راجع ہے حب کی طرف وہ اس کا فاعل۔ عَن جار ذا مجرور۔ جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے فی جار الاستعمال مجرور۔ جار مجرور سے مل کر متعلق ثانی ہوا فعل کا۔ فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا [5] واو عاطفہ لام حرف جر ھذا مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق مقدم ہوا یقال کا۔ یقال فعل مجہول فی حرف جر تقریر مضاف الافعال مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور۔ جار مجرور سے مل کر متعلق ثانی ہو ایقال کا۔ حبذا نائب فاعل فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا [6] واؤ استینا فیہ ہو مبتدا مرادف شبہ فعل اسم فاعل ضمیر ہو مستتر اس کا فاعل لام جار لفظ نعم مجرور۔ جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا شبہ فعل کے شبہ فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا (تشریح مطالب) [7] فعل حبّ کی یہ خصوصیت ہے کہ اس کا فاعل ہمیشہ ذا ہوگا اور ذا کا تثنیہ و جمع نہیں آئے گا۔ ہر صورت میں صرف ذا ہی رہے گا۔

[1] واؤ مستانفہ فاعل مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا ذا خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا [2] واؤ استینافیہ المخصوص شبہ فعل اسم مفعول ضمیر ہو اس میں مستتر نائب فاعل ب جار المدح مجرور۔ جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا شبہ فعل کے شبہ فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر مبتدا مذکور۔ اسم مفعول شبہ فعل ضمیر ہو مستتر نائب فاعل بعد مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ہوا مذکور۔ شبہ فعل کا شبہ فعل اپنے نائب فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا [3] واؤ مستانفہ اعراب مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا ک جار اعراب مصدر مضاف مخصوص اسم مفعول مضاف نعم الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا اعراب مضاف کا اعراب مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور۔ جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا ثابت شبہ فعل مقدر کے۔ فی حرف جر الوجہین موصوف المذکورین صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ثانی ہوا ثابت شبہ فعل مقدر کے۔ ثابت اپنے دونوں متعلقوں سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر مستدرک منہ۔ لکن حرف مشبہ بالفعل برائے استدراک ہ ضمیر اس کا اسم لایطابق فعل مضارع معروف منفی ضمیر مستتر واحد مذکر غائب اس کا فاعل۔ فاعل مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ فی جار الوجوہ موصوف المذکورۃ صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور۔ جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ

وفاعلہ[1] ذا والمخصوص[2] بالمدح مذکور بعدہ و اعرابہ[3] کاعراب مخصوص نعم فی الوجہین المذکورین لکنہ لایطابق فاعلہ فی الوجوہ المذکورۃ مثل[4] [5] حبذا زید وحبذا الزیدان وحبذا الزیدون وحبذا ہند وحبذا الہندان وحبذا

(ترجمہ) اور ذا اس کا فاعل ہے اور مخصوص بالمدح اس کے بعد ذکر کیا گیا ہے اور اس کا اعراب نعم کے مخصوص بالمدح جیسا ہے دونوں مذکورہ صورتوں میں لیکن مذکورہ وجوہ میں وہ اس کے فاعل کے مطابق نہیں ہوتا (بلکہ فرد، تثنیہ، جمع میں ذا ہی رہیگا جیسے اچھا ہے زید اور اچھے ہیں دو زید اور اچھے ہیں سب زید اور اچھی ہے ہندہ اچھی ہیں دو ہندہ

ہوکر خبر ہوئی لکن کی لکن اپنے اسم و خبر سے مل کر استدراک مستدرک منہ اپنے استدراک سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا [4] مثل مضاف حب فعل مدح ذا فاعل زید مخصوص بالمدح۔ فعل اپنے فاعل اور مخصوص بالمدح سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر معطوف علیہ واؤ حرف عطف حب فعل ذا فاعل زیدان مخصوص بالمدح۔ فعل اپنے فاعل اور مخصوص بالمدح سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر معطوف۔ اسی طرح وحبذا الہندات تک ترکیب مذکور سب معطوفات ہیں۔ حبذا زید معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی شالہ مبتدا محذوف کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا (تشریح مطالب) [5] ان تمام مثالوں کی ترکیب میں بھی وہی احتمالات نکل سکتے ہیں جو نعم الرجل زید کی ترکیب میں بیان کیے گئے۔ ایک مزید احتمال یہ ہے کہ حبذا کو بمنزلہ ایک کلمہ کے مان کر فعل مدح کہا جائے اور زید کو فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر معطوف علیہ یا مضاف الیہ مثل مضاف کا الخ (متعلقہ صفحہ ۱۱۵)

[1] واؤ مستانفہ یجوز فعل آن مصدریہ ناصبہ مضارع یکون فعل ناقص قبل مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ مل کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف بعد مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف۔ (باقی بر صفحہ ۱۱۵)

عه۱ (اگلی حصہ گذشتہ صفحہ میں دیکھ لیجئے) معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول فیہ ہوا یکون کا ۔ اسم موصوف موافق اسم فاعل شبہ فعل ضمیر ہو مستتر فاعل لام حرف جر۔ ہ ضمیر مجرور۔ جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا موافق۔ موافق شبہ فعل اپنے فاعل ضمیر مستتر اور متعلق سے مل کر صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر اسم ہوا یکون کا۔ منصوبا اسم مفعول شبہ فعل ضمیر ہو مستتر نائب فاعل علیٰ جار۔ التمیز مجرور۔ جار مجرور سے مل کر معطوف علیہ۔ او حرف عطف علیٰ جار۔ الحال مجرور۔ جار مجرور سے مل کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر متعلق ہوا منصوبا اسم مفعول شبہ فعل کے۔ شبہ فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر خبر یکون فعل ناقص اپنے اسم و خبر اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا عه۲ مثل مضاف حب فعل مدح ذا فاعل فعل مدح فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ

الهندات ويجوز[۱] ان يكون قبله او بعده اسم موافق[۲] له منصوبا على التميز او على الحال مثل[۳] حبذا رجلا زيد وحبذا راكبا زيد وحبذا زيد رجلا وحبذا زيد راكبا واعلم[۴] انه لا يجوز[۵] التصريف في

(ترجمہ) اور اچھی ہیں سب ہندہ۔ اور جائز ہے کہ مخصوص بالمدح سے پہلے یا اس کے بعد کوئی اسم ہو جو فاعل کے موافق ہو (افراد، تثنیہ، جمع وغیرہ میں) اور وہ اسم تمیز ہونے کی بنا پر منصوب ہو یا حال ہونے کی بنا پر جیسے اچھا ہے مرد ہونے کے اعتبار سے زید اور اچھا ہے سوار ہونے کے اعتبار سے زید اور اچھا ہے زید مرد ہونے کے اعتبار سے اور اچھا ہے زید سوار ہونے کے اعتبار سے اور جان تو کہ ان افعال (مدح و ذم) میں گردان کرنا جائز نہیں ہے۔

ہو کر خبر مقدم رجلا تمیز مقدم زید ممیز مؤخر۔ ممیز مؤخر اپنی تمیز مقدم سے مل کر مبتدا مؤخر۔ مبتدا مؤخر خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ اول واو حرف عطف حب فعل مدح ذا فاعل فعل مدح فاعل سے مل کر خبر مقدم راکبا حال مقدم زید ذو الحال مؤخر۔ ذو الحال مؤخر حال مقدم سے مل کر مبتدا۔ مبتدا خبر سے مل کر جملہ اسمیہ ہو کر معطوف واو حرف عطف حب فعل مدح ذا فاعل فعل فاعل مل کر خبر مقدم۔ راکبا حال مقدم زید ذو الحال مؤخر۔ ذو الحال مؤخر حال مقدم سے مل کر مبتدا۔ مبتدا خبر سے مل کر جملہ اسمیہ ہو کر معطوف واو حرف عطف حب فعل ذا فاعل۔ فعل فاعل مل کر خبر مقدم۔ زید ممیز رجلا تمیز۔ ممیز تمیز سے مل کر مبتدا مؤخر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ ہو کر معطوف واو حرف عطف حب فعل ذا فاعل۔ فعل فاعل سے مل کر خبر مقدم زید ذو الحال راکبا حال۔ ذو الحال حال سے مل کر مبتدا مؤخر خبر مقدم مبتدا مؤخر سے مل کر جملہ اسمیہ ہو کر معطوف

معطوف علیہ اول اپنے تمام معطوفات سے مل کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا۔ مضاف مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہ مبتدا محذوف کی۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا عه۳ واو مستانفہ اعلم امر حاضر معروف فعل با فاعل ان حرف مشبہ بفعل ہ ضمیر اس کا اسم لا یجوز فعل مضارع معروف التصریف مصدر۔ فی جار ھذہ اسم اشارہ الافعال مشار الیہ اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا مصدر کے مصدر اپنے متعلق سے مل کر مستثنیٰ منہ غیر بمعنی الا حرف استثناء مضاف الحاق مصدر مضاف التاء مضاف الیہ فی جار ھا ضمیر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا مصدر الحاق کے الحاق مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر مضاف الیہ ہوا غیر مضاف کا غیر مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مستثنیٰ۔ مستثنیٰ منہ اپنے مستثنیٰ سے مل کر فاعل۔ لا یجوز فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ان اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد مفعول بہ ہوا اعلم کا۔ اعلم فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ۔۔۔۔

(تشریح مطالب) عه۱ ذا مفرد و تثنیہ و جمع۔ مذکر و مؤنث ہر صورت میں ذا ہی رہیگا اس میں تغیر نہ ہوگا۔ (باقی بر صفحہ ۱۱۶)

(بقیہ ص۱۱۵) اور حبذا حبذان اور حبذون وغیرہ نہ کہیں گے حبذا کے معنی حب الشئی کے ہیں۔ اور دوسرے نحوی جیسے مبرد، ابن سراج کہتے ہیں کہ حب اگرچہ فعل ہیں مگر ذا کے ساتھ مرکب ہونے کے بعد اس کی فعلیت زائل ہوگئی۔ لہذا حبذا مبتدا اور مخصوص بالمدح اس کی خبر ہوگی حبذا زید کے معنی المحبوب زید کے ہیں اور بعض نحویوں کے نزدیک ذا جوکہ اصل میں اسم ہے جب یہ حب کے ساتھ مرکب ہوگیا تو اس کی اسمیت زائل ہوگئی اور ذا حب کا جزء ہوگیا۔ اس لئے حبذا پورا فعل ہے اور مخصوص بالمدح اس کا فاعل ہے اور اس کے اعراب کا بارہ میں اولیٰ یہ ہے کہ نعم کے مخصوص کی طرح اس کا بھی اعراب آئے یعنی یا تو یہ مبتدا ہو اور یا خبر ہو فرق اتنا ہے کہ اس کے مخصوص میں نواسخ کوئی عمل نہیں کرتے اور عامل حبذا پر مقدم بھی نہیں ہوتے۔ ایک فضل یہی ہے کہ حبذا کے مابعد جو اسم مذکور ہوتا ہے وہ در اصل ذا کا بیان ہوتا ہے۔

هٰذه الأفعال غير الحاق التاء فيها ولهٰذ سميت[ا] هٰذه الافعال غير متصرفة[ع] النوع الثالث عشر[ع] افعال القلوب وانما سميت[س] بها لان صدورها من القلب ولا دخل فيه للجوارح[ع]

(ترجمہ) علاوہ تاء تانیث کے لاحق کر دینے کے اسی واسطے ان کا افعال غیر متعرفہ نام رکھا جاتا ہے۔ عوامل کی تیرھویں قسم افعال قلوب ہے اور بیشک یہ افعال قلوب کے ساتھ نام دیئے گئے اس لئے کہ ان کا صدور قلب سے ہوتا ہے اور ان میں جوارح کے عمل کا کوئی دخل نہیں ہوتا۔

عہ افعال قلوب علیحدہ بیان کرنے کی ایک وجہ یہ ہے چونکہ ان میں بعض خصوصیات ایسی ہیں جو دوسرے افعال میں نہیں پائی جاتیں جیسے ان کے ایک مفعول پر اکتفار جائز نہیں ہے اسی طرح الغاء تعلیق کا جائز ہونا وغیرہ اسی لئے افعال ناقصہ کی طرح ان کو بھی الگ سے بیان کیا جاتا ہے

(متعلقہ صفحہ ھذا) لہ واو عاطفہ لام جار ھذا مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق مقدم ہوا سمیت فعل مجہول کا سمیت فعل ماضی مجہول ھذہ اسم اشارہ الافعال مشار الیہ اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر نائب فاعل۔ غیر مضاف متصرفۃ مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ فعل مجہول اپنے نائب فاعل ومفعول بہ و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا (اس کا عطف جملہ سابقہ واعلم الخ پر ہے) سے النوع موصوف الثالث عشر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا افعال مضاف القلوب مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا سے واو مستانفہ انما کلمہ حصر سمیت فعل ماضی مجہول ضمیر مستتر ہی جو راجع ہے طرف افعال قلوب کے وہ اس کا نائب فاعل ب جار ہا ضمیر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا سمیت فعل کے ل جار ان حرف مشبہ بفعل صدور مضاف ہا ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر اسم ہوا ان کا من جار قلب مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ثابت کے ہو کر خبر۔ ان اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل مجہول کے فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ہے واو عاطفہ لا حرف نفی جنس دخل مصدر فی جار ہ ضمیر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا دخل مصدر کے دخل مصدر اپنے متعلق سے مل کر اسم ہوا لا نفی جنس کا لام جار الجوارح مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ثابت مقدر کے ہو کر خبر لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا (اس کا عطف ان صدورہا من القلب پر ہے پھر معطوف علیہ و معطوف مل کر مجرور الخ) (تشریح مطالب) عہ افعال قلوب چونکہ ان افعال کا تعلق محض قلب ہی سے ہے اس لئے ان کو افعال قلوب کہتے ہیں دوسرے، افعال کا تعلق بھی اگرچہ قلب سے ہوتا ہے مگر ان کا صدور جوارح سے ہوتا ہے اعمال جوارح وہ افعال کہلاتے ہیں کہ جن کا صدور اور ادراک ید اور رجل، سمع وبصر اور ذائقہ سے ہو نیز ان افعال میں (باقی بر ص۱۱۷)

(بقیہ ص۱۱۶) جواز الغاء تعلیق بھی ہے جو دیگر افعال میں نہیں ہے اس لئے ان کو علیحدہ ایک مستقل نوع بنا کر ذکر کرنا ہی مصنف کیلئے زیادہ مناسب تھا (متعلقہ صفحہ ھذا) ؎ۤ واؤ استینافیہ تسمی صیغہ واحد مونث غائب بحث اثبات فعل مضارع مجہول ضمیر مستتر ہی جو راجع ہے طرف افعال قلوب کے وہ اس کا نائب فاعل افعال مضاف الشک معطوف علیہ واؤ حرف عطف الیقین معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ ہوا افعال مضاف کا افعال مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ (ایضا ترکیب حسب سابق مکرر گذر چکی آفی ایضا) لام جار۔ ان حرف مشبہ بالفعل بعض مضاف ہا ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ان کا اسم لام جار الشک مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ثابت شبہ فعل مقدر کے

وتسمّٰى افعال الشك واليقين ايضا لان بعضها للشك وبعضها لليقين وهي تدخل على المبتدأ والخبر وتنصبهما معًا بان يكونا مفعولين لها وهي سبعة ثلثة منها

(ترجمہ) اور ان کو افعال شک اور افعال یقین بھی نام رکھا جاتا ہے اس لئے کہ ان میں سے بعض شک اور بعض یقین کے لیے آتے ہیں اور یہ مبتدا و خبر پر داخل ہوتے ہیں اور یہ (مبتدا، وخبر) دونوں کو ایک ساتھ نصب دیتے ہیں بایں معنی کہ دونوں اس کے مفعول ہوتے ہیں اور وہ سات ہیں تین ان میں سے

ہو کر خبر۔ ان اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف ان حرف مشبہ بالفعل محذوف بعضہا مضاف مضاف الیہ سے مل کر اس کا اسم۔ للیقین جار مجرور سے مل کر متعلق ثابت مقدر کے ہو کر ان محذوف کی خبر۔ ان محذوف اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور ہوا۔ جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا تسمی فعل کے تسمی فعل مجہول اپنے نائب فاعل و مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ ؎ۤ واؤ عاطفہ ہی مبتدا تدخل فعل مضارع معروف ہی ضمیر مستتر اس کا فاعل جو راجع ہے افعال قلوب کی طرف علی جار المبتدا معطوف علیہ واؤ حرف عطف الخبر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا تدخل فعل کے تدخل فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واؤ عاطفہ تنصب فعل مضارع معروف با فاعل ہما مفعول بہ معًا مفعول فیہ ب جار۔ ان یکونا فعل مضارع معروف (صیغہ تثنیہ) منصوب بان ضمیر تثنیہ مذکر حاضر جو راجع ہے مبتدا و خبر کی جانب اس کا اسم مفعولین صیغہ تثنیہ اسم مفعول شبہ فعل ضمیر تثنیہ ہما اس میں مستتر نائب فاعل لام جار ہا ضمیر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا مفعولین کے مفعولین شبہ فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر خبر فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا تنصب فعل کے تنصب فعل اپنے فاعل و مفعول بہ و مفعول فیہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر ہوئی ہی مبتدا کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ؎ۤ واؤ مستانفہ ہی مبتدا سبعۃ مبدل منہ ثلثۃ موصوف منہا جار مجرور سے مل کر متعلق کائنۃ شبہ فعل مقدر کے ہو کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا لام جار الشک مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ثابت شبہ فعل مقدر کے ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ اول واؤ حرف عطف ثلثۃ موصوف من جار ہا مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق کائنۃ مقدر کے ہو کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا لام جار الیقین مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ثابتۃ مقدر کے ہو کر خبر مبتدا خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ ثانی

(باقی بر ص۱۱۸)

(بقیہ صفحہ ۱۱۷) واو حرف عطف وآمد موصوف من حرف جار ہا ضمیر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق کائنۃ شبہ فعل مقدر کے ہو کر صفت موصوف صفت سے مل کر مبتدا مشترک اسم مفعول شبہ فعل ضمیر ہی مستتر اس میں نائب فاعل بین مضاف ہما مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ہوا مشترک کا۔ مشترک اسم مفعول شبہ فعل اپنے نائب فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف معطوف علیہ ثانی اپنے معطوف سے مل کر معطوف ہوا معطوف علیہ اول کا معطوف علیہ اول اپنے معطوف سے مل کر بدل۔ مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر خبر ہوئی ہی مبتدا کی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا

(تشریح مطالب) ع۵ یقین اس کیفیت راسخہ کو کہتے ہیں جو کسی شک پیدا کرنے والے کی تشکیک سے

للشك وثلثة منها لليقين وواحد منها مشترك بينهما[له] اما الثلثة الاول فحسبتُ[ع] وظننتُ وخلتُ مثل[ع] حسبتُ زيدًا افاضلا و ظننت بكرًا نائما وخلت خالدًا

(ترجمہ) شک کے لئے اور تین ان میں سے یقین کے لئے وضع کئے گئے ہیں اور ایک ان میں سے دونوں کے درمیان مشترک ہے بہرحال پہلے تین حسبت ظننت اور خلت ہیں جیسے میں نے زید کو فاضل گمان کیا۔ میں نے بکر کو سونے والا سمجھا۔ میں نے خالد کو قائم خیال کیا

زائل نہ ہو اور یقین واقع کے مطابق بھی ہو ظن جملہ کی نسبت کا قبول کرنا جبکہ دوسری جانب کا جواز باقی ہو اور شک میں نسبت کا اذعان تو ہوتا ہے مگر نسبت کی دونوں جانب کا برابر جواز باقی رہتا ہے ع۵ یہ افعال کبھی حروف مشبہ کے ساتھ آتے ہیں جیسے علمت ان زیدًا قائم بقول سیبویہ کے اس صورت میں ان اپنے اسم و خبر سمیت علمت کا مفعول واحد ہے اور دوسرا مفعول نہیں ہے۔ اخفش اس مثال میں مفعول ثانی کو محذوف مانتے ہیں یعنی علمت ان زیدا قائم حاصلا۔ اور بعض کہتے ہیں ان زیدا قائم اپنے اسم و خبر کے ساتھ دو مفعولوں کے قائم مقام ہے ع۵ ک کے بہت سے معنی آتے ہیں منجملہ ان معنی کے ک کے معنی تصویر یعنی شکل و صورت بیان کرنے کے بھی آتے ہیں (متعلقہ صفحہ ہذا) لہ اما حرف بیان وتفصیل متضمن معنی شرط الثلثۃ

موصوف الاول صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا قائم مقام شرط فـ جزائیہ حسبتُ معطوف علیہ واو حرف عطف ظننت وخلت دونوں معطوف۔ معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر خبر قائم مقام جزاء۔ مبتدا قائم مقام شرط اپنی خبر قائم مقام جزا سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ شرطیہ جزائیہ ہوا ع۵ مثل مضاف حسبت فعل با فاعل زیدًا مفعول اول فاضلا مفعول ثانی۔ فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واو حرف عطف ظننت فعل با فاعل بکرًا مفعول اول نائمًا مفعول ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف واو حرف عطف خلت فعل با فاعل خالدًا مفعول اول قائمًا مفعول ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر مضاف الیہ۔ مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہ مبتدا محذوف کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا

(تشریح مطالب) ع۵ ان افعال کو واحد متکلم کے ساتھ تعبیر کرنے کی وجہ یہ ہے کہ دل کے افعال کا جاننے والا متکلم خود ہی ہوتا ہے دوسرا نہیں ہوتا اور خلت باب سمع سے ہے جس کا مصدر خیلولۃ ہے خلت اصل میں خیلت یاء کے کسرہ کے ساتھ تھی یاء کے کسرہ خاء کو دینے کے بعد یاء اور لام ساکن ہونے کی وجہ سے یاء کو گرا دیا گیا

ـلـه واؤ مستانفہ لفظ ظننت مبتدا۔ اذا حرف شرط کان فعل ناقص ضمیر مستتر ہو (جو راجع ہے ظننت کی طرف) اس کا اسم۔ من جار الظنۃ ذوالحال ب جار معنی مضاف التہمۃ مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور۔ جار مجرور سے مل کر ظرف مستقر متعلق ثابتًا مقدر کے ہو کر حال۔ ذوالحال حال سے مل کر مجرور۔ جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا مشتقًا شبہ فعل مقدر کے ہوا۔ شبہ فعل اپنے متعلق سے مل کر خبر ہوئی کان کی۔ کان اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط۔ لم یقتض صیغہ واحد مذکر غائب ضمیر ہو جو راجع ہے ظننت کی طرف اس کا فاعل المفعول موصوف الثانی صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہو کر خبر ہوئی ظننت مبتدا کی۔ ظننت مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا

ـعـه مثل مضاف۔ ظننت فعل با فاعل زیدًا مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مفسر ای حرف تفسیر اتہمت فعل با فاعل ہ ضمیر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر تفسیر۔ مفسر اپنی تفسیر سے مل کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہ مبتدا محذوف کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـسـه واؤ مستانفہ اما حرف تفصیل متضمن معنی شرط الثلاثۃ موصوف الثانیۃ صفت۔ موصوف صفت سے مل کر مبتدا قائم مقام شرط ف جزائیہ علمت معطوف علیہ واؤ عاطفہ رأیت اور وجدت دونوں معطوف۔ معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر خبر قائم مقام جزا۔ مبتدا قائم مقام شرط اپنی خبر قائم مقام جزا سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ شرطیہ جزائیہ ہوا ـعـه مثل مضاف علمت فعل با فاعل زیدًا مفعول اول امینًا مفعول ثانی۔ فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول

قائمًا وظننت[له] اذا كان مشتقا من الظنة[عه]
بمعنى التهمة لم يقتض المفعول الثاني
مثل[عه] ظننت زيدا اى اتهمته واما[سه]
الثلاثة الثانية[عه] فعلمت ورأيت
ووجدت مثل[عه] علمت زيدًا امينا
ورأيت عمرًا فاضلا ووجدت البيت

(ترجمہ) اور ظننت جب ظنۃ مصدر سے مشتق ہو یعنی تہمت کے معنی میں تو یہ دوسرے مفعول کا تقاضہ نہ کرے گا جیسے ظننت زیدًا یعنی میں نے زید کو تہمت لگائی اور دوسرے تین پس وہ علمت، رأیت اور وجدت ہیں جیسے میں نے زید کو امانتدار جانا اور میں نے عمر کو فاضل یقین کیا۔ میں نے گھر کو گردی پایا۔

سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف وجدت فعل با فاعل البیت مفعول اول رہنیًا مفعول ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا۔ مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہ مبتدا محذوف کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا (تشریح مطالب)

ـعـه ظننت تہمت اور بہتان لگانے کے معنی میں آتا جیسا کہ قرآن کریم میں ہے وما ھو علی الغیب بظنین ای بمتہم

ـعـه ان تینوں کو صیغہ متکلم کے ساتھ تعبیر کیا جاتا ہے کیونکہ یہ دل کے افعال ہیں جن کو صرف قلب ہی جانتا ہے۔ ۔ ۔

متعلقہ صفحہ نمبر ١٢٠) ـلـه واؤ مستانفہ لفظ علمت مبتدا قد حرف تقلیل یجئ فعل مضارع معروف ضمیر ہو واحد مذکر غائب اس کا فاعل ب جار معنی مضاف لفظ عرفت مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور۔ جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے۔ فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب صفحہ گذشتہ میں گذر گیا [2] نحو مضاف علمت فعل با فاعل زیدًا مفعول بہ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مفسر ای حرف تفسیر عرفت فعل با فاعل ہٗ ضمیر مفعول بہ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر تفسیر مفسر اپنی تفسیر سے مل کر مضاف الیہ۔ نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہ مبتدا محذوف کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا [3] واو مستانفہ لفظ رأیت مبتدا قد حرف تقلیل یکون فعل ناقص ضمیر ہو مستتر جو راجع رأیت کی طرف اس کا اسم ب جار معنی مضاف ابصرت مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر ظرف مستقر متعلق ثابتًا مقدر کے ہو کر خبر فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی رأیت مبتدا کی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا

رُبَّمَا وَعَلِمْتُ[1] قَدْ يَجِيْءُ بِمَعْنَى عَرَفْتُ نَحْوُ[2] عَلِمْتُ زَيْدًا اَيْ عَرَفْتُهُ وَرَأَيْتُ[3] قَدْ يَكُوْنُ بِمَعْنَى اَبْصَرْتُ كَقَوْلِهٖ[4] تَعَالٰى فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى وَوَجَدْتُ[5] قَدْ يَكُوْنُ بِمَعْنَى اَصَبْتُ مِثْلُ[6] وَجَدْتُ الضَّالَّةَ

(ترجمہ) اور علمت کبھی عرفت کے معنی میں آتا ہے جیسے علمت زیدًا معنی میں عرفت زیدًا کے ہے اور رأیت کبھی ابصرت کے معنی میں آتا ہے جیسے حق تعالیٰ شانہ کا قول پس تو غور کر اس چیز پر کہ جس کو تو دیکھتا ہے اور وجدت کبھی اصبت کے معنی میں آتا ہے جیسے وجدت الضالۃ

[4] ک جار قول مصدر مضاف ہٗ ضمیر ذوالحال تعالیٰ صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل ماضی معروف ضمیر ہو مستتر جو راجع ہے طرف اللہ کے وہ اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حال ہوا ذوالحال کا ذوالحال اپنے حال سے مل کر مضاف الیہ ہوا قول مضاف کا۔ قول مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر قول۔ (ف عاطفہ جو آیہ ماسبق پر بلا تاخیر معطوف ہونے پر دلالت کرتی ہے) انظر امر حاضر معروف ضمیر انت مستتر اس کا فاعل ما اسم استفہام بمعنی ای شیئ مبتدا ذا بمعنی الذی اسم موصول تری صیغہ واحد مذکر حاضر بحث اثبات فعل مضارع معروف انت ضمیر مستتر اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ ہوا موصول کا موصول اپنے صلہ سے مل کر خبر ہوئی اسم استفہام مبتدا کی مبتدا اپنی خبر سے مل کر مفعول بہ انظر کا انظر اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر مقولہ۔ قول اپنے مقولہ سے مل کر مجرور۔ جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا ثابت شبہ فعل مقدر کے ثابت اپنے متعلق سے مل کر خبر ہوئی مثالہ مبتدا محذوف کی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا [5] واو عاطفہ لفظ وجدت مبتدا قد حرف تقلیل یکون فعل ناقص ضمیر مستتر ہو اس کا اسم ب جار معنی مضاف اصبت مراد لفظ مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ثابتًا مقدر کے ہو کر خبر یکون فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا [6] مثل مضاف وجدت فعل با فاعل الضالۃ مفعول بہ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مفسر ای حرف تفسیر اصبت فعل با فاعل ہا ضمیر مفعول بہ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر تفسیر مفسر اپنی تفسیر سے مل کر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہ مبتدا محذوف کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ (متعلقہ صفحہ ۱۲۱) [1] ف تعلیلیہ انّ حرف مشبہ بفعل کل مضاف واحد مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر موصوف من جار ہذہ اسم اشارہ المعانی مشار الیہ۔ اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر ظرف مستقر متعلق کائنًا مقدر کے ہو کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر اسم ہوا انّ کا باقی بر صفحہ ۱۲۱)

ای اصبتها[ل] فان کل واحد من هٰذه المعانی لایقتضی الا متعلقا واحدًا فلا یتعدّٰی[ع] الا الی مفعول واحدٍ

و[ع] الواحد المشترك بینهما هو زعمت مثل[ع] زعمت الله غفورًا فهو[ع] للیقین و[ع] زعمت الشیطان شکورًا فهو[ع] للشك

(ترجمہ) یعنی میں نے اسے پالیا۔ پس ان معانی میں سے ہر ایک صرف ایک ہی متعلق (مفعول) کا تقاضہ کرتے ہیں پس صرف مفعول واحد ہی کی طرف متعدی ہیں (اور افعال قلوب میں سے) ایک جو کہ شک ویقین کے درمیان مشترک ہے وہ زعمت ہے جیسے زعمت اللّٰہ غفورًا (میں نے اللّٰہ کو مغفرت کرنیوالا یقین کیا) اور زعمت الشیطان شکورًا۔ میں نے شیطان کو شکر کرنے والا گمان کیا پس اس مثال میں زعمت

[ل] (اگلی حصہ صفحہ ۱۲۰ میں ملاحظہ ہو) لایقتضی فعل مضارع معروف ضمیر مستتر ہو واحد مذکر غائب اس کا فاعل۔ الا حرف استثناء متعلقًا موصوف واحدًا صفت موصوف صفت سے مل کر مستثنیٰ مفرغ ہو کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی اِنّ کی۔ اِنّ اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ تعلیلیہ ہوا [ع] ف جزائیہ لایتعدّٰی فعل مضارع معروف ضمیر ہو مستتر واحد مذکر غائب اس کا فاعل الا حرف استثناء الیٰ جار مفعول موصوف واحد صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر مستثنیٰ مفرغ متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا ہوئی شرط محذوف اذا کان کذالک کی شرط محذوف اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا [ع] واؤ عاطفہ الواحد موصوف المشترک اسم مفعول شبہ فعل ہو ضمیر مستتر واحد مذکر غائب اس کا نائب فاعل بین مضاف ہما مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ۔ المشترک شبہ فعل اپنے نائب فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا اول ہو ضمیر مبتدا ثانی لفظ زعمت خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا اوّل کی۔ مبتدا اول اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا [ع] مثل مضاف زعمت فعل با فاعل لفظ اللّٰہ مفعول اول۔ غفورًا مفعول ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا۔ مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہ مبتدا محذوف کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ [ع] ف تفریعیہ ہو ضمیر مرفوع منفصل مبتدا لام جار الیقین مجرور جار مجرور سے مل کر ظرف مستقر متعلق ثابت مقدر کے ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا [ع] واؤ عاطفہ زعمت فعل با فاعل الشیطان مفعول اوّل شکورًا مفعول ثانی۔ فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ [ع] ف حرف تفریع ہو ضمیر مرفوع منفصل مبتدا لام جار الشک مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ثابت شبہ فعل مقدر کے ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا (متعلقہ صفحہ ۱۲۲) [ل] واؤ مستانفہ فی جار ہٰذہ اسم اشارہ الافعال مشار الیہ اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق مقدم ہوا فعل کا۔ لایجوز فعل الاقتصار مصدر علی جار احد مضاف المفعولین مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور۔ جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا مصدر کے مصدر اپنے متعلق سے مل کر فاعل لام جار اَنّ حرف مشبہ بالفعل ہما ضمیر تثنیہ اس کا اسم ک جار اسم موصوف واحد صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر ظرف مستقر متعلق ثابتان مقدر کے ہو کر اَنّ کی خبر۔ اَنّ اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر (باقی برصفحہ ۱۲۲)

ك (اگلی حصہ صفحہ ۱۲۱ میں ملاحظہ ہو) مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا لا یجوز فعل کے فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۲ ه لام جار انّ حرف مشبہ بفعل ضمون مضاف ہما مضاف الیہ معاً مفعول فیہ مضمون مضاف اپنے مضاف الیہ اور مفعول فیہ سے مل کر اسم مفعول اسم مفعول شبہ فعل ب جارہ ضمیر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا مفعول شبہ فعل کے فی جار الحقیقۃ مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ثانی ہوا شبہ فعل کا مفعول شبہ فعل اپنے دونوں متعلقوں سے مل کر خبر ہوئی انّ کی انّ اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا ثابت محذوف کے ثابت اپنے متعلق سے مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف ہذا کی مبتدا خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۳ ه واؤ مستانفہ ہو مبتدا المصدر مضاف المفعول موصوف الثانی صفت اول المضاف اسم مفعول شبہ فعل ضمیر ہو مستتر نائب فاعل الیٰ جار المفعول موصوف الاول صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر

ك ع۱

وفی هذه الافعال لا یجوز الاقتصار علیٰ احد المفعولین لانهما کاسم واحد لان مضمونهما معاً مفعول به فی الحقیقة وهو مصدر المفعول الثانی المضاف الی المفعول الاول اذ معنیٰ علمتُ زیدًا فاضلًا علمتُ فضلَ زیدٍ فلو حذف

(ترجمہ) شک کیلئے ہے اور ان افعال (قلوب) میں اقتصار دو مفعولوں میں سے ایک پر جائز نہیں ہے اس لئے کہ دونوں اسم واحد کی طرح ہیں کیونکہ دونوں کا مضمون ایک ساتھ مفعول بہ ہوا کرتا ہے اور وہ یعنی مضمون اس مفعول ثانی کا مصدر ہے جو مفعول اول کی طرف مضاف ہو رہا ہے اس لئے کہ علمتُ زیدًا فاضلًا کے معنی علمتُ فضل زید کے ہیں۔ پس اگر دونوں میں سے ایک

متعلق ہوا المضاف کے۔ المضاف اپنے نائب فاعل ضمیر اور متعلق سے مل کر صفت ثانی موصوف اپنی دونوں صفتوں سے مل کر مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۴ ه اذ تعلیلیہ معنیٰ مضاف علمتُ فعل با فاعل زیدًا مفعول اول فاضلًا مفعول ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا معنیٰ مضاف کا معنیٰ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا علمتُ فعل با فاعل فضل مضاف زید مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ تعلیلیہ ہوا ۵ ه ف برائے تفصیل لو حرف شرط حذف صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل ماضی مجہول آ دیمضاف ہما ضمیر تثنیہ مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر نائب فاعل فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط کان فعل ناقص ضمیر مستتر ہو اس کا اسم کـ جارہ حذف مضاف بعض مضاف اجزاء مضاف الکلمۃ موصوف الواحدۃ صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ ہوا اجزاء مضاف کا۔ اجزاء مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا بعض مضاف کا بعض مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا حذف مضاف کا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ثابتًا شبہ فعل مقدر کے ہو کر خبر ہوئی کان کی کان فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا (**تشریح مطالب**) ع ه قاعدہ نحوی اگر کسی اسم یا فعل کو دلیل سے حذف کرتے ہیں تو اس کا نام ان کے یہاں اختصار رکھا جاتا ہے اور اگر بلا دلیل کے حذف کریں تو اس کو اقتصار کہتے ہیں متن میں اقتصار کا لفظ موجود ہے جس کا مطلب یہ ہوا کہ جب تک دونوں مفعولوں میں سے کسی کے حذف کرنے پر کوئی دلیل موجود نہ ہو حذف کرنا جائز نہیں ہے۔ اس مسئلہ میں علامہ زمخشری کا اختلاف ہے علامہ ابن حاجب نے بھی زمخشری کا قول تسلیم کیا ہے اور آیات میں جہاں حذف موجود ہے وہاں تاویل کی جاتی ہے چنانچہ صاحب کشاف نے اس آیت میں تاویل کی ہے لا تحسبن الذین یبخلون بما آتاهم الله هو خیرًا لهم اس آیت میں یحسبن اگر یا کے ساتھ پڑھا جائے تو فاعل الذین یبخلون ہے (باقی بر صفحہ ۱۲۳)

(بقیہ ص ۱۲۲) اور مفعول اول بخلہم اور ثانی ہو خیرا لہم ہوگا۔ یہاں قرینہ حذف یعنی یبخلون ہے۔ عـ علمت نفسی فعل زید میں نفس اسم اول زید دوسرا اسم ہے اضافت کی وجہ سے نفس مضاف زید مضاف الیہ ہوگیا اور دو اسم ایک ہی اسم بن گئے اسی وجہ سے ایک پر اکتفار کو جائز قرار دیا جاتا ہے اور تاویل کی جاتی ہے کہ علمت جب مفعول ثانی کے مصدر پر داخل ہو تو ایک مفعول پر اکتفا جائز ہے (متعلقہ صفحہ ہذا) ے

واو مستانفہ اذا شرطیہ توسطت صیغہ واحد مونث غائب بحث اثبات فعل ماضی معروف ہٰذہ اسم اشارہ الافعال مشار الیہ اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر فاعل بین مضاف مفعولی تثنیہ مضاف ہا ضمیر جو راجع ہے بجانب افعال مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا بین مضاف کا مضاف

اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ فعل اپنے فاعل و مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف تاخرت

احدهما كان كحذف بعض اجزاء الكلمة الواحدة واذا توسطت هذه الافعال بين مفعوليها او تاخرت عنهما جاز ابطال عملها مثل زيد ظننت قائم وزيدا ظننت قائما وزيد قائم ظننت وزيدا قائما ظننت فاعمالها وابطالها حينئذ متساويان

(ترجمہ) ایک کو حذف کر دیا جائے تو ایسا ہی ہوگا جیسے ایک کلمہ کے بعض اجزاء کو حذف کر دیا جائے اور جب یہ افعال (قلوب) اپنے دونوں مفعولوں کے وسط میں داخل ہوں یا مؤخر ہوں تو ان افعال کے عمل کو باطل کر دینا جائز ہے جیسے زید ظننت قائم میں (ظننت کا عمل باطل ہے) اور زیدا ظننت قائما میں اور زید قائم ظننت میں مفعول کو مقدم لایا گیا ہے اور ظننت کا عمل باطل کر دیا گیا ہے اور زیدا قائما ظننت تقدیم مفعول کے ساتھ عمل کو باقی رکھنے کی مثال ہے پس ان کے عمل دینا اور ان کے عمل کو باطل کر دینا اس وقت دونوں برابر ہیں۔

صیغہ واحد مونث غائب بحث اثبات فعل ماضی معروف ہی مستتر واحد مونث غائب جو راجع ہے افعال کی طرف وہ اس کا فاعل عنع جار ہما مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر شرط۔ جاز فعل ابطال مضاف ہا ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا ابطال مضاف کا۔ ابطال مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزاء۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا عـ مثل مضاف زید مبتدا قائم خبر مبتدا خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ لفظا اور مفعول یہ معنیٰ ظننت فعل قلب ضمیر انا اس کا فاعل فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف زیدا مفعول اول مقدم ظننت فعل با فاعل قائما مفعول ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف اول واؤ عاطفہ زید مبتدا قائم خبر مبتدا خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مفعول بہ معنًا ہوا ظننت فعل کا۔ ظننت فعل با فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ثانی۔ واو عاطفہ زیدا مفعول اول مقدم قائما مفعول ثانی مقدم ظننت فعل با فاعل مؤخر فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ثالث۔ معطوف علیہ اپنے تینوں معطوفوں سے مل کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف مثالہ کی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا عـ ف تفصیلیہ اعمال مضاف ہا ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف علیہ واو حرف عطف ابطال مضاف ہا ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مبتدا

(باقی بر ص ۱۲۴)

(بقیہ ص ۱۲۳) حین مضاف اور مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ مقدم متساویان کا۔ متساویان اسم فاعل تثنیہ ضمیر ہما مستتر فاعل متساویان اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا (تشریح مطالب) ع۵ حذف جز ارکلمہ ترخیم منادیٰ کے علاوہ کلمہ کے بعض اجزار کو ذکر کرکے بعض اجزار کو حذف کر دینا جائز نہیں ہے ع۶ یہ اصل میں مفعولین یا تھا جبکہ تثنیہ کی اضافت یا ظرف کی گئی تو اضافت کی وجہ سے نون اعرابی تثنیہ مفعولین کا گر گیا مفعولیہا ہوگیا۔ ع۷ ابطال عمل لفظاً اور معنی دونوں طرح پر ہے اس لئے کہ فعل ظنی باعتبار معنی کے ظرف ہوتا ہے لیکن اگر دونوں مفعولوں پر ان کا فعل مقدم ہو تو جمہور کے نزدیک ابطال عمل جائز نہیں ہے فعل قوی عامل ہے اور عمل کے باطل کرنے کی دلیل یہ ہے کہ مفعول اول وثانی دونوں جز قوی ہوتے ہیں فعل کے

محتاج نہیں ہوتے اور عامل کے مؤخر یا درمیان میں آجانے کی وجہ سے عمل میں ضعیف ہوگیا اس لئے فعل کے عمل کو باطل کر سکتے ہیں اور زید ظننت قائم کے معنی زید قائم فی ظنی کے ہیں۔ کیونکہ فعل ماضی ظرف کے معنی میں تبدیل ہوگیا

وقال بعضهم ان اعمالها اولى على تقدير التوسط وابطالها اولى على تقدير التاخر واذا زيدت الهمزة في اول علمت ورأيت صارا متعديين الى ثلثة مفاعيل نحو اعلمت زيدا عمروا فاضلا وارأيت عمروا خالدا

(ترجمہ) اور بعض نے کہا ہے کہ توسط والی شکل میں ان کا عمل دینا اولیٰ ہے اور ابطال اولیٰ ہے مؤخر والی صورت میں اور جب رایت اور علمت کے شروع میں ہمزہ زیادہ کیا جائے تو یہ دونوں تین مفعولوں کی طرف متعدی ہوں گے جیسے میں نے بتلایا زید کو عمرو فاضل ہے اور دکھلایا میں نے عمرو کو کہ خالد عالم ہے۔

(متعلقہ صفحہ ھذا) ع۱ واؤ مستانفہ قال صیغہ واحد مذکر غائب بحث فعل ماضی بعض مضاف ہم ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل ان حرف مشبہ بفعل اعمال مضاف ہا ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر اسم اولیٰ اسم تفضیل علیٰ جار تقدیر مضاف التوسط مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا اولیٰ کے۔ اولیٰ اسم تفضیل اپنے متعلق سے مل کر ان کی خبر ان اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واؤ عاطفہ ان حرف مشبہ بالفعل محذوف ابطال مضاف ہا ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر اسم ہوا ان محذوف کا اولیٰ اسم التفضیل علیٰ حرف جر تقدیر مضاف التاخر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا اولیٰ اسم تفضیل کے۔ اولیٰ اسم تفضیل اپنے متعلق سے مل کر ان کی خبر ان اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مقولہ یعنی مفعول۔ ہما قال کا قال فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ع۲ واؤ مستانفہ اذا اسم ظرف بمعنی ان شرطیہ زیدت فعل ماضی مجہول الہمزۃ نائب فاعل فی جار اول مضاف لفظ علمت معطوف علیہ واؤ حرف عطف لفظ رایت معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل مجہول کے فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط صارا فعل ناقص صیغہ تثنیہ مذکر غائب ہا ضمیر مستتر جو راجع ہے بجانب علمت ورایت اس کا اسم متعدیین تثنیہ اسم فاعل شبہ فعل ضمیر ہما مستتر اس کا فاعل الیٰ حرف جر ثلثۃ مضاف مفاعیل مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا اسم فاعل متعدیین کے متعدیین اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر ہوئی صارا فعل ناقص کی صارا فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا (تشریح مطالب) ع۳ ہمزہ کی زیادتی کی وجہ سے متعدی بسہ مفعول ہونا ان ہی افعال میں ہے

(باقی بر صفحہ

(بقیہ صفحہ ۱۲۴) دوسرے افعال میں زیادتی ہمزہ کے ساتھ تین مفعول نہیں بنائے جا سکتے اخفش رحمۃ اللہ علیہ کی رائے کے مطابق یہ قاعدہ قیاسی ہے کہ اس کو ہر فعل میں جاری کیا جا سکتا ہے سماعی نہیں اور جمہور نحات کے نزدیک یہ قاعدہ سماعی ہے اس کو ہر فعل میں جاری نہیں کیا جا سکتا۔

(متعلقہ صفحہ ہذا) ۱ـه ف حرف تفریع زید فعل ماضی مجہول فی جار ہما مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے ب جار سبب مضاف الہمزۃ مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا زید فعل کے مفعول موصوف آخر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر نائب فاعل لام جار ان حرف مشبہ بفعل الہمزۃ اس کا اسم لام جار التصییر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا ثابت مقدر کے ثابت شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر ان کی خبر ان اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مجرور

جار مجرور سے مل کر یہی متعلق ہوا زید کے زید فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۲ـه ف حرف تفصیل معنی مضاف المثال موصوف الاول صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ ہوا معنی مضاف کا معنی مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا حملت فعل با فاعل زیداً مفعول بہ علی جار ان یعلم صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل مضارع معروف ضمیر مستتر ہو فاعل عمراً مفعول اول فاضلا مفعول ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد ہو کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا حملت فعل کے حملت فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۳ـه واو عاطفہ معنی مضاف المثال موصوف الثانی صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر

عالما فزید فیہما بسبب الہمزۃ مفعول آخر لان الہمزۃ للتصییر فمعنی المثال الاول حملت زیدا علی ان یعلم عمرًا فاضلا ومعنی المثال الثانی حملت عمرًا علی ان یعلم خالدًا عالما وذالک مخصوص

(ترجمہ) پس ان دونوں مثالوں میں ہمزہ آجانے کی وجہ سے مفعول ثانی بن گیا کیونکہ ہمزہ متعدی کرنے کے لئے آتا ہے پس پہلی مثال کے معنی حملت زیدًا علی ان یعلم عمرًا فاضلاً میں نے زید کو توجہ دلائی کہ وہ عمر کو فاضل جانے اور دوسری مثال کے معنی حملت عمرًا علی ان یعلم خالدًا عالمًا کے ہیں یعنی میں نے عمر کو اس بات پر ابھارا کہ وہ خالد کو عالم جانے اور یہ

مضاف الیہ ہوا معنی مضاف کا معنی مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا حملت فعل با فاعل عمرًا مفعول بہ علی جار ان مصدریہ ناصب مضارع یعلم فعل مضارع معروف ضمیر ہو مستتر واحد مذکر غائب اس کا فاعل خالدًا مفعول اول عالمًا مفعول ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ بتاویل مفرد ہو کر مجرور ہوا جار کا جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا حملت کے حملت فعل اپنے فاعل و مفعول بہ و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۴ـه واو مستانفہ ذالک اسم اشارہ مبتدا مخصوص شبہ فعل اسم مفعول ضمیر ہو جو راجع ہے طرف مذکور کے اس میں مستتر اس کا نائب فاعل ب جار ہذین اسم اشارہ الفعلین مشار الیہ اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا مخصوص شبہ فعل کے دون مضاف اخوات مضاف ہما ضمیر تثنیہ جو راجع ہے بجانب علمت و رأیت مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا دون مضاف کا دون مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ہوا شبہ فعل مخصوص کا۔ مخصوص شبہ فعل اپنے نائب فاعل اور مفعول فیہ و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا (تشریح مطالب) ۱ـه فعل لازم پر حرف جر داخل ہونے سے جس طرح وہ متعدی ہو جاتا ہے اسی طرح ہمزہ فعل لازم پر جب داخل ہوتا ہے تو اس کو متعدی بنا دیتا ہے کیونکہ تعدیہ کے معنی فعل کو صاحب ماخذ کرنے کے ہیں (باقی بر صفحہ ۱۲۶)

بهٰذين الفعلين دون اخواتهما[۵۱] وهٰذا مسموع من العرب خلافًا[۵۲] للاخفش فانه[۵۳] اجاز زيادة الهمزة فى جميع هٰذه الافعال قياسا على اعلمت واريت نحو[۵۴] اظننت واحسبت واخلت واوجدت وازعمت

(ترجمہ) انھیں دونوں فعلوں کے لئے خاص ہے اور دوسرے افعال قلوب میں یہ جائز نہیں ہے اور عرب سے یہی سنا گیا ہے۔ اخفش کا اس مسئلہ میں اختلاف ہے کیونکہ اخفش نے ہمزہ کی زیادتی کو ان تمام افعال میں جائز مانا ہے۔ اعلمت اور اریت پر قیاس کرتے ہوئے جیسے اظننت وغیرہ۔ اظننت میں نے گمان کرایا۔ احسبت میں نے معلوم کرایا۔ اخلت میں نے خیال دلایا۔ اوجدت میں نے بتلایا اور گمان کرایا میں نے زید کو۔

(بقیہ ص۱۲۵) جیسے ذہب زید میں جب ہمزہ داخل ہوگا تو اذہب زیدًا کے معنی ہوجائیں گے یعنی بیرت زیدًا ذاہبًا **عه** حملت اس جگہ دوسرے نسخوں میں حملت کے بجائے جعلت ذکر کیا گیا ہے (**متعلقہ صفحہ ہٰذا**) **۵۱** واؤ مستانفہ ہٰذا مبتدا مسموع اسم مفعول شبہ فعل ضمیر ہو مستتر نائب فاعل من جار العرب مجرور۔ جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا مسموع کے مسموع شبہ فعل اپنے نائب فاعل ضمیر مستتر اور متعلق سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا **۵۲** خلافًا موصوف لام جار۔ الاخفش مجرور جار مجرور سے مل کر ظرف مستقر متعلق ثابتًا مقدر کے ہوکر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول مطلق ہوا خالف فعل محذوف کا خالف فعل محذوف اپنے فاعل ہو ضمیر مستتر اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا فائدہ یہاں پہ تقدیر عبارت اس طرح بھی نکال کر ترکیب کر سکتے ہیں وخولف ہٰذا القول خلافًا للاخفش **۵۳** ف برائے تعلیل ان حرف مشبہ بفعل ہ ضمیر اس کا اسم اجاز فعل ماضی ضمیر ہو مستتر اس کا فاعل زیادۃ مصدر مضاف الہمزۃ مضاف الیہ فی جار جمیع مضاف ہٰذہ اسم اشارہ الافعال مشار الیہ اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا جمیع مضاف کا جمیع مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور۔ جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا زیادۃ مصدر کے زیادۃ مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر مفعول قیاسًا مصدر علیٰ جار اعلمت معطوف علیہ واؤ عاطفہ اریت معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا قیاسًا کے قیاسًا مصدر اپنے متعلق سے مل کر مفعول لہٗ اجاز فعل اپنے فاعل و مفعول بہ و مفعول لہٗ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر ہوئی انّ کی انّ اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ تعلیلیہ ہوا **۵۴** نحو مضاف اظننت معطوف علیہ واو حرف عطف احسبت واخلت واوجدت وازعمت آپس میں معطوف علیہ و معطوف ہوکر معطوف ہوئے اظننت معطوف علیہ کے اظننت معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر فعل با فاعل زیدًا مفعول اول عمرًا مفعول ثانی فاضلا مفعول ثالث فعل اپنے فاعل اور تینوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہ مبتدا محذوف کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا (**تشریح مطالب**) **عه** اعتراض یہاں ان افعال میں ہمزہ کی زیادتی سے تیسرے مفعول کی طلب کا اضافہ ہوگیا ہے گویا ایک حرف کی زیادتی سے ایک مفعول کا اضافہ پیدا ہوگیا ہے تو سوال یہ ہے کہ اسی قسم کی زیادتی اگر دوسرے افعال میں پائی جائے تو وہاں بھی اسی طرح مفعول کا اضافہ ہونا چاہئے جیسے اکسوتک عمرا جبۃ تو افعال قلوب اور غیر افعال قلوب میں ہمزہ کی زیادتی سے ایک مفعول کو زائد مانا جانا چاہئے۔ لیکن بالاتفاق درست نہیں ہے لہٰذا معلوم ہوا کہ یہ قیاسی نہیں ہے بلکہ سماع پر موقوف ہے۔

زیدٌ عمرًا فاضلًا وانبأ ونبأ واخبر وخبّر و حدث ایضا تتعدّٰی الٰی ثلثة مفاعیل اعلم انّہ لایجوز حذف المفعول الاول من المفاعیل الثلاثة لکن یجوز حذف المفعولین الاخیرین معًا ولایجوز حذف

(ترجمہ) عمر کا فاضل ہونا۔ اور انبأ۔ نبأ۔ اخبر خبر اور حدث بھی تین مفعولوں کی طرف متعدی ہوتے ہیں۔ جان تو کہ بیشک تین مفعولوں میں سے مفعول اول کا حذف کرنا جائز نہیں ہے البتہ اخیر کے دونوں مفعولوں کا ایک ساتھ حذف کر دینا جائز ہے اور دونوں میں سے ایک کا دوسرے کے بغیر حذف جائز نہیں ہے

لہ واؤ استینافیہ انبأ معطوف علیہ نبأ و اخبر و خبر و حدث چاروں معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوفات سے مل کر مبتدا (ایضا بمعنے آض ایضا ہو کر جملہ معترضہ ہے) تتعدّٰی فعل مضارع معروف صیغہ واحد مونث غائب ہی ضمیر مستتر جو راجع ہے انبأ و نبأ، و اخبر و خبر و حدث افعال مذکورہ کی طرف اس کا فاعل الٰی جار ثلثة اسم عدد ممیز مضاف مفاعیل مضاف الیہ تمیز۔ ممیز مضاف اپنے مضاف الیہ تمیز سے مل کر مجرور۔ جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا عہ اعلم صیغہ واحد مذکر حاضر بحث امر حاضر معروف ضمیر مستتر انت اس کا فاعل ان حرف مشبہ بالفعل ہ ضمیر اس کا اسم لایجوز فعل مضارع معروف حذف مضاف المفعول موصوف الاول صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ ہوا حذف مضاف کا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل ہوا لایجوز فعل کا۔ من جار المفاعیل موصوف الثلاثة صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور۔ جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے۔ لایجوز فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مستدرک منہ۔ لکن برائے استدراک (مخفف ہے لکن حرف مشبہ بالفعل کا جو کہ اس وقت عمل سے خالی ہے) یجوز صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل مضارع معروف حذف مضاف المفعولین موصوف الاخیرین صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ ہوا حذف مضاف کا۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل ہوا یجوز کا معًا مفعول فیہ۔ فعل اپنے فاعل و مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف لایجوز فعل مضارع منفی حذف مضاف احد مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا حذف مضاف کا۔ حذف مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل ہوا لایجوز فعل کا۔ ب جار دون مضاف الآخر مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے۔ ک جار ما اسم موصول یا موصوف مرّ فعل ماضی معروف ضمیر مستتر واحد مذکر غائب ہو اس کا فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ یا صفت۔ ما موصولہ یا موصوفہ اپنے صلہ یا صفت سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ثانی ہوا فعل کا۔ فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر استدراک۔ مستدرک منہ اپنے استدراک سے مل کر خبر ہوئی انّ کی۔ انّ اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ بتاویل مفرد مفعول بہ ہوا اعلم کا۔ اعلم فعل با فاعل اپنے مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا (تشریح مطالب)

عہ سوال یہ ہے کہ نبأ، انبأ، خبر اور حدث کو فعل اعلمت میں شمار کیا گیا ہے یا نہیں اور شمار کرنے کی صورت میں اس کی توجیہ اور شرائط کیا ہیں تو سیبویہ کے علاوہ لوگوں نے ان چاروں کو اعلمت کے ساتھ ملحق مان لیا ہے اور ابن مالک نے ان کے ملحق ہونے کا انکار کیا ہے (باقی بر صفحہ ۱۲۸)

احدهما بدون الاخر كما مر اما القياسية فسبعة عوامل الاول منها الفعل مطلقا سواء كان لازما او متعديا ماضيا كان او مضارعا امرا كان او نهيا كل فعل يرفع الفاعل نحو قام زيد وضرب زيد واما اذا كان متعديا فينصب المفعول به ايضا

(ترجمہ) جیسے کہ گذر چکا علمت کے بیان میں اور بہرحال قیاسی سات عوامل ہیں۔ اوّل ان میں فعل ہے مطلقا برابر ہے کہ لازم ہو یا متعدی۔ ماضی ہو یا مضارع امر ہو یا نہی۔ ہر فعل فاعل کو رفع دیتا ہے جیسے قام زید ضرب زید اور بہرحال جب فعل متعدی ہو تو مفعول بہ کو بھی نصب دیتا ہے

(بقیہ ص ۱۲۷) کیونکہ انبار وغیرہ اعلم کے قائم مقام جاری نہیں ہو سکتے مگر ایسی جگہ جہاں حرف جر کے حذف کا احتمال ہو (متعلقہ صفحہ ہذا)

ل اما حرف تفصیل متضمن معنی شرط القیاسیۃ مبتدا قائم مقام شرط ف جزائیہ سبعۃ مضاف ممیز عوامل مضاف الیہ تمیز مضاف ممیز اپنے مضاف الیہ تمیز سے مل کر خبر قائم مقام جزا۔ مبتدا قائم مقام شرط اپنی خبر قائم مقام جزا سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ شرطیہ جزائیہ ہوا ۲ الاول موصوف من جار ہا ضمیر مجرور جار مجرور سے مل کر ظرف مستقر متعلق ثابتا کے بذکر دقت موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا الفعل ذوالحال مطلقاً حال ذوالحال حال سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۳ سواء خبر مقدم کان فعل ناقصہ ضمیر مستتر ہو اس کا اسم لازما معطوف علیہ او حرف عطف متعدیا معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر کان ناقصہ اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ بتاویل مفرد یعنی کونہ لازما او متعدیا ہو کر مبتدا موخر مبتدا موخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۴ ماضیا معطوف علیہ کان ناقصہ ضمیر ہو مستتر اس کا اسم او حرف عطف مضارعا معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر۔ کان فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا بتاویل مفرد مبتدا ہوا اور اس کی خبر سوار محذوف مانی جائے امرا معطوف علیہ کان فعل ناقص ضمیر مستتر ہو اس کا اسم او حرف عطف نہیا معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر کان فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۵ کل مضاف فعل مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا یرفع فعل مضارع معروف ضمیر واحد مذکر غائب ہو اس میں مستتر اس کا فاعل۔ الفاعل مفعول بہ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۶ نحو مضاف قام فعل زید فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ و او حرف عطف ضرب فعل زیدٌ فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا۔ نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہ مبتدا محذوف کی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۷ واو مستانفہ اما برائے تفصیل متضمن معنی شرط اذا ظرف زمان متضمن معنی شرط کان فعل ناقص ہو ضمیر مستتر واحد مذکر غائب اس کا اسم متعدیا خبر فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ف جزائیہ ینصب فعل مضارع معروف ضمیر مستتر ہو اس کا فاعل المفعول اسم مفعول شبہ فعل ب جارہ ضمیر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا شبہ فعل کے شبہ فعل اپنے متعلق سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا ۸ ایضا فعل محذوف آض کا مفعول مطلق ہے آض فعل ضمیر مستتر ہو اس کا فاعل فعل اپنے فاعل ومفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا (تشریح مطالب) ع جیسا کہ گذر چکا علمت کے مفعول کے حذف کرنے کے بیان میں ع ہر فعل فاعل کو رفع دیتا ہے خواہ تو وہ رفع لفظوں اور بولنے میں معلوم ہو

(باقی بر ص ۱۲۹)

(بقیہ ش ۱۲۸) جیسے ضرب زید یا لفظوں اور بولنے میں وہ رفع معلوم نہ ہو آپ نے مان رکھا ہو یعنی رفع تقدیرًا ہو جیسے اکل موسیٰ عیسیٰ فعل کی اسناد کبھی فاعل کی طرف ہوتی ہے اور جب فاعل لفظوں میں موجود نہیں ہوتا تو فعل کی اسناد مصدر کی طرف کر دی جاتی ہے جیسا کہ بعض نحات کی رائے ہے ایسے موقعہ پر اس فعل کو فعل مالم یسم فاعلہ کہتے ہیں۔ بدالہم من بعد ما رأوا الآیات میں بدالہم بدا مقدر مانتے ہیں۔

(متعلقہ صفحہ ھذا) سلہ مثل مضاف ضرب فعل زید فاعل عمرًا مفعول بہ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہ مبتدا محذوف کی۔ مبتدا محذوف اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا سلہ واو مستانفہ لایجوز صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل مضارع معروف تقدیم مضاف الفاعل مضاف الیہ علی جار الفعل مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا تقدیم مصدر کے تقدیم مضاف مضاف اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر فاعل۔ ب جار خلاف مضاف المفعول مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے لایجوز فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا سلہ ف حرف تعلیل انّ حرف مشبہ بفعل تقدیم مضاف ہٗ ضمیر مضاف الیہ علیٰ جار ہٗ ضمیر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا تقدیم مصدر کے۔ تقدیم مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر اسم۔ جائز خبر۔ ان اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا سلہ واو مستانفہ لایجوز صیغہ واحد مذکر غائب بحث نفی فعل مضارع معروف حذف مضاف الفاعل مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل ب جار خلاف مضاف المفعول مضاف الیہ مضاف

مثلُ ضرب زید عمرًا ولایجوز تقدیم الفاعل علی الفعل بخلاف المفعول فانّ تقدیمہٗ علیہ جائز ولایجوز حذف الفاعل بخلاف المفعول فانّ حذفہ جائز نحو ضرب زید والثانی مصدر وھو اسم حدث اشتق منہ

(ترجمہ) جیسے ضرب زید عمرًا۔ اور فاعل کی تقدیم اپنے فعل پر جائز نہیں ہے بخلاف مفعول کے کیونکہ مفعول کی تقدیم فعل پر جائز ہے اور فاعل کو حذف کرنا جائز نہیں ہے برخلاف مفعول کے اس لئے کہ اس کو حذف کرنا جائز ہے جیسے ضرب زید میں۔ اور دوسرا عامل قیاسی مصدر ہے اور وہ حدث شئی کا نام ہے۔ (یعنی کسی چیز کا پیدا ہونا) کہ اس سے

اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا **دوسری ترکیب** حذف الفاعل مضاف مضاف الیہ مل کر ذوالحال بخلاف المفعول ثابتا محذوف کے متعلق ہو کر حال۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل فعل فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا سلہ ف تعلیلیہ ان حرف مشبہ بفعل حذف مضاف ہٗ ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر اسم جائز خبر۔ ان اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا سلہ نحو مضاف ضرب فعل زید فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا۔ نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہ مبتدا محذوف کی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا سلہ واو عاطفہ الثانی مبتدا المصدر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا سلہ واو مستانفہ ھو ضمیر مرفوع منفصل مبتدا اسم مضاف حدث موصوف اشتق صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل ماضی مجہول از باب انتعال من جار ہٗ ضمیر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے الفعل نائب فاعل فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ ہوا اسم مضاف کا اسم مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا (تشریح مطالب) عہ فاعل کی تقدیم فعل پر جائز نہیں ہے اسی لئے اس ہی کل اولئک کان عنہ مسئولا میں (باقی بر صفحہ ۱۳۱)

(بقیہ صـ۱۲۹) زمخشری نے عنہ کو جب مسئولا کا فاعل قرار دیا تو اس پر اعتراض کیا گیا عـہ فاعل کو حذف کرنا جائز نہیں ہے جمہور نحاۃ کا یہی قول ہے البتہ مشہور نحوی کسائی نے تنازع فعلین کے باب میں فاعل کا حذف جائز مانا ہے (متعلقہ صفحہ ھذا) لـہ واؤ مستانفہ انما کلمہ حصر سمی فعل ماضی مجہول ضمیر ہو مستتر اس کا نائب فاعل مصدرًا مفعول بہ لام جار صدور مصدر مضاف الفعل مضاف الیہ عن جار ہ ضمیر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا صدور کے۔ صدور مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل مجہول کے فعل مجہول اپنے نائب فاعل و مفعول بہ و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ٢ـہ ف جزائیہ یکون فعل ناقص ضمیر مستتر ہو اس کا اسم محلا خبر لام جار ہ ضمیر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا یکون کے یکون فعل ناقص اپنے اسم و خبر اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا ہوئی شرط محذوف اذا صدر الفعل عنہ کی شرط محذوف اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا ٣ـہ قال صیغہ واحد مذکر غائب بحث فعل ماضی معروف البصریون فاعل ان حرف مشبہ بالفعل المصدر اس کا اسم اصل خبر ان اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف ان حرف مشبہ بالفعل محذوف الفعل اس کا اسم فرع خبر۔ ان محذوف اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مقولہ یعنی مفعول بہ لام جار استقلال مصدر مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ ب جار نفس مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا استقلال مصدر کے استقلال مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر معطوف علیہ۔ واؤ عاطفہ عدم مضاف احتیاج مصدر مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ الی جار الفعل مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا احتیاج مصدر کے احتیاج مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر مضاف الیہ ہوا عدم مضاف کا عدم مضاف

۱۳۰

الفعل وانّما سُمّی مصدرًا لصدور الفعل عنه فیکون^[٢] محلًا له قالَ^[٣] البصریون انّ المصدرَ اصلٌ والفعل فرعٌ لاستقلاله بنفسه وعدم احتیاجه الی الفعل بخلاف^[٤] الفعل فانّه غیرُ مستقلٍّ بنفسه

(ترجمہ) فعل مشتق ہو اور اس کا مصدر اس لئے نام رکھا گیا ہے کیونکہ اس سے فعل صادر ہوتا ہے لہذا مصدر فعل کا محل ہے۔ بصریوں نے لکھا کہ مصدر اصل ہے اور فعل اس کی فرع ہے اس لئے کہ مصدر فی نفسہ مستقل ہے اور وہ فعل کا محتاج نہیں ہے برخلاف فعل کے۔ اس لئے کہ فعل فی نفسہ مستقل نہیں ہوتا۔

اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا قال فعل کے۔ ب جار خلاف مضاف الفعل مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ثانی ہوا فعل کا۔ فعل اپنے فاعل و مقولہ یعنی مفعول بہ اور دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ٤ـہ ف تعلیلیہ ان حرف مشبہ بالفعل ہ ضمیر اس کا اسم غیر مضاف مستقل اسم فاعل شبہ فعل ضمیر ہو مستتر اس کا فاعل ب جار نفس مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا شبہ فعل کے مستقل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر مضاف الیہ ہوا غیر مضاف کا۔ غیر مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف محتاج اسم فاعل شبہ فعل ضمیر ہو اس میں مستتر فاعل الی جار الاسم مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا محتاج کے محتاج شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر ہوئی ان کی۔ ان اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ تعلیلیہ ہوا (تشریح مطالب) (گذشتہ صفحہ کی ۵ـہ تشریح) مصدر سے فعل مشتق ہوتا ہے اشتقاق کے لغوی معنی ایک کلمہ سے دوسرے کلمہ کے لینے کو کہتے ہیں اور اصطلاح میں اشتقاق کے معنی دو لفظوں کے درمیان لفظًا و معنًی مناسبت کا پایا جانا ہے اس کی تین صورتیں ہوتی ہیں (۱) اشتقاق صغیر دو لفظوں کا حروف اور ترتیب میں مناسب ہونا جیسے نصر النصر (۲) دوسرا اشتقاق کبیر ہے حروف میں مناسبت ہو ترتیب میں نہ ہو جیسے جبذ الجذب (۳) اور تیسرا اشتقاق اکبر ہے دو لفظوں میں مناسبت کا ہونا اتحاد مخرج میں جیسے نعق اور النہق ۱۲ (باقی بر صـ۱۳۱)

(بقیہ ص۱۳۰) ع۵ بصری کہتے ہیں کہ فرع کے اندر اصل سے کچھ زیادتی ضرور پائی جاتی ہے جیسے آپ انگوٹھی چاندی سے بناتے ہیں تو انگوٹھی میں چاندی کے ساتھ اس کی شکل وصورت کا اضافہ ہوتا ہے یہی حال مصدر اور فعل میں ہے مصدر میں حرف معنی پائے جاتے ہیں اور فعل میں معنی کے ساتھ زمانہ بھی پایا جاتا ہے یہی اس کی فرع ہونے کی پہچان ہے۔ کوفیین نے فعل کو اصل اور مصدر کو فرع کہا ہے دلیل یہ دیتے ہیں کہ فعل مصدر پر عمل کرتا ہے جیسے قعدت قعودًا میں اور عامل معمول سے قدم ہوتا ہے یہی اس کی اصل ہونے کی پہچان ہے مگر رضی نے کوفیین کے قول کی تردید کی (متعلقہ صفحہ ھذا) ۱ہ واؤ عاطفہ قال فعل الکوفیین فاعل انّ حرف مشبہ بفعل الفعل اس کا اسم اصل خبر۔ انّ اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف المصدر اسم انّ حرف مشبہ بفعل محذوف کا فرع خبر انّ محذوف اپنے اسم وخبر سے مل کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مقولہ یعنی مفعول بہ

ومحتاج الی الاسم وقال الکوفیون ان الفعل اصل والمصدر فرع لاعلال المصدر باعلاله وصحته بصحته نحو قام قیامًا وقاوم قوامًا أعلّ قیامًا بقلب الواو فیه یاءً لقلب الواو الفًا

(ترجمہ) اور اسم کی طرف محتاج ہوتا ہے اور کوفیین نے کہا کہ فعل اصل ہے اور مصدر فرع ہے اس لئے کہ مصدر میں تعلیل فعل میں تعلیل ہونے کی وجہ سے ہوتی ہے اور مصدر کی صحت فعل کی صحت پر موقوف ہوتی ہے جیسے قام قیامًا اور قاوم قوامًا میں قیامًا میں تعلیل کہ اس میں واؤ کو یاء سے بدل دیا گیا ہے اس لئے کہ قام میں واؤ الف سے

ہوا قال فعل کا لام جار اعلال مصدر مضاف المصدر مضاف الیہ ب جار اعلال مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا اعلال مصدر کے اعلال مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر معطوف علیہ واؤ عاطفہ صحت مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ ب جار صحت مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا صحت مصدر کے صحت مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا قال کے قال فعل اپنے فاعل اور مقولہ یعنی مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۲ہ نحو مضاف قام قیامًا بتادیل لفظ معطوف علیہ واؤ حرف عطف قاوم قوامًا مراد لفظ معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف مثالہ کی مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۳ہ أعلّ فعل ماضی مجہول (از اعلال بروزن افعال) قیامًا (منصوب لفظًا باعراب حکائی معنیً مرفوع) نائب فاعل ب جار قلب مصدر مضاف (طالب دو مفعول) الواؤ مضاف الیہ لفظًا اور مفعول اول معنًا فی جار ہ ضمیر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا قلب مصدر کے۔ یاءً مفعول ثانی ہے قلب مصدر کا۔ لام جار قلب مضاف الواؤ مضاف الیہ لفظًا ومفعول اول معنًا۔ الفًا مفعول ثانی فی جار لفظ قام مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا قلب مصدر کے قلب مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ یعنی مفعول اول اور متعلق سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا پہلے قلب مصدر کے قلب مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ ومفعول اور دونوں متعلقوں سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا أعلّ فعل کے اعلّ فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا (تشریح مطالب) ع۵ کوفی مصدر کو مصدر اس وجہ سے کہتے ہیں کہ یہ فعل سے نکالا گیا ہے لہٰذا ظرف مفعول کے معنی میں ہوگا۔ مشرب عذب میں مشرب مشروب کے معنی میں ہے بصری اس کو مبالغہ پر مجازًا محمول کرتے ہوئے مصدر کہتے ہیں جیسے جری النہر میں مبالغہ ہے (متعلقہ صفحہ ۱۳۲) ۱ہ واؤ عاطفہ صح فعل ماضی معروف قوامًا توجیہ مذکورہ باعراب حکائی فاعل لام جار صحت مضاف لفظ قاوم مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا صح کے صح فعل اپنے فاعل ومتعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا (عطف کی صورت میں یہ جملہ سابقہ کا معطوف ہے) (باقی بر ص۱۳۲)

لہ یہ ترکیب گذشتہ صفحہ میں گذر گیا ہے ۲ہ واؤ مستانفہ لَا حرف نفی جنس شَكَّ اس کا اسم اِنَّ حرف مشبہ بفعل دلیل مضاف البصریین مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر اسم ہوا اِنَّ کا۔ یدل فعل مضارع معروف ضمیر ہو اس میں مستتر ذوالحال مطلقاً حال۔ ذوالحال حال سے مل کر فاعل علیٰ جار اصالۃ مضاف المصدر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا یدل فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ اِنَّ اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ واؤ حرف عطف اِنَّ حرف مشبہ بفعل محذوف دلیل مضاف الکوفیین مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر اسم ہوا اِنَّ محذوف کا۔ یدل فعل مضارع معروف ضمیر ہو اس میں مستتر اس کا فاعل علیٰ جار اصالۃ مصدر مضاف الفعل مضاف الیہ فی جار الاعلال مجرور۔ جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا اصالۃ مصدر کے اصالۃ مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا یدل کے۔ یدل فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر ہوئی اِنَّ محذوف کی۔ اِنَّ محذوف اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر ہوئی لائے نفی جنس کی۔ لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۳ہ ف جزائیہ تلزم فعل مضارع معروف مِنْ جار ہٗ ضمیر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا تلزم کے۔ اصالۃ مضاف ہٗ ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ذوالحال۔ مطلقًا حال ذوالحال حال سے مل کر فاعل ہوا تلزم کا۔ تلزم فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزا ہوئی شرط محذوف اذا دل دلیل الکوفیین علیٰ اصالۃ الفعل فی الاعلال کی۔ اذا حرف شرط شرط محذوف اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔ متعلقہ صفحہ ۱۳۳)

فی قام ونحو قاوم قوّاما وصحّ[۱] قواما الصحۃ

قاوم ولاشک[۲] ان دلیل البصریین یدل

علی اصالۃ المصدر مطلقا ودلیل

الکوفیین یدل علی اصالۃ الفعل فی

الاعلال فلا[۳] تلزم منہ اصالتہ مطلقا

(ترجمہ) بدل گیا ہے اور قوّاما میں واؤ صحیح یعنی باقی ہے اس لئے کہ اس کے فعل یعنی قاوم میں واؤ باقی ہے۔ اور بلا شبہ بصریوں کی دلیل مطلقا مصدر کے اصل ہونے پر دلالت کرتی ہے اور کوفیین کی دلیل تعلیل میں فعل کے اصل ہونے پر دلالت کرتی ہے اس سے لازم نہیں آتا کہ فعل مطلقا اصل ہے۔

لہ واؤ مستانفہ لَو حرف شرط کَانَ فعل ناقص ھٰذا اسم اشارہ القدر مشار الیہ اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر اسم ہوا کان کا۔ یقتضی فعل مضارع معروف ضمیر ہو اس میں مستتر اس کا فاعل الاَمالۃ مفعول بہ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر ہوئی کَانَ کی۔ کان اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط۔ یلزم فعل مضارع معروف اَنْ مصدریہ ناصب مضارع یکون فعل ناقص لفظ یعد ذوالحال بِ جار الیاء مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق کائنًا مقدر کے ہوکر حال۔ ذوالحال حال سے مل کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف لفظ اکرم ذوالحال متکلمًا حال اوّل ب جار الہمزۃ مجرور۔ جار مجرور سے مل کر متعلق کائنًا مقدر کے ہوکر دوسرا حال۔ اکرم ذوالحال اپنے دونوں مترادف حالوں سے مل کر معطوف۔ یا یہ ترکیب ہے کہ متکلمًا صیغہ اسم فاعل شبہ فعل ضمیر ہو اس میں مستتر ذوالحال بالہمزۃ جار مجرور سے مل کر ظرف مستقر کائنًا کے متعلق ہوکر حال۔ ذوالحال حال سے مل کر فاعل ہوا متکلمًا اسم فاعل کا۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر حال ہوا اکرم ذوالحال کا ذوالحال حال سے مل کر معطوف (فائدہ) اگر ثانی صورت ہو کہ ذوالحال کے حال کی ضمیر سے آئندہ لفظ حال واقع ہو جیسا متکلمًا اکرم ذوالحال کا حال ہے اور متکلمًا کی ضمیر سے بالہمزۃ حال ہے تو اس کو حال متداخلہ کہا جاتا ہے اور اگر اول صورت ہو کہ ایک ذوالحال کے دو حال پے در پے واقع ہوں تو ان کو حال مترادفہ کہتے ہیں۔ انتہی معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر اسم ہوا یکون کا۔

(باقی برصفحہ ۱۳۳)

وَلَوْ كَانَ هٰذَا الْقَدْرُ يَقْتَضِي الْأَصَالَةَ يَلْزَمُ اَنْ يَكُوْنَ يَعِدُ بِالْيَاءِ وَاُكْرِمُ مُتَكَلِّمًا بِالْهَمْزَةِ اَصْلًا وَبَاقِي الْأَمْثِلَةِ فَرْعًا وَلَا قَائِلَ بِهٖ اَحَدٌ اِعْلَمْ اَنَّ الْمَصْدَرَ يَعْمَلُ عَمَلَ فِعْلِهٖ فَاِنْ كَانَ فِعْلُهٗ لَازِمًا يَرْفَعُ الْفَاعِلَ فَقَطْ مِثْلُ اَعْجَبَنِي قِيَامُ زَيْدٍ وَاِنْ كَانَ مُتَعَدِّيًا

(ترجمہ) اور اگر صرف یہ مقدار فعل کے اصل ہونے کا تقاضا کرتی تو لازم آتا کہ یَعِدُ یاء کے ساتھ اور اُکْرِمُ صیغۂ متکلم ہمزہ کے ساتھ اصل ہوتا اور باقی تمام مثالیں فرع ہوتیں اور اس کا کوئی قائل نہیں ہے۔ اور جان تو کہ مصدر اپنے فعل کا عمل کرتا ہے پس اگر اس کا فعل لازم ہو تو صرف فاعل کو رفع دیتا ہے جیسے اعجبنی قیام زید۔ (زید کے کھڑے ہونے نے مجھ کو تعجب میں ڈال دیا) اور اگر فعل متعدی ہو تو فاعل کو رفع

ـــه (اگلی حصہ صفحہ ۱۲۲ میں ملاحظہ ہو) اصلاً خبر یکون اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف یکون فعل ناقص محذوف باقی مضاف الامثلۃ مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر اسم ہوا یکون فعل محذوف کا فرعاً خبر۔ یکون فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف یعطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر فاعل ہوا یلزم فعل کا یلزم فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا ســه واؤ حالیہ لا حرف نفی جنس قائل شبہ فعل بہٖ جار ہٖ ضمیر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا شبہ فعل کے شبہ فعل اپنے متعلق سے مل کر اسم ہوا لائے نفی جنس کا احد خبر لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ حالیہ ہوا ســه اعلم صیغۂ واحد مذکر حاضر بحث امر حاضر معروف فیہ انت مستتر اس کا فاعل ان حرف مشبہ بالفعل المصدر اس کا اسم یعمل فعل مضارع معروف ضمیر مستتر ہو اس کا فاعل عمل مضاف فعل مضاف ہٖ ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا عمل مضاف کا عمل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول مطلق فعل اپنے فاعل و مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر۔ ان اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ بتاویل مفرد ہو کر مفعول بہ ہوا اعلم کا اعلم فعل با فاعل اپنے مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ســه ف برائے تفصیل اِن شرطیہ کان فعل ناقص فعل مضاف ہٖ ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر اسم ہوا کان کا۔ لازماً خبر کان اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ف جزائیہ یرفع فعل مضارع معروف ضمیر مستتر ہو اس کا فاعل۔ الفاعل مفعول بہ فعل اپنے فاعل و مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا ســه ف جزائیہ فقط اسم فاعل بمعنی انتہ فعل با فاعل جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر جزا ہوئی شرط اذا رفع الفعل الفاعل کی اذا حرف شرط رفع فعل ماضی معروف الفعل اس کا فاعل الفاعل مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا ــه مثل مضاف اعجب فعل ماضی معروف (از باب افعال) ن وقایہ ی ضمیر متکلم مفعول بہ قیام مصدر لازم مضاف زید مضاف الیہ لفظاً مجرور معناً مصدر لازم قیام کا فاعل مرفوع مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل ہوا اعجب فعل کا اعجب فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا۔ مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہ مبتدا محذوف کی مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــه واؤ عاطفہ اِن شرطیہ کان فعل ناقص ضمیر واحد مذکر غائب مستتر ہو اس کا اسم متعدیاً خبر فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ف جزائیہ یرفع فعل ضمیر ہو اس میں مستتر جو راجع ہے فعل متعدی کی طرف وہ اس کا فاعل الفاعل مفعول بہ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف ینصب فعل مضارع معروف ضمیر ہو مستتر فاعل المفعول مفعول بہ۔

(باقی بر صفحہ ۱۲۴)

فیرفع الفاعل وینصب المفعول نحو[۱] اعجبنی ضرب زید عمرا فزید[۲] فی المثالین مجرور لفظا لاضافۃ المصدر الیہ ومرفوع معنی لانہ فاعل وھو علی[۳] خمسۃ انواعٍ[۴] احدھا ان یکون مضافًا الی الفاعلِ و یذکر المفعول منصوبًا

(ترجمہ) اور مفعول کو نصب دیتا ہے جیسے اعجبنی ضرب زید عمرًا (مجھ کو زید کے عمر کو مارنے نے تعجب میں ڈال دیا) پس دونوں مثالوں میں زید لفظا مجرور ہے اس کی طرف مصدر مضاف ہونے کی وجہ سے اور معنی مرفوع کیونکہ وہ فاعل ہے اور مصدر کی اضافت پانچ قسموں پر ہے ان میں سے اول یہ ہے کہ مصدر فاعل کی طرف مضاف ہو اور مفعول کو نصب دیکر ذکر کیا جائے

(بقیہ صفحہ ۱۳۳) فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جزا۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا (تشریح مطالب) عہ چونکہ مصدر تاویلًا ایسا فعل ہوتا ہے جو حروف مصدر کے ساتھ ملا ہوا ہو اس کے مؤخر ہونے کی صورت میں عمل نہ کریگا اور ایک جماعت کی رائے یہ ہے کہ ایسے مصدر کا مقدم ہونا جو فعل مع حرف مصدر کے تاویل کیا گیا ہو مطلقًا ممنوع ہے خواہ ظرف ہو یا غیر ظرف (متعلقہ صفحہ ھٰذا) سلہ نحو مضاف اعجب فعل ماضی ن وقایہ ی ضمیر متکلم مفعول بہ ضرب مصدر متعدی مضاف زید لفظا مجرور مضاف الیہ ومعنی مرفوع بنا بر فاعلیت مصدر متعدی عمرًا مفعول بہ ضرب مصدر مضاف اپنے فاعل زید مضاف الیہ اور عمرًا مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر فاعل ہوا اعجب فعل کا

اعجب فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہ مبتدا محذوف کی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا سلہ ف برائے تفصیل زید مبتدا فی جار المثالین مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق مقدم ہوا شبہ فعل کا مجرور اسم مفعول شبہ فعل ممیز لفظا تمیز لام جار اضافۃ مصدر مضاف المصدر مضاف الیہ الی جار ہ ضمیر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا اضافۃ مصدر کے اضافۃ مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا مجرور کے۔ مجرور ممیز اپنی تمیز اور دونوں متعلقوں سے مل کر معطوف علیہ واو عاطفہ مرفوع اسم مفعول شبہ فعل ممیز معنی تمیز لام جار ان حرف مشبہ بفعل ہ ضمیر اس کا اسم فاعل خبر ان اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا مرفوع شبہ فعل ممیز کے مرفوع ممیز اپنی تمیز اور متعلق سے مل کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر ہوئی زید مبتدا کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا سلہ واو مستانفہ۔ ھو مبتدا علی جار خمسۃ اسم عدد ممیز مضاف انواع مضاف الیہ تمیز ممیز مضاف اپنے مضاف الیہ تمیز سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ثابت شبہ فعل مقدر کے ہو کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا سلہ احد مضاف ہا ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔ ان مصدریہ یکون فعل ناقص ضمیر مستتر ہو اس کا اسم مضافا اسم مفعول شبہ فعل الی جار الفاعل مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا مضافا کے مضافا شبہ فعل اپنے متعلق سے مل کر خبر ہوئی یکون کی یکون فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واو عاطفہ یذکر فعل مضارع مجہول المفعول ذوالحال منصوبا حال ذوالحال حال سے مل کر نائب فاعل ک جار المثال موصوف المذکور صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا یذکر فعل کے فعل اپنے نائب فاعل ومتعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر بتاویل مفرد ہو کر خبر احد یا مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا

كالمثال المذكور وثانيهما[1] ان يكون مضافا الى الفاعل ولم يذكر المفعول نحو[2] عجبت من ضرب زيد وثالثهما[3] ان يكون مضافا الى المفعول حال كونه مبنيا للمفعول القائم[4] مقام الفاعل نحو عجبت من ضرب

(ترجمہ) جیسے مذکورہ بالا مثال میں اور دوسری قسم یہ ہے کہ مصدر فاعل کی طرف مضاف ہو مگر مفعول مذکور نہ ہو جیسے عجبت من ضرب زید۔ زید کے مارنے سے میں نے تعجب کیا اور تیسری قسم یہ ہے کہ وہ مفعول کی طرف مضاف ہو اس صورت میں کہ مصدر مفعول کے معنی پر مبنی ہو جو فاعل کے قائم مقام ہو جیسے عجبت من ضرب زید یعنی یکہ من ان یضرب زید۔

[1] واؤ مستانفہ ثانی مضاف ہا ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا آن مصدریہ یکون فعل ناقص ضمیر مستتر ہو اس کا اسم مضافا اسم مفعول شبہ فعل الی جار الفاعل مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا اسم مفعول کے۔ اسم مفعول اپنے متعلق سے مل کر خبر فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف لم بنکہ صیغہ واحد مذکر غائب بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول المفعول نائب الفاعل فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر ہوئی ثانیہما مبتدا کی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا [2] نحو مضاف عجبت فعل ماضی معروف ضمیر مستتر آنا اس میں فاعل ضرب مضاف زید مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا عجبت فعل کے عجبت فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہ مبتدا محذوف کی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا [3] واؤ مستانفہ ثالثہا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔ آن مصدریہ یکون فعل ناقص ضمیر مستتر ہو اس کا اسم مضافا اسم مفعول شبہ فعل الی جار المفعول مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا مضافا شبہ فعل کے۔ حال مضاف کون مصدر مضاف ہ ضمیر لفظا مضاف الیہ اور معنی کونہ کا اسم مبنیا اسم مفعول شبہ فعل لام جار المفعول موصوف القائم اسم فاعل شبہ فعل مقام مضاف الفاعل مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ظرف ہوا القائم شبہ فعل کا شبہ فعل اپنے ظرف سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا مبنیا اسم مفعول شبہ فعل کے شبہ فعل اپنے متعلق سے مل کر خبر ہوئی کون کی کون اپنے اسم یعنی مضاف الیہ اور خبر سے مل کر مضاف الیہ ہوا حال مضاف کا حال مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ہوا یکون فعل ناقص کا۔ یکون فعل اپنے اسم و خبر اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا [4] نحو مضاف عجبت صیغہ واحد متکلم بحث اثبات فعل ماضی معروف فعل با فاعل من جار ضرب مضاف زید مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر مفسر ای حرف تفسیر من جار آن ناصبہ مصدریہ یضرب فعل مضارع مجہول المتعدی زید نائب فاعل فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ بتاویل مفرد ہو کر مجرور جار مجرور سے مل کر تفسیر مفسر اپنی تفسیر سے مل کر متعلق ہوا عجبت فعل کے فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہ مبتدا محذوف کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا

متعلقہ صفحہ ۱۳۶ [1] واؤ عاطفہ رابع مضاف ہا ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا آن ناصبہ مصدریہ یکون فعل ناقص ضمیر مستتر ہو اس کا اسم مضافا اسم مفعول شبہ فعل الی جار المفعول مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا مضافا کے مضافا شبہ فعل اپنے متعلق سے مل کر خبر ہوئی یکون کی یکون فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واؤ عاطفہ یذکر فعل مجہول الفاعل ذوالحال مرفوعا حال ذوالحال حال سے مل کر نائب فاعل ہوا فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر بتاویل مفرد ہو کر خبر ہوئی مبتدا کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

زید[1] ای من ان یضرب زید ورابعها ان یکون
مضافا الی المفعول ویذکر الفاعل مرفوعا نحو[2]
عجبت[3] من ضرب اللصّ الجلادُ وخامسها
ان یکون مضافا الی المفعول ویحذف الفاعل
نحو[4] قوله تعالی لا یسأم الانسان من دعاء الخیر ای
من دعائه الخیر اعلم[5] انّ هذه الصور جاریة

(ترجمہ) اور چوتھی قسم یہ ہے کہ مصدر مفعول کی طرف مضاف ہو اور فاعل کو مرفوعاً ذکر کیا جائے جیسے عجبت من ضرب اللص الجلاد میں۔ اور پانچویں قسم یہ ہے کہ مصدر مفعول کی طرف مضاف ہو اور فاعل کو حذف کر دیا جائے جیسے اللہ تعالیٰ کا قول ہے لا یسأم الانسان انسان دعائے خیر سے نہیں اکتاتا یعنی اپنی بھلائی کے مانگنے سے۔ جان تو کہ یہ تمام صورتیں فعل کے متعدی ہونے کی

[1] یہ ترکیب گذشتہ صفحہ میں موجود ہے وہاں ملاحظہ ہو [2] نحو مضاف عجبت فعل با فاعل من جار ضرب مصدر مضاف اللص مضاف الیہ لفظاً اور مفعول بہ معنًی الجلاد فاعل بہ مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ یعنی مفعول بہ اور فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مجرور ہوا جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا عجبت کے عجبت فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف مثالہ کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا [3] واؤ عاطفہ خامس مضاف ہا ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا انّ مصدریہ یکون فعل ناقص ضمیر مستتر ہو اس کا اسم مضافاً شبہ فعل اسم مفعول الٰی جار المفعول مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا مضافاً شبہ فعل کے مضافاً شبہ فعل اپنے متعلق سے مل کر خبر یکون فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف یحذف فعل مضارع مجہول الفاعل نائب فاعل فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر بتاویل مفرد ہو کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا [4] نحو مضاف قول مصدر مضاف ہ ضمیر ذو الحال تعالیٰ فعل اس میں ہو ضمیر مستتر وہ اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حال ذو الحال حال سے مل کر مضاف الیہ ہوا قول مضاف کا قول مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر قول۔ لا یسأم نفی فعل مضارع معروف الانسان فاعل من جار دعاء مضاف الخیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا جار مجرور سے مل کر مفسر ای حرف تفسیر من جار دعاء مصدر مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ الخیر مفعول بہ۔ دعاء مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور مفعول سے مل کر مجرور۔ جار مجرور سے مل کر تفسیر مفسر اپنی تفسیر سے مل کر متعلق ہوا لا یسأم فعل کا۔ لا یسأم فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مقولہ۔ قول اپنے مقولہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہ مبتدا محذوف کی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا [5] اعلم صیغہ واحد مذکر حاضر بحث امر حاضر معروف انت ضمیر مستتر وہ اس کا فاعل انّ حرف مشبہ بفعل ہذہ اسم اشارہ الصور مشار الیہ اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر اسم ہوا انّ کا۔ جاریۃ اسم فاعل شبہ فعل فی جار مصدر مضاف الفعل موصوف المتعدی صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا جاریۃ شبہ فعل کے شبہ فعل اپنے متعلق سے مل کر خبر ہوئی انّ کی۔ انّ اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مفعول بہ ہوا اعلم کا۔ اعلم فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔ (متعلقہ صفحہ ۱۳۷) [1] واؤ حرف عطف اَمّا حرف شرط فی جار مصدر مضاف الفعل موصوف اللازم صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ ہوا مصدر مضاف کا مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر ظرف مستقر ثابت کے متعلق مقدم ہو کر قائم مقام شرط فا جزائیہ صورۃ موصوف واحد صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا قائم مقام جزا۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

فی مصدر الفعل المتعدی[1] واما فی مصدر الفعل اللازم[2] فصورة واحدة وھی ان یضاف الی الفاعل[3] نحو اعجبنی[4] قعود زید وفاعل المصدر لایکون مستترا ولایتقدم معمولہ علیہ[5] والثالث[6] اسم الفاعل وھو کل اسم اشتق من فعل لذات من قام بہ الفعل

(ترجمہ) صورتیں جاری ہوتی ہیں اور بہرحال فعل لازم کے مصدر میں پس صرف ایک صورت ہے اور وہ یہ کہ اضافت کیا جائے فاعل کی طرف .... جیسے اعجبنی قعود زید۔ زید کے بیٹھنے نے مجھ کو تعجب میں ڈال دیا۔ اور فاعل کا مصدر مستتر نہیں ہوتا اور نہ ہی اس کا معمول اس پر مقدم ہوتا ہے۔ اور تیسرا اسم فاعل ہے اور اسم فاعل ہر وہ اسم ہے جو فعل سے مشتق ہو اس ذات کے لئے جس کے ساتھ وہ فعل قائم ہے۔

لہ یہ ترکیب گذشتہ صفحہ میں گذر گیا۔ ٢ہ واو مستانفہ ہی مبتدا آن ناصبہ مصدریہ یضاف فعل مضارع مجہول ضمیر مستتر ہو نائب فاعل الی جار الفاعل مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل مجہول کے فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ بتاویل مفرد ہو کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ٣ہ نحو مضاف اعجب فعل ماضی معروف ن وقایہ ی ضمیر متکلم مفعول بہ قعود مصدر مضاف زید مضاف الیہ لفظاً مجرور معنی مرفوع مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہ مبتدا محذوف کی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ٤ہ واو مستانفہ فاعل مضاف المصدر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا لایکون فعل ناقص ضمیر ہو اس میں مستتر اس کا اسم مستترا خبر فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واو حرف عطف لایتقدم فعل مضارع معروف معمول مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل علیٰ جار ہی ضمیر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا لایتقدم فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا ٥ہ واو مستانفہ۔ الثالث مبتدا اسم مضاف الفاعل مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ٦ہ واو مستانفہ ہو مبتدا کل مضاف اسم موصوف اشتق فعل ماضی مجہول ضمیر مستتر اس کا نائب فاعل جو راجع ہے طرف اسم فاعل کے من جار فعل مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے ل جار ذات مضاف من اسم موصول قام فعل ماضی معروف ب جار ہ ضمیر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا قام فعل کے الفعل فاعل فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ ہوا موصول کا موصول اپنے صلہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا ذات مضاف کا ذات مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور۔ جار مجرور سے مل کر متعلق ثانی ہوا اشتق فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صفت۔ اسم موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ ہوا کل مضاف کا۔ کل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا (**تشریح مطالب**)

عہ اسم فاعل اور اسم مفعول دونوں لفظاً و معنی اپنے فعل کے مشابہ ہوتے ہیں اس کے باوجود کہ یہ دونوں فعل جیسا عمل نہیں کر سکتے کیونکہ دونوں اس ذات پر دلالت کرتے ہیں جو مصدر کے ساتھ متصف ہو اور وہ مصدر اس کے ساتھ قائم ہوتا ہے یا اس پر واقع ہوتا ہے تو وہ ذات جس کا حال یہ ہو وہ فاعل و مفعول کو کس طرح چاہے گا۔ اس لئے ان کے عمل کرنے کے لئے ان کو تقویت پہونچانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ جس کی تفصیل اس طرح ہے کہ اسم فاعل اور اسم مفعول ایسے حروف کے بعد واقع ہوں جو فعل کے لئے مناسب ہیں جیسے حرف نفی یا حرف استفہام یا مبتدا کے بعد واقع ہوں زید ضارب یا باعتبار اصل کے مبتدا ہوں۔ کان زید ضاربا اور ان زیدا ضارب غلامہ وغیرہ۔

وھو[1] یعمل عمل فعلہ[2] کالمصدر فان کان مشتقا من[3] الفعل[4] اللازم فیرفع الفاعل فقط مثل زید قائم[5] ابوہ وان کان مشتقا من الفعل المتعدی فیرفع الفاعل وینصب المفعول بہ ایضا[6] مثل زید ضارب غلامہ عمرًا

(ترجمہ) اور وہ فعل جیسا عمل کرتاہے جیسے مصدر۔ پس اگر وہ فعل لازم سے مشتق ہو تو صرف فاعل کو رفع دیتاہے جیسے زید قائم ابوہ ہیں۔ اور اگر فعل متعدی سے مشتق ہو تو فاعل کو رفع اور مفعول بہ کو نصب دیتاہے جیسے قام زید ضارب غلامہ عمرًا زید مارنے والاہے اس کا غلام عمر کو۔ اور اگر فعل متعدی سے مشتق ہو تو فاعل کو رفع اور مفعول بہ کو نیز نصب دیتاہے جیسے زید ضارب غلامہ عمرًا زید مارنے والاہے اس کا غلام عمر کو۔

[1] واو مستانفہ ہو مبتدا یعمل فعل مضارع معروف ضمیر ہو مستتر اس کا فاعل عمل مضاف فعل مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ مل کر مفعول مطلق ک جار المصدر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے یعمل فعل اپنے فاعل و مفعول مطلق و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا [2] ف برائے تفصیل ان حرف شرط کان فعل ناقص ضمیر مستتر ہو اس کا اسم جو راجع ہے اسم فاعل کی طرف مشتقا شبہ فعل اسم مفعول ضمیر مستتر ہو نائب فاعل من جار الفعل موصوف اللازم صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا شبہ فعل کے شبہ فعل اپنے نائب فاعل ضمیر مستتر اور متعلق سے مل کر خبر ہوئی کان کی فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ف جزائیہ یرفع فعل مضارع معروف ضمیر ہو مستتر اس کا فاعل الفاعل مفعول بہ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا [3] ف جزائیہ قط اسم فعل بمعنی انتہہ۔ انتہہ فعل فاعل سے مل کر جزا ہوئی شرط محذوف اذا رفعت الفاعل کی۔ شرط و جزا مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔ [4] مثل مضاف زید مبتدا قائم اسم فاعل شبہ فعل ابو مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل قائم شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہ مبتدا محذوف کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا [5] واو حرف عطف ان حرف شرط کان فعل ناقص ہو ضمیر مستتر اس کا اسم مشتقا شبہ فعل اسم مفعول ضمیر ہو اس میں مستتر اس کا نائب فاعل من جار الفعل موصوف المتعدی صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا شبہ فعل کے شبہ فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر خبر۔ کان فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ف جزائیہ یرفع فعل مضارع معروف ہو ضمیر مستتر اس کا فاعل الفاعل مفعول بہ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف الیہ وا ؤ حرف عطف ینصب فعل مضارع معروف ضمیر مستتر ہو اس کا فاعل المفعول شبہ فعل ب جار ہ ضمیر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا شبہ فعل کے شبہ فعل اپنے متعلق سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل - اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جزا شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا ایضًا مفعول مطلق ہے فعل محذوف آض کا فعل اپنے فاعل ضمیر مستتر اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا [6] مثل مضاف زید مبتدا ضارب شبہ فعل اسم فاعل غلام مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل ہوا ضارب شبہ فعل کا۔ عمرًا مفعول بہ شبہ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا۔ مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہ مبتدا محذوف کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وشرط عمله[1] ان يكون بمعنى الحال او الاستقبال وانما اشترط[2] باحدهما ليكمل مشابهته بالفعل المضارع لانه لما كان مشابها بالفعل المضارع بحسب اللفظ فى عدد الحروف والحركات والسكنات فكان حينئذ مشابها بحسب المعنى

(ترجمہ) اور اس کی عمل کیلئے شرط ہے کہ وہ حال یا استقبال کے معنی میں ہو۔ اور بیشک وہ ان دونوں شرطوں میں سے کسی ایک کے ساتھ مشروط ہوتا کہ اس کی مشابہت فعل مضارع کے ساتھ کامل ہو جائے اس لئے کہ جب وہ فعل مضارع کے ساتھ لفظوں میں اور حروف اور حرکات وسکنات میں مشابہ ہوگا تو ایسی صورت میں وہ معنی بھی اس کے مشابہ ہوگا۔

[1] واؤ مستانفہ شرط مضاف عمل مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا شرط مضاف کا۔ شرط مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا آن ناصبہ مصدریہ یکون فعل ناقص ضمیر مستتر ہو اس کا اسم ب جار معنی مضاف الحال معطوف الیہ۔ او حرف عطف الاستقبال معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ ہوا معنی مضاف کا معنی مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور۔ جار مجرور سے مل کر ظرف مستقر منصوب محلاً خبر فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا [2] واؤ استینافیہ انما کلمہ حصر اشترط صیغہ واحد غائب بحث اثبات فعل ماضی مجہول از باب افتعال ضمیر مستتر ہو واحد مذکر غائب اس کا نائب فاعل ب جار احد مضاف ہما مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا اشترط کے۔ لام جار آن ناصبہ مصدریہ مقدر یکمل فعل مضارع معروف مشابہت مصدر مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ ب جار الفعل موصوف المضارع صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا مصدر کے۔ مشابہت مصدر اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر فاعل لام جار آن حرف مشبہ بفعل ہ ضمیر اس کا اسم لما حرف شرط کان فعل ناقص ہو ضمیر واحد مذکر غائب اس کا اسم مشابہا اسم فاعل شبہ فعل ضمیر ہو مستتر اس کا فاعل ب جار الفعل موصوف المضارع صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا اسم فاعل مشابہا کے ب جار حسب مضاف اللفظ مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ثانی مشابہا اسم فاعل کا۔ فی جار عدد مضاف الحروف معطوف علیہ واؤ حرف عطف الحرکات معطوف واؤ حرف عطف السکنات معطوف۔ معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر مضاف الیہ ہوا عدد مضاف کا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ثالث ہوا مشابہا اسم فاعل کا۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور تینوں متعلقوں سے مل کر خبر ہوئی کان کی۔ کان فعل ناقص اپنے اسم خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط۔ ف جزائیہ کان فعل ناقص ضمیر مستتر ہو اس کا اسم جو راجع ہے اسم فاعل کی طرف حین مضاف آذ مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ مشابہا صیغہ اسم فاعل شبہ فعل ضمیر ہو اس میں مستتر اس کا فاعل ب جار حسب مضاف المعنی مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا مشابہا اسم فاعل کے اسم فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر فعل ناقص اپنے اسم وخبر اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہو کر خبر ہوئی انّ کی۔ انّ اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ بتاویل مفرد ہو کر مجرور ہوا جار کا (باقی بر صفحہ ۱۴۰)

(بقیہ ص۱۳۹) جا۔ اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا یکمل فعل کے یکمل فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ بتاویل مصدر ہو کر (ان مصدر مقدر) مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا اشترط فعل مجہول کے فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(متعلقہ صفحہ ہذا) ۱ے ایضاً مفعول مطلق ہے آض فعل کا۔ آض فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۲ے واؤ مستانفہ یشترط فعل مضارع مجہول (۳ے ایضاً مفعول مطلق فعل محذوف آض کا۔ آض فعل محذوف اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معترضہ ہوا) اعتماد مصدر مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ علی جار المبتدا مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا مصدر کے اعتماد مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر نائب فاعل۔ یشترط فعل مضارع مجہول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۴ے ف حرف تفریع یکون فعل ناقص ہو ضمیر واحد مذکر غائب اس میں مستتر اس کا اسم خبراً خبر عن جار ہ مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا یکون کے یکون فعل ناقص اپنے اسم و خبر اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۵ے مثل مضاف المثال موصوف المذکور صفت موصوف اپنی صفت مل کر مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہ مبتدا محذوف کی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ فائدہ۔ مثال مذکور زید ضارب غلامہ عمراً ہے۔ ۵ے او حرف عطف برائے تردید علی حرف جر الموصول مجرور جار مجرور سے مل کر معطوف علیہ او حرف عطف علی جار الموصوف مجرور۔ جار مجرور سے مل کر معطوف۔ او حرف عطف علی جار ذی مضاف الحال مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف او حرف عطف علی جار حرف مضاف النفی معطوف علیہ او حرف عطف الاستفہام معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ ہوا حرف مضاف کا حرف مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر معطوف معطوف علیہ اپنے تمام معطوفوں سے مل کر متعلق ہوا اعتماد مصدر کے (جو ما سبق میں مذکور ہے) اعتماد مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر نائب فاعل ہوا یشترط فعل مجہول المحذوف کا۔ فعل اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۶ے ف تفریعیہ یکون فعل ناقص ضمیر مستتر ہو اس کا اسم جو راجع ہے اسم الفاعل کی طرف۔ صلۃ خبر لام جار ہ ضمیر مجرور۔ جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا یکون فعل کے فعل ناقص اپنے اسم و خبر اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۷ے نحو مضاف ال بمعنی الذی اسم موصول ضارب اسم فاعل شبہ فعل ہو ضمیر واحد مذکر غائب اس میں مستتر وہ اس کا فاعل جو راجع ہے موصول کی طرف عمراً مفعول بہ۔ ضارب اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ ہوا موصول کا۔ موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا۔ فی جار الدار مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ثابت مقدر کے ہو کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مفسر ای حرف تفسیر الذی اسم موصول ہو ضمیر منفصل مبتدا ضارب اسم فاعل شبہ فعل ضمیر مستتر ہو اس کا فاعل عمراً مفعول بہ۔ ضارب اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی ہو مبتدا کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صلہ ہوا موصول کا۔ موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا فی جار الدار مجرور جار مجرور سے مل کر ظرف مستقر متعلق ثابت محذوف کے ہو کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ

ایضاً[1] ویشترط[2] ایضاً[3] اعتمادہ علی المبتدأ[4] فیکون خبراً عنہ مثل[5] المثال المذکور او علی[5] الموصول فیکون[6] صلۃ لہ نحو[7] الضارب عمراً فی الدار ای الذی ھو ضارب عمراً فی الدار او علی الموصوف فیکون[9] صفۃ لہ

(ترجمہ) اور نیز اس صورت میں بھی شرط ہے کہ اس کا اعتماد مبتدا پر ہو پس وہ اس کی خبر واقع ہو جائے گا جیسے مذکورہ مثال میں یا وہ اسم موصول پر اعتماد کرتا ہو لہذا اس صورت میں یہ اس کا صلہ ہو جائے گا جیسے الضارب عمراً فی الدار یعنی وہ شخص جو عمر کو گھر میں مارنے والا ہے یا وہ موصوف پر اعتماد کریگا تو وہ اس کی صفت بنیگا

(باقی بر ص۱۴۱)

(بقیہ ص۱۴۰) خبریہ ہوکر تفسیر مفسر اپنی تفسیر سے مل کر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثال مبتدا محذوف کی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۸ھ اس کی ترکیب اوپر کے ۸ھ میں گذر چکی وہاں دیکھ لی جائے ۹ھ ف حرف تفریع یکون فعل ناقص ہو ضمیر مستتر اس کا اسم صلۃ خبر لام جارہ ضمیر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا یکون کے یکون فعل ناقص اپنے اسم و خبر اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا (متعلقہ صفحہ ھذا) ۱ھ مثل مضاف مررت فعل با فاعل ب جار رجل موصوف ضاربٍ اسم فاعل شبہ فعل ابن مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل ہوا ضاربٌ شبہ فعل کا جاریۃً مفعول بہ ضاربٌ اسم فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا مررت کے مررت فعل با فاعل اپنے متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہ مبتدا محذوف کی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۲ھ اس کی ترکیب صفحہ گذشتہ ۸ھ میں گذر چکی وہاں دیکھیے ۳ھ ف حرف تفریع یکون فعل ناقص ہو ضمیر مستتر اس کا اسم حالاً خبر عن جارہ ہ ضمیر مجرور، جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا یکون کے یکون فعل ناقص اپنے اسم و خبر اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۴ھ مثل مضاف مررت فعل با فاعل ب جار زید ذو الحال راکبًا اسم فاعل شبہ فعل ابو مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل راکبًا شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر حال۔ ذو الحال حال سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا مررت فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی

۱ھ مثل مررت برجل ضاربٍ ابنہ جاریۃً ۲ھ او على ذى الحال ۳ھ فيكون حالًا عنه ۴ھ مثل مررت بزيد راكبًا ابوه ۵ھ او على حرف النفى او الاستفهام بان يكون قبله حرف النفى او الاستفهام ۶ھ مثل ما قائم ابوه وا قائمٌ

(ترجمہ) جیسے مررت برجل ضاربٍ ابنہ جاریۃً۔ یا وہ ذی الحال پر اعتماد کرے گا پس وہ اس کا حال بن جائے گا جیسے مررت بزید راکبًا ابوہ۔ یا وہ اعتماد کرے حرف نفی یا حرف استفہام پر۔ اس طور پر کہ اس سے پہلے حرف نفی یا حرف استفہام ہو جیسے ما قائمٌ ابوہٗ اور اقائمٌ ابوہ میں۔

مثالہ مبتدا محذوف کی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۵ھ او حرف عطف برائے تردید علی جار حرف مضاف النفی معطوف علیہ او حرف عطف برائے تردید الاستفہام معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ ہوا حرف مضاف کا حرف مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور۔ جار مجرور سے مل کر بربنائے عطف متعلق ہوا اعتماد مصدر مذکور کے۔ اعتماد ذو الحال ب جار ان ناصب مضارع مصدریہ یکون فعل ناقص قبل مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مفعول فیہ ہوا وقع فعل محذوف کا وقع فعل اپنے فاعل ضمیر مستتر اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر مقدم ہوئی یکون کی۔ حرف مضاف النفی معطوف علیہ او حرف عطف الاستفہام معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر اسم مؤخر ہوا یکون کا یکون فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ بتاویل مفرد ہوکر مجرور۔ جار مجرور سے مل کر متعلق ثابتًا مقدر کے ہوکر حال ہوا اعتماد مذکور ذو الحال کا۔ اعتماد ذو الحال اپنے حال اور مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر نائب فاعل ہوا یشترط فعل مجہول کا یشترط فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۶ھ مثل مضاف ما نافیہ قائم مبتدا ابو مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ وا حرف عطف ہمزہ استفہامیہ قائم مبتدا ابو مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے

(باقی ص۱۴۲)

(بقیہ صفحہ ۱۴۱) مضاف الیہ سے مل کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہو کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہ مبتدا محذوف کی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا (متعلقہ صفحہ ھٰذا)
لہ واؤ مستانفہ اِنْ حرف شرط فُقِدَ فعل ماضی مجہول فی جار اسم مضاف الفاعل مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور۔ جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے احد مضاف الشرطین موصوف المذکورین صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر نائب فاعل۔ فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ف جزائیہ لا یعمل فعل مضارع منفی ہو ضمیر اس میں مستتر فاعل اصلاً ظرف فعل اپنے فاعل اور ظرف سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ بل عاطفہ برائے اثبات مابعدہ اعراض از ماقبل یکون فعل ناقص ضمیر مستتر واحد مذکر غائب ہو اس کا اسم حین مضاف اذ مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ مضافاً اسم مفعول شبہ فعل ضمیر ہو اس میں مستتر نائب فاعل الی جار ما موصولہ بعد مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ہوا وقع فعل محذوف کا۔ وقع فعل ضمیر مستتر ہو اس کا فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ ہوا موصول کا موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا مضافاً شبہ فعل کے شبہ فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی یکون کی۔ یکون فعل ناقص اپنے اسم و خبر اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جزا۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ مستانفہ ہوا

ابوه وَاِنْ[1] فُقِدَ فِى اسمِ الفاعل احدُ الشرطين المذكورين فلا يعمل اصلا بل يكون حينئذ مضافا الى مابعده مثل[2] مررت بزيدٍ ضارب عَمرٍو امس وَاِنْ[3] كان اسم الفاعل معرفا باللام يعمل فى مابعده فى كلّ حال

(ترجمہ) اور اگر مذکورہ دونوں شرطوں میں سے کوئی ایک اسم فاعل میں نہ پائی جائے تو وہ بالکل عمل نہیں کرتا بلکہ ایسے وقت وہ اپنے مابعد کی طرف مضاف ہوتا ہے جیسے مررت بزید ضارب عمرو امس۔ اور اگر اسم فاعل معرف باللام ہو تو وہ اپنے مابعد میں ہر حالت میں عمل کرتا ہے۔

۲ہ مثل مضاف مررت فعل با فاعل بِ حرف جر زید موصوف ضاربِ اسم فاعل شبہ فعل مضاف ہو ضمیر مستتر اس کا فاعل عمرو مضاف الیہ یعنی مفعول بہ امس مفعول فیہ۔ ضارب اسم فاعل اپنے فاعل ضمیر اور مضاف الیہ یعنی مفعول بہ اور مفعول فیہ سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور۔ جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا مررت کے مررت فعل با فاعل اپنے متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہ مبتدا محذوف کی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۳ہ واؤ استینافیہ اِنْ حرف شرط کان فعل ناقص اسم مضاف الفاعل مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر اسم۔ معرفاً اسم مفعول شبہ فعل ضمیر ہو مستتر نائب فاعل بِ جار اللام مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا اسم مفعول کے معرفاً اسم مفعول اپنے نائب فاعل ضمیر مستتر اور متعلق سے مل کر خبر۔ فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط یعمل فعل مضارع معروف ضمیر ہو مستتر اس کا فاعل فی حرف جر ما موصولہ بعد مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ہوا وقع فعل محذوف کا وقع فعل محذوف اپنے فاعل ضمیر مستتر اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ ہوا موصول کا موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے۔ فی حرف جار کل مضاف حال مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر یہ بھی متعلق ہوا یعمل فعل کے فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

(باقی بر صفحہ ۱۴۳)

(بقیہ ص۱۴۳) **تشریح مطالب**) ع۵ اگر مذکورہ دونوں شرطیں یعنی حرف ندا یا ہمزہ استفہام پائی جاویں گی تب ہی اسم فاعل عمل کریگا اور اگر یہ دونوں شرطیں نہ پائی جائیں گی تو اسم فاعل کوئی عمل نہ کریگا بلکہ اپنے مابعد کی طرف مضاف ہو جائے گا۔ اور اس کا مابعد مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے مجرور ہوگا

(**متعلقہ صفحہ ہذا**) ۱ سواء مبتدا کان فعل ناقص ضمیر مستتر ہو جو راجع ہے اسم الفاعل کی طرف اس کا اسم ب جار معنی مضاف الماضی معطوف علیہ او حرف عطف الحال معطوف او حرف عطف الاستقبال معطوف۔ معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر مضاف الیہ ہوا معنی مضاف کا معنی مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور۔ جار مجرور سے مل کر ظرف مستقر متعلق ثابتا مقدر کے ہو کر خبر کان فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی سواء مبتدا کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر (۱۴۳) جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واو عاطفہ سواء مبتدا کان فعل ناقص ضمیر مستتر ہو واحد مذکر غائب اس کا اسم معتمدا اسم فاعل شبہ فعل ضمیر ہو مستتر اس کا فاعل علی جار احد مضاف الامور موصوف المذکورۃ صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ ہوا احد مضاف کا۔ احد مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا معتمدا شبہ فعل کے معتمدا شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر معطوف علیہ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی سواء مبتدا کی مبتدا اپنی خبر سے مل کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا ۲ مثل مضاف ال بمعنی الذی اسم موصول ضارب اسم فاعل شبہ فعل ہو ضمیر مستتر فاعل عمرا مفعول بہ الآن معطوف علیہ واو حرف عطف امس معطوف او حرف عطف غدا معطوف معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر مفعول فیہ۔ ضارب شبہ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ و مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ ہوا موصول کا موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا۔ ہو مبتدا ثانی زید خبر۔ مبتدا ثانی اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا اول کی مبتدا اول اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہ مبتدا محذوف کی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۳ اعلم صیغہ امر حاضر معروف فعل با فاعل ان حرف مشبہ بفعل اسم مضاف الفاعل مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ اپنے مضاف الیہ سے مل کر موصوف الموضوع اسم مفعول شبہ فعل ضمیر ہو مستتر ذو الحال اول۔ لام جار المبالغۃ مجرور۔ جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا اسم مفعول شبہ فعل کے ک حرف جر ضراب معطوف علیہ واؤ حرف عطف ضروب معطوف واو حرف عطف مضراب معطوف معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر ذو الحال ثانی ب جار معنی مضاف کثیر مضاف الضرب مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا معنی مضاف کا معنی مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور۔ جار مجرور سے مل متعلق ثابتا مقدر کے ہو کر حال ہوا ذو الحال ثانی کا ذو الحال ثانی اپنے حال سے مل کر معطوف علیہ اول واؤ حرف عطف علامۃ معطوف علیہ ثانی واو حرف علیم معطوف۔ معطوف علیہ ثانی اپنے معطوف سے مل کر ذو الحال ثالث۔ ب جار معنی مضاف کثیر مضاف العلم مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا معنی مضاف کا معنی مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور۔ جار مجرور سے مل کر ظرف مستقر متعلق کا ثابتا مقدر کے ہو کر حال ذو الحال ثالث اپنے حال سے مل کر معطوف علیہ ثالث واؤ حرف عطف حذر ذو الحال رابع۔ ب حرف جر معنی مضاف کثیر مضاف الحذر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا معنی مضاف کا معنی مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر ظرف مستقر متعلق ثابتا محذوف کے ہو کر حال ذو الحال رابع اپنے حال سے مل کر معطوف معطوف علیہ ثالث اپنے معطوف سے مل کر معطوف ہوا معطوف علیہ اول کا۔ معطوف علیہ اول اپنے معطوف سے مل کر مجرور ہوا ک جار کا جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر متعلق ثابتا محذوف کے ہو کر حال۔ ذو الحال اول اپنے حال سے مل کر

سواءٌ[۱] کان بمعنی الماضی او الحال والاستقبال وسواءٌ کان معتمدًا علی احد الامور المذکورۃ او غیر معتمد مثل[۲] الضارب عمرًا الآن او امس او غدًا ھو زید اعلم[۳] ان اسم الفاعل

(**ترجمہ**) برابر ہے کہ ماضی کے معنی میں ہو یا حال یا استقبال کے معنی میں۔ اور برابر ہے کہ مذکورہ امور میں سے کسی ایک پر اعتماد کرتا ہو یا اعتماد نہ کرتا ہو جیسے الضاربُ عمرًا الآن او امس او غدًا ھو زید (عمرو کو مارنیوالا اب یا کل گذشتہ یا کل آئندہ وہ زید ہے) جان تو کہ وہ

(بقیہ صفحہ ۱۴۳) نائب فاعل ہوا الموضوع اسم مفعول شبہ فعل کا۔ الموضوع شبہ فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر صفت ہوئی موصوف کی موصوف اپنی صفت سے مل کر اسم ہوا آنَّ کا۔ (متعلقہ صفحہ ہذا) [1] مثل مضاف اسم مضاف الفاعل مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر موصوف۔ الّذی اسم موصول لیس فعل ناقص ضمیر مستتر ہو جو راجع ہے اسم الفاعل کی طرف وہ اس کا اسم تام جار المبالغۃ مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا ثابتاً شبہ فعل مقدر کے فی جار العمل مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ثانی ہوا شبہ فعل کا۔ ثابتاً شبہ فعل محذوف اپنے دونوں متعلقوں سے مل کر خبر ہوئی لیس کی۔ لیس فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ ہوا موصول کا۔ موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت ہوئی موصوف کی موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا۔ مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی انّ کی۔ انّ اپنے اسم و خبر سے

الموضوع للمبالغة كضرّاب وضروب ومضراب بمعنى كثير الضرب وعلّامة وعليم بمعنى كثير العلم وحَذِرٍ[1] بمعنى كثير الحذر مثل اسم الفاعل الذى ليس للمبالغة فى العمل [2]وان زالت المشابهة اللفظية بالفعل

(ترجمہ) اسم فاعل جو مبالغہ کیلئے وضع کیا گیا ہے جیسے ضرّاب اور ضروب اور مضراب جن کے معنی کثیر الضرب کے ہیں اور علامۃ اور علیم جو کثیر العلم کے معنی میں ہیں اور حَذِرٌ جو کثیر الحذر زیادہ بچنے والا عمل میں اس اسم فاعل کی طرح ہے جو مبالغہ کیلئے نہیں آتا اگرچہ اسکی فعل کیساتھ مشابہت

مل کر جملہ اسمیہ خبریہ بتاویل مفرد ہو کر مفعول بہ ہوا اعلم کا۔ اعلم فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔ [2] واؤ حالیہ اَنْ وصلیہ زالت فعل ماضی صیغہ واحد مونث غائب المشابہۃ مصدر موصوف اللفظیۃ صفت۔ بِ جار الفعل مجرور۔ جار مجرور سے مل کر متعلق مشابہۃ مصدر کے مشابہۃ مصدر موصوف اپنی صفت اور متعلق سے مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مستدرک منہ لکن حرف مشبہ بفعل برائے استدراک۔ ہُم ضمیر جمع مذکر غائب اس کا اسم۔ جعلوا صیغہ جمع مذکر غائب بحث فعل ماضی معروف ہُم ضمیر مستتر اس کا فاعل۔ مَا موصولہ فی جار ہا ضمیر مجرور۔ جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا حصل فعل مقدر کے۔ ضمیر ہو مستتر اس کا فاعل مِنْ جار زیادۃ مضاف المعنی مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور۔ جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا حصل فعل مقدر کے حصل فعل اپنے فاعل ضمیر مستتر اور دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ ہوا مَا موصول کا۔ موصول اپنے صلہ سے مل کر مفعول اوّل۔ قائماً اسم فاعل شبہ فعل مقام مضاف مَا موصول۔ زالَ فعل ماضی معروف ضمیر مستتر ہو اس کا فاعل۔ من جار المشابہۃ موصوف اللفظیۃ صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور۔ جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا زال فعل کے۔ زال فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ ہوا موصول کا۔ موصول اپنے صلہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا مقام مضاف کا۔ مقام مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ہوا قائماً کا۔ قائماً شبہ فعل اپنے مفعول فیہ سے مل کر مفعول ثانی ہوا جعلوا فعل کا۔ جعلوا فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر۔ لکن حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر استدراک۔ مستدرک منہ اپنے استدراک سے مل کر جملہ استدراکیہ ہو کر حال ہوا۔ ضرّابٌ و ضروبٌ وغیرہ مبالغہ کے صیغوں سے باقی بدستور۔ (متعلقہ صفحہ ۱۴۵) [1] واؤ مستانفہ رابع مضاف ہا ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا اسم مضاف المفعول مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لکنھم جعلوا ما فیھا من زیادۃ المعنیٰ قائمًا مقام ما زال من المشابھۃ اللفظیۃ ورابعھا اسم المفعول وھو کل اسم اشتق لذات من وقع علیہ الفعل وھو یعمل عمل الفعل المجھول فیرفع اسمًا واحدًا بانہ

(ترجمہ) لفظی زائل ہوگئی ہے لیکن انہوں نے معنی کی زیادتی جو اسم فاعل میں پائی جاتی ہے اس کو قائم مقام اس مشابہت لفظیہ کے مان لیا جو کہ زائل ہوچکی ہے۔ اور عوامل قیاسیہ میں سے چوتھا اسم مفعول ہے اور وہ ہر وہ اسم ہے جو اس ذات کیلئے وضع کیا گیا ہے جس پر فعل واقع ہوا ہے اور وہ فعل مجہول جیسا عمل کرتا ہے پس ایک اسم کو رفع

[1] یہ ترکیب گذشتہ صفحہ میں موجود ہے وہاں دیکھ لیجئے [2] واؤ استینافیہ ہو مبتدا کل مضاف آسم موصوف اشتق صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل ماضی مجہول از باب افتعال ضمیر ہو مستتر اس کا نائب فاعل لام جار ذات مضاف من موصول وقع فعل ماضی معروف علیٰ جارہ ضمیر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے الفعل فاعل۔ وقع فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ ہوا موصول کا۔ موصول اپنے صلہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا ذات مضاف کا۔ ذات مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور۔ جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے۔ فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صفت۔ اسم موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ ہوا کل مضاف کا۔ کل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی ہو مبتدا کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ [3] واؤ مستانفہ ہو مبتدا یعمل صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل مضارع معروف ضمیر ہو اس میں مستتر اس کا فاعل عمل مضاف الفعل موصوف المجہول صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ ہوا عمل مضاف کا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول مطلق۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر ہوئی ہو مبتدا کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا [4] ف جزائیہ یرفع فعل مضارع معروف ہو ضمیر مستتر اس کا فاعل۔ اسمًا موصوف واحدًا صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ۔ ب جار ان حرف مشبہ بفعل ہ ضمیر اس کا اسم۔ قائم اسم فاعل شبہ فعل مقام مضاف نائل مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا مقام مضاف کا مقام مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ظرف ہوا قائم اسم فاعل کا۔ اسم فاعل اپنے ظرف سے مل کر خبر ہوئی ان کی۔ ان اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ بتاویل مفرد ہوکر مجرور۔ جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل مضارع یرفع کے۔ یرفع فعل اپنے فاعل و مفعول بہ و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزا ہوئی شرط محذوف اذا عمل عمل فعلیۃ المجہول کی۔ اذا حرف شرط عمل فعل ماضی معروف ضمیر ہو مستتر جو راجع ہے اسم مفعول کی طرف اس کا فاعل۔ عمل مضاف فعل مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر موصوف المجہول صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ ہوا عمل مضاف کا۔ عمل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول مطلق ہوا عمل فعل کا۔ فعل اپنے فاعل و مفعول مطلق سے مل کر شرط۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔ (متعلقہ صفحہ ١٤٦) [1] واؤ مستانفہ شرط مضاف عمل مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا شرط مضاف کا۔ شرط مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا کون مصدر مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ معنیً اس کا اسم (باقی بر صفحہ ١٤٨)

قائم مقام فاعله وشرط[۵۱] عمله کونه بمعنی الحال او الاستقبال واعتماده علی المبتدأ[۵۲] کما فی اسم الفاعل مثل[۵۳] زید مضروب غلامهٗ الأن او غداً او الموصول نحو[۵۴] المضروب غلامهٗ

(ترجمہ) کریگا کیونکہ وہ اپنے فاعل کے قائم مقام ہے اور اس کے عمل کرنے کی شرط اس کا حال یا استقبال کے معنی میں ہونا ہے اور اس کا مبتدا پر اعتماد کرنا ہے جس طرح اسم فاعل میں جیسے زید مضروب غلامہٗ الآن یا غدًا یا اس کا اعتماد اسم موصول پر ہو جیسے المضروب غلامہ زید

۵۱ (اگلی حصہ گذشتہ صفحہ میں ملاحظہ ہو) ب جار معنی مضاف الحال معطوف علیہ او حرف عطف برائے تردید الاستقبال معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ ہوا معنی مضاف کا۔ معنی مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور۔ جار مجرور سے مل کر متعلق ثابتًا مقدر کے ہو کر خبر۔ کون مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ یعنی اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ اول واؤ عاطفہ اعتماد مصدر مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ علیٰ حرف جر المبتدا، معطوف علیہ ثانی۔ اس کی معطوفات أو الموصول اور او الموصوف اور او ذی الحال او حرف النفی او الاستفہام ہیں معطوف علیہ ثانی اپنے تمام معطوفات سے مل کر مجرور۔ جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا اعتماد مصدر کے۔ ک جار ما موصولہ فی جار اسم مضاف الفاعل مضاف الیہ۔ اسم مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور۔ جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا وقع فعل مقدر کے وقع فعل ضمیر مستتر ہو اس کا فاعل۔ فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور۔ جار مجرور سے مل کر یہ بھی متعلق ہوا اعتماد مصدر کے اعتماد مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور دونوں متعلقوں سے مل کر معطوف ہوا معطوف علیہ اول کا۔ معطوف علیہ اول اپنے معطوف سے مل کر خبر ہوئی مبتدا کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۵۲ مثل مضاف زید مبتدا مضروب اسم مفعول شبہ فعل غلام مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر نائب فاعل ہوا شبہ فعل مضروب کا الآن معطوف علیہ او عاطفہ غدًا معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول فیہ ہوا مضروب شبہ فعل کا۔ مضروب اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف یعنی مفعول فیہ سے مل کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا۔ مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہ مبتدا محذوف کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۵۳ نحو مضاف آل بمعنی الذی موصول مضروب اسم مفعول شبہ فعل غلام مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر نائب فاعل مضروب اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر صلہ ہوا موصول کا۔ موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا زیدٌ خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا۔ نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہ مبتدا محذوف کی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا

(تشریح مطالب) ۵۴ اسم فاعل اپنے فعل جیسا عمل کرتا ہے اگرچہ اسم فاعل اپنے معمول سے مؤخر ہی کیوں نہ ہو جیسے انا زیدًا ضارب یا برائے مبالغہ ہو جیسے زید شراب العسل اور خواہ تثنیہ و جمع ہو جیسے الزیدان ضاربان عمرًا۔ الزیدون الضاربون عمرًا۔ اور جمع مکسر ہو یا جمع سالم ہو جیسے ضراب خالدًا او الزیدون ضاربون عمرًا اور جب اسم فاعل پر الف لام داخل ہو جاتا ہے تو برائے تخفیف نون تثنیہ و جمع کو حذف کر دینا جائز ہے جیسے کالضاربا عمرًا او ہم الضاربو عمرًا نیز اسم فاعل کے عمل کرنے میں اس کی کوئی شرط نہیں ہے کہ اسم مرفوع یا ظرف یا حال اور مفعول مطلق میں مستقبل کے معنی پائے جائیں کیونکہ اسم فاعل تو فعل کے ساتھ ادنیٰ مناسبت کی وجہ سے عمل کرتا ہے لہٰذا مذکورہ کوئی شرط اس میں ملحوظ نہیں ہے۔

زید او الموصوف مثل[1] جاءنی رجل مضروبٌ غلامہٗ او ذی الحال مثل[2] جاءنی زید مضروباً غلامہٗ او حرف النفی او الاستفہام مثل[3] ما مضروب غلامہٗ و[4] أمضروب غلامہٗ و[5] اذا انتفی فیہ احد الشرطین المذکورین ینتفی عملہٗ

(ترجمہ) یا اس کا اعتماد اسم موصوف پر ہو جیسے جاءنی رجل مضروب غلامہٗ میں۔ یا اس کا اعتماد ذی الحال پر ہو جیسے جاءنی زید مضروب غلامہٗ۔ یا اس کا اعتماد حرف نفی یا حرف استفہام پر ہو جیسے ما مضروب غلامہٗ اور أمضروبٌ غلامہٗ۔ اور جب مذکورہ دونوں شرطوں میں سے کوئی ایک شرط نہ پائی جائے گی تو اس کا عمل ختم ہو جائیگا

سلہ مثل مضاف جاء فعل ماضی معروف نون وقایہ ی ضمیر متکلم مفعول بہ رجل موصوف مضروب اسم مفعول شبہ فعل غلام مضاف ۃ ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر نائب فاعل مضروب شبہ فعل اپنے نائب فاعل سے مل کر صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر فاعل ہوا جاء نی فعل کا۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا۔ مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہ مبتدا محذوف کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ سلہ مثل مضاف جاء فعل ماضی معروف ن وقایہ ی ضمیر متکلم مفعول بہ زید ذوالحال مضروباً اسم مفعول شبہ فعل غلام مضاف ۃ ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر نائب فاعل شبہ فعل اپنے نائب فاعل سے مل کر حال۔ ذوالحال حال سے مل کر فاعل ہوا جاء کا جاء فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا۔ مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہ مبتدا محذوف کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

سلہ مثل مضاف ما حرف نفی مضروب اسم مفعول شبہ فعل غلام مضاف ۃ ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر نائب فاعل۔ شبہ فعل اپنے نائب فاعل سے مل کر معطوف علیہ۔ واؤ عاطفہ، ہمزہ مفتوحہ حرف استفہام۔ مضروبٌ اسم مفعول شبہ فعل غلام مضاف ۃ ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر نائب فاعل ہوا مضروبٌ شبہ فعل کا شبہ فعل اپنے نائب فاعل سے مل کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہ مبتدا محذوف کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا

سلہ واؤ مستانفہ اذا حرف شرط انتفی فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب از باب انتعال فی جارہ ۃ ضمیر مجرور۔ جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے۔ احد مضاف الشرطین موصوف المذکورین صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط۔ ینتفی فعل مضارع معروف عمل مضاف ۃ ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل۔ ینتفی فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزاء۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا (تشریح مطالب) سلہ اور اسم مفعول میں جب مذکورہ دونوں شرطیں نہ پائی جائیں گی تو عمل نہ کرے گا۔ اور اس وقت اپنے مابعد کی طرف اس کی اضافت ضروری ہے۔ دونوں مذکورہ شرطیں یہ ہیں (۱) اسم مفعول یا حال یا استقبال کے معنی دے رہا ہو۔ (۲) چھ میں سے کسی ایک پر اس کو اعتماد حاصل ہو۔

وحینئذ[1] یلزم اضافته الی ما بعدہٗ
و[2] اذا دخل علیہ الالف واللام یکون
مستغنیا عن الشروط فی العمل[3]
مثل جاءنی المضروب غلامہٗ و[4]
خامسہا الصفۃ المشبہۃ[5]
وھی[6] مشابہۃ باسم الفاعل فی التصریف

(ترجمہ) اور ایسے وقت میں اسم مفعول کی اضافت اپنے مابعد کی طرف لازمی ہے اور جب اسم مفعول پر الف اور لام داخل ہو تو عمل کرنے میں مذکورہ شرطوں سے مستغنی ہوگا جیسے جاءنی المضروب غلامہ۔ اور عوامل قیاسیہ میں سے پانچواں صفت مشبہ ہے۔ اور صفت مشبہ گردان میں اسم فاعل کے مشابہ ہوتا ہے۔

[1] واو حرف عطف حین منصوب مضاف اذ مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ مقدم ہوا یلزم کا۔ یلزم فعل مضارع معروف اضافت مصدر مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ہوا وقع فعل مقدر کا۔ وقع فعل ضمیر مستتر ہو اس کا فاعل۔ فعل اپنے فاعل وظرف سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ ہوا موصول کا موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور ہوا جار کا جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا اضافت مصدر کے اضافت مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر فاعل ہوا فعل کا۔ یلزم فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا [2] واو عاطفہ اذا شرطیہ دخل فعل ماضی معروف علی حرف جر ہ ضمیر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے الالف معطوف علیہ واو حرف عطف اللام معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر فاعل فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط یکون فعل ناقص ہو ضمیر مستتر واحد مذکر غائب اس کا اسم مستغنیا اسم فاعل شبہ فعل ضمیر ہو مستتر اس کا فاعل عن جار الشروط مجرور۔ جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا مستغنیاً کے فی جار العمل مجرور۔ جار مجرور سے مل کر یہ بھی متعلق ہوا مستغنیاً کے مستغنیاً شبہ فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر خبر ہوئی یکون کی۔ یکون فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا [3] مثل مضاف جاء فعل ماضی معروف ن وقایہ ی ضمیر متکلم مفعول بہ آل بمعنی الذی کے اسم موصول مضروب اسم مفعول شبہ فعل غلام مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر نائب فاعل۔ شبہ فعل اپنے نائب فاعل سے مل کر صلہ ہوا موصول کا موصول اپنے صلہ سے مل کر فاعل ہوا جاء کا جاء فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہ مبتدا محذوف کی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا [4] واو مستانفہ خامس مضاف ہا ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا الصفۃ موصوف المشبہۃ صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر ہوا۔
[5] واو استینافیہ ہی مبتدا مشابہۃ اسم فاعل شبہ فعل ضمیر ہی مستتر اس کا فاعل ب جار اسم مضاف الفاعل مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور۔ جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا مشابہۃ اسم فاعل کے فی جار التصریف مجرور۔ جار مجرور سے مل کر معطوف علیہ یا تو حرف عطف فی جار کون مصدر کل موصوف من حرف جر ہما ضمیر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق کائن مقدر کے ہو کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر لفظاً مضاف الیہ اور معنیً اسم ہوا کون کا صفۃ خبر کون مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ یعنی اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مجرور۔ جار مجرور سے مل کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر متعلق ہوا اسم فاعل مشابہۃ کے مشابہۃ شبہ فعل (باقی بر صفحہ ۱۴۹)

(بقیہ صـ ۱۴۸) اپنے فاعل ضمیر اور دونوں متعلقوں سے مل کر خبر ہوئی مبتدا کی۔ ہی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا
(تشریح مطالب) علہ صفت مشبہ وہ اسم ہے جو کسی فعل لازم سے مشتق ہو اور ایسی ذات کے لئے اس کو وضع کیا گیا ہو جس کے ساتھ یہ فعل قائم ہے یعنی اس کے معنی اس کے لئے ثابت ہیں۔ صفت مشبہ کے اوزان قیاسی نہیں ہیں۔ یہ صرف سماعی پر موقوف ہیں البتہ جب صفت مشبہ کا صیغہ لون اور عیب کے معنی میں ہو تو اس کا وزن قیاس کے مطابق آتا ہے یعنی افعل کے وزن پر جیسے ابیض اسود اعور وغیرہ (متعلقہ صفحہ ھذا) لہ مثل مضاف حسنٌ سے حسناتٌ تک (باعراب حکائی مرفوع لفظاً و مجرور معنیٰ مضاف الیہ ہونے کے سبب سے) ذوالحال علیٰ۔

وفی کون کل منهما صفة مثل^لہ^ حَسَنٌ حسنانِ حسنونَ حسنةٌ حسنتان حسناتٌ علیٰ قیاس ضاربٌ ضاربانِ ضاربونَ ضاربةٌ ضاربتان ضارباتٌ وهی^عہ^ مشتقة من الفعل اللازم دالة علیٰ ثبوت مصدرها لفاعلها علیٰ سبیل

(ترجمہ) اور اس بارے میں بھی کہ ان میں سے دونوں صفت واقع ہوتے ہیں جیسے حسنٌ حسنانِ حسنونَ اور حسنۃ حسنتان اور حسناتٌ بمطابق ضارب ضاربان ضاربون ضاربۃ ضاربتان اور ضاربات اور وہ (صفت مشبہ) اس فعل سے مشتق ہے جو کہ لازم ہوتا اور دلالت کرتا ہے کہ اس کا مصدر اس کے فاعل کے لئے استمرار اور دوام کے

جار قیاسٌ مضاف ضاربٌ سے ضاربات تک مرفوع باعراب حکائی لفظاً و مجرور معنیٰ مضاف الیہ قیاس مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور۔ جار مجرور سے مل کر متعلق کائنا مقدر کے ہو کر حال ذوالحال حال سے مل کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہ مبتدا محذوف کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا عہ واو مستانفہ ہی مبتدا مشتقۃ اسم مفعول شبہ فعل ضمیر ہی اس میں مستتر نائب فاعل من جار الفعل موصوف اللازم صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا مشتقۃ شبہ فعل کے مشتقۃ شبہ فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر خبر اول۔ دالۃ اسم فاعل شبہ فعل ضمیر ہی مستتر فاعل علیٰ جار ثبوت مضاف مصدر مضاف ہا ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا ثبوت مضاف کا۔ ل جار فاعل مضاف ہا ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا جار کا جا اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا ثبوت مصدر کے علیٰ جار سبیل مضاف الاستمرار معطوف علیہ واو حرف عطف الدوام معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ ہوا سبیل مضاف کا۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور۔ جار مجرور سے مل کر متعلق ثانی ہوا ثبوت مصدر کا ثبوت مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور دونوں متعلقوں سے مل کر مجرور ہوا جار کا۔ جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا دالۃ اسم فاعل کے۔ تب جار حسب مضاف الوضع مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ثانی ہوا دالۃ کے دالۃ اسم فاعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر خبر ثانی۔ مبتدا اپنی دونوں خبروں سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اور اگر دالۃ کو منصوب پڑھا جائے تو مشتقۃ کی ضمیر ہی سے حال ہوگا۔ پھر ذوالحال حال سے مل کر نائب فاعل ہوگا مشتقۃ شبہ فعل کا مشتقۃ شبہ فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر خبر ہوگی ہی مبتدا کی مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو جائیگا

الاستمرار والدوام بحسب الوضع وتعمل[1] عمل فعلها من غير اشتراط زمان لكونها بمعنى الثبوت واما[2] اشتراط الاعتماد فمعتبر فيها الا ان الاعتماد على الموصول لا يتاتى فيها لان اللام الداخلة عليها ليست بموصول بالاتفاق

(ترجمہ) طور پر ثابت ہے وضع کے اعتبار سے اور بغیر کسی زمانے کی شرط کے اپنے فعل جیسا عمل کرتا ہے کیونکہ وہ (صفت مشبہ) ثبوت کے معنی پر دلالت کرتا ہے اور بہر حال اعتماد کی شرط تو اس میں معتبر ہے لیکن اسم موصول پر اعتماد اس میں شامل نہیں ہے کیونکہ وہ لام جو اس میں داخل ہوتا ہے وہ بالاتفاق موصول نہیں ہوتا

[1] و او مستانفہ تعمل صیغہ واحد مونث غائب بحث اثبات فعل مضارع معروف ضمیر مستتر ہی اس کا فاعل عمل مضاف فعل مضاف با ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا عمل مضاف کا عمل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول مطلق ہوا تعمل فعل کا۔ من جار غیر مضاف اشتراط مضاف زمان مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا غیر مضاف کا غیر مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور۔ جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا تعمل فعل کے۔ لام جار کون مصدر مضاف ہا ضمیر لفظاً مضاف الیہ معنیٰ اسم۔ ب جار معنی مضاف الثبوت مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور۔ جار مجرور سے مل کر ظرف مستقر متعلق ثابتاً مقدر کے ہو کر خبر۔ مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ یعنی اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مجرور۔ جار مجرور سے مل کر متعلق ثانی ہوا تعمل فعل کے تعمل فعل اپنے فاعل و مفعول مطلق اور دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا [2] و او مستانفہ اما شرطیہ اشتراط مضاف الاعتماد مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا متضمن معنی شرط ف جزائیہ معتبر اسم مفعول شبہ فعل ضمیر ہو مستتر اس کا نائب فاعل فی جار ہا ضمیر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا معتبر کے معتبر شبہ فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر خبر متضمن معنی جزا۔ مبتدا متضمن معنی شرط اپنی خبر متضمن معنی جزا سے مل کر مستثنیٰ منہ الا حرف استثناء ان حرف مشبہ بالفعل الاعتماد مصدر علی جار الموصول مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا اعتماد کے اعتماد مصدر اپنے متعلق سے مل کر اسم ہوا ان کا۔ لا یتاتی فعل مضارع معروف منفی۔ ہو ضمیر مستتر اس کا فاعل فی جار ہا ضمیر مجرور۔ جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے لام جار ان حرف مشبہ بالفعل اللام موصوف الداخلۃ اسم فاعل شبہ فعل ضمیر ہی مستتر اس میں اس کا فاعل علی جار ہا ضمیر مجرور۔ جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا الداخلۃ کے۔ الداخلۃ اسم فاعل شبہ فعل اور متعلق سے مل کر صفت ہوئی اللام موصوف کی۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر اسم ہوا ان شبہ فعل کا لیست فعل ناقص ہی ضمیر مستتر اس کا اسم ب جار موصول مجرور۔ جار مجرور سے مل کر ظرف مستقر منصوب محلاً خبر۔ ب جار الاتفاق مجرور۔ جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا لیست کے لیست فعل ناقص اپنے اسم و خبر اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی ان کی ان اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مجرور۔ جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا لا یتاتی فعل کے فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر خبر ہوئی ان کی ان اپنے اسم و خبر سے مل کر مستثنیٰ۔ مستثنیٰ منہ اپنے مستثنیٰ سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ استثنائیہ ہوا

ؔ واؤ مستانفہ قد حرف تقلیل یکون فعل ناقص معمول مضاف ہا ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر اسم ہوا یکون فعل کا۔ منصوبًا صیغہ اسم مفعول شبہ فعل ضمیر ہو مستتر اس کا نائب فاعل علیٰ جار التشبیہ مصدر ب جار المفعول مجرور۔ جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا التشبیہ کے۔ فی جار المعرفۃ مجرور۔ جار مجرور سے مل کر متعلق ثانی ہوا مصدر التشبیہ کے۔ التشبیہ مصدر اپنے دونوں متعلقوں سے مل کر مجرور۔ جار مجرور سے مل کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف علیٰ جار التمیز مصدر فی جار النکرۃ مجرور۔ جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا التمیز مصدر کے۔ التمیز مصدر اپنے متعلق سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر متعلق ہوا منصوبًا اسم مفعول کے۔

۱۵۱

وقد یکون معمولها منصوبا علی التشبیه بالمفعول فی المعرفة وعلی التمییز فی النکرة ومجرورًا علی الاضافة وتکون صیغة اسم الفاعل قیاسیة وصیغها سماعیة مثل حسنٌ وصعبٌ وشدیدٌ وسادسها المضاف وهو کل اسم

(ترجمہ) اور کبھی کبھی اس کا معمول معرفہ ہونے میں مفعول کے ساتھ مشابہت کی وجہ سے منصوب ہوتا ہے اور تمیز ہونے کی بنا پر نکرہ میں اور مجرور ہوتا ہے اضافت کی وجہ سے اور اسم فاعل کا صیغہ قیاسی ہوتا ہے اور اس کے صیغے سماعی ہوتے ہیں جیسے حسنٌ، صعبٌ، شدیدٌ وغیرہ۔ اور عوامل قیاسیہ میں سے چھٹا مضاف ہے۔ اور مضاف ہر وہ اسم ہے۔۔

منصوبًا اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف مجرورًا صیغہ اسم مفعول شبہ فعل ضمیر ہو اس میں مستتر نائب فاعل علیٰ جار الاضافۃ مجرور۔ جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا مجرورًا کے۔ مجرورًا اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ ؔ واؤ استینافیہ تکون فعل ناقص صیغۃ مضاف اسم مضاف الفاعل مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا صیغۃ مضاف کا۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر اسم ہوا تکون کا۔ قیاسیۃ خبر۔ فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ ؔ واؤ عاطفہ صیغ مضاف ہا ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔ سماعیۃ خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ؔ مثل مضاف حسنٌ معطوف علیہ واؤ حرف عطف صعبٌ

معطوف واؤ حرف شدیدٌ معطوف۔ معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا۔ مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہ مبتدا محذوف کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ؔ واؤ استینافیہ سادس مضاف ہا ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا المضاف خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ؔ کل مضاف اسم موصوف اضیف فعل ماضی مجہول صیغہ واحد مذکر غائب ضمیر مستتر ہو اس کا نائب فاعل الی جار اسم موصوف آخر صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور۔ جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا اضیف کے۔ اضیف فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صفت ہوئی اسم موصوف کی۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ ہوا کل مضاف کا۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا (اور نیچے ختم تک خبر ہے) (تشریح مطالب) ؔ کوئی نکرہ اور معرفہ دونوں کو نصب

(باقی بر صفحہ ۱۵۲)

(بقیہ ص ۱۵۱) تمیز کی بناء پر دیتے ہیں کیونکہ ان کے نزدیک معرفہ سے تمیز لانے میں کوئی حرج نہیں ہوتا۔ ایک ضعیف قول یہ بھی ہے جمع میں مفعول بہ کے ساتھ تشبیہ کی وجہ سے نصب ہوتا ہے کیونکہ معرفہ ہونے کی صورت میں تمیز ضرورت کی بناء پر تھی اور جب نکرہ میں نصب بربنائے تمیز آسکتی ہے تو پھر مفعول بہ کے ساتھ تشبیہ دیکر معرفہ کو نصب دینے کی حاجت باقی نہیں رہتی (متعلقہ صفحہ ہذا) لہ ف جوابیہ تحیر فعل مضارع معروف الاول ذوالحال الثانی مفعول ۔ مجردًا اسم مفعول شبہ فعل ضمیر ہو اس میں مستتر جو راجع ہے الاول کی طرف اس کا نائب فاعل عن جار اللام معطوف علیہ واو حرف عطف التنوین معطوف واو حرف عطف ما اسم موصول یقوم فعل مضارع معروف ضمیر مستتر واحد مذکر غائب ہو ذوالحال مقام مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ہوا یقوم کا من حرف جار بیانیہ نونی مضاف (اصل میں نونین تھا ن اضافت کی وجہ سے گر گیا) التثنیۃ معطوف علیہ واو حرف عطف الجمع معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ ہوا نونی مضاف کا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر ظرف مستقر کائنًا شبہ فعل مقدر کے متعلق ہو کر حال۔ ذوالحال حال سے مل کر فاعل ہوا یقوم کا یقوم فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ ہوا موصول کا موصول اپنے صلہ سے مل کر عہ واو استینافیہ الاضافۃ مبتدا اما حرف تردید زائدہ ب جار معنی مضاف اللام موصوف المقدرۃ صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور۔ جار مجرور سے مل کر متعلق ثابتٌ مقدر کے ہو کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر عوض جزا ہوئی شرط مؤخر کا ان شرطیہ لم یکن فعل ناقص المضاف اسم مفعول شبہ فعل الی حرف جارہ ہ ضمیر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا المضاف شبہ فعل کے شبہ فعل اپنے متعلق سے مل کر اسم ہوا لم یکن کا من جار جنس مضاف المضاف مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ثابتًا مقدر کے ہو کر خبر۔ فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واو حرف عطف لا یجون فعل مضارع منفی فعل ناقص ہو ضمیر مستتر اس کا اسم (جو راجع ہے مضاف الیہ کی طرف) ظرفا خبر لام جارہ ہ ضمیر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا لا یجون فعل ناقص کے فعل ناقص اپنے اسم و خبر اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر شرط ہوئی عوض جزا کی (اس لئے کہ جملہ سابقہ جزا کے اوپر دلالت کرتا ہے اور اس دلالت کی وجہ سے جزا کو حذف کرنا واجب ہے پس جزا مقدر فکانت الاضافۃ بمعنی اللام ہوئی شرط اپنے عوض جزا سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا

اضیف الی اسمٍ اٰخر فیجرّ الاول الثانی مجردًا عن اللام والتنوین وما یقوم مقامہ من نونی التثنیۃ والجمع لاجل الاضافۃ والاضافۃ اما بمعنی اللام المقدرۃ ان لم یکن المضاف الیہ من جنس المضاف

(ترجمہ) جو دوسرے اسم کی طرف مضاف کیا جائے پس پہلا اسم ثانی کو جر دیتا ہے اور خود لام اور تنوین سے اور جو اس کے قائم مقام ہو مثلاً تثنیہ اور جمع کا نون وغیرہ سے خالی ہوتا ہے اضافت کی وجہ سے اور اضافت کبھی لام مقدر کے معنی میں ہوتی ہے اگر مضاف الیہ مضاف کی

(تشریح مطالب) عہ الاضافۃ الخ ایک اسم کی نسبت کرنا دوسرے اسم کی طرف بواسطہ حرف جر کے۔ حرف جر کی دو صورتیں ہیں (۱) حرف جر لفظوں میں موجود ہو جیسے مررت بزید۔ یا حرف جر محذوف ہو جیسے غلام زید (باقی بر ص ۱۵۳)

(بقیہ صفحہ ۱۵۲) جس میں حرف جر محذوف ہوتا ہے اس کی دو صورتیں ہیں اگر اضافت غیر صفت کی اپنے معمول کی طرف ہے تو اضافت معنوی، ورنہ لفظی ہے (متعلقہ صفحہ ھذا) لہ مثل مضاف غلام مضاف (لفظاً مرفوع باعراب حکائی و معنیً مجرور بوجہ اضافت مثل) زید مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہ مبتدا محذوف کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۲ہ واؤ عاطفہ اما حرف تردید برائے عطف بر اما سابقہ تب جار معنی مضاف لفظ من مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور۔ جار مجرور سے مل کر متعلق ثابتٌ مقدر کے ہو کر بربنار عطف خبر ہوئی الاضافۃ مبتدا کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۳ہ ان حرف شرط کان فعل ناقص ضمیر مستتر واحد مذکر غائب ہو اس کا اسم من جار جنس مضاف ہٖ ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور۔ جار مجرور سے مل کر متعلق ثابتا مقدر کے ہو کر خبر۔ فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ہوئی جزائے محذوف فکانت الاضافۃ بمعنی من کی (بقرینہ جملہ سابقہ) شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا ۴ہ مثل مضاف خاتم مضاف (مرفوع لفظاً باعراب حکائی و مجرور معنیً بوجہ اضافۃ مثل) فضۃ مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہ مبتدا محذوف کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۵ہ واؤ عاطفہ اما حرف تردید برائے عطف بر جملہ سابقہ تب جار معنی مضاف لفظ فی مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور۔ جار مجرور سے مل کر متعلق ثابتٌ مقدر کے ہو کر بربنائے عطف خبر ہوئی الاضافۃ مبتدا کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ولایکون ظرفا لہ[۱] مثل غلام زید واما[۲] بمعنی من ان[۳] کان من جنسہ مثل[۴] خاتم فضۃ ای خاتم من فضۃ واما[۵] بمعنی فی[۶] ان کان ظرفا لہ نحو[۷] ضربُ الیوم وسابعہا[۸] الاسم التام وھو کل[۹] اسم تم[۱۰] فاستغنی عن الاضافۃ بان یکون فی اٰخرہ تنوین اومایقوم مقامہ من

(ترجمہ) جنس سے نہ ہو اور نہ اس کے لئے ظرف ہو جیسے غلام زید میں۔ یا اضافت مِن کے معنی میں ہوتی ہے اگر مضاف الیہ اس کی جنس سے ہو جیسے خاتم فضۃ۔ اور یا اضافت فی کے معنیٰ میں ہوتی ہے اگر مضاف الیہ مضاف کے لئے ظرف ہو جیسے ضرب الیوم اور ساتواں عوامل قیاسیہ میں سے اسم تام ہے اور وہ ایسا اسم ہے جو تام ہو پس اضافت سے مستغنی ہو اس طور پر کہ اس کے آخر میں تنوین یا وہ چیز ہو جو تنوین کے قائم مقام ہو۔

(تشریح) ۶ہ الاضافۃ بمعنی فی۔ اکثر نحوی اضافت بمعنی فی کے قائل ہیں۔ مگر محققین کے نزدیک یہ بھی اضافت لام کے معنی میں ہوتی ہے ۶ہ ان حرف شرط کان فعل ناقص ہو ضمیر واحد مذکر غائب مستتر اس کا اسم ظرفا خبر۔ لام جارہ ہٖ ضمیر مجرور۔ جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا کان کے۔ کان فعل ناقص اپنے اسم و خبر اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ہوئی جزائے محذوف فکان بمعنی فی کے (جس پر جملہ سابقہ دلالت کرتا ہے) شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا ۷ہ نحو مضاف ضرب مضاف (لفظاً مرفوع باعراب حکائی و معنیً مجرور بوجہ اضافت نحو) الیوم مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہ مبتدا محذوف کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۸ہ واؤ استینافیہ سابع مضاف ہا ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا الاسم موصوف التام صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا

(باقی بر صفحہ ۱۵۶)

(بقیہ ص ۱۵۳) **ف** کل۔ مضاف اسم موصوف تم فعل ماضی معروف ضمیر ہو مستتر واحد مذکر غائب اس کا فاعل مل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ ہوا کل مضاف کا۔ کل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔
نشلہ ف جوابیہ استغنی صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل ماضی معروف از باب استفعال ضمیر مستتر ہو اس کا فاعل عن جار الاضافۃ مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے۔ ب جار ان مصدریہ ناصب مضارع یکون فعل ناقص فی جار آخر مضاف ہٖ ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ثابتا مقدر کے ہو کر خبر مقدم تنوین معطوف علیہ او حرف عطف ما موصولہ یقوم فعل مضارع معروف ضمیر مستتر واحد مذکر غائب ہو اس کا فاعل مقام مضاف ہٖ ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ہوا یقوم فعل کا یقوم فعل اپنے فاعل اور ظرف سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ ہوا موصول کا۔ موصول اپنے صلہ سے مل کر مرفوع محلاً مبین من حرف جار بیانیہ نونی مضاف التثنیۃ معطوف علیہ واو حرف عطف الجمع معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر ظرف مستقر مرفوع محلاً بیان مبین اپنے بیان سے مل کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر اسم مؤخر ہوا یکون فعل ناقص کا فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ او حرف عطف یکون فعل ناقص فی جار آخر مضاف ہٖ ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور۔ جار مجرور سے مل کر ظرف مستقر متعلق ثابتا مقدر کے ہو کر خبر مقدم مضاف شبہ فعل الی جار ہٖ ضمیر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا مضاف شبہ فعل کے۔ مضاف شبہ فعل اپنے متعلق سے مل کر اسم مؤخر فعل ناقص

نونی التثنیۃ والجمع او یکون فی اٰخرہٖ مضاف
الیہ^[له] وھو ینصب النکرۃ علی انھا تمییز لہٗ
فیرفع^[له] منہ الابھام مثل^[سے] عندی رطلٌ
زیتا ومنوان سمنا وعشرون درھمًا
ولی ملئوہ عسلاً^[٩] واما^[كه] المعنویۃ

(ترجمہ) جیسے نون تثنیہ و جمع یا اس کے آخر میں مضاف الیہ ہو اور وہ اسم تام نکرہ کو اس بنا پر نصب دیتا ہے کہ وہ اس کی تمیز ہے پس اس سے ابہام کو دور کر دیتا ہے جیسے عندی رطل زیتا (میرے پاس ایک رطل ہے زیت کے اعتبار سے) اور عشرون درہما (اور دس ہیں درہم کے اعتبار سے) اور منوان سمنا (دو سیر ہیں گھی کے اعتبار سے) اور لی ملئوہ عسلاً (اور میرے لئے بھرا ہے شہد کے اعتبار سے) اور بہر حال معنوی

اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا استغنی فعل کے استغنی فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی کل الخ مبتدا کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا

(متعلقہ صفحہ ھذا) **له** واؤ مستانفہ ہو ضمیر مرفوع منفصل مبتدا ینصب صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل مضارع معروف ضمیر مستتر ہو اس کا فاعل النکرۃ مفعول بہ علی جار ان حرف مشبہ بالفعل ھا ضمیر اس کا اسم تمییز مصدر لام جارہ ہٖ ضمیر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق مصدر کے ہو کر خبر ان اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ بتاویل مفرد ہو کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا ینصب فعل کے۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی ہو مبتدا کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا **له** ف حرف جزا یرفع فعل مضارع معروف ضمیر مستتر واحد مذکر غائب ہو جو راجع ہے لفظ النکرۃ کی طرف اس کا اسم من جار ہٖ ضمیر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے۔ الابھام مفعول یہ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا ہوئی شرط محذوف اذا نصبت النکرۃ علی التمییز کی۔ شرط محذوف اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا

(باقی بر ص ۱۵۵)

(بقیہ ص۱۵۴) ۵۴ مثل مضاف عند مضاف ی ضمیر متکلم مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ظرف مستقر ثابت مقدر کا مفعول فیہ ہو کر خبر مقدم رطل اسم تام ممیز زیتا تمیز ممیز اپنی تمیز سے مل کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف منوان ممیز سمنا نکرہ تمیز ممیز اپنی تمیز سے مل کر معطوف واؤ حرف عطف عشرون ممیز درہما تمیز ممیز اپنی تمیز سے مل کر معطوف معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر مبتدا مؤخر مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف لام جار ی ضمیر متکلم مجرور جار مجرور سے مل کر ظرف مستقر ثابت محذوف کے متعلق ہو کر خبر مقدم ملئو مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ممیز عسلاً تمیز ممیز اپنی تمیز سے مل کر مبتدا مؤخر مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہ مبتدا محذوف کی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۵۵ واؤ مستانفہ اما حرف شرط المعنویۃ مبتدا ف جوابیہ من جار ہا ضمیر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ثابتا مقدر کے ہو کر حال مقدم (ذو الحال اگر نکرہ ہو تو اس پر حال کو مقدم کرنا واجب ہے جیسا کہ اس جگہ ہے) عدد ان ذو الحال مؤخر۔ ذو الحال مؤخر اپنے حال مقدم سے مل کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔۔۔۔

(متعلقہ صفحہ ہذا) ۵۶ المراد الف ولام بمعنی الذی اسم موصول مراد اسم مفعول من جار العامل موصوف المعنوی صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا المراد کے مراد اسم مفعول اپنے متعلق سے مل کر صلہ ہوا الف ولام بمعنی الذی اسم موصول کا اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا۔ ما موصولہ یعرف فعل مضارع مجہول ہو ضمیر واحد مذکر غائب اس میں مستتر جو راجع ہے ما کی طرف نائب فاعل ب جار القلب مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واؤ عاطفہ لیس فعل ناقص لام جار اللسان مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ثابتا مقدر کے ہو کر خبر مقدم حظ اسم مؤخر فیہ جار مجرور سے مل کر متعلق لیس فعل ناقص کے لیس فعل ناقص اپنے اسم و خبر اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر صلہ ہوا موصول کا موصول اپنے صلہ سے مل کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۵۷ احد مضاف ہما مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا العامل اسم فاعل شبہ فعل فی جار المبتداء معطوف علیہ واؤ حرف عطف الخبر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا العامل شبہ فعل کے شبہ فعل اپنے متعلق سے مل کر معطوف علیہ واؤ عاطفہ ہو ضمیر مرفوع منفصل مبتدا۔ الابتداء مفسر ای حرف تفسیر خلو مصدر مضاف الاسم مضاف الیہ عن جار العوامل موصوف اللفظیۃ صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا خلو مصدر کے خلو مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر تفسیر مفسر اپنی تفسیر سے مل کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر ہوئی احدہما مبتدا کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۵۸ نحو مضاف زید مبتدا منطلق خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا (باقی بر ص۱۵۶)

۵۵

فمنہا عددان والمراد[۵۶] من العامل المعنوی ما یعرف بالقلب ولیس للسان حظ فیہ احدہما[۵۷] العامل فی المبتدأ والخبر وہو الابتداء ای خلو الاسم عن العوامل اللفظیۃ نحو[۵۸] زید

(ترجمہ) پس ان میں سے دو عدد ہیں اور عامل معنوی سے مراد جو قلب سے پہچانا جائے اور زبان کا اس میں کوئی دخل نہ ہو ان دونوں میں سے ایک مبتداء اور خبر دونوں میں عامل ابتداء ہے یعنی اسم کا عوامل لفظیہ سے خالی ہونا جیسے زید منطلق۔

(بقیہ ص۱۵۵) نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہ مبتدا محذوف کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ - - -

(تشریح مطالب) ۶ اسم موصول کا صلہ جملہ ہونا ضروری ہے۔ مرکبات غیر تامہ کہ جہاں مسند و مسند الیہ نہ ہو اسم موصول کا صلہ نہیں بن سکتے لیکن اگر الف ولام بمعنی الذی موصول ہو تو اس الف ولام بمعنی الذی کا صلہ جملہ ہونا ضروری نہیں ہے ۷ مبتدا اور خبر کا عامل بصریین کے نزدیک ابتدا ہے۔ دوسرا قول یہ ہے کہ ابتداء عامل مبتدا میں اور مبتدا عامل خبر میں ہوتا ہے۔ اس صورت میں مبتدا کا عامل معنوی اور خبر کا لفظی ہوگا۔ تیسرا قول یہ ہے کہ مبتدا عامل خبر میں اور خبر عامل مبتدا میں۔ اس صورت میں دونوں کا عامل لفظی ہوگا چوتھا قول یہ ہے کہ ابتدا اور مبتدا دونوں مل کر خبر میں عامل ہیں مگر یہ قول ضعیف ہے۔ - - -

منطق وثانیہما[1] العامل فی الفعل المضارع وھو صحۃ وقوع الفعل المضارع[2] موقع الاسم مثل زید یعلم[3] فیعلم مرفوع لصحۃ وقوعہ موقع الاسم اذ یصح[4]

(ترجمہ) دوسرے فعل مضارع میں عامل یہ ہے کہ فعل مضارع کا اسم کی جگہ واقع ہونا صحیح ہے جیسے زید یعلم۔ پس اس مثال میں یعلم اس وجہ سے مرفوع ہے کہ اس کا اسم کی جگہ واقع ہونا صحیح ہے۔

(متعلقہ صفحہ ھذا) ۱ واؤ عاطفہ ثانی مضاف ہما مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا العامل اسم فاعل شبہ فعل فی جار الفعل موصوف المضارع صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا العامل کے العامل شبہ فعل اپنے متعلق سے مل کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف ہو مبتدا صحۃ مضاف وقوع مصدر مضاف الفعل موصوف المضارع صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ ہوا وقوع مضاف کا۔ موقع مضاف الاسم مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ہوا وقوع مصدر کا۔ وقوع مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور مفعول فیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا صحۃ مضاف کا۔ صحۃ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی ہو مبتدا کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر ہوئی ثانیہما مبتدا کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۲ مثل مضاف زید مبتدا یعلم فعل مضارع معروف ضمیر مستتر ہو اس کا فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا۔ مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مثالہ مبتدا محذوف کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۳ ف حرف تفصیل یعلم (مراد لفظ) مبتدا مرفوع اسم مفعول شبہ فعل فیہ ضمیر مستتر نائب فاعل لام جار صحت مضاف وقوع مصدر مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ موقع مضاف الاسم مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ہوا وقوع مصدر مضاف کا۔ وقوع مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور مفعول فیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا صحت مضاف کا صحت مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا مرفوع کے مرفوع شبہ فعل اپنے نائب فاعل ضمیر مستتر اور متعلق سے مل کر خبر ہوئی یعلم مبتدا کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۴ اذ حرف تعلیل یصح فعل مضارع معروف ان مصدریہ ناصب مضارع یقال صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل مضارع مجہول موقع مضاف یعلم (مراد لفظ) مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ عالم نائب فاعل۔ یقال فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ بتاویل مفرد ہو کر فاعل ہوا یصح فعل مضارع معروف کا۔ یصح فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ تعلیلیہ ہوا ۔

ان يقال في موقع يعلم عالم فعامله[1] معنوي وعند اكثر الكوفيين[2] ان عامل الفعل المضارع تجرده عن العامل الناصب والجازم وهو مختار ابن مالك[3]

(ترجمہ) اس لئے کہ یہ کہنا اس مثال میں صحیح ہے کہ یعلم کے بجائے عالم کہا جائے لہٰذا اس کا عامل معنوی ہوگا۔ اور اکثر کوفیوں کے نزدیک فعل مضارع کا عامل اس کا مجرد ہونا ہے ناصب اور جازم سے۔ یہی ابن مالک کا پسندیدہ قول ہے۔

تمت بالخیر

[1] ف حرف تفصیل عامل معناف ہ ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا معنوی خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ تفصیلیہ ہوا [2] واؤ استینافیہ عند مضاف۔ الکوفیین مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ظرف ہوا ثابت شبہ فعل مقدر کا ثابت اپنے ظرف سے مل کر خبر مقدم۔ انّ حرف مشبہ بفعل عامل مضاف الفعل موصوف المضارع صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ ہوا عامل مضاف کا۔ عامل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر اسم ہوا انّ کا۔ تجرد مصدر مضاف۔ ہ ضمیر مضاف الیہ عن جار العامل موصوف الناصب معطوف علیہ واؤ حرف عطف الجازم معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور۔ جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا تجرد مصدر کے۔ تجرد مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر خبر ہوئی انّ کی اَنّ اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ بتاویل مفرد ہو کر مبتدا مؤخر۔ مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ [3] واؤ استینافیہ ہو ضمیر مرفوع منفصل مبتدا مختار مضاف ابن مضاف مالک مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا مختار مضاف کا۔ مختار مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فالحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین۔ برحمتک یا ارحم الراحمین۔

تمت بالخیر

میر محمد کتب خانہ مرکز علم و ادب آرام باغ کراچی

ترکیب اصل الجملۃ

مُصْحَفِ اٰیَاتِ کَلَامٍ قَدِیْمٍ	بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نحمدہٗ ونصلّی علٰی حبیبہٖ خیر الانام وعلٰی اٰلہ العظام واصحابہ الکرام ط

مُقَدِّمَۃ: جو انسان کے بولنے میں آئے وہ لفظ ہے اور لفظ با معنی اہل عرب میں دو قسم پر ہے مفرد اور مرکب۔ مفرد وہ لفظ ہے کہ اس سے ایک ہی معنی مفہوم ہوں اسے کلمہ بھی کہتے ہیں کلمہ تین قسم پر ہے اسم فعل اور حرف اسم وہ کلمہ ہے کہ معنی مستقل رکھتا ہو یعنی اسکے ساتھ ملانے بغیر کسی دوسرے کلمہ کو اسکے معنی سمجھ میں آجائیں اور مقترن بالزمان کی زمانے کے نہ ہو جیسے زیدؔ اور باغ فعل وہ کلمہ ہے کہ معنی مستقل رکھے اور اسکے معنی میں کوئی زمانہ مفہوم ہو اور زمانے تین ہیں ماضی مستقبل اور حال جیسے نَصَرَ یَنْصُرُ حرف وہ کلمہ ہے کہ معنی مستقل رکھتا ہو یعنی بغیر ملانے اور کسی کلمہ کے اس سے کوئی معنی حاصل نہ ہو جیسے مِنْ اور اِلٰی **فائدہ** ترکیب کے معنی آپس میں دو کلمے یا اکثر کو ملانا اور جو دو کلمے یا اکثر آپس میں ملے ہوئے ہوں انہیں مرکب کہتے ہیں مرکب دو قسم پر ہے مفید اور غیر مفید مفید وہ مرکب ہے کہ کلام تام ہو اور سامع کو اس سے پورا فائدہ حاصل ہو اور نحاۃ کی اصطلاح میں اسے مرکب اسنادی اور کلام اور جملہ بھی کہتے ہیں اور غیر مفید اسکے عکس ہے **فائدہ** جملہ اور کلام کے ترادف اور عمومیت اور خصوصیت میں اختلاف ہے **فائدہ** مخفی نہ رہے کہ جملہ اولاً منقسم دو قسم پر ہے خبریہ اور انشائیہ اور ثانیاً منقسم چار قسم پر ہے اسمیہ، فعلیہ، ظرفیہ اور شرطیہ کیونکہ جملہ کا پہلا جزو اگر اسم ہو اسے اسمیہ کہتے ہیں جیسے زَیْدٌ قَائِمٌ اور اگر فعل ہو فعلیہ کہتے ہیں جیسے فَتَحَ زَیْدٌ اور اگر ظرف ہو ظرفیہ کہتے ہیں جیسے عِنْدِیْ مَالٌ اور اگر مصدر کلمہ شرط سے ہو شرطیہ کہتے ہیں جیسا اِنْ تُکْرِمْنِیْ اُکْرِمْکَ اور انہیں چار کو مصنف نے اِنَّ اَصْلَ الْجُمْلَۃِ اَرْبَعَۃٌ اور اسکے مقابل میں صفۃ الجملۃ تسعۃ کہا ہے **فائدہ** کوئی جملہ دو کلمہ سے کم نہیں ایک کو مسند الیہ دوسرے کو مسند کہتے ہیں جیسے زَیْدٌ قَائِمٌ زید مبتدا کہ مسند الیہ ہے قائم خبر کہ مسند ہے مبتدا ساتھ خبر کے جملہ اسمیہ ہوا فَتَحَ زَیْدٌ فتح فعل ہے کہ مسند ہے زید اس کا فاعل کہ مسند الیہ ہے فعل ساتھ فاعل کے جملہ فعلیہ ہوا۔ جملہ میں جب دو کلمے سے زائد ہو جاوے تو تمیز کرنا چاہئے کہ آپس میں کلموں کا علاقہ کس طرح ہے تاکہ مسند الیہ اور مسند واضح ہو **فائدہ** جاننا چاہئے کہ ترکیب میں جار مجرور اور ظرف ہمیشہ دوسری چیز کے متعلق ہوتے ہیں اور انکے متعلق اکثر فعل یا شبہ فعل اور کبھی اسم جامد معنٰی ہوا کرتا ہے اور دیکھنا چاہئے کہ وہ فعل یا شبہ فعل عبارت میں مذکور ہیں یا محذوف اگر مذکور ہیں اس صورت میں انکے ساتھ علاقہ کریگا اور اگر عبارت میں مذکور نہ ہوں اس صورت میں ایسا لفظ مقدر ماننا چاہئے کہ جس سے معنی مقصود حاصل ہوں اور اکثر چند لفظیں مقدر ہوتی ہیں ثَابِتٌ کَائِنٌ نَازِلٌ حَاصِلٌ مَوْجُوْدٌ مُسْتَقِرٌّ قَائِمٌ وغیرہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ دَوَامًا وَالْحُرَّادُ الصَّلٰوۃُ عَلٰی مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰی وَالرِّضْوَانُ عَلٰی مَنْ قَبِلَ الْھُدٰی بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ (با) حرف جار (اسم) اسم مضاف لفظ اللہ موصوف (الرحمن) صفت اول (الرحیم) صفت ثانی موصوف ساتھ دونوں صفت کے مضاف الیہ ہوا اسم کا مضاف ساتھ مضاف الیہ کے مجرور ہوا جار کا جار ساتھ مجرور کے متعلق ہوا اَبْتَدِئُ فعل محذوف کا کہ انا ضمیر متکلم مستتر اسمیں فاعل ہے فعل محذوف ساتھ فاعل اور متعلق کے جملہ فعلیہ ابتدائیہ ہوا نَحْمَدُہٗ مُعَلِّیًا وَمُسَلِّمًا بِاَفْتِتَاحٍ نحمد فعل نحن ضمیر متکلم مستتر اسمیں ذو الحال ہ ضمیر مفعول کی مُعَلِّیًا معطوف علیہ واو حرف عطف مُسَلِّمًا معطوف معطوف علیہ ساتھ معطوف کے حال ہوا ذو الحال کا ذو الحال ساتھ حال کے فاعل ہوا فعل کا (با) حرف جار افتتاح مجرور جار ساتھ مجرور کے متعلق ہوا فعل کا فعل ساتھ فاعل اور مفعول اور متعلق کے جملہ فعلیہ ہوا ھُوَ الْمُسْتَعَانُ (ھو) مبتدا المستعان خبر۔ مبتدا ساتھ خبر کے جملہ اسمیہ ہوا یہ جملہ حال ہے ضمیر مفعول سے یعنی ضمیر مفعول نحمدہ اِعْلَمْ اَنَّ اَصْلَ الْجُمْلَۃِ عَلٰی اَرْبَعَۃِ اَوْجُہٍ اِسْمِیَّۃٌ وَفِعْلِیَّۃٌ وَظَرْفِیَّۃٌ وَشَرْطِیَّۃٌ (اِعْلَمْ) فعل ضمیر مخاطب مستتر اسمیں فاعل (انّ) حرف شبہ بالفعل اسم منصوب اور خبر مرفوع چاہتا ہے (اصل) مضاف (الجملۃ) مضاف الیہ مضاف ساتھ مضاف الیہ کے انّ کا اسم ہوا (علی) جار اربعۃ مضاف (اوجہ) مضاف الیہ مضاف ساتھ مضاف الیہ کے مبدل منہ (اسمیۃ) معطوف علیہ واو حرف عطف (فعلیۃ) معطوف (واو) حرف عطف (ظرفیۃ) معطوف واو حرف عطف (شرطیۃ) معطوف معطوف علیہ ساتھ معطوفوں کے بدل ہوا مبدل منہ کا۔ مبدل منہ ساتھ بدل کے مجرور ہوا جار کا جار ساتھ مجرور کے متعلق ہوا ثابتۃ کے ثابتۃ ساتھ متعلق کے خبر ہوئی انّ کی انّ ساتھ اسم اور خبر کے بتاویل مفرد مفعول ہوا اعلم کا فعل ساتھ فاعل اور مفعول کے جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا یہ ترکیب بر تقدیر مجرور پڑھنے اسمیۃ وفعلیۃ الخ کے ہے اور جائز ہے کہ منصوب پڑھیں۔ اس تقدیر میں ترکیب اس طور پر ہوگی (اسمیۃ) معطوف علیہ (واو) حرف عطف (فعلیۃ) معطوف (واو) حرف عطف (ظرفیۃ) معطوف (واو) حرف عطف (شرطیۃ) معطوف معطوف علیہ ساتھ معطوفوں کے مفعول ہوا اعنی فعل محذوف کا کہ ضمیر انا متکلم مستتر اسمیں فاعل ہے فعل محذوف ساتھ فاعل اور مفعول کے جملہ فعلیہ مبینہ ہوا اور جائز ہے کہ مرفوع پڑھیں بتقدیر اَحَدُھَا وَثَانِیْھَا الخ (احد) مضاف ہا ضمیر مضاف الیہ مضاف ساتھ مضاف الیہ کے مبتدا محذوف (اسمیۃ) اس کی خبر مبتدا محذوف ساتھ خبر کے جملہ اسمیہ ہو کے معطوف علیہ ہوا (ثانی) مضاف ہا ضمیر مضاف الیہ مضاف ساتھ مضاف الیہ کے مبتدا محذوف (فعلیۃ) خبر مبتدا محذوف ساتھ خبر کے جملہ اسمیہ معطوف ہوا (ثالث) مضاف (ہا) ضمیر مضاف الیہ مضاف ساتھ مضاف الیہ کے مبتدا محذوف (ظرفیۃ) خبر مبتدا محذوف ساتھ خبر کے جملہ اسمیہ معطوف ہوا (رابع) مضاف ساتھ مضاف الیہ کے مبتدا محذوف (شرطیۃ) خبر مبتدا محذوف ساتھ خبر کے جملہ اسمیہ معطوف ہوا

فائدہ پہلی تقدیر پر ایک جملہ دوسری تقدیر پر دو جملے تیسری تقدیر پر پانچ جملے حاصل ہوئے فَالْاِسْمِیَّۃُ مَا یَتَرَکَّبُ مِنَ الْمُبْتَدَاِ وَالْخَبَرِ (فا) واسطے تفصیل کے (الاسمیۃ) مبتدا (ما) اسم موصول (یترکب) فعل ضمیر غائب مستتر جو راجع ہے طرف ما کے وہ اس کا فاعل (من) حرف جار (المبتدا) معطوف علیہ (واو) حرف عطف (الخبر) معطوف معطوف علیہ ساتھ معطوف کے مجرور ہوا جار کا۔ جار ساتھ مجرور کے متعلق ہوا فعل کا فعل ساتھ فاعل اور متعلق کے جملہ فعلیہ ہو کے صلہ ہوا موصول کا موصول ساتھ صلہ کے خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا ساتھ خبر کے جملہ اسمیہ ہوا۔ مِثْلُ زَیْدٌ قَائِمٌ (نظرہ) مبتدا محذوف (نظیر) مضاف (ہ) ضمیر مضاف الیہ مضاف ساتھ مضاف الیہ کے مبتدا محذوف (مثل) مضاف (زید قائم) مضاف الیہ مضاف ساتھ مضاف الیہ کے خبر ہوئی مبتدا محذوف کی مبتدا محذوف ساتھ خبر کے جملہ اسمیہ ہوا۔ وَالْفِعْلِیَّۃُ مَا یَتَرَکَّبُ مِنَ الْفِعْلِ وَفَاعِلِہٖ (واو) حرف عطف (الفعلیۃ) مبتدا (ما) اسم موصول (یترکب) فعل ضمیر غائب مستتر کہ راجع ہے ما کیطرف فاعل ہے (من) حرف جار (الفعل) معطوف علیہ (واو) حرف عطف (فاعل) مضاف (ہ) ضمیر مضاف الیہ مضاف ساتھ مضاف الیہ کے معطوف ہوا معطوف علیہ کا معطوف علیہ ساتھ معطوف کے مجرور ہوا جار کا جار ساتھ مجرور کے متعلق ہوا فعل کا فعل ساتھ فاعل اور متعلق کے جملہ فعلیہ ہو کے صلہ ہوا موصول کا موصول ساتھ صلہ کے خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا ساتھ خبر کے جملہ اسمیہ ہوا (مثل) مضاف (قام زید) مضاف الیہ مضاف ساتھ

مضاف الیہ کے خبر ہوئی مبتدا محذوف کی مبتدا محذوف ساتھ خبر کے جملہ اسمیہ ہوا (قام) فعل (زید) اس کا فاعل فعل ساتھ فاعل کے جملہ فعلیہ ہوا الظرفیۃ مایترکب
من الظرف وفاعلہ (واو) حرف عطف (الظرفیۃ) مبتدا ما اسم موصول (یترکب) فعل ضمیر غائب مستتر جو راجع ہے ما کی طرف فاعل ہے (من) حرف جار (الظرف)
معطوف علیہ واو حرف عطف (فاعل) مضاف (ہ) ضمیر مضاف الیہ مضاف ساتھ مضاف الیہ کے معطوف معطوف علیہ ساتھ معطوف کے مجرور ہوا جار کا جار ساتھ مجرور کے
متعلق ہوا فعل کے فعل ساتھ فاعل اور متعلق کے جملہ فعلیہ ہو کے صلہ ہوا موصول کا موصول ساتھ صلہ کے خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا ساتھ خبر کے جملہ اسمیہ معطوفہ ہوا مثل عِنْدِیْ مَالٌ
(نظیرہ) مبتدا محذوف (مثل) مضاف (عندی مال) مضاف الیہ مضاف ساتھ مضاف الیہ کے خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا ساتھ خبر جملہ اسمیہ ہوا (عند) مضاف (ی) ضمیر متکلم مضاف الیہ مضاف
ساتھ مضاف الیہ کے ظرف ہوا (مال) فاعل (ظرف) اپنے فاعل کے ساتھ جملہ ظرفیہ ہوا فائدہ اور یہ بھی جائز ہے کہ جملہ فعلیہ بتقدیر استقر ہو کر ترکیب یوں ہوگی عند مضاف ی ضمیر متکلم مضاف الیہ
مضاف ساتھ مضاف الیہ کے ظرف متعلق ہے استقر کا استقر فعل محذوف مال اس کا فاعل فعل محذوف ساتھ فاعل اور متعلق کے جملہ فعلیہ ہوا اور یہ بھی ممکن ہے کہ جملہ اسمیہ ہو بتقدیر مستقر
والشرطیۃ مایترکب من الشرط والجزاء (واو) حرف عطف (الشرطیۃ) مبتدا (ما) اسم موصول (یترکب) فعل ضمیر غائب مستتر فاعل اس میں کہ راجع ہے ما کی طرف (من) حرف جار (الشرط)
معطوف علیہ واو حرف عطف الجزاء معطوف معطوف علیہ ساتھ معطوف کے مجرور ہوا جار کا جار ساتھ مجرور کے متعلق ہوا فعل کا فعل ساتھ فاعل اور متعلق کے جملہ فعلیہ ہو کے صلہ ہوا موصول کا موصول
ساتھ صلہ کے خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا ساتھ خبر کے جملہ اسمیہ معطوفہ ہوا مثل اِنْ تُکْرِمْنِیْ اُکْرِمْکَ (نظیرہ) مبتدا محذوف (مثل) مضاف (ان تکرمنی اکرمک) مضاف الیہ مضاف ساتھ مضاف الیہ کے
خبر ہوئی مبتدا محذوف کی مبتدا المحذوف ساتھ خبر کے جملہ اسمیہ ہوا (ان) حرف شرط (تکرمنی) فعل ضمیر مخاطب مستتر اس میں فاعل (ن) وقایہ (ی) متکلم مفعول فعل ساتھ فاعل اور مفعول کے جملہ
فعلیہ ہو کے شرط ہوا (اکرم) فعل ضمیر واحد متکلم اس میں فاعل (ک) خطاب مفعول فعل ساتھ فاعل اور مفعول کے جملہ فعلیہ ہو کے جزا ہوئی شرط ساتھ جزا کے جملہ شرطیہ ہوا وَحَقِیْقَۃُ الْجُمْلَۃِ تُسْعَۃٌ
واو حرف عطف منفرد (حقیقۃ) مضاف (الجملۃ) مضاف الیہ مضاف ساتھ مضاف الیہ کے مبتدا (تسعۃ) خبر مبتدا ساتھ خبر کے جملہ اسمیہ ہوا اَلْمُبَیِّنَۃُ مَایُبَیِّنُ الْکَلَامَ السَّابِقَ الْمُجْمَلَ (اولہا) مبتدا
محذوف (المبینۃ) مبدل منہ ما اسم موصول (یبین) فعل ضمیر غائب مستتر اس میں فاعل جو راجع ہے ما کی طرف (الکلام) موصوف (السابق) صفت اول (المجمل) صفت ثانی موصوف ساتھ
صفتین کے مفعول ہوا فعل کا فعل ساتھ فاعل اور مفعول کے جملہ فعلیہ ہو کے صلہ ہوا موصول کا موصول ساتھ صلہ کے بدل ہوا مبدل منہ کا مبدل منہ ساتھ بدل کے خبر ہوئی مبتدا
کی مبتدا ساتھ خبر کے جملہ اسمیہ ہوا ترکیب مشہور یہ ہے اور اولیٰ یہ ترکیب مشہور ہے اولہا مبتدائے محذوف المبینۃ مبتدا (ما) اسم موصول مابعدہ الخ موصول ساتھ صلہ کے خبر ہوئی مبتدا کی
مبتدا ساتھ خبر کے جملہ اسمیہ ہوا فائدہ : اس جگہ دو نسخے ہیں ایک جو لکھا گیا دوسرا المبینۃ دہی ما الخ اور اس تقدیر پر دو جملے ہوں گے مثل اَلْکَلِمَۃُ عَلٰی ثَلٰثَۃِ اَقْسَامٍ اسم وفعل وحرف
(نظیرہ) مبتدا محذوف (مثل) مضاف (الکلمۃ علی ثلثۃ الخ) مضاف الیہ مضاف ساتھ مضاف الیہ کے خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا محذوف ساتھ خبر کے جملہ اسمیہ ہوا (الکلمۃ) مبتدا (علی) جار
(ثلثۃ) ممیز مضاف (اقسام) ممیز مضاف الیہ مضاف ساتھ مضاف الیہ کے مبدل منہ (اسم) معطوف علیہ (واو) حرف عطف (فعل) معطوف (واو) حرف عطف (حرف) معطوف معطوف علیہ کے
ساتھ معطوفین کے بدل ہوا مبدل منہ ساتھ بدل کے مجرور ہوا جار کا جار ساتھ مجرور کے متعلق ہوا ثابتۃ کا ثابتۃ ساتھ متعلق کے خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا ساتھ خبر کے جملہ اسمیہ ہوا (احدہا)
مبتدا محذوف اسم اسکی خبر مبتدا المحذوف ساتھ خبر کے جملہ اسمیہ ہوا (واو) حرف عطف (ثانیہا) مبتدا المحذوف (فعل) خبر مبتدا محذوف ساتھ خبر کے جملہ اسمیہ ہوا (واو) حرف عطف
(ثالثہا) مبتدا محذوف (حرف) خبر مبتدا المحذوف ساتھ خبر کے جملہ اسمیہ ہوا اَلْمُعَلِّلَۃُ مَاہِیَ عِلَّۃٌ لِمَا قَبْلَہَا (ثانیہا) مبتدا محذوف (المعللۃ) مبدل منہ (ما) اسم موصول (ہی) مبتدا (علۃ)
شبہ فعل (لام) حرف جار (ما) اسم موصول (قبل) مضاف (ہا) ضمیر مضاف الیہ مضاف ساتھ مضاف الیہ کے ظرف متعلق ہوا (ثبت) مقدر کا ثبت فعل ضمیر غائب مستتر اس میں فاعل فعل ساتھ فاعل
اور متعلق کے جملہ فعلیہ ہو کے صلہ ہوا موصول کا موصول ساتھ صلہ کے مجرور ہوا جار کا جار ساتھ مجرور کے متعلق ہوا شبہ فعل کا شبہ فعل ساتھ متعلق کے خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا ساتھ خبر کے جملہ اسمیہ ہو کے
صلہ ہوا موصول کا موصول ساتھ صلہ کے بدل ہوا مبدل منہ کا مبدل منہ ساتھ بدل کے خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا محذوف ساتھ خبر کے جملہ اسمیہ ہوا مثل قَوْلِہٖ عَلَیْہِ السَّلَامُ لَا تَصُوْمُوْا فِیْ
ھٰذِہِ الْاَیَّامِ فَاِنَّہَا اَیَّامُ اَکْلٍ وَّشُرْبٍ وَّبِعَالٍ (نظیرہ) مبتدا محذوف (مثل) مضاف (قول) مضاف (ہ) ضمیر مضاف الیہ مضاف ساتھ مضاف الیہ کے قول علی حرف جار
(ہ) ضمیر مجرور جار ساتھ مجرور کے متعلق ہوا نازل کا نازل ساتھ متعلق کے خبر مقدم (السلام) مبتدائے مؤخر مبتدائے مؤخر ساتھ خبر مقدم کے جملہ اسمیہ معترضہ دعائیہ ہوا (لا تصوموا فی ہذہ الخ) مقولہ
قول ساتھ مقولہ کے مضاف الیہ ہوا مضاف کا مضاف ساتھ مضاف الیہ کے خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا ساتھ خبر کے جملہ اسمیہ خبریہ ہوا (لا تصوموا) فعل ضمیر مخاطب اس میں فاعل
(فی) حرف جار (ہذہ) اسم اشارہ (الایام) مشار الیہ اسم اشارہ ساتھ مشار الیہ کے مجرور ہوا جار کا جار ساتھ مجرور کے متعلق ہوا فعل کا فعل ساتھ فاعل اور متعلق کے
جملہ فعلیہ ہوا (فا) واسطہ علت کما (انّ) حرف مشبہ بالفعل اسم منصوب خبر مرفوع چاہتا ہے (ہا) ضمیر اسم (ایام) مضاف (اکل) معطوف علیہ (واو) حرف عطف (شرب) معطوف
(واو) حرف عطف (بعال) معطوف معطوف علیہ ساتھ معطوفین کے مضاف الیہ ہوا مضاف کا مضاف ساتھ مضاف الیہ کے خبر ہوئی انّ کی انّ ساتھ اسم و خبر کے جملہ اسمیہ معللہ ہوا
اَلْمُعْتَرِضَۃُ مَا وَقَعَتْ بَیْنَ الْکَلَامَیْنِ بِلَا تَعَلُّقٍ بَیْنَہُمَا (ثالثہا) مبتدا محذوف . (المعترضۃ) مبدل منہ (ما) اسم موصول (وقعت) فعل ضمیر غائب مستتر اس میں فاعل
کہ راجع ہے ما کی طرف (بین) مضاف (الکلامین) مضاف الیہ مضاف ساتھ مضاف الیہ کے ظرف متعلق ہوا فعل کا (با) حرف جار (لا تعلق) شبہ فعل (بین) مضاف (ہما) مضاف الیہ
مضاف ساتھ مضاف الیہ کے ظرف متعلق شبہ فعل کا شبہ فعل ساتھ متعلق کے مجرور ہوا جار کا جار ساتھ مجرور کے متعلق ہوا فعل کا فعل ساتھ فاعل اور متعلق کے جملہ فعلیہ ہو کر صلہ ہوا موصول کا
موصول ساتھ صلہ کے بدل ہوا مبدل منہ کا مبدل منہ ساتھ بدل کے خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا ساتھ خبر کے جملہ اسمیہ ہوا مثل قَالَ اَبُوْ حَنِیْفَۃَ رَحِمَہُ اللّٰہُ اِنَّ الَّذِیْنَ الْوُضُوْءَ
لَیُبَیِّتُ بِتَوَضِّئٍ (نظیرہ) مبتدا محذوف (مثل) مضاف (قال ابوحنیفۃ الخ) مضاف الیہ مضاف ساتھ مضاف الیہ کے خبر ہوئی مبتدا المحذوف کی مبتدا المحذوف ساتھ خبر کے جملہ اسمیہ ہوا

(قال) فعل (ابو) مضاف (حنیفة) مضاف الیہ مضاف ساتھ مضاف الیہ کے فاعل ہوا فعل کا فعل ساتھ فاعل کے جملہ فعلیہ ہو کے قول ہوا (رحم) فعل (ہ) ضمیر مفعول لفظ (اللہ) فاعل فعل ساتھ فاعل اور مفعول کے جملہ فعلیہ معترضہ دعائیہ ہوا (النیة) شبہ فعل (فی) حرف جار (الصدر) مجرور جار ساتھ مجرور کے متعلق ہوا شبہ فعل کا شبہ فعل ساتھ متعلق کے مبتدا (لیست) فعل ناقص ضمیر غائب مستتر اس میں اسم (با) حرف جار زائدہ (شرط) مجرور خبر فعل ناقص ساتھ اسم و خبر کے جملہ فعلیہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا ساتھ خبر کے جملہ اسمیہ ہو کر مقولہ ہوا اَلْمُتَنَافِقَةُ مَا بَيْنَ سُوَالِ السَّائِلِ وَالْجَوَابِ) مبتدا محذوف (المتانفة) مبدل منہ (ما) اسم موصول (بین) فعل ضمیر غائب مستتر اس میں فاعل کہ راجع ہے ما کی طرف (سوال) مضاف (السائل) مضاف الیہ مضاف ساتھ مضاف الیہ کے مفعول ہوا فعل کا فعل ساتھ فاعل و مفعول کے جملہ فعلیہ ہو کر صلہ ہوا موصول کا موصول ساتھ صلہ کے بدل ہوا مبدل منہ کا مبدل منہ ساتھ بدل کے خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا ساتھ خبر کے جملہ اسمیہ ہوا مثل لِمَ رَفَعْتَ زَيْدًا الخ لِأَنَّهُ فَاعِلٌ (نظیرہ) مبتدا محذوف مثل مضاف (لم رفعت الخ) مضاف الیہ مضاف ساتھ مضاف الیہ کے خبر ہوئی مبتدا محذوف کی مبتدا محذوف ساتھ خبر کے جملہ اسمیہ ہوا (لم) حرف جار (م) استفہامیہ مجرور جار ساتھ مجرور کے متعلق ہوا رفعت کا رفعت فعل ضمیر مخاطب اس میں فاعل (زیداً) مفعول فعل ساتھ فاعل اور مفعول و متعلق کے جملہ فعلیہ ہوا (لام) حرف جار (ان) حرف مشبہ بفعل مقتضی اسم منصوب و خبر مرفوع کا ہے (ہ) ضمیر اسم (فاعل) خبر ان ساتھ اسم اور خبر کے جملہ اسمیہ ہو کر تاویل مفرد مجرور ہوا جار کا جار ساتھ مجرور کے متعلق ہوا رفعت مقدر کا رفعت فعل ضمیر متکلم اس میں فاعل فعل ساتھ فاعل اور متعلق کے جملہ فعلیہ مستانفہ ہوا فائدہ جاننا چاہئے کہ جب ما استفہامیہ پر حروف جارہ داخل ہو الف اسکے آخر کا کتابت میں ساقط ہو جاتا ہے جیسا لم رفعت ہے دوسرا دوسری ترکیب اَلنَّتِيجَةُ هِيَ مَا يَتَوَلَّدُ مِنَ الْكَلَامِ السَّابِقِ (خامسہا) مبتدا محذوف (النتیجة) مبتدا اول (ہی) مبتدا ثانی (ما) اسم موصول (یتولد) فعل ضمیر غائب مستتر اس میں فاعل راجع ہے ما کی طرف (من) حرف جار (الکلام) موصوف (السابق) صفت موصوف ساتھ صفت کے مجرور ہوا جار کا جار ساتھ مجرور کے متعلق ہوا فعل کے فعل ساتھ فاعل اور متعلق کے جملہ فعلیہ ہو کے صلہ ہوا موصول کا موصول ساتھ صلہ کے خبر ہوئی مبتدا ثانی کی مبتدا ثانی ساتھ خبر کے جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا اول کی مبتدا اول ساتھ خبر کے جملہ اسمیہ ہوا نحو اَلْجَزْمُ مُخْتَصٌّ بِالْأَفْعَالِ وَالْخَفْضُ مُخْتَصٌّ بِالْأَسْمَاءِ فَلَيْسَ فِي الْأَفْعَالِ خَفْضٌ وَلَا فِي الْأَسْمَاءِ جَزْمٌ (نظیرہ) مبتدا محذوف (نحو) مضاف (الجزم مختص الخ) مضاف الیہ مضاف ساتھ مضاف الیہ کے خبر ہوئی مبتدا محذوف کی مبتدا محذوف ساتھ خبر کے جملہ اسمیہ ہوا (الجزم) مبتدا (المختص) شبہ فعل (با) حرف جار (الافعال) مجرور جار ساتھ مجرور کے متعلق ہوا شبہ فعل کا شبہ فعل ساتھ متعلق کے خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا ساتھ خبر کے جملہ اسمیہ ہو کے معطوف علیہا ہوا (واو) حرف عطف (الخفض) مبتدا (مختص) شبہ فعل (با) حرف جار (الاسماء) مجرور جار ساتھ مجرور کے متعلق ہوا شبہ فعل کا شبہ فعل ساتھ متعلق کے خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا ساتھ خبر کے جملہ اسمیہ معطوفہ ہوا (فا) واسطہ نتیجہ کے (لیس) فعل ناقص مقتضی اسم مرفوع و خبر منصوب کا ہے (فی) حرف جار (الافعال) مجرور جار ساتھ مجرور کے متعلق ہوا ثابتاً کا ثابتاً ساتھ متعلق کے خبر مقدم فعل ناقص کی (خفض) اسم مؤخر فعل ناقص ساتھ خبر مقدم اور اسم مؤخر کے جملہ فعلیہ نتیجہ ہوا (واو) حرف عطف (لا) مشابہ بلیس مقتضی اسم مرفوع و خبر منصوب کا ہے (فی) حرف جار (الاسماء) مجرور جار ساتھ مجرور کے متعلق ہوا ثابتاً کا ثابتاً ساتھ متعلق کے خبر مقدم (جزم) اسم مؤخر لا ساتھ اسم مؤخر اور خبر مقدم کے جملہ اسمیہ نتیجہ ہوا اَلْاِبْتِدَائِيَّةُ مَا وَقَعَتْ فِي أَوَّلِ الْكَلَامِ (سادسہا) مبتدا محذوف (الابتدائیة) مبدل منہ (ما) اسم موصول (وقعت) فعل ضمیر غائب مستتر اس میں فاعل کہ راجع ہے ما کی طرف (فی) حرف جار (اول) مضاف (الکلام) مضاف الیہ مضاف ساتھ مضاف الیہ کے مجرور ہوا جار کا جار ساتھ مجرور کے متعلق ہوا فعل کا فعل ساتھ فاعل اور متعلق کے جملہ فعلیہ ہو کر صلہ ہوا موصول کا موصول ساتھ صلہ کے بدل مبدل منہ ساتھ بدل کے خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا ساتھ خبر کے جملہ اسمیہ ہوا مثل اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَىٰ نَعْمَائِهِ (نظیرہ) مبتدا محذوف مثل مضاف الحمد علی الخ مضاف الیہ مضاف ساتھ مضاف الیہ کے خبر ہوئی مبتدا محذوف کی مبتدا ساتھ خبر کے جملہ اسمیہ (الحمد) مبتدا (ل) حرف جار (اللہ) مجرور (علی) حرف جار (نعماء) مضاف (ہ) مضاف الیہ مضاف ساتھ مضاف الیہ کے مجرور ہوا جار کا جار ساتھ مجرور کے متعلق ہوا ثابت کا ثابت ساتھ متعلق کے خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا ساتھ خبر کے جملہ اسمیہ ابتدائیہ ہوا اَلْمُقْطَعَةُ مَا وَقَعَتْ بِلَا ارْتِبَاطٍ بِشَيْءٍ بِالتَّعْدَادِ (سابعہا) مبتدا محذوف (المقطعة) مبدل منہ (ما) اسم موصول (وقعت) فعل ضمیر غائب فاعل راجع ہے ما کی طرف (با) حرف جار (لا) نافیہ (ارتباط) مصدر مضاف (شیء) مضاف الیہ (با) حرف جار (التعداد) مجرور جار ساتھ مجرور کے متعلق ہوا فعل کا فعل ساتھ فاعل اور متعلق کے جملہ فعلیہ ہو کر صلہ ہوا موصول کا موصول ساتھ صلہ کے بدل ہوا مبدل منہ کا مبدل منہ ساتھ بدل کے خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا ساتھ خبر کے جملہ اسمیہ ہوا اَلْبَابُ الثَّانِي فِي الْعَوَامِلِ اللَّفْظِيَّةِ الْقِيَاسِيَّةِ (نظیرہ) مبتدا محذوف (مثل) مضاف (الباب الثانی الخ) مضاف الیہ مضاف ساتھ مضاف الیہ کے خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا ساتھ خبر کے جملہ اسمیہ ہوا الباب موصوف الثانی صفت موصوف ساتھ صفت کے مبتدا (فی) حرف جار العوامل موصوف اللفظیة صفت اول القیاسیة صفت ثانی موصوف ساتھ دونوں صفتوں کے مجرور ہوا جار کا جار ساتھ مجرور کے متعلق ہوا ثابت کا ثابت ساتھ متعلق خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا ساتھ خبر جملہ اسمیہ ہوا اَلْحَالِيَّةُ مَا وَقَعَتْ حَالًا (ثامنہا) مبتدا محذوف (الحالیة) مبدل منہ (ما) اسم موصول (وقعت) فعل ضمیر غائب مستتر فیہ ذوالحال (حالا) حال ذوالحال ساتھ حال کے فاعل ہوا فعل کا فعل ساتھ فاعل کے جملہ فعلیہ ہو کر صلہ ہوا موصول کا موصول ساتھ صلہ کے بدل ہوا مبدل منہ ساتھ بدل کے خبر مبتدا ساتھ خبر کے جملہ اسمیہ ہوا مثل جَاءَنِي زَيْدٌ وَأَبُوهُ رَاكِبٌ (نظیرہ) مبتدا محذوف مثل مضاف جاء الخ مضاف الیہ مضاف ساتھ مضاف الیہ کے خبر ہوئی مبتدا محذوف کی مبتدا ساتھ خبر کے جملہ اسمیہ ہوا جاء فعل (ن) وقایہ (ی) متکلم مفعول (زید) ذوالحال (واو) حالیہ (ابو) مضاف (ہ) ضمیر مضاف الیہ مضاف ساتھ مضاف الیہ کے مبتدا (راکب) خبر مبتدا ساتھ خبر کے جملہ اسمیہ ہو کر حال ذوالحال ساتھ حال کے فاعل ہوا فعل کا فعل ساتھ فاعل اور مفعول کے جملہ فعلیہ ہوا اَلْمَعْطُوفَةُ مَا عُطِفَتْ عَلَىٰ مَا قَبْلَهَا (تاسعہا) مبتدا محذوف (المعطوفة) مبدل منہ (ما) اسم موصول (عطفت) فعل مجہول ضمیر غائب مفعول مالم یسم فاعلہ (علی) حرف جار (ما) موصول (قبل) مضاف (ہا) ضمیر مضاف الیہ مضاف ساتھ مضاف الیہ کے مجرور ہوا جار کا جار ساتھ مجرور کے متعلق ہوا فعل کا فعل مجہول ساتھ مفعول مالم یسم فاعلہ اور متعلق کے جملہ فعلیہ ہو کر صلہ ہوا موصول کا موصول ساتھ صلہ کے بدل ہوا مبدل منہ ساتھ بدل کے خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا ساتھ خبر کے جملہ اسمیہ ہوا۔ وَنَظَائِرُهُ كَثِيرَةٌ فِي الْعِبَارَاتِ الْعَرَبِيَّةِ۔ واو حرف عطف نظائر مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ مضاف ساتھ مضاف الیہ کے مبتدا (کثیرة) شبہ فعل (فی) حرف جار (العبارات) موصوف (العربیة) صفت موصوف ساتھ صفت کے مجرور ہوا جار کا جار ساتھ مجرور کے متعلق ہوا شبہ فعل کا شبہ فعل ساتھ متعلق کے خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا ساتھ خبر کے جملہ اسمیہ ہوا۔ تمت الجمل۔ (تمت) فعل (الجمل) فاعل فعل ساتھ فاعل کے جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ ١٢